مجموعہ تعزیرات پاکستان

(ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء)

(ترمیم شدہ، تا یکم جنوری ۲۰۲۴ء)

اُردو ترجمہ

وزارتِ قانون و اِنصاف، حکومتِ پاکستان

THE PAKISTAN CODE

مجموعہ تعزیرات پاکستان اِسلام آباد

(ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء)

۲۰۲۴ء

فہرست

باب ۱

تعارف

دفعات

۱۔ مجموعہ قوانین کا عنوان اور وسعت نفاذ۔

۲۔ پاکستان میں کیے گئے جرائم کی سزا۔

۳۔ ایسے جرائم کی سزا جن کا ارتکاب پاکستان سے باہر ہوا ہو لیکن جن کی سماعت از روائے قانون اندرون پاکستان ہوسکتی ہے۔

۴۔ بیرون ملکی جرائم پر مجموعہ قوانین کی وسعت۔

۵۔ بعض قوانین جن پر یہ ایکٹ موثر نہیں ہوگا۔

باب ۲

عمومی تشریحات

THE PAKISTAN CODE

۶۔ مجموعہ قوانین میں تعریفات کو مستثنیات کے تابع سمجھنا چاہیے۔

۷۔ تشریح شدہ عبارت کا مفہوم۔

۸۔ جنس۔

۹۔ تعداد۔

۱۰۔ ''مرد'' ''عورت''۔

۱۱۔ ''شخص''۔

۱۲۔ ''عوام الناس''۔

۱۳۔ [حذف شدہ]

۱۴۔ ''مملکت کا ملازم''۔

۱۵۔ [منسوخ شدہ]

۱۶۔ [منسوخ شدہ]

۱۷۔ ''حکومت''۔

۱۸۔ [منسوخ شدہ]

۱۹۔ ''جج''۔

۲۰۔ ''عدالت انصاف''۔

۲۱۔ ''سرکاری ملازم''۔

۲۲۔ ''جائداد منقولہ''۔

۲۳۔ ''ناجائز فائدہ''۔

''ناجائز نقصان''۔

''ناجائز فائدہ اٹھانا''۔

''ناجائز نقصان اٹھانا''۔

۲۴۔ ''بددیانتی سے''۔

۲۵۔ ''فریب سے''۔

۲۶۔ ''باور کرنے کی وجہ''۔

۲۷۔ زوجہ، کلرک یا ملازم کے قبضے میں املاک۔

۲۸۔ ''جعل سازی''۔

۲۹۔ ''دستاویز''۔

۳۰۔ ''قیمتی کفالت''۔

۳۱۔ ''وصیت''۔

۳۲۔ افعال کا حوالہ دینے والے الفاظ میں ناجائز ترک افعال بھی شامل ہے۔

۳۳۔ ''فعل''، ''ترک فعل''۔

۳۴۔ مشترکہ مقصد کی تائید میں متعدد اشخاص کی طرف سے مرتکب شدہ افعال۔

۳۵۔ جب کہ کوئی مذکورہ فعل اس وجہ سے مجرمانہ ہو کہ اس کا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہو۔

۳۶۔ جزوی طور پر فعل اور جزوی طور پر ترک فعل سے پیدا شدہ اثر۔

۳۷۔ کسی جرم کو تشکیل دینے والے مختلف افعال میں سے کسی ایک کے ارتکاب کے ذریعے تعاون کرنا۔

۳۸۔ مجرمانہ فعل میں شامل اشخاص مختلف جرائم کے مجرم ہو سکتے ہیں۔

۳۹۔ ''بالارادہ''۔

۴۰۔ ''جرم''۔

THE PAKISTAN CODE

۴۱۔ ’’خاص قانون‘‘۔
۴۲۔ ’’مقامی قانون‘‘۔
۴۳۔ ’’غیر قانونی‘‘۔
’’قانونی طور پر کرنے کا پابند‘‘۔
۴۴۔ ’’مضرت‘‘۔
۴۵۔ ’’جان‘‘۔
۴۶۔ ’’ہلاکت‘‘۔
۴۷۔ ’’جانور‘‘۔
۴۸۔ ’’جہاز‘‘۔
۴۹۔ ’’سال‘‘۔
’’ماہ‘‘۔
۵۰۔ ’’دفعہ‘‘۔
۵۱۔ ’’حلف‘‘۔
۵۲۔ ’’نیک نیتی‘‘۔
۵۲۔الف۔ ’’پناہ دینا‘‘۔

باب ۳

سزاؤں کے بارے میں

THE PAKISTAN CODE

۵۳۔ سزائیں۔
۵۴۔ تخفیف سزائے موت۔
۵۵۔ تخفیف سزائے عمر قید۔
۵۵الف۔ صدر کے اختیار خاص کے لیے استثنا۔
۵۶۔ [منسوخ شدہ]
۵۷۔ سزا کی مدت کا حصہ۔
۵۸۔ [حذف شدہ]
۵۹۔ [حذف شدہ]
۶۰۔ سزا (قید کی بعض صورتوں میں) کلی یا جزوی طور پر قید با مشقت یا بلا مشقت ہو سکتی ہے۔
۶۱۔ [منسوخ شدہ]۔

۶۲۔ [منسوخ شدہ]
۶۳۔ جرمانے کی رقم۔
۶۴۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں سزائے قید۔
۶۵۔ جب قید اور جرمانے کی سزادی گئی ہو تو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید کی انتہائی مدت۔
۶۶۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید کی نوعیت۔
۶۷۔ جب جرم صرف جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو تو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں سزائے قید۔
۶۸۔ جرمانہ ادا کرنے پر سزائے قید ختم ہو جائے گی۔
۶۹۔ جرمانہ کا متناسب حصہ ادا کرنے پر سزائے قید کا خاتمہ۔
۷۰۔ چھ سال کے اندر یا سزائے قید کے دوران قابل وصول جرمانہ۔ موت واقع ہونے سے املاک مواخذہ سے برأت نہیں ہوتی۔
۷۱۔ مختلف جرائم سے تشکیل پانے والے جرم کے لیے سزا کی مدت۔
۷۲۔ مختلف جرائم میں سے ایک کے مجرم کو سزا، جبکہ فیصلہ میں یہ بیان کیا جائے کہ یہ امر مشکوک ہے کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے۔
۷۳۔ قید تنہائی۔
۷۴۔ قید تنہائی کی مدت۔
۷۵۔ باب ۱۲ یا باب ۱۷ کے تحت بعض جرائم کے لیے سابقہ سزایابی کے بعد اضافہ شدہ سزا۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۴
عام مستثنیات

۷۶۔ فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہو یا جس نے واقعاتی سہو کی بنا پر یہ باور کر لیا ہو کہ اس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہے۔
۷۷۔ جج کا فعل جب کہ وہ عدالت کی کارروائی کر رہا ہو۔
۷۸۔ ایسا فعل جو کہ عدالت کے فیصلہ یا حکم کی تعمیل میں کیا جائے۔
۷۹۔ ایسا فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو قانوناً اس کے کرنے کا مجاز ہو یا جس نے واقعاتی سہو کی بنا پر یہ باور کر لیا ہو کہ وہ قانوناً مجاز ہے۔
۸۰۔ اتفاق جو کسی امر جائز کے کرنے میں پیش آئے۔

۸۱۔ ایسا فعل جس سے ضرر پہنچنے کا احتمال ہو لیکن بغیر کسی نیت مجرمانہ کے اور دوسرا ضرر روکنے کے لیے کیا جائے۔
۸۲۔ فعل جو دس سال سے کم عمر کے بچے سے سرزد ہو۔
۸۳۔ فعل جو دس سال سے زیادہ اور چودہ سال سے کم عمر کے ایسے بچے سے سرزد ہو جس کا ادراک ناپختہ ہو۔
۸۴۔ فاتر العقل شخص کا فعل۔
۸۵۔ ایسے شخص کا فعل جو اپنی مرضی کے خلاف نشہ میں ہونے کے باعث تمیز کرنے کے قابل نہ ہو۔
۸۶۔ ایسا جرم جس کے ارتکاب کے لیے خاص نیت یا علم کی ضرورت ہوتی ہو، کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو حالت نشہ میں ہو۔
۸۷۔ فعل جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانا مقصود نہ ہو اور جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کے احتمال کا علم نہ ہو رضامندی سے کیا جائے۔
۸۸۔ ایسا فعل جس سے ہلاک کرنا مقصود نہ ہو، نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لیے اس کی رضامندی سے کیا جائے۔
۸۹۔ فعل جو نیک نیتی سے کسی بچے یا فاتر العقل شخص کے فائدے کے لیے سرپرست کی طرف سے یا سرپرست کی رضامندی سے کیا جائے۔
۹۰۔ رضامندی جس کے متعلق یہ علم ہو کہ خوف یا غلط فہمی کی بنا پر دی گئی ہے۔
فاتر العقل شخص کی رضامندی۔
بچے کی رضامندی
۹۱۔ ایسے افعال کا استثنا جو بلالحاظ ضرر بنفسہٖ جرم ہیں۔
۹۲۔ ایسا فعل جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لیے اس کی رضامندی کے بغیر کیا جائے۔
۹۳۔ اطلاع جو نیک نیتی سے دی جائے۔
۹۴۔ ایسا فعل جو دھمکی دے کر زبردستی کرایا جائے۔
۹۵۔ فعل جس سے خفیف ضرر پہنچے۔

THE PAKISTAN CODE

حق حفاظت خود اختیاری کے بارے میں

۹۶۔ امور جو حفاظت خود اختیاری کے لیے کیے جائیں۔
۹۷۔ جان اور املاک کا حق حفاظت خود اختیاری۔
۹۸۔ کسی فاتر العقل شخص وغیرہ کے فعل کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری۔
۹۹۔ ایسے افعال جن کے مقابلے میں حق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہوتا۔
وہ حد جہاں تک حق استعمال کیا جاسکتا ہے۔
۱۰۰۔ جبکہ جسم سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری ہلاک کرنے پر محیط ہو جاتا ہے۔

۱۰۱۔ جب کہ مذکورہ حق حفاظت خود اختیاری ہلاکت کے علاوہ کوئی اور ضرر پہنچانے پر محیط ہو جاتا ہے۔
۱۰۲۔ جسم سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری کا آغاز اور تسلسل۔
۱۰۳۔ جب کہ املاک سے متعلق حفاظت خود اختیاری ہلاک کرنے پر محیط ہو جاتا ہے۔
۱۰۴۔ جب مذکورہ حق ہلاکت کے علاوہ کوئی دوسرا ضرر پہنچانے پر محیط ہو جاتا ہے۔
۱۰۵۔ املاک سے متعلق حفاظت خود اختیاری کا آغاز اور تسلسل۔
۱۰۶۔ مہلک حملے کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری جب کسی بے گناہ شخص کو ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو۔

باب ۵
اعانت کے بارے میں

۱۰۷۔ کسی فعل میں اعانت۔
۱۰۸۔ اعانت کنندہ۔
۱۰۸الف۔ پاکستان سے باہر کیے گئے جرائم کی پاکستان میں اعانت۔
۱۰۹۔ اعانت کی سزا اگر اعانت کردہ فعل کا ارتکاب اس کے نتیجے میں ہوا ہو اور جبکہ اس کی سزا کے لیے کوئی واضح حکم نہ دیا گیا ہو۔
۱۱۰۔ اعانت کی سزا اگر فعل کے ارتکاب میں معاون شخص کے جرم کی نیت اعانت کنندہ (جرم) مختلف ہو۔
۱۱۱۔ جب اعانت ایک فعل میں کی جائے اور کوئی دوسرا فعل واقع ہو تو اعانت کنندہ جرم کی ذمہ داری۔
۱۱۲۔ اعانت کنندہ جرم کب اعانت کردہ فعل اور مرتکب شدہ فعل کے لیے مجموعی سزا کا مستوجب ہوتا ہے۔
۱۱۳۔ کسی اعانت کردہ فعل سے اعانت کنندہ جرم کے مقصود نتیجہ ظہور میں آنے پر اعانت کنندہ کی ذمہ داری۔
۱۱۴۔ ارتکاب جرم کے وقت اعانت کنندہ کی موجودگی۔
۱۱۵۔ ایسے جرم میں اعانت جس کے لیے سزائے موت یا [حبس دوام] مقرر ہے۔ اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔
اگر اس کے باعث ضرر رساں فعل کا ارتکاب کیا جائے۔
۱۱۶۔ ایسے جرم میں اعانت جس کے لیے قید کی سزا مقرر ہو اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو۔
اگر اعانت کنندہ یا وہ شخص جس کی اعانت کی جائے ایسا سرکاری ملازم ہو جس کا فرض جرم کو روکنا ہے۔
۱۱۷۔ ایسے جرم میں اعانت کرنا جس کا ارتکاب عوام الناس یا دس سے زیادہ اشخاص کریں۔
۱۱۸۔ ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا جس کی سزا موت یا [عمر قید] ہو
اگر جرم کا ارتکاب ہو۔
اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو۔

THE PAKISTAN CODE

۱۱۹۔ اگر سرکاری ملازم ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھے جس کو روکنا اس پر فرض ہے۔

اگر جرم کا ارتکاب ہو

اگر اس جرم کی سزا موت وغیرہ ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو۔

۱۲۰۔ ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبہ کو پوشیدہ رکھنا جس کی سزا قید ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب ہو

اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو۔

باب ۵الف

سازش مجرمانہ

۱۲۰ الف۔ سازش مجرمانہ کی تعریف۔

۱۲۰ ب۔ سازش مجرمانہ کی سزا۔

باب ۶

مملکت کے خلاف جرائم کے بارے میں

THE PAKISTAN CODE

۱۲۱۔ پاکستان کے خلاف جنگ کرنا یا جنگ کرنے کی کوشش کرنا یا جنگ کرنے میں اعانت کرنا۔

۱۲۱الف۔ دفعہ ۱۲۱ کی رو سے قابل سزا جرائم کے ارتکاب کی سازش کرنا۔

۱۲۲۔ پاکستان کے خلاف جنگ کی نیت سے ہتھیار وغیرہ جمع کرنا۔

۱۲۳۔ جنگ کرنے کے منصوبے میں سہولت پیدا کرنے کی نیت سے اسے پوشیدہ رکھنا۔

۱۲۳الف۔ **مملکت کے قیام پر ملامت کرنا اور اس کے اقتدار اعلیٰ کو ختم کرنے کی حمایت کرنا۔**

۱۲۳ب۔ **پاکستان کے قومی پرچم کی بے حرمتی کرنا یا اسے بلا اجازت حکومت کی عمارت وغیرہ سے ہٹانا۔**

۱۲۴۔ کسی اختیار جائز کے استعمال پر مجبور کرنے یا اس سے باز رکھنے کی نیت سے صدر یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا۔

۱۲۴الف۔ بغاوت۔

۱۲۵۔ کسی ایسی ایشیائی طاقت کے مقابلے میں جنگ کرنا جو پاکستان سے رابطہ اتحاد رکھتی ہو۔

۱۲۶۔ ایسی طاقت کے علاقوں میں غارت گری کرنا جس کی پاکستان سے صلح ہو۔

۱۲۷۔ ایسی املاک وصول کرنا جو دفعہ ۱۲۵ اور دفعہ ۱۲۶ میں مذکورہ جنگ یا غارت گری سے حاصل کی گئی ہو۔

۱۲۸۔ سرکاری ملازم کا اسیر مملکت یا جنگی قیدی کو عمداً بھاگ جانے کی اجازت دینا۔

۱۲۹۔ سرکاری ملازم جو غفلت سے مذکورہ اسیر کو بھاگنے دے۔

۱۳۰۔ اسیر مذکورہ کو بھگانے میں مدد دینا یا اس کو چھڑانا یا پناہ دینا۔

باب ۷

بری و بحری اور ہوائی فوج سے متعلق جرائم کے بارے میں

۱۳۱۔ فوج کی بغاوت میں اعانت کرنا یا کسی سپاہی، ملاح یا ہواباز کو اپنے فرائض منصبی نہ دینے کے لیے اکسانا۔

۱۳۲۔ فوج کی بغاوت میں اعانت، اگر بغاوت کا ارتکاب مذکورہ اعانت کے باعث عمل میں آئے۔

۱۳۳۔ ایسے حملے میں اعانت جو کوئی سپاہی، ملاح یا ہواباز ایسے افسر اعلیٰ پر اس وقت کرے جب وہ اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو۔

۱۳۴۔ ایسے حملے میں اعانت، اگر حملے کا ارتکاب واقع ہو جائے۔

۱۳۵۔ سپاہی، ملاح یا ہواباز کے ملازمت چھوڑ بھاگنے میں اعانت کرنا۔

THE PAKISTAN CODE

۱۳۶۔ ملازمت چھوڑ بھاگنے والے کو پناہ دینا۔

۱۳۷۔ کسی تجارتی جہاز پر ملازمت چھوڑ بھاگنے والا جو اس کے کپتان کی غفلت کی وجہ سے چھپ گیا ہو۔

۱۳۸۔ سپاہی، ملاح یا ہواباز کے حکم عدولی کے فعل میں اعانت کرنا۔

۱۳۸الف۔ [منسوخ شدہ]

۱۳۹۔ بعض قوانین کے تابع اشخاص۔

۱۴۰۔ سپاہی، ملاح یا ہواباز کی وردی پہننا یا ان کا نشان لگانا۔

باب ۸

عافیت عامہ کے خلاف جرائم کے بارے میں

۱۴۱۔ مجمع خلاف قانون۔

۱۴۲۔ مجمع خلاف قانون کا رکن ہونا۔

۱۴۳۔ سزا۔

۱۴۴۔ **مجمع خلاف قانون میں مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر شریک ہونا۔**

۱۴۵۔ **مجمع** خلاف قانون میں یہ جانتے ہوئے شامل ہونا یا اس میں شامل رہنا کہ اس کو منتشر ہونے کا حکم دیا جا چکا ہے۔

۱۴۶۔ بلوہ۔

۱۴۷۔ بلوہ کی سزا۔

۱۴۸۔ مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔

۱۴۹۔ **مجمع** خلاف قانون کا ہر رکن اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب غرض مشترک حاصل کرنے کے واسطے کیا جائے۔

۱۵۰۔ **مجمع** خلاف قانون میں شرکت کے لیے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اجرت پر رکھنے سے اغماض کرنا۔

۱۵۱۔ پانچ یا سے زیادہ اشخاص کے کسی مجمع میں اس کے منتشر ہو جانے کا حکم صادر ہو جانے کے بعد دانستہ طور پر شامل ہونا یا شامل رہنا۔

۱۵۲۔ بلوہ وغیرہ کو روکتے وقت کسی سرکاری ملازم پر حملہ کرنا یا اس کی مزاحمت کرنا۔

۱۵۳۔ بلوہ کرنے کی نیت سے اشتعال دلانا۔

بلوہ ہونے کی صورت میں۔

بلوہ نہ ہونے کی صورت میں۔

۱۵۳الف۔ مختلف گروہوں وغیرہ کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا۔

THE PAKISTAN CODE

۱۵۳ب۔ طلبا وغیرہ کو سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینا۔

۱۵۴۔ اس زمین کا مالک یا قابض جس پر مجمع خلاف قانون جمع ہو۔

۱۵۵۔ اس شخص کی ذمہ داری جس کے مفاد کے لیے بلوہ کا ارتکاب کیا جائے۔

۱۵۶۔ مالک یا قابض کے کارندے کی ذمہ داری جس کے مفاد کے لیے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔

۱۵۷۔ ایسے اشخاص کو پناہ دینا جنہیں کسی مجمع خلاف قانون کے لیے اجرت پر رکھا گیا ہو۔

۱۵۸۔ مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں حصہ لینے کے لیے اجرت پر رکھا جانا۔ یا مسلح ہو کر جانا۔

۱۵۹۔ ہنگامہ۔

۱۶۰۔ ہنگامہ کے ارتکاب کی سزا۔

باب ۹

ان جرائم کے بارے میں جو سرکاری ملازمین سے سرزد ہوں یا ان سے متعلق ہوں۔

۱۶۱۔ سرکاری ملازمین کا کسی کارمنصبی سے متعلق اجر جائز کے سوائے ناجائز معاوضہ قبول کرنا۔

۱۶۲۔ سرکاری ملازم کو بداعمال یا ناجائز ذرائع سے متاثر کرنے کے لیے ناجائز معاوضہ وصول کرنا۔

۱۶۳۔ سرکاری ملازم پر ذاتی اثر ورسوخ استعمال کرنے کے لیے ناجائز معاوضہ وصول کرنا۔

۱۶۴۔ سرکاری ملازم کے لیے دفعہ ۱۶۲ یا ۱۶۳ میں تعریف شدہ جرائم کی اعانت کی سزا۔

۱۶۵۔ سرکاری ملازم کو بلا بدل کسی ایسے شخص سے قیمتی شے حاصل کرنا جو اس کارروائی یا کاروبار سے متعلق ہو جو مذکورہ سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو۔

۱۶۵الف۔ دفعات ۱۶۱ اور ۱۶۵ میں تعریف شدہ جرائم کی اعانت کی سزا۔

۱۶۵ب۔ بعض اعانت کنندگان مستثنیٰ قرار دیئے گئے ہیں۔

۱۶۶۔ سرکاری ملازم کا کسی شخص کو مضرت نقصان پہنچانے کی نیت سے قانون کی خلاف ورزی کرنا۔

۱۶۷۔ سرکاری ملازم کا نقصان پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا۔

۱۶۸۔ سرکاری ملازم غیر قانونی طور پر تجارت میں ملوث ہو۔

۱۶۹۔ سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر جائیداد خریدنا یا بولی لگانا۔

۱۷۰۔ سرکاری ملازم کی تلبیس شخصی کرنا۔

۱۷۱۔ فریب دینے کی نیت سے ایسا لباس پہننا یا ایسی علامت اپنے پاس رکھنا جسے سرکاری ملازم استعمال کرتے ہوں۔

باب ۹الف

انتخابات سے متعلق جرائم کے بارے میں

۱۷۱الف۔ ''امیدواران''، ''حق انتخاب'' کی تعریف۔

۱۷۱ب۔ رشوت ستانی۔

۱۷۱ج۔ انتخابات کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنا۔

۱۷۱د۔ انتخابات کے وقت تلبیس شخصی۔

۱۷۱ہ۔ رشوت ستانی کی سزا۔

۱۷۱و۔ انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ یا تلبیس شخصی کی سزا۔

۱۷۱ز۔ انتخاب سے متعلق جھوٹا بیان۔

۱۷۱ح۔ انتخاب سے متعلق غیر قانونی ادائیگیاں۔

۱۷۱ط۔ انتخاب کا حساب رکھنے سے قاصر رہنا۔

۱۷۱ی۔ کسی شخص کو کسی انتخاب یا ریفرنڈم وغیرہ میں شرکت نہ کرنے کی ترغیب دینا۔

باب ۱۰

سرکاری ملازمین کے اختیار جائز کی توہین کے بارے میں

۱۷۲۔ سمن یا دیگر کارروائی کی تعمیل سے بچنے کے لیے روپوش ہونا۔

۱۷۳۔ سمن یا دیگر کارروائی کی تعمیل میں رکاوٹ ڈالنا یا اس کی اشاعت کو روکنا۔

THE PAKISTAN CODE

۱۷۴۔ کسی سرکاری ملازم کی طرف سے جاری کردہ حکم کی تعمیل میں حاضر نہ ہونا۔

۱۷۵۔ سرکاری ملازم کو کسی ایسے شخص کا دستاویز پیش کرنے میں غفلت کرنا جو اسے پیش کرنے کا قانونی طور پر پابند ہو۔

۱۷۶۔ کسی شخص کی طرف سے کسی سرکاری ملازم کو نوٹس یا اطلاع دینا نظر انداز کر دینا جو مذکورہ نوٹس یا اطلاع دینے کا قانوی طور پر پابند ہو۔

۱۷۷۔ جھوٹی اطلاع بہم پہنچانا۔

۱۷۸۔ حلف یا اقرار سے انکار کرنا جبکہ سرکاری ملازم کی طرف سے باضابطہ طور پر اس کا مطالبہ کیا جائے۔

۱۷۹۔ سوال کرنے کے مجاز سرکاری ملازم کو جواب دینے سے انکار کرنا۔

۱۸۰۔ بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔

۱۸۱۔ حلف یا اقرار لینے کے مجاز سرکاری ملازم یا شخص کے سامنے حلف یا اقرار کے بعد جھوٹا بیان دینا۔

۱۸۲۔ جھوٹی اطلاع اس نیت سے دینا کہ سرکاری ملازم اپنے اختیارات جائز کسی دوسرے شخص کے نقصان کے لیے استعمال کرے۔

۱۸۳۔ کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے تحت املاک لیے جانے میں مزاحمت کرنا۔

۱۸۴۔ سرکاری ملازم کے زیر اختیار فروخت کے لیے پیش کی جانے والی املاک کی فروخت میں مزاحمت کرنا۔

۱۸۵۔ سرکاری ملازم کے زیر اختیار فروخت کے لیے پیش کی گئی املاک ناجائز طور پر خریدنا یا اس کی بولی دینا۔

۱۸۶۔ کارسرکار کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنا۔

۱۸۷۔ سرکاری ملازم کی اعانت نہ کرنا جبکہ اعانت کرنا قانوناً واجب ہو۔

۱۸۸۔ سرکاری ملازم کی طرف سے باضابطہ طور پر مشتہر کردہ حکم کی حکم عدولی۔

۱۸۹۔ سرکاری ملازم کو مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔

۱۹۰۔ کسی شخص کو کسی سرکاری ملازم سے تحفظ کی درخواست کرنے سے باز رکھنے کی ترغیب دینے کے لیے مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔

باب ۱۱

جھوٹی گواہی اور عدل عامہ کے خلاف جرائم کے بارے میں

THE PAKISTAN CODE

۱۹۱۔ جھوٹی گواہی دینا۔

۱۹۲۔ جھوٹی گواہی کی جعل سازی۔

۱۹۳۔ جھوٹی گواہی کی سزا۔

۱۹۴۔ کسی سنگین جرم کے لیے سزایاب کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا اس کی جعل سازی کرنا۔
اگر اس کے باعث بے گناہ شخص سزایاب ہو جائے اور پھانسی پا جائے۔

۱۹۵۔ عمر قید یا سات سال یا زیادہ کی قید کی سزا کے مستوجب جرم کے لیے سزایاب کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا اس کی جعل سازی کرنا۔

۱۹۶۔ گواہی کو جھوٹ جانتے ہوئے کام میں لانا۔

۱۹۷۔ جھوٹا تصدیق نامہ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا۔

۱۹۸۔ تصدیق نامہ کو جھوٹا جانتے ہوئے صحیح کے طور پر کام میں لانا۔

۱۹۹۔ کسی اظہار میں جو قانون کی رو سے گواہی کے طور پر قابل قبول ہو، غلط بیانی کرنا۔

۲۰۰۔ کسی اظہار کو جھوٹا جانتے ہوئے سچے اظہار کے طور پر کام میں لانا۔

۲۰۱۔ مجرم کو بچانے کے لیے جرم کی شہادت غائب کرا دینا یا جھوٹی اطلاع دینا۔

اگر جرم سنگین ہو۔

اگر جرم عمر قید کی سزا کا مستوجب ہو۔

اگر دس سال سے کم کی سزائے قید کا مستوجب ہو۔

۲۰۲۔ کسی ایسے شخص کا جو اطلاع دینے کا پابند ہو اطلاع دینے سے بالارادہ فروگزاشت کرنا۔

۲۰۳۔ ارتکاب شدہ جرم سے متعلق جھوٹی اطلاع دینا۔

۲۰۴۔ شہادت کے طور پر کسی دستاویز کی پیش سازی کو روکنے کے لیے اس کا اتلاف۔

۲۰۵۔ کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے تلبیس شخصی کرنا۔

۲۰۶۔ قرقی یا ڈگری کی تعمیل کے لیے جائیداد کی ضبطی کو روکنے کی خاطر اس کا فریبانہ انتقال یا اخفا۔

۲۰۷۔ کسی قرقی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں جائیداد کی ضبطی کو روکنے کی خاطر اس کی نسبت جھوٹا دعویٰ کرنا۔

۲۰۸۔ فریب سے اس رقم کی ڈگری جاری کرانا جو واجب الادا نہ ہو۔

۲۰۹۔ عدالت میں بدنیتی سے جھوٹا دعویٰ کرنا۔

۲۱۰۔ فریب سے اس رقم کی ڈگری حاصل کرنا جو واجب الادا نہ ہو۔

۲۱۱۔ مضرت پہنچانے کی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام لگانا۔

۲۱۲ مجرم کو پناہ دینا

اگر جرم سنگین ہو۔

اگر عمر قید یا قید کی سزا کا مستوجب ہو۔

۲۱۳۔ مجرم کو سزا سے بچانے کے لیے تحفہ وغیرہ لینا۔

اگر جرم سنگین ہو؛

اگر عمر قید یا سزائے قید کا مستوجب ہو۔

۲۱۴۔ مجرم کو بچانے کے عوض میں تحفہ یا تلافی مال پیش کرنا۔

اگر جرم سنگین ہو؛

اگر عمر قید یا سزائے قید کا مستوجب ہو۔

۲۱۵۔ مال مسروقہ وغیرہ کی بازیابی میں مدد کرنے کے لیے تحفہ لینا۔

THE PAKISTAN CODE

۲۱۶۔ ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگ گیا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم دیا جا چکا ہو۔
اگر جرم سنگین ہو۔
اگر عمر قید یا سزائے قید کا مستوجب ہو۔

۲۱۶الف۔ قزاقوں یا ڈاکوؤں کو پناہ دینے کی سزا۔

۲۱۶ب۔ حذف شدہ

۲۱۷۔ سرکاری ملازم کا کسی شخص کو سزا یا جائیداد کی ضبطی سے بچانے کی نیت سے قانون کی ہدایت کی حکم عدولی کرنا۔

۲۱۸۔ سرکاری ملازم کا کسی شخص کو سزا یا جائیداد کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط ریکارڈ یا تحریر ترتیب دینا۔

۲۱۹۔ سرکاری ملازم کا عدالتی کارروائی میں بد دیانتی سے خلاف قانون کوئی روداد وغیرہ تیار کرنا۔

۲۲۰۔ صاحب اختیار کسی شخص کا جو جانتا ہو کہ وہ خلاف قانون عمل کر رہا ہے، مقدمہ چلانے یا قید میں ڈالنے کا حکم دینا۔

۲۲۱۔ سرکاری ملازم کا جو گرفتار کرنے کا پابند ہو، گرفتار کرنے سے بالا ارادہ کوتائی کرنا۔

۲۲۲۔ ایسے سرکاری ملازم کا جو ایسے شخص کو گرفتار کرنے کا پابند ہو جس کے لیے سزا کا حکم دیا جا چکا ہو یا جو جائز طور پر زیر حراست ہو گرفتار کرنے سے بالا ارادہ کوتائی کرنا۔

۲۲۳۔ سرکاری ملازم کا غفلت سے قید یا حراست سے بھاگ جانے دینا۔

۲۲۴۔ کسی شخص کا اپنی قانونی گرفتاری پر تعرض یا مزاحمت کرنا۔

۲۲۵۔ کسی دوسرے شخص کی قانونی گرفتاری پر تعرض یا مزاحمت کرنا۔

۲۲۵۔الف۔ سرکاری ملازم کا ان صورتوں میں جن کے لیے بصورت دیگر حکم نہیں دیا گیا ہے گرفتار کرنے میں کوتائی کرنا یا بھاگ جانے دینا۔

THE PAKISTAN CODE

۲۲۵۔ب۔ ایسی صورتوں میں جن کے لیے بصورت دیگر کوئی حکم نہ دیا گیا ہو قانونی گرفتاری پر تعرض یا مزاحمت کرنا یا بھاگ جانا یا چھڑانا۔

۲۲۶۔ [حذف شدہ]

۲۲۷۔ معافی سزا کی شرط کی خلاف ورزی کرنا۔

۲۲۸۔ عدالتی کارروائی کا اجلاس کرنے والے سرکاری ملازم کی بالا رادہ توہین یا قطع کلامی کرنا۔

۲۲۹۔ جیوری یا اسیسر کی تلبیس شخصی

باب ۱۲
سکے اور سرکاری اسٹام سے متعلق جرائم کے بارے میں

۲۳۰۔ ''سکے'' کی تعریف۔

پاکستانی سکہ۔

۲۳۱۔ تلبیس سکہ کرنا۔

۲۳۲۔ پاکستان کے سکے کی تلبیس کرنا۔

۲۳۳۔ سکہ کی تلبیس کے لیے آلات بنانا بیچنا۔

۲۳۴۔ پاکستانی سکہ کی تلبیس کے لیے آلات بنانا یا بیچنا۔

۲۳۵۔ تلبیس سکہ کے لیے استعمال کیے جانے کی غرض سے آلات اور سامان قبضہ میں رکھنا۔

اگر پاکستانی سکہ ہو۔

۲۳۶۔ پاکستان سے باہر سکے کی تلبیس میں پاکستان میں اعانت کرنا۔

۲۳۷۔ ملتبس سکے کی درآمد یا برآمد کرنا۔

۲۳۸۔ پاکستان کے ملتبس سکوں کی درآمد یا برآمد کرنا۔

۲۳۹۔ ایسا سکہ چلانا جو اس علم سے حاصل کیا گیا ہو کہ وہ ملتبس ہے۔

۲۴۰۔ پاکستان کا ایسا سکہ چلانا جو یہ جانتے ہوئے حاصل کیا گیا ہو کہ وہ ملتبس ہے۔

۲۴۱۔ ایسا سکہ اصل سکے کے طور پر چلانا جس کی بابت پہلے لیتے وقت حاصل کرنے والے کو علم نہ ہو کہ ہو ملتبس تھا۔

۲۴۲۔ کسی ایسے شخص کا ملتبس سکہ اپنے پاس رکھنا جو اسے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ وہ ملتبس ہے۔

۲۴۳۔ کسی ایسے شخص کا ملتبس، پاکستانی سکہ اپنے پاس رکھنا جو اسے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ وہ ملتبس ہے۔

۲۴۴۔ ٹیکسال میں ملازم شخص کا سکے کو اس وزن یا مرکب سے مختلف بنانا جو قانون کی رو سے مقرر ہو۔

۲۴۵۔ سکہ سازی آلات ناجائز طور پر ٹیکسال سے نکال کر لے جانا۔

۲۴۶۔ فریب سے یا بددیانتی سے کسی سکے کے وزن میں کمی کرنا یا مرکب میں تبدیلی کرنا۔

۲۴۷۔ فریب سے یا بددیانتی سے پاکستانی سکے کے وزن میں کمی کرنا یا مرکب میں تبدیلی کرنا۔

۲۴۸۔ سکہ کی صورت اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسری قسم کے سکے کے طور پر چل جائے۔

۲۴۹۔ پاکستان کے سکے کی صورت اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسری قسم کے سکے کے طور پر چل جائے۔

۲۵۰۔ ایسا سکہ چلانا جس کے متعلق قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

۲۵۱۔ پاکستان کا ایسا سکہ چلانا جس کے متعلق قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

۲۵۲۔ کسی شخص کا کوئی ایسا سکہ قبضہ میں رکھنا جس کے متعلق قابض کو اپنے قبضے میں لیتے وقت علم ہو جائے کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

۲۵۳۔ کسی شخص کا پاکستان کا کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکھنا جس کی بابت اسے اس وقت جبکہ اس نے اسے حاصل کر لیا ہو معلوم ہو جائے کہ بدلا ہوا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۲۵۴۔ ایسا سکہ اصلی سکے کے طور پر چلانا جس کے متعلق چلانے والے کو پہلے لیتے وقت علم نہ ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

۲۵۵۔ سرکاری اسٹام کی تلبیس کرنا۔

۲۵۶۔ سرکاری اسٹام کی تلبیس کے لیے اپنے قبضہ میں آلات یا سامان رکھنا۔

۲۵۷۔ سرکاری اسٹام کی تلبیس کے لیے آلات بنانا یا بیچنا۔

۲۵۸۔ ملتبس شدہ سرکاری اسٹام کی فروخت۔

۲۵۹۔ ملتبس شدہ سرکاری اسٹام قبضہ میں رکھنا۔

۲۶۰۔ سرکاری اسٹام جس کے بارے میں علم ہو کہ ملتبس ہے بطور اصلی استعمال کرنا۔

۲۶۱۔ حکومت کو نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی مواد سے جس پر سرکاری اسٹام لگا ہوا ہو، تحریر مٹانا یا دستاویز سے کوئی اسٹام اتار لینا جو اس کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

۲۶۲۔ کوئی ایسا سرکاری اسٹام استعمال کرنا جس کے متعلق معلوم ہو کہ وہ قبل ازیں استعمال کیا جا چکا ہے۔

۲۶۳۔ کوئی ایسا نشان مٹا دینا جس سے معلوم ہوتا ہو کہ اسٹام استعمال کیا جا چکا ہے۔

۲۶۳۔ جعلی ڈاک کے ٹکٹوں کی ممانعت۔

باب ۱۳

اوزان اور پیمانوں سے متعلق جرائم کے بارے میں

۲۶۴۔ وزن کرنے کے لیے نقلی آلہ کا فریبانہ استعمال۔

THE PAKISTAN CODE

۲۶۵۔ غلط وزن یا پیمانے کا فریبانہ استعمال۔

۲۶۶۔ غلط وزن یا پیمانے قبضے میں رکھنا۔

۲۶۷۔ غلط وزن یا پیمانے بنانا یا بیچنا۔

باب ۱۴

عوام الناس کی صحت، عافیت، آسائش شائستگی اور عادات واطوار پر اثر انداز ہونے والے جرائم کے بارے میں

۲۶۸۔ امر باعث تکلیف عام۔

۲۶۹۔ غفلت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے زندگی کے لیے کوئی خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو۔

۲۷۰۔ بغض وعداوت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے زندگی کے لیے خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو۔

۲۷۱۔ قواعد قرنطینہ کی خلاف ورزی۔

۲۷۲۔ فروخت کے لیے رکھی ہوئی کھانے یا پینے کی چیزوں میں آمیزش کرنا۔

۲۷۳۔ مضر خوراک یا مشروب کی فروخت۔

۲۷۴۔ ادویات میں آمیزش۔

۲۷۵۔ آمیزش شدہ ادویات فروخت کرنا۔

۲۷۶۔ ایک دوا کو دوسری دوا یا مرکب کے طور پر فروخت کرنا۔

۲۷۷۔ کسی سرکاری چشمہ یا تالاب کا پانی خراب کرنا۔

۲۷۸۔ مضر صحت ماحول پیدا کرنا۔

۲۷۹۔ شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سواری کرنا۔

۲۸۰۔ بے احتیاطی سے بحری جہاز چلانا۔

۲۸۱۔ غلط روشنی نشان یا بیراک پیپا دکھانا۔

۲۸۲۔ غیر محفوظ یا زیادہ بھرے ہوئے بحری جہاز میں لوگوں کو کرایہ پر لے جانا۔

۲۸۳۔ شارع عام یا جہاز رانی کے کسی عام راستے میں خطرہ یا مزاحمت۔

۲۸۴۔ زہریلی اشیاء کی نسبت غفلت برتنا۔

۲۸۵۔ آگ یا آتش گیر مادے کی نسبت غفلت برتنا۔

۲۸۶۔ آتش گیر مادے کی نسبت غفلت برتنا۔

THE PAKISTAN CODE

۲۸۷۔ مشینری کی نسبت غفلت برتنا۔

۲۸۸۔ عمارت ڈھانے یا مرمت کرنے میں غفلت برتنا۔

۲۸۹۔ حیوانات کی نسبت غفلت برتنا۔

۲۹۰۔ ایسے امور باعث تکلیف عام کے لیے سزا جن کے لیے بصورت دیگر سزا مقرر نہ ہو۔

۲۹۱۔ حکم امتناعی کے بعد امر باعث تکلیف عام کا جاری رکھنا۔

۲۹۲۔ فحش کتابوں وغیرہ کی فروخت وغیرہ۔

۲۹۲الف گمراہی کی ترغیب دینا [حذف شدہ]

۲۹۲ب فحش نگاری اطفال [حذف شدہ]

۲۹۲ج فحش نگاری اطفال کی سزا۔

۲۹۳۔ نوجوان اشخاص کو فحش اشیا کی فروخت وغیرہ۔

۲۹۴۔ فحش حرکات اور گیت۔

۲۹۴الف۔ قرعہ اندازی کا دفتر کھولنا۔

۲۹۴ب۔ تجارت وغیرہ کے سلسلے میں انعام کی پیش کش کرنا۔

باب ۱۵
مذہب سے متعلق جرائم کے بارے میں

۲۹۵۔ کسی جماعت کے مذہب کی تذلیل کی نیت سے عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا نجس کرنا۔

۲۹۵الف۔ کسی جماعت کے مذہب یا مذہبی اعتقادات کی تذلیل کے ذریعے اس کے مذہبی جذبات کی بے حرمتی کی نیت سے کینہ ورانہ اور ارادی افعال۔

۲۹۵ب۔ قرآن پاک کے نسخے کی بے حرمتی وغیرہ کرنا۔

۲۹۵ج۔ پیغمبر اسلام کی شان میں توہین آمیز الفاظ وغیرہ استعمال کرنا۔

۲۹۶۔ مذہبی اجتماع میں خلل ڈالنا۔

۲۹۷۔ مقامات تدفین وغیرہ میں مداخلت بے جا کرنا۔

۲۹۸۔ مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے ارادی مقصد سے الفاظ کا وغیرہ کہنا۔

۲۹۸الف۔ مقدس شخصیات کے بارے میں توہین آمیز الفاظ وغیرہ کا استعمال۔

۲۹۸ب۔ بعض مقدس شخصیات یا مقامات کے لیے مخصوص القاب اوصاف یا خطابات وغیرہ کا ناجائز استعمال۔

۲۹۸ج۔ قادیانی گروپ وغیرہ کا شخص جو خود کو مسلمان کہے یا اپنے مذہب کی تبلیغ یا تشہیر کرے۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۱۶
انسانی جسم پر اثر انداز ہونے والے
جرائم کے بارے میں
زندگی پر اثر انداز ہونے والے جرائم کے بارے میں

۲۹۹۔ تعریفات۔

۳۰۰۔ قتل عمد۔

۳۰۱۔ ایسے شخص کے علاوہ جس کی موت کا قصد کیا گیا ہو دوسرے شخص کی موت کا باعث ہونا۔

۳۰۲۔ قتل عمد کی سزا۔

۳۰۳۔ قتل جس کا ارتکاب اکراہ تام یا اکراہ ناقص وغیرہ کے تحت کیا گیا ہو۔

۳۰۴۔ قتل عمد مستوجب قصاص کا ثبوت وغیرہ۔

۳۰۵۔ ولی۔

۳۰۶۔ قتل عمد جو مستوجب قصاص نہ ہو۔

۳۰۷۔ وہ صورتیں جن میں قتل عمد کے لیئے قصاص نافذ نہ کیا جائے۔

۳۰۸۔ قتل عمد کی سزا وغیرہ جو مستوجب قصاص نہ ہو۔

۳۰۹۔ قتل عمد میں (عفو) قصاص۔

۳۱۰۔ قتل عمد میں قصاص کی صلح کرنا۔

۳۱۰الف۔ عورت کو شادی یا بصورت دیگر بدل صلح، ونی، یا سوارا میں دینا۔

۳۱۱۔ قتل عمد میں قصاص کے حق کی معافی یا صلح کے بعد تعزیر۔

۳۱۲۔ قصاص کی معافی یا صلح کے بعد قتل عمد۔

۳۱۳۔ قتل عمد میں قصاص کا حق۔

۳۱۴۔ قتل عمد میں قصاص کی تعمیل۔

۳۱۵۔ قتل شبہ العمد۔

۳۱۶۔ قتل شبہ العمد کے لیئے سزا۔

۳۱۷۔ قتل کا ارتکاب کرنے والا شخص وراثت سے محروم کر دیا جائے گا۔

۳۱۸۔ قتل خطاء۔

۳۱۹۔ قتل خطاء کے لیئے سزا۔

۳۲۰۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے باعث قتل خطاء کی سزا۔

۳۲۱۔ قتل بالسبب۔

۳۲۲۔ قتل بالسبب کی سزا۔

۳۲۳۔ دیت کی مالیت۔

۳۲۴۔ قتل عمد کے ارتکاب کا اقدام۔

۳۲۵۔ خودکشی کے ارتکاب کا اقدام [حذف شدہ]۔

۳۲۶۔ ٹھگ۔

THE PAKISTAN CODE

۳۲۷۔ سزا۔

۳۲۸۔ ماں یاباپ یا محافظ کا بارہ سال سے کم عمر بچے کو کسی جگہ ڈال دینا اور چھوڑ دینا۔

۳۲۸الف۔ بچے کے ساتھ بے رحمانہ سلوک۔

۳۲۹۔ لاش کو خفیہ طریقے سے ٹھکانے لگا کر پیدائش کو چھپانا۔

۳۳۰۔ دیت کی ادائیگی۔

۳۳۱۔ دیت کی ادائیگی۔

۳۳۲۔ ضرر۔

۳۳۳۔ اتلاف عضو۔

۳۳۴۔ اتلاف عضو کی سزا۔

۳۳۵۔ اتلاف صلاحیت عضو۔

۳۳۶۔ اتلاف صلاحیت عضو کی سزا۔

۳۳۶الف۔ گلا دینے والے مواد کے ذریعے زخم کا باعث ہونا۔

۳۳۶ب۔ گلا دینے والے مواد کے ذریعے زخمی کرنے کے لیئے سزا۔

۳۳۷۔ شجہ۔

۳۳۷الف۔ شجہ کی سزا۔

THE PAKISTAN CODE

۳۳۷ب۔ جرح۔

۳۳۷ج۔ جائفہ۔

۳۳۷د۔ جائفہ کے لیئے سزا۔

۳۳۷ہ۔ غیر جائفہ۔

۳۳۷و۔ غیر جائفہ کی سزا۔

۳۳۷ز۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلا کر ضرر پہنچانے کی سزا۔

۳۳۷ح۔ بے احتیاطی یا غفلت سے کیئے گئے فعل کے ذریعے ضرر کے لیئے سزا۔

۳۳۷ط۔ غلطی (خطاء) سے ضرر کا باعث ہونے کی سزا۔

۳۳۷ی۔ زہر کے ذریعے ضرر کا باعث ہونا۔

۳۳۷ک۔ جبراً اقبال جرم کرانے یا جائیداد کی واپسی پر مجبور کرنے کے لیئے ضرر کا باعث ہونا۔

۳۳۷ل۔ دیگر ضرر کی سزا۔

۳۳۷م۔ ضرر جو سزا کا مستوجب نہ ہو۔

۳۳۷ن۔ ایسی صورتیں جن میں ضرر کے لیئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا۔

۳۳۷س۔ ضرر کی صورت میں ولی۔

۳۳۷ع۔ ضرر کے لیئے قصاص کی تعمیل۔

۳۳۷ف۔ ایک ایک اعضاء کے لئے ارش۔

۳۳۷ص۔ جوڑوں کی صورت میں اعضاء کے لئے ارش۔

۳۳۷ق۔ چار چار اعضاء کے لئے ارش۔

۳۳۷ر۔ انگلیوں کے لیئے ارش۔

۳۳۷ش۔ دانتوں کے لئے ارش۔

۳۳۷ت۔ بالوں کے سلسلے میں ارش۔

۳۳۷ث۔ ارش کا ضم ہونا۔

۳۳۷خ۔ ارش کی ادائیگی۔

۳۳۷ذ۔ ضمان کی مالیت۔

۳۳۷ض۔ ارش یا ضمان کی ادائیگی۔

۳۳۸۔ اسقاط حمل۔

۳۳۸الف۔ اسقاط حمل کے لیئے سزا۔

۳۳۸ب۔ اسقاط جنین۔

۳۳۸ج۔ اسقاط جنین کی سزا۔

۳۳۸د۔ قصاص یا تعزیر وغیرہ کے طور پر دی گئی موت کی سزا کی توثیق۔

۳۳۸ہ۔ جرائم کو معاف کر دینا یا ان کے بارے میں صلح کر لینا۔

۳۳۸و۔ توضیح۔

THE PAKISTAN CODE

۳۴۸ز۔ قواعد۔

۳۴۸ح۔ استثنا۔

باب ۱۶الف

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بارے میں

۳۳۹۔ مزاحمت بیجا۔

۳۴۰۔ حبس بیجا۔

۳۴۱۔ مزاحمت بیجا کی سزا۔

۳۴۲۔ حبس بیجا کی سزا۔

۳۴۳۔ تین یا اس سے زیادہ دنوں کے لیئے حبس بے جا میں رکھنا۔

۳۴۴۔ دس یا اس سے زیادہ دنوں کے لیئے حبس بے جا میں رکھنا۔

۳۴۵۔ کسی ایسے شخص کو حبس بے جا میں رکھنا جس کے لیئے حکم نامہ رہائی جاری کیا جا چکا ہو۔

۳۴۶۔ خفیہ طور پر حبس بے جا میں رکھنا۔

۳۴۷۔ استحصال مال یا فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لیئے حبس بے جا میں رکھنا۔

۳۴۸۔ جبراً اقبال جرم کرنے یا مال کی بحالی پر مجبور کرنے کے لیئے حبس بے جا میں رکھنا۔

THE PAKISTAN CODE

جبر مجرمانہ اور حملے کے بارے میں

۳۴۹۔ جبر۔

۳۵۰۔ جبر مجرمانہ۔

۳۵۱۔ حملہ۔

۳۵۲۔ شدید اشتعال کی حالت کے علاوہ حملہ یا جبر مجرمانہ کی سزا۔

۳۵۳۔ سرکاری ملازم پر اس کو اپنے فرض کی ادائیگی سے باز رکھنے کے لیئے حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔

۳۵۴۔ عورت کی عصمت دری کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔

۳۵۴الف۔ عورت پرحملہ یا جبر مجرمانہ کرنا اوراس کے کپڑے اتار کر برہنہ کرنا۔

۳۵۵۔ شدید اشتعال کی حالت کے علاوہ کسی شخص کو بے عزت کرنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کرنا۔

۳۵۶۔ کسی ایسے مال کے سرقہ کا ارتکاب کرنے کی کوشش میں، جسے کوئی شخص لیئے ہوئے ہو، حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔

۳۵۷۔ کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھنے کی کوشش میں اس حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔

۳۵۸۔ شدید اشتعال پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔

انسان کو لے بھاگنا، اغواء، غلامی اور جبری مشقت کے بارے میں

۳۵۹۔ انسان کو لے بھاگنا۔

۳۶۰۔ پاکستان سے لے بھاگنا۔

۳۶۱۔ جائز ولایت سے لے بھاگنا۔

۳۶۲۔ اغواء۔

۳۶۳۔ انسان کو لے بھاگنے کی سزا۔

۳۶۴۔ قتل عمد کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔

۳۶۴الف۔ چودہ سال سے کم عمر شخص کو لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔

۳۶۵۔ کسی شخص کو خفیہ طور پر حبس بیجا میں رکھنے کے ارادے سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔

۳۶۵الف۔ املاک یا کفالت المال وغیرہ ہتھیانے کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا ۔

۳۶۵ب۔ عورت کو اس کی شادی وغیرہ پر مجبور کرنے کے لیئے لے بھاگنا اغواء کرنا یا ترغیب دینا۔

۳۶۶۔ [منسوخ شدہ]

۳۶۶الف۔ نابالغ لڑکی کا ناجائز تعلقات کے لیے فراہم کرنا۔

۳۶۶ب۔ غیر ملک سے لڑکی درآمد کرنا۔

۳۶۷۔ کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے، غلام وغیرہ بنانے کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔

۳۶۷الف۔ کسی شخص کو غیر فطری شہوت کے لیے بھگانا یا اغواء کرنا۔

THE PAKISTAN CODE

۳۶۸۔ ایسے شخص کو جسے بھگا لیا گیا ہو یا اغواء کر لیا گیا ہو ناجائز طور پر چھپانا یا حبس بیجا میں رکھنا۔

۳۶۹۔ دس سال سے کم عمر کے بچہ کو اس کے جسم سے کچھ چرانے کے ارادے سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔

۳۶۹الف۔ انسانوں کی تجارت [حذف شدہ]

۳۷۰۔ کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا بیچنا۔

۳۷۱۔ عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا۔

۳۷۱الف۔ عصمت فروشی وغیرہ کے لیے شخص کو فروخت کرنا۔

۳۷۱ب۔ عصمت فروشی وغیرہ کی غرض کے لیئے شخص کو خریدنا۔

۳۷۲۔ [منسوخ شدہ]

۳۷۳۔[منسوخ شدہ]

۳۷۴۔ ناجائز جبریہ محنت۔

زنا بالجبر کے بارے میں

۳۷۵۔ زنا بالجبر

۳۷۵الف۔ اجتماعی زنا بالجبر۔

۳۷۶۔ زنا بالجبر کے لیے سزا۔

۳۷۶الف۔ زنا بالجبر کے متاثرہ شخص کی شناخت کرنے کا انکشاف، وغیرہ۔

۳۷۶ب۔ پہلی دفعہ کا مجرم یا عادی مجرم [حذف شدہ]

جرائم خلاف وضع فطری کے بارے میں

۳۷۷۔ جرائم خلاف وضع فطری۔

۳۷۷الف۔ بدفعلی۔

۳۷۷ب۔ سزا۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۱۷

مال کے خلاف جرائم کے بارے میں

سرقہ کے بارے میں

۳۷۸۔ سرقہ

۳۷۹۔ سرقہ کی سزا۔

۳۸۰۔ رہائشی مکان وغیرہ میں سرقہ۔

۳۸۱۔ محرر یا ملازم کا مالک کے قبضے میں مال کا سرقہ۔

۳۸۱الف۔ کار یا دیگر گاڑیوں کا سرقہ۔

۳۸۲۔ سرقہ کا ارتکاب کرنے کی غرض سے ہلاک کرنے، ضرر پہنچانے یا مزاحمت کرنے کی تیاری کے بعد سرقہ۔

استحصال بالجبر کے بارے میں

۳۸۳۔ استحصال بالجبر

۳۸۴۔ استحصال بالجبر کی سزا۔

۳۸۵۔ استحصال بالجبر کے ارتکاب کی خاطر کسی شخص کو خوف میں مبتلا کرنا۔

۳۸۶۔ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کے خوف میں مبتلا کر کے استحصال بالجبر کرنا۔

۳۸۷۔ استحصال بالجبر کے ارتکاب کی خاطر کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کے خوف میں مبتلا کرنا۔

۳۸۸۔ کسی ایسے جرم کا الزام لگانے کی دھمکی دے کر استحصال بالجبر کرنا جس کی سزا موت یا عمر قید وغیرہ ہو۔

۳۸۹۔ استحصال بالجبر کا ارتکاب کی غرض سے کسی جرم کا الزام لگانے کے خوف میں مبتلا کرنا۔

سرقہ بالجبر اور ڈکیتی کے بارے میں

۳۹۰۔ سرقہ بالجبر۔

سرقہ، سرقہ بالجبر کب ہوتا ہے۔

استحصال بالجبر، سرقہ بالجبر کب ہوتا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۳۹۱۔ ڈکیتی

۳۹۲۔ سرقہ بالجبر کی سزا۔

۳۹۳۔ سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی کوشش۔

۳۹۴۔ سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرنے میں عمداً ضرر پہنچانا۔

۳۹۵۔ ڈکیتی کی سزا۔

۳۹۶۔ قتل عمد کے ساتھ ڈکیتی۔

۳۹۷۔ ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کی کوشش کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی۔

۳۹۸۔ مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی کوشش کرنا۔

۳۹۹۔ ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی تیاری کرنا۔

۴۰۰۔ ڈکیتوں کے گروہ میں شریک ہونے کی سزا۔

۴۰۱۔ چوروں کے گروہ میں شریک ہونے کی سزا۔

۴۰۲۔ ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی غرض سے جمع ہونا۔

ہوائی جہاز اغوا کرنے کے بارے میں

THE PAKISTAN CODE

۴۰۲۔الف۔ ہوائی جہاز اغوا کرنا۔

۴۰۲۔ب۔ ہوائی جہاز اغوا کرنے کی سزا۔

۴۰۲۔ج۔ ہوائی جہاز اغوا کرنے والوں کو پناہ وغیرہ دینے کی سزا۔

مال کے مجرمانہ تصرف بیجا کے بارے میں

۴۰۳۔ مال کا بددیانتی سے تصرف بیجا کرنا۔

۴۰۴۔ اس مال کو بددیانتی سے تصرف بیجا میں لانا جس پر متوفی شخص اپنی موت کے وقت قابض تھا۔

خیانت مجرمانہ کے بارے میں

۴۰۵۔ خیانت مجرمانہ۔

۴۰۶۔ خیانت مجرمانہ کی سزا۔

۴۰۷۔ مال بردار وغیرہ کا خیانت مجرمانہ کرنا۔

۴۰۸۔ محرر یا ملازم کا خیانت مجرمانہ کرنا۔

۴۰۹۔ سرکاری ملازم یا بنکار، تاجر یا کارندے کا خیانت مجرمانہ کرنا۔

مال مسروقہ لینے کے بارے میں

۴۱۰۔ مال مسروقہ۔

۴۱۱۔ بددیانتی سے مال مسروقہ وصول کرنا۔

۴۱۲۔ بددیانتی سے ایسا مال وصول کرنا جس کا سرقہ ڈکیتی کے ارتکاب میں کیا گیا ہو۔

۴۱۳۔ عادتاً مال مسروقہ کا کاروبار کرنا۔

۴۱۴۔ مال مسروقہ کے اخفا میں مدد کرنا۔

دغا کے بارے میں

THE PAKISTAN CODE

۴۱۵۔ دغا۔

۴۱۶۔ تلبیس شخصی کے ذریعے دغا۔

۴۱۷۔ دغا کی سزا۔

۴۱۸۔ اس علم کے ساتھ دغا کرنا کہ کسی ایسے شخص کو ناجائز زیاں پہنچے گا جس کے مفاد کا تحفظ مجرم پر واجب ہو۔

۴۱۹۔ تلبیس شخصی کے ذریعے دغا کرنے کی سزا۔

۴۲۰۔ دغا کرنا اور بددیانتی سے مال حوالے کرنے کی ترغیب دینا۔

فریب آمیز دستاویزات اور مال کی فریبانہ منتقلی کے بارے میں

۴۲۱۔ بددیانتی یا فریب سے مال کی منتقلی یا اخفا تاکہ قرض خواہوں میں تقسیم نہ ہو سکے۔

۴۲۲۔ بددیانتی سے یا فریب سے قرض خواہوں کے قرض کی وصولی روکنا۔

۴۲۳۔ ایسے انتقال نامہ کی، جس میں بدل کا چھوٹا بیان درج ہو بددیانتی سے یا فریب سے تکمیل کرنا۔

۴۲۴۔ مال کی بددیانتی سے یا فریب سے منتقلی یا اخفا۔

نقصان رسانی کے بارے میں

۴۲۵۔ نقصان رسانی۔

۴۲۶۔ نقصان رسانی کی سزا۔

۴۲۷۔ نقصان رسانی جو پچاس روپے یا زیادہ کے نقصان کا باعث ہو۔

۴۲۸۔ دس روپے کی مالیت کے جانور کو مارنے یا بیکار کر دینے کے ذریعہ نقصان رسانی۔

۴۲۹۔ کسی بھی مالیت کے مویشی وغیرہ یا پچاس روپے کی مالیت کے کسی جانور کو مارنے یا بیکار کر دینے کے ذریعہ نقصان رسانی۔

۴۳۰۔ کارہائے آبپاشی کو مضرت پہنچانے کے یا ناجائز طور پر پانی کا رخ بدلنے کے ذریعے سے نقصان رسانی۔

۴۳۱۔ شارع عام، پل، دریا یا نہر کو مضرت پہنچانے کے ذریعے نقصان رسانی۔

۴۳۲۔ سیلاب یا مزاحمت کے ذریعہ سرکاری نکاسی آب کو مضرت پہنچا کر نقصان رسانی۔

۴۳۳۔ روشنی کے مینار یا سمندر کی روشنی کو تلف کر کے، ہٹا کے یا کم مفید بنا کے نقصان رسانی۔

۴۳۴۔ سرکاری ہیئت مجاز کی طرف سے نصب کردہ حد نما کو تلف کرنے یا ہٹانے وغیرہ کے ذریعہ نقصان رسانی۔

۴۳۵۔ سو روپے یا (زرعی پیداوار کی صورت میں) دس روپے کی رقم تک کا نقصان پہنچانے کی نیت سے آگ یا آتش گیر مادہ جات کے ذریعہ نقصان رسانی۔

۴۳۶۔ مکان وغیرہ کو تباہ کرنے کی نیت سے آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعہ نقصان رسانی۔

۴۳۷۔ عرشہ دار جہاز یا ایسے جہاز کو جو بیس ٹن بوجھ کا ہو تباہ کرنے یا غیر محفوظ بنانے کی نیت سے نقصان رسانی۔

۴۳۸۔ دفعہ ۴۳۷ مذکورہ نقصان رسانی کا آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعہ ارتکاب کرنے کی سزا۔

۴۳۹۔ سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے جہاز کو بالارادہ زمین یا ساحل پر چڑھا دینے کی سزا۔

۴۴۰۔ ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی کا ارتکاب۔

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بارے میں

THE PAKISTAN CODE

۴۴۱۔ **مداخلت بیجا مجرمانہ۔**

۴۴۲۔ **مداخلت بیجا۔**

۴۴۳۔ مخفی مداخلت بیجا۔

۴۴۴۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب۔

۴۴۵۔ نقب زنی۔

۴۴۶۔ نقب زنی بوقت شب۔

۴۴۷۔ مداخلت بیجا بخانہ کی سزا۔

۴۴۸۔ مداخلت بیجا بخانہ کی سزا۔

۴۴۹۔ سزائے موت کے قابل جرم کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بیجا بخانہ۔

۴۵۰۔ عمر قید کی سزا کے قابل جرم کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بیجا بخانہ۔

۴۵۱۔ سزائے قید کے قابل جرم کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بیجا بخانہ۔

۴۵۲۔ ضرر، حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ۔

۴۵۳۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کی سزا۔

۴۵۴۔ سزائے قید کے قابل جرم کے ارتکاب کی غرض سے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔

۴۵۵۔ ضرر، حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔

۴۵۶۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کی سزا۔

۴۵۷۔ قید کی سزا کے قابل جرم کے ارتکاب کی غرض سے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب۔

۴۵۸۔ ضرر، حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب۔

۴۵۹۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کے وقت ضرر شدید پہنچانا۔

۴۶۰۔ مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب میں مشترکہ طور پر شامل تمام اشخاص قابل سزا ہیں، اگر ان میں سے کوئی ہلاکت یا ضرر شدید کا باعث ہو۔

۴۶۱۔ کسی ایسے ظرف کو بدنیتی سے کھولنا جس میں مال ہو۔

۴۶۲۔ اسی جرم کی سزا جبکہ اس کا مرتکب وہ شخص ہو جسے مال امانتاً سپرد کیا گیا ہو۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۱۷الف
تیل وگیس وغیرہ سے متعلقہ جرائم

۴۶۲الف۔ تعریفات۔

۴۶۲ب۔ پٹرولیم پائپ لائنوں وغیر میں تحریف کرنا۔

۴۶۲ج۔ پٹرولیم کی معاون یا ڈسٹر بیوشن پائپ لائنوں میں تحریف۔

۴۶۲د۔ گھریلو صارف وغیر کی جانب سے گیس میٹر میں تحریف۔

۴۶۲ہ۔ صنعتی یا تجارتی صارف وغیرہ کی جانب سے گیس میٹر میں تحریف۔

۴۶۲و۔ ترسیل یا نقل وحمل کی لائنوں وغیرہ کو نقصان پہنچانا یا تباہ کرنا۔

باب ۱۷اب
بجلی کے متعلق جرائم

۴۶۲ز۔ تعریفات۔

۴۶۲ح۔ ترسیل میں استخراج یا دخل اندازی وغیرہ کرنا۔

۴۶۲ط۔ تقسیم یا معاون میں استخراج یا دخل اندازی وغیرہ۔

۴۶۲ی۔ گھریلو صارف کی جانب سے مداخلت، غلط استعمال یا بجلی کے میٹر وغیرہ میں تحریف۔

۴۶۲ک۔ بجلی کے میٹر میں صنعتی یا تجارتی صارف کی جانب سے دخل اندازی، غلط استعمال یا تحریف وغیرہ۔

۴۶۲ل۔ بجلی کے میٹر میں زرعی صارف وغیرہ کی جانب سے دخل اندازی، غلط استعمال یا تحریف۔

۴۶۲م۔ ترسیل کی لائنوں، تقسیم کی لائنوں، بجلی کے میٹروں وغیرہ کو خراب کرنا، تباہ کرنا یا ناکارہ بنانا۔

۴۶۲ن۔ دفعہ ۴۶۲ح سے ۴۶۲م تک کے جرائم میں ملوث اشخاص سے واجب الادا رقومات کی وصولی۔

۴۶۲س۔ اختیار سماعت

THE PAKISTAN CODE

باب ۱۸

دستاویزات اور تجارت یا ملکیت کے نشانات سے متعلق جرائم کے بارے میں

۴۶۳۔ جعل سازی۔
۴۶۴۔ جھوٹی دستاویز بنانا۔
۴۶۵۔ جعل سازی کی سزا۔
۴۶۶۔ کسی عدالت کی مسل یا سرکاری رجسٹر وغیرہ میں جعل سازی کرنا۔
۴۶۷۔ قیمتی کفالت، وصیت وغیرہ میں جعل سازی کرنا۔
۴۶۸۔ دھوکہ دہی کی غرض سے جعل سازی کرنا۔
۴۶۹۔ کسی شخص کی شہرت کو نقصان پہنچانے کے لیے جعل سازی۔
۴۷۰۔ جعلی دستاویز۔
۴۷۱۔ جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کے طور پر استعمال کرنا۔
۴۷۲۔ جعلی مہر وغیرہ اس نیت سے بنانا یا پاس رکھنا کہ دفعہ ۴۶۷ کے تحت قابل سزا جعل سازی کا ارتکاب کیا جائے۔
۴۷۳۔ جعلی مہر وغیرہ اس نیت سے بنانا یا قبضہ میں رکھنا کہ بصورت دیگر قابل سزا جعل سازی کا ارتکاب کیا جائے۔
۴۷۴۔ دفعہ ۴۶۶ یا ۴۶۷ میں بیان کردہ دستاویز یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے اصلی کے طور پر استعمال کرنے کی نیت سے اپنے قبضہ میں رکھنا۔
۴۷۵۔ اس مارکے یا نشان کی تلبیس کرنا جو دفعہ ۴۶۷ میں بیان شدہ دستاویزات کی تصدیق کے لیے استعمال ہوتے ہیں یا ملتبس نشان لگائی ہوئی چیز کا اپنے قبضے میں رکھنا۔
۴۷۶۔ دفعہ ۴۶۷ میں بیان شدہ دستاویزات کے علاوہ دستاویزات کی تصدیق کے لیے استعمال ہونے والے مارکہ یا نشان کی تلبیس کرنا یا کوئی ملتبس نشان کی ہوئی چیز قبضہ میں رکھنا۔
۴۷۷۔ وصیت نامے، تبنیت نامہ یا قیمتی کفالت کو فریباً منسوخ کر دینا یا تلف کر ڈالنا۔
۴۷۷الف۔ حسابات میں جعل نویسی۔

THE PAKISTAN CODE

نشان تجارت، ملکیت اور دیگر نشانات کے بارے میں

۴۷۸۔ نشان تجارت۔

۴۷۹۔ نشان ملکیت۔

۴۸۰۔ کوئی جھوٹا نشان تجارت استعمال کرنا۔

۴۸۱۔ کوئی جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا۔

۴۸۲۔ جھوٹا نشان تجارت یا نشان ملکیت استعمال کرنے کی سزا۔

۴۸۳۔ کسی دوسرے کے استعمال کردہ نشان تجارت یا نشان ملکیت کی تلبیس کرنا۔

۴۸۴۔ کسی سرکاری ملازم کی طرف سے استعمال کیے جانے والے نشان کی تلبیس کرنا۔

۴۸۵۔ کسی نشان تجارت یا نشان ملکیت کی تلبیس کے لیے کوئی آلہ بنانا یا قبضے میں رکھنا۔

۴۸۶۔ ایسا مال بیچنا جس پر ملتبس نشان تجارت یا نشان ملکیت لگا ہوا ہو۔

۴۸۷۔ کسی ظرف پر جس میں مال ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا۔

۴۸۸۔ مذکورہ بالا کسی جھوٹے نشان کے استعمال کرنے کی سزا۔

۴۸۹۔ مضرت پہنچانے کی نیت سے نشان ملکیت میں تحریف کرنا۔

کرنسی نوٹ اور بنک نوٹ کے بارے میں

THE PAKISTAN CODE

۴۸۹۔الف۔ کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کی تلبیس۔

۴۸۹۔ب۔ جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ اصل کے طور پر استعمال کرنا۔

۴۸۹۔ج۔ جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ اپنے قبضے میں رکھنا۔

۴۸۹۔د۔ جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ بنانے کے لیے آلات یا سامان بنانا یا قبضے میں رکھنا۔

۴۸۹۔ہ۔ کرنسی یا بنک نوٹ سے مشابہ دستاویزات بنانا یا استعمال کرنا۔

۴۸۹و۔ بدنیتی سے چیک کا اجراء۔

۴۸۹ز۔ انعامی بانڈز سے ملتبس یا مشابہ دستاویزات کا استعمال کرنا یا ان کی غیر مجاز فروخت۔

باب ۱۹

خدمت کے معاہدوں کی مجرمانہ خلاف ورزی کے بارے میں

۴۹۰۔ [منسوخ شدہ]

۴۹۱۔ مجبور شخص کی خدمت انجام دینے اور ضروریات مہیا کرنے کے معاہدے کی خلاف ورزی۔

۴۹۲۔ [منسوخ شدہ]

باب ۲۰

ازدواج سے متعلق جرائم کے بارے میں

۴۹۳۔ [منسوخ شدہ]

۴۹۳الف۔ کسی شخص کا کسی عورت کے ساتھ فریب دے کر ہم بستری کرنا کہ اس نے جائز طور پر اس سے شادی کی ہے۔

۴۹۴۔ شوہر یا زوجہ کی زندگی میں دوسرے شادی کرنا۔

۴۹۵۔ معاہدہ ازدواج کا اس شخص سے اخفا کر کے جس کے ساتھ مابعد ازدواج کا معاہدہ کیا جائے، مذکورہ جرم کرنا۔

۴۹۶۔ جائز ازدواج کے بغیر فریباً شادی کی رسم ادا کرنا۔

۴۹۶الف۔ کسی عورت کو مجرمانہ نیت سے ورغلانا یا نکال کر لے جانا یا روک رکھنا۔

۴۹۶ب۔ زنا شوی۔

۴۹۶ج۔ زنا شوی کا جھوٹا الزام لگانے پر سزا۔

۴۹۷۔ [منسوخ شدہ]

۴۹۸۔ [منسوخ شدہ]

THE PAKISTAN CODE

باب ۲۰ الف

خواتین کے خلاف جرائم کے بارے میں

۴۹۸ الف۔ خواتین کو وراثتی جائیداد سے محروم کرنے کی ممانعت۔

۴۹۸ ب۔ جبری شادی کی ممانعت۔

۴۹۸ ج۔ قرآن سے شادی پر ممانعت۔

باب ۲۱

ازالہ حیثیت عرفی کے بارے میں

۴۹۹۔ ازالہ حیثیت عرفی۔

سچ بات کا اتہام جس کا لگانا یا مشتہر کرنا عوام الناس کے فائدے کے لیے ہو۔

سرکاری ملازم کا سرکاری طریق عمل۔

عوام الناس کے کسی مسئلہ کے بارے میں کسی شخص کا طریق عمل۔

عدالتوں کی کارروائی کی روائداد مشتہر کرنا۔

عدالت میں فیصل شدہ مقدمے کی حقیقت یا گواہان اور دیگر افراد کا طریق عمل۔

تعمیل عامہ کی حقیقت حال۔

ایسے شخص کی طرف نیک نیتی سے اظہار سرزنش جو دوسرے پر کوئی اختیار جائز رکھتا ہو۔

کسی حاکم مجاز کے پاس نیک نیتی سے شکایت کرنا۔

اپنے یا دوسرے کے مفادات کے تحفظ کے لیے کسی شخص کا نیک نیتی سے اتہام لگانا۔

تنبیہ جو متنبہ کیے جانے والے شخص کے یا عوام الناس کے فائدے کے لیے ہو۔

۵۰۰۔ ازالہ حیثیت عرفی کی سزا۔

۵۰۱۔ کوئی مواد یہ جانتے ہوئے چھاپنا یا کندہ کرنا کہ وہ ہتک آمیز ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۵۰۲۔ ہتک آمیز مضمون پر مشتمل، چھپا ہوا یا کندہ کیا ہوا مواد فروخت کرنا۔

۵۰۲الف۔ اس باب کے تحت جرائم کی سماعت۔

باب ۲۲

تخویف مجرمانہ،توہین مجرمانہ اور ایذا رسانی مجرمانہ کے بارے میں

۵۰۳۔ تخویف مجرمانہ۔

۵۰۴۔ امن عامہ میں خلل ڈالنے کی نیت سے عمداً توہین کرنا۔

۵۰۵۔ فساد انگیز بیانات دینا۔

۵۰۶۔ تخویف مجرمانہ کی سزا۔

اگر دھمکی، ہلاکت یا ضرر شدید وغیرہ پہنچانے کے لیے ہو۔

۵۰۷۔ گمنام مراسلت کے ذریعہ تخویف مجرمانہ۔

۵۰۸۔ کسی شخص کو یہ یقین دلا کر کہ اس پر قہر الٰہی نازل ہوگا، کوئی فعل کرانا۔

۵۰۹۔ پاک دامنی کی توہین کرنا یا جنسی طور پر ہراساں کرنا۔

۵۱۰۔ کسی شخص کا شراب کے نشے میں بدمست ہو شارع عام پر غیر شائستہ حرکات کرنا۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۲۳

جرائم کے ارتکاب کی کوشش کے بارے میں

۵۱۱۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کی کوشش کرنے کی سزا جن کی سزا عمر قید یا اس سے کم مدت کے لیے سزائے قید ہو۔

مجموعہ تعزیراتِ پاکستان

(ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء)

ترمیم شدہ، یکم جنوری ۲۰۲۴ء

THE PAKISTAN CODE

۱؎ ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء

[۶۔ اکتوبر ۱۸۶۰ء]

باب ۱

تعارف

تمہید۔ ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ۲؎[پاکستان] کے لیے ایک عمومی مجموعہ تعزیرات وضع کیا جائے ، لہٰذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱؎ مجموعہ تعزیرات پاکستان مندرجہ ذیل علاقوں میں نافذ العمل قرار دیا جا چکا ہے۔

اس کا اطلاق بعض ترمیمات کے تابع، جس حد تک کہ یہ ایکٹ شمال مغربی سرحدی صوبہ میں قابل اطلاق ہے، بالائی تناول کے خارج کردہ علاقے میں پھلیرا پر کیا جا چکا ہے؛ دیکھیے ضابطہ قوانین شمال مغربی سرحدی صوبہ (بالائی تناول) (خارج کردہ علاقہ) ۱۹۵۰ء۔ اور ضابطہ قوانین شمال مغربی سرحدی صوبہ (بالائی تناول) (خارج کردہ علاقہ) ۱۹۵۰ء کی رو سے پھلیرا کے علاوہ بالائی تناول کے خارج کردہ علاقے پر بھی اسے وسعت دے دی گئی ہے اور یکم جون، ۱۹۵۱ء سے مذکورہ علاقے میں نافذ العمل قرار دیا گیا۔ دیکھیے غیر معمولی جریدہ شمال مغربی سرحدی صوبہ مورخہ یکم جون۔ ۱۹۵۱ء۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ پر اس کے اطلاق کے لیے اس میں ترمیم کر دی گئی ہے۔ دیکھیے شمال مغربی سرحدی صوبے کے ایکٹ نمبر ۳ بابت ۱۹۴۱ء اور نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۰ء۔

فرمان (قوانین) زیر اجارہ علاقہ جات، ۱۹۵۰ء (فرمان گورنر جنرل نمبر ۳ بابت ۱۹۵۰ء) کی رو سے بلوچستان کے زیر اجارہ علاقہ جات پر بھی اسے وسعت دے دی گئی ہے، اور اس کا اطلاق بلوچستان کے وفاق شدہ علاقوں پر ہو چکا ہے، دیکھیے جریدہ ہند، ۱۹۳۷ء حصہ اوّل، صفحہ ۱۴۹۹۔

فرمان (توسیع علاقہ اور تبدیلی حدود) شمال مغربی سرحدی صوبہ ۱۹۵۲ء (فرمان گورنر جنرل نمبر ۱ بابت ۱۹۵۲ء) کی آرٹیکل ۷(۱)(الف) کے تحت اعلان کے ذریعہ اسے مذکورہ حکم کی جدول اوّل میں بیان کردہ اضافی علاقہ پر بھی ۷ر فروری، ۱۹۵۲ء سے وسعت دے دی گئی، دیکھیے سرکاری جریدہ شمال مغربی سرحدی صوبہ، ۱۹۵۲ء، حصہ اوّل، صفحہ ۷۰۔

اس کو مجموعہ تعزیرات پاکستان (مغربی پاکستان ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۶۳ء (مغربی پاکستان نمبر ۶ بابت ۱۹۶۳ء) کی دفعہ ۲ (نفاذ پذیر از ۱۸ اپریل، ۱۹۶۳ء) کی رو سے صوبہ مغربی پاکستان پر اس کے اطلاق کے لیے بھی ترمیم کی جا چکی ہے۔

اس کو مجموعہ تعزیرات پاکستان (مغربی پاکستان ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۶۴ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۱۹۶۴ء) کی دفعہ ۲ (نفاذ پذیر ۲۷ر اپریل، ۱۹۶۴ء) کی رو سے صوبہ مغربی پاکستان پر اس کے اطلاق کے لیے بھی ترمیم کی جا چکی ہے۔

۲؎ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) (نفاذ پذیر از ۱۴ر اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے ”صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت“ کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکلز ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ”برطانوی ہند“ کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۱۔ **مجموعۂ قوانین کا عنوان اور وسعت نفاذ۔** ایکٹ ہذا کو مجموعۂ تعزیرات [1][پاکستان] کہا جائے گا، اور تمام [2][پاکستان] میں [3]☆ ☆ ☆ نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **پاکستان میں کیے گئے جرائم کی سزا۔** ہر شخص، مجموعہ قوانین ہذا کے احکام کے خلاف کسی فعل یا ترک فعل کے لیے جس کا وہ اندرون [4][پاکستان] [5]××× مجرم ہو، اس کے تحت اور بصورت دیگر نہیں، سزا کا مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

---

[1] فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء، جدول کی رو سے ''ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بعض الفاظ اور ہندسے جن میں قبل ازیں فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء اور فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکلز ۳(۲) اور ۴ کی رو سے ترمیم کی گئی تھی اب آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴؍اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے حسب بالا پڑھے جانے کے لیے تبدیل کر دیے گئے ہیں۔

[3] الفاظ اور ہندسے ''یکم مئی، ۱۸۶۱ء کے دن سے'' ایکٹ ترمیمی، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کر دیے گئے۔

[4] اصل الفاظ ''مذکورہ علاقہ جات''، جو قبل ازیں فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء اور فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکلز ۳(۲) اور ۴ کی رو سے ترمیم کیے گئے تھے اب بحسب بالا پڑھے جانے کے لیے آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے تبدیل کر دیے گئے (نفاذ پذیر از ۱۴؍اکتوبر، ۱۹۵۵ء)۔

[5] الفاظ اور ہندسے ''یکم مئی، ۱۸۶۱ء کے دن اور بعد ازیں'' ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء کی رو سے منسوخ کیے گئے۔

۳۔ ایسے جرائم کی سزا جن کا ارتکاب پاکستان سے باہر ہوا ہو لیکن جن کی سماعت از روئے قانون اندرون پاکستان ہو سکتی ہے کسی بھی شخص کے ساتھ جو [1][پاکستان] سے باہر ارتکاب کردہ کسی جرم کے لیے کسی [2][قانون پاکستان] کی رو سے سماعت کا مستوجب ہو [1][پاکستان] سے باہر ارتکاب کردہ کسی فعل کے لیے مجموعۂ قوانین ہذا کے احکام کے مطابق اس طریق پر کارروائی کی جائے گی گویا مذکورہ فعل کا ارتکاب [3][پاکستان] کے اندر ہوا تھا۔

[4][۴۔ **بیرون ملکی جرائم پر مجموعۂ قوانین کی وسعت۔** مجموعۂ قوانین ہذا کے احکام کا اطلاق کسی ایسے جرم پر بھی ہوگا جس کا ارتکاب حسب ذیل نے کیا ہو۔

[5][(۱) پاکستان کی حدود سے باہر اور پرے کسی مقام پر پاکستان کا کوئی شہری یا پاکستان کی ملازمت میں کوئی شخص؛]؛

[6]

× × × × × × ×

---

[1] اصل الفاظ ''مذکورہ علاقہ جات کی حدود'' فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء، فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء جدول، اور آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے حسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے ترمیم کیے گئے ہیں۔

THE PAKISTAN CODE

[2] اصل الفاظ ''گورنر جنرل ہند یا اجلاس کونسل کا منظور شدہ قانون فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء اور فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء جدول کی رو سے حسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے ترمیم کیے گئے ہیں۔

[3] اصل الفاظ ''مذکورہ علاقہ جات''، جن میں قبل ازیں فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء اور فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکلز ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ترمیم کی گئی تھی اب آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے حسب بالا پڑھے جانے کے لیے ترمیم کیے گئے ہیں۔

[4] ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اصل دفعہ ۴ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

[5] شق (۱) جس میں فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء آرڈیننس ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء اور فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے ذریعے ترمیم کی گئی تھی حسب بالا پڑھے جانے کے لیے وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

[6] شق (۲) جیسا کہ فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء جدول کی رو سے اس میں ترمیم کی گئی تھی فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کا آرٹیکل ۲ اور جدول؛ (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء) کی رو سے حذف کر دیا گیا ہے۔

[1] × × × × × × ×

[2][(۴) کوئی شخص جو[3][پاکستان] میں رجسٹری شدہ کسی بحری یا ہوائی جہاز پر ہو جو خواہ کہیں بھی ہو۔]۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا میں لفظ ''جرم'' میں[3][پاکستان] سے باہر کیا گیا ہر وہ فعل شامل ہے جو اگر[3][پاکستان] کے اندر کیا جاتا تو مجموعہ قوانین ہذا کے تحت سزا کا مستوجب ہوتا۔

تمثیلیں

(الف) [4][ایک پاکستانی شہری] یوگنڈا میں قتل عمد کا ارتکاب کرتا ہے۔ اس پر قتل عمد کا مقدمہ[5][پاکستان] میں کسی بھی مقام پر، جہاں وہ ملے، چلایا جا سکتا ہے اور اس کو سزا دی جا سکتی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

---

[1] شق (۳) کی جیسا کہ فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء اور فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی رو سے ترمیم کی گئی کو آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

[2] شق (۴) ایکٹ بحری و ہوائی جہازوں پر واقع ہونے والے جرائم، ۱۹۴۰ء (نمبر ۴ بابت ۱۹۴۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[3] آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کو تبدیل کیا گیا جیسے فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکلز ۳ (۲) اور (۴) کی رو سے ''برطانوی ہند'' کو تبدیل کیا گیا تھا۔

[4] ایکٹ (نظر ثانی و اعلان) وفاقی قوانین، ۱۹۵۱ء (نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۴ اور جدول سوم کی رو سے ''ایک قلی جو کہ مقامی ہندوستانی شہری ہے'' کو تبدیل کر دیا گیا۔

[5] آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کو تبدیل کیا گیا جسے فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکلز ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کو تبدیل کیا گیا تھا۔

[۱] × × × × × × ×

[۲][(ج) ایک غیر ملکی جو پاکستان کی ملازمت میں ہے لندن میں قتل عمد کا ارتکاب کرتا ہے اس پر قتل عمد کا مقدمہ پاکستان میں کسی بھی مقام پر جہاں وہ ملے چلایا جا سکتا ہے اور اس کو سزا دی جا سکتی ہے]۔

(د) ایک برطانوی باشندہ جو [۳][جونا گڑھ] میں رہائش پذیر ہے، ہ کو [۴][لاہور] میں قتل عمد کے ارتکاب کی ترغیب دیتا ہے۔ دقتل میں اعانت کا مجرم ہے]۔

[۵][۵۔ **بعض قوانین جن پر یہ ایکٹ مؤثر نہیں ہوگا۔** ایکٹ ہذا میں کسی امر سے مملکت کی ملازمت میں افسروں، سپاہیوں، ملاحوں یا ہوا بازوں کی غداری اور فرار کی سزا دینے والے کسی ایکٹ یا کسی خاص یا مقامی قانون کے احکام کو منسوخ کرنا، تبدیل کرنا، معطل کرنا یا متاثر کرنا مقصود نہیں ہے]۔

۱۔ وفاقی قوانین (نظرثانی واعلان) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دی گئی۔

۲۔ تمثیل (ج) جس میں آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء اور ایکٹ نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء کے ذریعے ترمیم کی گئی تھی، بحوالہ عین ماقبل تبدیل کر دی گئی۔

۳۔ آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''بہاولپور'' کو تبدیل کیا گیا جو کہ ایکٹ نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۴ اور جدول سوم کی رو سے ''اندور'' سے تبدیل کیا گیا تھا۔

۴۔ ایکٹ نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۴ اور جدول سوم کی رو سے ''بمبئی'' سے تبدیل کیا گیا۔

۵۔ دفعہ ۵ کو جیسا کہ ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۸۷۰ء، ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء، دفعہ ۲ اور جدول اوّل، ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۳۴ء دفعہ ۲ اور جدول، فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء، فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء، آرٹیکل ۳ اور ۴، آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء، دفعہ ۳ اور جدول دوم، اور فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی رو سے ترمیم کی گئی تھی۔ حسب بالا پڑھے جانے کے لیے آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

باب۲

عمومی تشریحات

۶۔ **مجموعۂ قوانین میں تعریفات کو مستثنیات کے تابع سمجھنا چاہیے۔** اس مجموعۂ قوانین کے ہر حصے میں کسی جرم کی ہر تعریف، ہر حکم تعزیری اور ہر مذکورہ تعریف یا حکم تعزیری کی ہر تمثیل باب موسوم بہ ''عمومی مستثنیات'' میں مذکورہ مستثنیات کے تابع سمجھا جائے گا اگرچہ مذکورہ مستثنیات کسی مذکورہ تعریف، حکم تعزیری یا تمثیل میں دہرائی نہ جائیں۔

تمثیلیں

(الف) اس مجموعہ قوانین میں، ان دفعات میں، جن میں جرائم کی تعریفات مذکور ہیں یہ بیان نہیں کیا گیا ہے کہ سات سال سے کم عمر کا بچہ مذکورہ جرائم کا ارتکاب نہیں کرسکتا ہے، لیکن تعریفات کو اس استثناء عام کے تابع سمجھا جائے گا جس میں مذکور ہے کہ کوئی امر جرم نہیں ہوگا جس کا ارتکاب سات سال سے کم عمر کا بچہ کرے۔

(ب) الف، پولیس افسر الف بلا وارنٹ، ض کو جس نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہے زیر حراست رکھتا ہے۔ اس صورت میں الف حبس بے جا کے جرم کا مجرم نہیں ہے؛ چونکہ وہ قانون کی رو سے ض کو گرفتار کرنے کا پابند تھا، اور اس لیے معاملہ اس استثناء عام کے زمرے میں آتا ہے جس میں مذکور ہے کہ ''کوئی امر جرم نہیں ہے جسے ایسا شخص انجام دے جو اسے کرنے کے لیے قانون کی رو سے پابند ہو''۔

۷۔ **تشریح شدہ عبارت کا مفہوم۔** ہر وہ عبارت جس کی تشریح مجموعہ قوانین ہذا کے کسی حصہ میں کر دی گئی ہو مجموعہ قوانین ہذا کے ہر حصہ میں تشریح کی مطابقت میں استعمال کی گئی ہے۔

۸۔ **جنس۔** اسم ضمیر ''وہ'' اور اس کے مشتقات ہر شخص کے لیے خواہ مذکر ہو یا مونث، استعمال کیے گئے ہیں۔

۹۔ **تعداد۔** تاوقتیکہ متن سے اس کے برعکس ظاہر نہ ہو، واحد کا صیغہ ظاہر کرنے والے الفاظ میں جمع کا صیغہ شامل ہے اور جمع کا صیغہ ظاہر کرنے والے الفاظ میں واحد کا صیغہ شامل ہے۔

۱۰۔ **''مرد'' ''عورت''۔** ''مرد'' کے لفظ سے کوئی مذکر بنی نوع انسان مراد ہے خواہ وہ کسی عمر کا ہو: ''عورت'' سے مونث بنی نوع انسان مراد ہے خواہ وہ کسی عمر کی ہو۔

THE PAKISTAN CODE

۱۱۔ ''شخص''۔ ''شخص'' کے لفظ میں ہر کمپنی یا جماعت یا اشخاص کا گروہ شامل ہے، خواہ تشکیل شدہ ہو یا نہ ہو۔

۱۲۔ ''عوام الناس''۔ ''عوام الناس'' کے لفظ میں عوام کا کوئی طبقہ یا کوئی فرقہ شامل ہے۔

۱۳۔ [''ملکہ'' کی تعریف] فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے حذف کی گئی۔ (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

[1][۱۴۔ ''مملکت کا ملازم''۔ الفاظ ''مملکت کا ملازم'' ان تمام افسران یا ملازمین کو ظاہر کرتے ہیں جو [2][وفاقی حکومت] یا کسی صوبائی حکومت کے اختیار کی رو سے یا اس کے تحت پاکستان میں مقرر کردہ، تقرر کردہ یا ملازم رکھے گئے ہوں]۔

۱۵۔ [''برطانوی ہند'' کی تعریف]۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے منسوخ کر دی گئی ہے۔

۱۶۔ [''حکومت ہند'' کی تعریف]۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے منسوخ کر دی گئی ہے۔

۱۷۔ ''حکومت'' ''حکومت'' کے لفظ سے اس شخص یا اشخاص کا اظہار ہوتا ہے جو قانون کی رو سے [3][پاکستان یا اس کے کسی حصہ میں] حکومت انتظامیہ کے چلانے کے مجاز ہوں۔

THE PAKISTAN CODE

---

[1] اصل دفعہ ۱۴ میں حسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء، فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء جدول اور فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء، کے آرٹیکل ۲ اور جدول (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء) کی رو سے ترمیم کی گئی ہے۔

[2] فرمان وفاقی تطبیق قوانین، ۱۹۷۵ء (فرمان صدر نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست کی رو سے ''مرکزی حکومت'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

[3] اصل الفاظ ''برطانوی ہند کا کوئی بھی حصہ'' حسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء جدول اور آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/۱ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ترمیم کیے گئے۔

۱۸۔ [’’پریذیڈنسی‘‘ کی تعریف]۔فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے منسوخ کر دی گئی ہے۔

۱۹۔ ’’جج‘‘۔ ’’جج‘‘ کا لفظ نہ صرف ہر اس شخص کو ظاہر کرتا ہے جو سرکاری طور پر جج مقرر کیا گیا ہو، بلکہ ہر اس شخص کو بھی،۔

جسے قانون کی رو سے یہ اختیار دیا گیا ہو، کہ کسی قانونی کارروائی میں خواہ دیوانی ہو یا فوجداری قطعی فیصلہ یا ایسا فیصلہ جس کے خلاف اگر اپیل نہ کی جائے تو، قطعی ہو یا ایسا فیصلہ جس کی توثیق اگر کوئی دوسرا حاکم مجاز کر دے تو قطعی ہو، صادر کرے، یا

جو اشخاص کی اس جماعت میں سے ہو، جس اشخاص کی جماعت کو قانون کی رو سے ایسا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔

تمثیلیں

(الف) [1][× × × × × × ×]

(ب) کسی ایسے الزام کے سلسلے میں اختیار سماعت استعمال کرنے والا مجسٹریٹ جس میں اسے اپیل کے ساتھ یا اپیل کے بغیر جرمانہ یا قید کی سزا دینے کا اختیار ہو ایک جج ہے۔

(ج) [2][× × × × × × ×]

(د) [1][× × × × × × ×]

1۔ تمثیلیں (الف) اور (د) وفاقی قوانین (نظر ثانی و اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دی گئیں۔

2۔ تمثیل (ج) ایکٹ (نظر ثانی و اعلان) وفاقی قوانین، ۱۹۵۱ء (نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے منسوخ کر دی گئی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۲۰۔ ’’عدالت انصاف‘‘۔ الفاظ ’’عدالت انصاف‘‘ سے ایک ایسے جج کا اظہار ہوتا ہے جو قانوناً تنہا عدالتی کام انجام دینے کا مجاز کیا گیا ہو یا ججوں کی ایسی جماعت پر جسے قانون کی رو سے بحیثیت جماعت عدالتی کام کرنے کا مجاز کیا گیا ہو جبکہ ایسا جج یا جماعت عدالتی کام انجام دے رہی ہو۔

[1][x x x x x x x]

۲۱۔ ’’سرکاری ملازم‘‘۔ الفاظ ’’سرکاری ملازم‘‘ سے ایک ایسے شخص کا اظہار ہوتا ہے جو بعد ازیں ذیل میں مذکورہ تفصیلات میں سے کسی کے تحت آتا ہو، یعنی:۔

[2][x x x x x x x]

دوم: [3][پاکستان] کی بری [4][بحری یا ہوائی] افواج کا ہر ایک کمیشن یافتہ افسر جبکہ [5][[6][وفاقی حکومت] یا کسی صوبائی حکومت] کے تحت خدمت انجام دے رہا ہو؛

سوم: ہر جج؛

چہارم: عدالت انصاف کا ہر ایک عہدیدار جس کا فرض، بحیثیت عہدیدار مذکور یہ ہو کہ کسی امر قانونی یا امر واقعی کی تحقیقات کرے یا اس کی رپورٹ کرے یا کوئی دستاویز مرتب کرے، اس کی تصدیق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی املاک کو اپنی تحویل میں لے یا اس کا تصفیہ کرے یا کسی عدالتی حکم نامے کی تعمیل کرائے یا کوئی حلف لے، یا توضیح کرے یا عدالت میں ضبط قائم رکھے؛ اور ہر وہ شخص جسے عدالت انصاف مذکورہ فرائض میں سے کسی کو انجام دینے کے لیے خصوصی طور پر مجاز کرے؛

۱۔ اصل تمثیل جو قبل ازیں، ایکٹ نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۴ اور جدول سوم کی رو سے تبدیل کی گئی تھی فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء کے آرٹیکلز دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے حذف کر دی گئی ہے (نفاذ پذیر از ۲۳ / مارچ ۱۹۵۶ء)۔

۲۔ شق اوّل جو فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی رو سے ترمیم کی گئی تھی آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دی گئی ہے۔

۳۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء، آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ’’ملکہ‘‘ سے تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)۔

۴۔ ایکٹ تنسیخ و ترمیم، ۱۹۲۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ’’یا بحری‘‘ سے تبدیل کیا گیا۔

۵۔ فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء جدول کی رو سے ’’برطانوی ہند میں کوئی حکومت یا شاہی نمائندہ‘‘ کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۶۔ فرمان وفاقی تطبیق قوانین، ۱۹۷۵ء (فرمان صدر نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست کی رو سے ’’مرکزی حکومت‘‘ کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

(پنجم) ہر ایک اہل جیوری، اسیسر یا پنچایت کا ہر ایک رکن جو کسی عدالت انصاف یا سرکاری ملازم کی اعانت کر رہا ہو؛

(ششم) ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جس کو کسی عدالت انصاف یا کسی با اختیار حاکم مجاز کی طرف سے کوئی مقدمہ یا معاملہ فیصلہ کرنے یا کیفیت لکھنے کے لیے سپرد کیا گیا ہو؛

(ہفتم) ہر شخص جو کسی ایسے عہدہ پر فائز ہو جس کی وجہ سے وہ کسی شخص کو قید کرنے یا قید میں رکھنے کا مجاز ہو؛

(ہشتم) [1][حکومت] کا ہر افسر جس کا فرض، بحیثیت عہدیدار ایسا ہو کہ وہ جرائم کی روک تھام کرے، جرائم کی اطلاع دے اور مجرموں کو انصاف کے لیے پیش کرے یا عوام الناس کی صحت، سلامتی یا آرام کا تحفظ کرے؛

(نہم) ہر ایک عہدیدار جس کا فرض، بحیثیت عہدیدار ایسا ہو کہ [1][حکومت] کی طرف سے کسی املاک کو قبضہ میں لے، وصول کرے، تحویل میں رکھے یا صرف کرے یا [1][حکومت] کی طرف سے کوئی پیمائش، تشخیص یا معاہدہ کرے یا محصولاتی چارہ جوئی کی تعمیل کرائے یا [1][حکومت] کے مالی مفادات پر اثر انداز ہونے والے کسی معاملے کی تحقیقات کرے یا اس کی رپورٹ دے یا حکومت کے مالی مفادات سے متعلق کسی دستاویز کو مرتب کرے، یا اس کی تصدیق کرے یا اسے تحویل میں رکھے یا [1][حکومت] کے مالی مفادات کے تحفظ کے لیے کسی قانون کی خلاف ورزی کی روک تھام کرے اور ہر ایک عہدیدار جو [1][حکومت] کی ملازمت میں ہو یا اس سے تنخواہ پاتا ہو یا کسی سرکاری فرض کی انجام دہی کے لیے فیس یا کمیشن کے ذریعے معاوضہ پاتا ہو؛

(دہم) ہر ایک عہدیدار جس کا فرض، بحیثیت عہدیدار ایسا ہو کہ وہ کسی دیہات، قصبہ یا ضلع کی غیر مذہبی غرض عام کے لیے کسی املاک کو قبضے میں لے، وصول کرے، تحویل میں رکھے یا صرف کرے، کوئی پیمائش یا تشخیص کرے، کوئی محصول یا ٹیکس عائد کرے یا کسی دیہات، قصبہ، یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کے تعین کے لیے کوئی دستاویز مرتب کرے یا اس کی تصدیق کرے یا اسے تحویل میں رکھے؛

---

[1] اصل لفظ ''حکومت'' حسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء اور فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ (نفاذ پذیر از ۲۳ ؍مارچ، ۱۹۵۶ء) کی رو سے ترمیم کیا گیا۔

[1][(یازدہم) ہر شخص جو کسی ایسے عہدہ پر فائز ہو، جس کی وجہ سے وہ کسی انتخابی فہرست کو تیار کرے، شائع کرے، رکھے یا اس پر نظر ثانی کرنے یا کسی انتخاب یا انتخاب کے کسی حصے کا انصرام کرنے کا مجاز ہو۔]

تمثیل

ایک میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہے۔

تشریح۔۱۔ اشخاص جو مذکورہ بالا تفصیلات میں سے کسی ایک کے تحت آتے ہوں، سرکاری ملازمین ہیں خواہ انہیں حکومت نے مقرر کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

تشریح۔۲۔ جہاں کہیں بھی الفاظ ''سرکاری ملازم'' آئے اُس سے ایسا شخص مراد ہوگا جو کسی سرکاری ملازم کے عہدے پر فی الواقع فائز ہو، گو کہ مذکورہ عہدے پر فائز ہونے کے اس کے حق میں کیسا ہی قانون سقم ہو۔

[1][تشریح۳۔ لفظ ''انتخاب'' سے ایک ایسے انتخاب کا اظہار ہوتا ہے جو کسی بھی نوعیت کی ہیئت قانون ساز، میونسپل یا کسی دوسرے سرکاری ہیئت کہ، جس کے لیے انتخاب کا طریقہ کسی قانون کی رو سے یا اس کے تحت بذریعہ انتخاب مقرر کیا گیا ہو، ارکان منتخب کرنے کی غرض سے ہو۔]

۲۲۔ ''جائیداد منقولہ''۔ ''جائیداد منقولہ'' کے الفاظ میں ہر قسم کی مادی جائیداد شامل ہے، ماسوائے اراضی کہ اور ان اشیاء کے جو زمین سے ملحق ہوں، یا جو دائمی طور پر کسی ایسی شے سے پیوستہ ہو جو زمین سے ملحق ہو۔

۲۳۔ ''ناجائز فائدہ''۔ ''ناجائز فائدہ'' املاک کا ایسا فائدہ ہے جو ناجائز وسائل سے حاصل ہو اور حاصل کرنے والا شخص اس کا قانوناً مستحق نہ ہو۔

''ناجائز نقصان''۔ ''ناجائز نقصان'' املاک کا ایسا نقصان ہے جو ناجائز وسائل سے ہو جائے اور نقصان اٹھانے والا شخص اُس مال کا قانوناً مستحق ہو۔

ناجائز فائدہ اٹھانا۔ ناجائز نقصان اٹھانا۔ کسی شخص کو ناجائز فائدہ اٹھانے والا کہا جائے گا جب کہ مذکورہ شخص کوئی املاک ناجائز طور پر قبضہ میں رکھے نیز جبکہ مذکورہ شخص کوئی املاک ناجائز طور پر حاصل کرے۔ کسی شخص کو ناجائز طور پر نقصان اٹھانے والا کہا جائے گا جبکہ مذکورہ شخص کو کسی املاک سے ناجائز طور پر بے دخل کر دیا جائے، نیز جبکہ مذکورہ شخص کو کسی املاک سے ناجائز طور پر محروم کر دیا جائے۔

---

[1] ایکٹ جرائم وتحقیقات، انتخابات ۱۹۲۰ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۲۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۲۴۔ **’’بددیانتی سے‘‘۔** جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی عمل کرے کہ کسی شخص کو ناجائز فائدہ پہنچائے یا کسی دوسرے شخص کو ناجائز نقصان پہنچائے تو کہا جائے گا کہ اس نے وہ امر’’بددیانتی سے‘‘ کیا ہے۔

۲۵۔ **’’فریب سے‘‘۔** کس شخص کو کوئی فعل’’فریب سے‘‘ کرنے والا کہا جائے گا اگر وہ شخص مذکورہ فعل دھوکہ دہی کی نیت سے کرے لیکن بصورت دیگر نہیں۔

۲۶۔ **’’باور کرنے کی وجہ‘‘۔** کسی شخص کو کسی چیز کے بارے میں’’باور کرنے کی وجہ‘‘ رکھنے والا کہا جائے گا اگر وہ اس چیز کے بارے میں باور کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو لیکن بصورت دیگر نہیں۔

۲۷۔ **’’زوجہ، کلرک یا ملازم کے قبضے میں املاک‘‘۔** جب کوئی املاک کسی شخص کی جانب سے اس شخص کی زوجہ، اہل کار یا ملازم کے قبضہ میں ہو تو مجموعہ قوانین ہذا کے مفہوم میں اس شخص کے قبضے میں سمجھی جائے گی۔

تشریح۔ کوئی شخص جو عارضی طور پر یا کسی خاص موقع پر اہل کار یا ملازم کی حیثیت سے مامور کیا جائے تو وہ دفعہ ہذا کے مفہوم میں اہل کار یا ملازم ہے۔

۲۸۔ **’’جعل سازی‘‘۔** کوئی شخص جو ایک چیز میں دوسرے چیز کی مشابہت اس نیت سے پیدا کرے کہ مذکورہ مشابہت کے ذریعہ سے دھوکا دیا جائے یا اس علم سے کہ اس امر کا احتمال ہے کہ اس کے ذریعہ دھوکا دیا جائے گا تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے’’جعل سازی‘‘ کی ہے۔

[1][تشریح ۱۔ جعل سازی کرنے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ مصنوعی چیز اصل سے ہو بہو مشابہ ہو۔

تشریح ۲۔ جب کوئی شخص ایک چیز میں دوسرے چیز کی مشابہت پیدا کرے اور مشابہت ایسی ہو کہ کوئی شخص اس سے دھوکا کھا جائے تو یہ قیاس کیا جائے گا، تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دیا جائے، کہ بایں طور ایک چیز میں دوسرے سے مشابہ کرنے والا شخص مذکورہ مشابہت کے ذریعے سے دھوکا دینے کی نیت رکھتا تھا یا اسے علم تھا کہ اس امر کا احتمال ہے کہ اس کے ذریعہ سے دھوکا دیا جائے گا۔]

---

[1] ایکٹ دھات کے ٹوکن، ۱۸۸۹ء (نمبر ۱ بابت ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۹ کی رو سے اصل تشریحات کی جگہ تبدیل کی گئیں۔

۲۹۔ ''دستاویز''۔ لفظ ''دستاویز'' سے ایک ایسے مواد کا اظہار ہوتا ہے جو کسی مادی شے پر حروف ہندسوں یا علامات کے ذریعہ یا مذکورہ ذرائع میں سے ایک سے زیادہ کے ذریعہ ظاہر یا بیان کیا جائے، جو مذکورہ مواد کی شہادت کے طور پر استعمال کیے جانے کی نیت سے ہو یا جسے استعمال کیا جا سکتا ہو۔

تشریح ۱۔ یہ امر غیر اہم ہے کہ کن ذرائع سے یا کسی مادی شے پر حروف، ہندسے یا علامات بنائی گئی ہیں یا یہ کہ شہادت کسی عدالت انصاف کے لیے ہے یہ نہیں یا اس میں استعمال کی جا سکتی ہے یا نہیں،

تمثیلیں

کسی معاہدے کی شرائط کا اظہار کرنے والی کوئی تحریر جو معاہدے کی شہادت کے طور پر استعمال کی جا سکتی ہو، ایک دستاویز ہے۔

کسی بینکار کے نام چیک دستاویز ہے۔

مختار نامہ ایک دستاویز ہے۔

ایک نقشہ یا خاکہ جسے شہادت کے طور پر استعمال کرنے کی نیت ہو یا جو شہادت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہو، ایک دستاویز ہے۔

احکام یا ہدایات پر مشتمل تحریر ایک دستاویز ہے۔

THE PAKISTAN CODE

تشریح ۲۔ جو کچھ تجارتی یا دوسرے رواج کی رو سے تشریح شدہ حروف، ہندسوں یا علامات کے ذریعہ بیان کیا جائے، اسے دفعہ ہذا کے مفہوم میں مذکورہ حروف، ہندسوں یا علامات کے ذریعہ بیان شدہ تصور کیا جائے گا اگرچہ فی الواقع وہی بیان نہ کیا گیا ہو۔

تمثیل

الف کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھ دیتا ہے جو اس کے حکم پر واجب الادا ہے۔ تحریر ظہری کا مطلب، جیسا کہ تجارتی رواج میں اس کی تشریح کی جاتی ہے یہ ہے کہ ہنڈی قابض کو ادا کر دی جائے۔ تحریر ظہری ایک دستاویز ہے، اور اس سے وہی مراد لینی چاہیے گویا کہ الفاظ ''قابض کو روپیہ ادا کرو'' یا اس مفہوم کی کوئی اور عبارت دستخط کے اوپر لکھی گئی تھی۔

۳۰۔ **''قیمتی کفالت''۔** ''قیمتی کفالت'' کے الفاظ سے ایک ایسی دستاویز کا اظہار ہوتا ہے جو ایسی دستاویز ہو یا ایسی دستاویز سمجھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جس کے ذریعہ کوئی قانونی حق پیدا کرلیا جائے، اس میں اضافہ کرلیا جائے، اسے منتقل کیا جائے، مشروط زائل کیا جائے یا ترک کیا جائے یا جس کے ذریعہ کوئی شخص یہ اقرار کرے کہ وہ قانوناً ذمہ دار ہے یا فلاں قانونی حق نہیں رکھتا۔

تمثیل

الف اپنا نام ہنڈی کی پشت پر لکھتا ہے۔ چونکہ اس تحریر ظہری کا نتیجہ یہ ہے کہ ہنڈی کا استحقاق کسی شخص کو جو اس کا قانونی قابض بن جائے منتقل کر دیا جائے، تحریر ظہری ایک ''قیمتی کفالت'' ہے۔

۳۱۔ **''وصیت''۔** الفاظ ''وصیت'' کسی قسم کی وصیتی دستاویز کو ظاہر کرتے ہیں۔

۳۲۔ **افعال کا حوالہ دینے والے الفاظ میں ناجائز ترک افعال بھی شامل ہیں۔** مجموعہ قوانین ہذا کے ہر ایک حصہ میں، ماسوائے جبکہ متن سے اس کے برخلاف نیت کا اظہار ہوتا ہو، وہ الفاظ جو مرتکب شدہ افعال کا حوالہ دیتے ہوں، ناجائز ترک افعال پر بھی وسعت رکھتے ہیں۔

۳۳۔ **''فعل''۔ ''ترک فعل''۔** لفظ ''فعل''، سلسلہ افعال پر بھی بحیثیت فعل واحد ظاہر کرتا ہے: لفظ ''ترک فعل'' سلسلہ ترک افعال پر بھی بحیثیت واحد ترک فعل کی دلالت کرتا ہے۔

[1][۳۴۔ **مشترکہ مقصد کی تائید میں متعدد اشخاص کی طرف سے مرتکب شدہ افعال۔** جب متعدد اشخاص، سب کے مشترکہ مقصد کی تائید میں کسی مجرمانہ فعل کا ارتکاب کرتے ہیں تو، اشخاص مذکور میں سے ہر ایک شخص فعل ہذا کا اسی طرح ذمہ دار ہے گویا کہ اس کا ارتکاب تن تنہا اس نے کیا تھا]۔

۳۵۔ **جبکہ کوئی مذکورہ فعل اس وجہ سے مجرمانہ ہو کہ اس کا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہے۔** جب کبھی کسی فعل کا، جو صرف اس وجہ سے مجرمانہ ہو کہ اس کا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہو، ارتکاب متعدد اشخاص کریں، تو مذکورہ اشخاص میں سے ہر شخص جو مذکورہ فعل میں مذکورہ علم یا نیت کے ساتھ شریک ہوا ہو، اس فعل کا اسی طرح ذمہ دار ہے گویا کہ فعل کا ارتکاب تن تنہا اسی نے مذکورہ علم یا نیت کے ساتھ کیا تھا۔

---

[1] ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱ کی رو سے اصل دفعہ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

THE PAKISTAN CODE

۳۶۔ جزوی طور پر فعل اور جزوی طور پر ترک فعل سے پیدا شدہ اثر۔ جب کبھی کسی فعل یا ترک فعل کے ذریعہ کسی خاص اثر پیدا کرنا یا مذکورہ اثر پیدا کرنے کی کوشش کرنا جرم ہو تو یہ سمجھنا چاہیے کہ مذکورہ اثر کا جزوی طور پر فعل سے اور جزوی طور پر ترک فعل سے پیدا کرنا ایک ہی جرم ہے۔

تمثیل

الف عمداً ض کی موت کا باعث بنتا ہے، جزوی طور پر غیر قانونی طریقے سے خوراک نہ دینے کی بناء پر اور جزوی طور پر ض کو زدوکوب کرنے کی بناء پر تو الف نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہے۔

۳۷۔ کسی جرم کو تشکیل دینے والے مختلف افعال میں سے کسی ایک کے ارتکاب کے ذریعے تعاون کرنا۔ جبکہ کسی جرم کا ارتکاب مختلف افعال کے ذریعہ کیا جائے تو جو کوئی بھی عمداً خواہ تنہا یا کسی دوسرے شخص کی شرکت میں مذکورہ افعال میں سے کوئی ایک فعل کر کے مذکورہ جرم کے ارتکاب میں تعاون کرے تو وہ مذکورہ جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

تمثیلیں

(الف) الف اور ب، ض کو فرداً فرداً اور مختلف اوقات میں زہر کی تھوڑی تھوڑی مقدار دے کر ہلاک کرنے کے لیے عہدو پیمان کرتے ہیں۔ الف اور ب، ض کو ہلاک کرنے کی نیت سے عہدو پیمان کے مطابق زہر دیتے ہیں۔ ض اسے بایں طور پر دی ہوئی زہر کی چند خوراکوں کے اثر سے مرجاتا ہے۔ اس صورت میں الف اور ب عمداً قتل عمد کے ارتکاب میں اشتراک عمل کرتے ہیں اور چونکہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل کا ارتکاب کرتا ہے جس سے موت واقع ہوئی ہے تو، وہ دونوں جرم کے مجرم ہیں اگرچہ ان کے افعال علیحدہ علیحدہ ہیں۔

(ب) الف اور ب شریک داروغہ جیل ہیں، اور اس طرح ایک قیدی ض کی دیکھ بھال ایک وقت میں چھ چھ گھنٹے کے لیے باری باری ان کے ذمہ ہے، الف اور ب، ض کو ہلاک کرنے کی نیت سے، دانستہ طور پر اپنے اپنے دیکھ بھال کے اوقات کے دوران ض کو وہ خوراک مہیا کرتے ہیں، جو انہیں مذکورہ مقصد کے لیے دی گئی تھی، ناجائز طور پر ترک کر کے، مذکورہ نتیجہ کو وقوع میں لانے کے لیے اشتراک عمل کرتے ہیں، ض بھوک سے مرجاتا ہے، الف اور ب دونوں ض کے قتل عمد کے مجرم ہیں۔

(ج) داروغہ جیل الف کے ذمہ ایک قیدی ض کی دیکھ بھال ہے۔ الف ض کو ہلاک کرنے کی نیت سے، ناجائز طور پر ض کو خوارک مہیا کرنا ترک کر دیتا ہے، جس کے نتیجے میں ض کمزور ہو جاتا ہے، لیکن یہ فاقہ کشی ض کی ہلاکت کے لیے کافی نہیں ہے۔ الف کو اس کے عہدہ سے برطرف کر دیا جاتا ہے اور ب اس کا عہدہ سنبھالتا ہے۔ ب، الف کے ساتھ سازش یا اشتراک عمل کے بغیر، یہ جانتے ہوئے کہ اس سے ض کی ہلاکت احتمال ہے ناجائز طور پر ض کو خوراک مہیا کرنا ترک کر دیتا ہے، ض بھوک سے مر جاتا ہے۔ ب قتل عمد کا مجرم ہے۔ لیکن چونکہ الف نے ب کے ساتھ اشتراک عمل نہیں کیا تھا اس لیے الف محض قتل عمد کے ارتکاب کی کوشش کا مجرم ہے۔

۳۸۔ مجرمانہ فعل میں شامل اشخاص مختلف جرائم کے مجرم ہو سکتے ہیں۔ جبکہ بہت سے اشخاص کسی مجرمانہ فعل کے ارتکاب میں مصروف ہوں یا اس میں شامل ہوں، تو وہ مذکورہ فعل کے ذریعے مختلف جرائم کے مجرم ہو سکتے ہیں۔

تمثیل

الف ایسے شدید اشتعال انگیز حالات کے تحت ض پر حملہ کرتا ہے کہ، اس کا ض کو ہلاک کر دینا محض قابل سزا قتل ہوگا جو قتل عمد کے برابر نہ ہوگا۔ ب، ض کے ساتھ عداوت رکھتے ہوئے اور اسے ہلاک کرنے کی نیت سے اور اشتعال کے تحت نہ ہوتے ہوئے ض کے ہلاک کرنے میں الف کی اعانت کرتا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ الف اور ب دونوں ض کی ہلاکت میں ملوث ہیں، ب قتل عمد کا مجرم ہے اور الف محض قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہے۔

۳۹۔ ''بالارادہ''۔ جب کوئی شخص کسی نتیجے کو ان وسائل سے پیدا کرے جن کے ذریعہ سے اس نتیجے کا پیدا کرنا اس کی نیت میں ہو یا ان وسائل سے جن کے کام میں لانے کے وقت وہ شخص جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ان سے اس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال ہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے اس نتیجے کو 'بالارادہ' پیدا کیا ہے۔

تمثیل

الف رات کے وقت ایک بڑے قصبہ کے ایک آباد گھر میں اس غرض سے آگ لگا دیتا ہے کہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس طرح وہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ الف نے کسی کی ہلاکت کا ارادہ نہ کیا ہو اور وہ اس بات پر پشیمان بھی ہو کہ اس کے فعل سے ہلاکت واقع ہو گئی ہے: تاہم، اگر اسے علم ہو کہ اس کے فعل سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال تھا، تو وہ بالارادہ ہلاکت کا باعث ہوا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

[1][۴۰۔ ''جرم''۔ سوائے دفعہ ہذا کی شقات ۲ اور ۳ میں متذکرہ [2][ابواب] اور دفعات کے، لفظ ''جرم'' سے ایک ایسے امر کا اظہار کرتا ہے جسے مجموعہ قوانین ہذا میں مستوجب سزا قرار دیا گیا ہے۔ باب چہارم، [3][باب پنجم الف] اور مندرجہ دفعات یعنی، دفعات، [4][۶۴]، [4][۶۵]، [4][۶۶]، [5][۶۷]، [4][۷۱]، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۸۷، ۱۹۴، ۱۹۵، ۲۰۳، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۳۲۷، ۲۳۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۸۸، ۳۸۹ اور ۴۴۵ میں لفظ ''جرم'' سے ایک ایسے امر کا اظہار ہوتا ہے جو مجموعہ قوانین ہذا کے تحت یا کسی خاص یا مقامی قانون کے تحت جیسے کہ بعد ازیں تعریف کی گئی ہے مستوجب سزا ہو۔

اور دفعات ۱۴۱، ۱۷۶، ۱۷۷، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۱۲، ۲۱۶ اور ۴۴۱ میں لفظ ''جرم'' کے وہی معنی ہیں جبکہ کسی خاص یا مقامی قانون کے تحت چھ ماہ یا زیادہ مدت کے لیے قید کا خواہ جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر مستوجب سزا ہو]۔

۴۱۔ ''قانون خاص''۔ وہ قانون ہے جو کسی امر خاص پر اطلاق پذیر ہو۔

THE PAKISTAN CODE

---

[1] ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اصل دفعہ ۴۰ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

[2] ایکٹ ترمیم و تنسیخ، ۱۹۳۰ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۳۰ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''باب'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[3] ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۹۱۳ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۱۳ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[4] ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۱ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[5] ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۸۶ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۲۱ (۱) کی رو سے شامل کیا گیا۔

۴۲۔ ''مقامی قانون''۔ ''مقامی قانون'' وہ قانون ہے جو[1] [2][پاکستان] میں شامل علاقوں] کے محض کسی خاص حصے پر اطلاق پذیر ہو۔

۴۳۔ ''غیر قانونی'' ''قانونی طور پر کرنے کا پابند'' لفظ ''غیر قانونی'' کا اطلاق ہر اس شے پر ہوتا ہے جو جرم ہو یا جو قانون کی رو سے ممنوع ہو، یا دیوانی کارروائی کے لیے عذر فراہم کرے: اور جس کسی امر کا ترک کرنا کسی شخص کے لیے غیر قانونی ہو تو کہا جائے گا کہ اس پر اس امر کو ''قانونی طور پر کرنے کا پابند'' ہے۔

۴۴۔ ''مضرت''۔ لفظ ''مضرت'' ہر طرح کے ضرر پر دلالت کرتا ہے جو غیر قانونی طور پر کسی شخص کے جسم، ذہن، شہرت یا املاک کو پہنچے۔

۴۵۔ ''جان''۔ لفظ ''جان'' بنی نوع انسان کی زندگی پر دلالت کرتا ہے تاوقتیکہ متن سے اس کے برعکس ظاہر نہ ہو۔

۴۶۔ ''ہلاکت''۔ لفظ ''ہلاکت'' بنی نوع انسان کی موت پر دلالت کرتا ہے، تاوقتیکہ متن سے اس کے برعکس ظاہر نہ ہو۔

۴۷۔ ''جانور''۔ لفظ ''جانور'' سوائے انسان کے، ہر جاندار شے پر دلالت کرتا ہے۔

۴۸۔ ''جہاز''۔ لفظ ''جہاز'' کسی ایسی چیز پر دلالت کرتا ہے جو پانی کے راستے انسانوں یا مال و اسباب کو لے جانے کے لیے بنائی جائے۔

۴۹۔ ''سال''، ''ماہ''۔ جہاں کہیں لفظ ''سال'' یا لفظ ''ماہ'' استعمال کیا گیا ہے تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ سال یا ماہ کا شمار برطانوی تقویم کے مطابق کیا جائے گا۔

۵۰۔ ''دفعہ''۔ لفظ ''دفعہ'' مجموعہ قوانین ہذا کے کسی باب کے ان حصوں میں سے کسی ایک پر دلالت کرتا ہے جسے شروع میں لگائے ہوئے اعدادی ہندسوں کے ذریعہ نمایاں کیا گیا ہے۔

۵۱۔ ''حلف''۔ لفظ ''حلف'' میں وہ اقرار صالح شامل ہے جسے قانون کے ذریعہ حلف کا بدل بنایا گیا ہو اور کوئی اقرار جس کا کسی سرکاری ملازم کے روبرو کرنا یا ثبوت کی غرض کے لیے خواہ کسی عدالت انصاف میں استعمال کرنا قانون کی رو سے مطلوب ہو یا نہ ہو۔

۵۲۔ ''نیک نیتی''۔ کسی امر کے بارے میں یہ نہیں کہا جائے گا کہ اسے ''نیک نیتی'' سے کیا یا باور کیا گیا ہے جسے کماحقہ، حزم و احتیاط اور توجہ عمل کے بغیر کیا جائے۔

---

[1] فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے جدول کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے ''صوبہ جات'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۱۴ / ۱ اکتوبر، ۱۹۵۵ء)۔

[1][۱۵۲الف۔ ''پناہ دینا'' بجز دفعہ ۱۵۷،اور دفعہ ۱۳۰ کی ایسی صورت میں جس میں پناہ لینے والے شخص کو اس کی زوجہ یا شوہر نے پناہ دی ہو، لفظ ''پناہ دینا'' میں کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے کے لیے جائے پناہ، خوراک، مشروبات، رقم، پوشاک، ہتھیار، گولہ بارود یا ذرائع نقل وحمل فراہم کرنا یا کسی شخص کو کسی بھی طریقے سے خواہ وہ دفعہ ہذا میں مذکورہ قسم کا ہی ہو یا نہ ہو، اعانت کرنا شامل ہے۔]

THE PAKISTAN CODE

---

[1] ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۹۴۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۴۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

باب۳

سزاؤں کے بارے میں

[۱][۵۳۔سزائیں۔ وہ سزائیں جن کی اس مجموعہ کے احکام کے تحت مجرم مستوجب ہیں حسب ذیل ہیں،۔۔۔۔

پہلی،	قصاص؛	دوسری،	دیت؛		
تیسری،	ارش؛	چوتھی،	ضمان؛		
پانچویں،	تعزیر؛	چھٹی،	موت؛		
ساتویں،	عمر قید؛	آٹھویں،	سزائے قید جو دو		
قسم کی ہے، یعنی:	(اوّل)	سخت یعنی، بامشقت	(دوم)	بلا مشقت؛	
نویں،	ضبطی املاک				
دسویں،	جرمانہ۔]				

۵۴۔ تخفیف سزائے موت۔ ہر ایسی صورت میں جبکہ سزائے موت کا حکم صادر کیا جاچکا ہو[۲] [[۳][وفاقی حکومت] یا اس صوبے کی صوبائی حکومت] جس میں مجرم کو سزا کا حکم صادر کیا گیا ہو، مجرم کی رضامندی کے بغیر اس سزا کو مجموعہ قوانین ہذا کی رو سے مقرر شدہ کسی دوسری سزا میں تبدیل کر سکتی ہے[۱][:]

[۱][مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے مقدمے میں جس میں قتل کے جرم کے لئے سزایاب کسی مجرم کے خلاف سزائے موت صادر کر دی گئی ہو، مذکورہ سزا میں شخص متصور کے ورثاء کی رضامندی کے بغیر تبدیلی نہیں کی جائے گی۔]

۵۵۔ تخفیف سزائے عمر قید۔ ہر ایسی صورت میں جبکہ سزائے [۴][عمر قید] کا حکم صادر کیا جاچکا ہے، [۱][اس صوبے کی صوبائی حکومت] جس میں مجرم کو سزا کا حکم کیا گیا ہو،

۱۔ ایکٹ نمبر۲ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعات ۲ تا ۵ کی رو سے تبدیل اور اضافہ کیا گیا۔

۲۔ فرمان تطبیق ۱۹۳۷ء کی رو سے ''حکومت ہند یا اس جگہ کی حکومت'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۳۔ وفاقی فرمان تطبیق، ۱۹۷۵ء، (فرمان نمبر۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل نمبر۲ اور فہرست کی رو سے ''مرکزی حکومت'' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

۴۔ آرڈیننس نمبر۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

مجرم کی رضامندی کے بغیر، اس سزا کو کسی ایک قسم کی زیادہ سے زیادہ چودہ سال تک کی سزائے قید میں تبدیل کر سکتی ہے[۱][:]

[۱][مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے معاملے میں جس میں کسی مجرم کے خلاف سزائے عمر قید صادر کی گئی ہو، جو باب ۱۶ کے تحت قابل سزا جرم ہو، ایسی سزائے قید میں، رمتاثرہ شخص یا جیسی بھی صورت ہو، اس کے ورثاء کی منظوری کے بغیر، تخفیف نہیں کی جائے گی[۲][:]

[۲][مزید شرط یہ ہے کہ کسی ایسے معاملے میں جس میں کسی مجرم کے خلاف سزائے عمر قید صادر کی گئی ہو، جو دفعات ۳۵۴ الف، ۳۷۶، ۳۷۶ الف، ۳۷۷ یا ۳۷۷ ب کے تحت قابل سزائے جرم ہو یا جہاں اصول فساد فی الارض کا اطلاق ہوتا ہو تو، ایسی سزا میں تخفیف نہیں کی جائے گی۔

[۳][۵۵ الف۔ [۴][صدر] کے اختیار کے لئے استثناء۔ دفعہ چوون یا دفعہ پچپن میں کوئی امر [۵][صدر] کے معافی، عارضی التوائے تعمیل سزا، التوائے تعمیل سزا یا تخفیف سزا عطا کرنے کے حق میں تخفیف نہیں کرے گا۔[۱][:]

[۱]مگر شرط یہ ہے کہ عمر قید کی سزا کسی جرم کے خلاف صادر کی گئی ہو، جو باب ۱۶ کے تحت قابل سزا جرم کے لیے سزا یافتہ ہو تو، مذکورہ سزا، متاثرہ شخص یا جیسی بھی صورت ہو اس کے ورثاء کی رضامندی کے بغیر اس میں تخفیف نہیں کی جائے گی۔]

۵۶۔ [یورپ اور امریکہ کے باشندوں کے لیے تعزیری قید تنہائی کا حکم] ایکٹ [ترک صوابدیدی مراعات] فوجداری قانون، ۱۹۴۹ء (نمبر ۲ بابت ۱۹۵۰ء) کے جدول کی رو سے منسوخ کی گئی۔

۵۷۔ سزا کی مدت کا حصّہ۔ سزا کی مدت کے حصّے کا شمار کرتے وقت [۶][عمر قید] کا شمار بایں طور پر لگایا جائے گا گویا وہ [۷][پچیّس سال] کے لیے [۶][قید] کے برابر ہو۔

۵۸۔ [جبس دوام کے سزا یافتہ مجرموں کے ساتھ جب تک انہیں جبس دوام کی سزا نہ دے دی جائے کس طرح کا سلوک کیا جائے گا] اصلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے حذف کردی گئی۔

۵۹۔ [جبس دوام کی بجائے عمر قید] اصلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے حذف کردی گئی۔

---

۱ ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعات ۲ تا ۵ کی رو سے تبدیل اور اضافہ کیا گیا۔

۲ ایکٹ نمبر ۴۴ بابت ۲۰۱۶ء، کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۳ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے شامل کی گئی۔ مقابلے کے لیے دیکھیے قانون حکومت ہند، ۱۹۳۵ء (۲۶ جارج پنجم، باب ۲) کی دفعہ ۲۹۵۔

۴ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''شاہی'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء)۔

۵ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملک معظم یا اگر ملک معظم کی طرف سے اسے مذکورہ کوئی اختیار تفویض کیا گیا ہو تو گورنر جنرل کے'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۶ آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''جبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۷ بحوالہ عین ماقبل کی رو سے ''بیس سال'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

۶۰۔ سزا (قید کی بعض صورتوں میں) کلی یا جزوی طور پر قید بامشقت یا قید بلامشقت ہوسکتی ہے۔ ہر اس صورت میں جس میں کوئی مجرم سزائے قید کا مستوجب ہو، جو کسی ایک قسم کی ہوسکتی ہے۔ تو وہ عدالت جس نے مذکورہ مجرم کو سزا کا حکم صادر کیا ہو، سزا کے حکم میں، یہ ہدایت دینے کی مجاز ہوگی کہ مذکورہ قید کلی طور پر قید بامشقت ہوگی یا مذکورہ قید کلی طور پر قید بلامشقت ہوگی یا یہ کہ مذکورہ قید کا کوئی حصہ قید بامشقت ہوگا اور باقی ماندہ قید بلامشقت ہوگی۔

۶۱۔ [ضبطی املاک کی سزا کا حکم] ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۹۲۱ء (نمبر ۱۶ بابت ۱۹۲۱ء) کی دفعہ ۴ کی رو سے منسوخ کی گئی۔

۶۲۔ [سزائے موت، حبس دوام، یا سزائے قید کے مستوجب مجرمین کے سلسلے میں ضبطی املاک]۔ ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۹۲۱ء (نمبر ۱۶ بابت ۱۹۲۱ء) کی دفعہ ۴ کی رو سے منسوخ کی گئی۔

۶۳۔ جرمانے کی رقم۔ جبکہ ایسی رقم ظاہر نہ کی گئی ہو جس کی حد تک جرمانہ کیا جاسکتا ہو تو جرمانے کی وہ رقم جس کا مجرم مستوجب ہو، غیر محدود ہے، لیکن بہت زیادہ نہیں ہوگی۔

۶۴۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں سزائے قید۔ [1][قید اور جرمانہ کی سزا کے مستوجب کسی جرم کی ہر اس صورت میں، جس میں مجرم کے لیے خواہ قید کے ساتھ یا اس کے بغیر جرمانہ کا حکم صادر کیا گیا ہو،

اور [2][قید یا جرمانے، یا] صرف جرمانے کی سزا کے مستوجب کسی جرم کی ہر اس صورت میں، جس میں مجرم کے لیے جرمانہ کی سزا کا حکم صادر کیا گیا ہو۔]

وہ عدالت جس نے مذکورہ مجرم کے لئے سزا کا حکم صادر کا ہو، حکم سزا کے ذریعے یہ ہدایت دینے کی مجاز ہوگی کہ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں مجرم ایک خاص مدت کے لئے قید کی سزا بھگتے گا جو قید کسی دوسری قید کے علاوہ ہوگی جس کی سزا کا حکم اسے صادر کیا گیا ہو یا جس کے لئے وہ حکم تخفیف سزا کے تحت مستوجب ہو۔

۶۵۔ جہاں قید اور جرمانے کی سزا دی گئی ہو، تو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید کی انتہائی مدت۔ اگر جرم سزائے قید اور جرمانہ دونوں کی سزا کا مستوجب ہو تو وہ مدت جس کے لیے عدالت مجرم کو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید میں ڈالنے کی ہدایت دے اس قید کی مدت کی ایک چوتھائی سے زائد نہ ہوگی جو کہ جرم کی زیادہ سے زیادہ مقررہ سزا ہے۔

۶۶۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید کی نوعیت۔ سزائے قید جو عدالت جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں عائد کرے اس قسم کی ہوسکتی ہے جو اس جرم کے لیے مجرم کو دی جائے۔

---

[1] قانون ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ''ہر اس صورت میں جس میں کسی مجرم کو جرمانہ کی سزا دی گئی ہو'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] قانون ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۸۶ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۲۱ (۲) کی رو سے شامل کیا گیا۔

۶۷۔ جب جرم صرف جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو تو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں سزائے قید۔ اگر جرم صرف جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو[1] [وہ سزائے قید جو عدالت جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں عائد کرے گی، قید بلامشقت ہوگی، اور] وہ مدت جس کے لیے عدالت جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرم کو قید میں ڈالنے کی ہدایت دے تو مندرجہ ذیل حد سے زائد نہ ہوگی، یعنی، جب جرمانہ کی رقم پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو تو زیادہ سے زیادہ دو ماہ تک کی مدت کے لیے، اور جب جرمانے کی رقم ایک سو روپے سے زائد نہ ہو تو زیادہ سے زیادہ چار ماہ تک کی مدت کے لیے اور کسی بھی دوسری صورت میں زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک کی مدت کے لیے ہوگی۔

۶۸۔ جرمانہ ادا کرنے پر سزائے قید ختم ہو جائے گی۔ سزائے قید جو جرمانے ادا نہ کرنے کی صورت میں عائد کی جائے، جب کبھی مذکورہ جرمانہ ادا کر دیا جائے یا قانونی کارروائی سے اس کی وصولی ہو جائے، ختم ہو جائے گی۔

۶۹۔ جرمانہ کا متناسب حصہ ادا کرنے پر سزائے قید کا خاتمہ۔ اگر، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید کی مقررہ مدت گزرنے سے قبل جرمانہ کا ایسا حصہ نسبتی ادا کر دیا جائے یا وصول ہو جائے کہ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں بھگتی جانے والی سزائے قید کی مدت اس وقت تک غیر ادا شدہ جرمانے کے حصہ متناسب سے کم نہ ہو تو سزائے قید ختم ہو جائے گی۔

تمثیل

الف کو ایک سو روپیہ جرمانہ اور جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں چار ماہ کی سزائے قید کا حکم صادر کیا گیا۔ اس صورت میں، اگر ایک ماہ کی سزائے قید گزرنے سے قبل جرمانے میں سے پچھتر روپے ادا کر دیئے جائیں یا وصول کر لیے جائیں تو، الف کو پہلا مہینہ گزرتے ہی رہا کر دیا جائے گا۔ اگر پچھتّر روپے پہلا مہینہ گزرنے پر یا بعد ازیں کسی وقت جبکہ الف کی سزائے قید جاری ہوا ادا کر دیئے جائیں یا وصول کر لیے جائیں تو، الف کو فی الفور رہا کر دیا جائے گا۔ اگر جرمانے میں سے پچاس روپے سزائے قید کے دو مہینے گزرنے سے پہلے ادا کر دیئے جائیں یا وصول کر لیے جائیں تو، الف کو دو مہینے مکمل ہوتے ہی رہا کر دیا جائے گا۔ اگر پچاس روپے مذکورہ دو ماہ کے اختتام پر، یا بعد میں کسی وقت جبکہ الف کی سزائے قید جاری ہوا ادا کر دیئے جائیں یا وصول کر لیے جائیں تو، الف کو فی الفور رہا کر دیا جائے گا۔

---

[1] قانون ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۷۰۔ چھ سال کے اندر یا سزائے قید کے دوران قابل وصول جرمانہ موت واقع ہونے سے مواخذہ سے املاک کی برائت نہیں ہوتی۔ جرمانہ، یا اس کا کوئی حصہ جو غیر ادا شدہ ہو، سزا کا حکم صادر کیے جانے کے بعد چھ سال کے اندر اور اگر سزا کے حکم کے تحت مجرم چھ سال سے زیادہ عرصہ کے لیے سزائے قید کا مستوجب ہو تو، مذکورہ عرصہ گزرنے سے پہلے کسی وقت بھی وصول کیا جا سکتا ہے؛ اور مجرم کی موت واقع ہونے سے کسی املاک کی جو اس کی موت کے بعد، قانونی طور پر اس کے قرضوں کے لیے ذمہ دار ہو، مواخذہ سے براءت نہیں ہوگی۔

۷۱۔ مختلف جرائم سے تشکیل پانے والے جرم کی لیے سزا کی مدت۔ جبکہ کوئی امر جو جرم ہو چند ایسے اجزا سے مرکب ہو، جن اجزا میں سے کوئی جز و بذات خود ایک جرم ہو تو، مجرم کو مذکورہ جرائم میں سے ایک سے زیادہ کے لیے سزا نہیں دی جائے گی، تاوقتیکہ بایں طور صریحاً حکم نہ دیا گیا ہو۔

[1] [جبکہ کوئی امر کسی فی الوقت نافذ العمل قانون کی دو یا زیادہ جداگانہ تعریفات کے تحت، جن کی رو سے جرائم کی تعریف کی جائے یا سزا دی جائے، یا

جبکہ مختلف افعال جن میں سے ایک یا ایک سے زیادہ بذات خود کوئی جرم ہو یا ہوں، جب ملائے جائیں تو، ایک الگ جرم بن جائیں،

تو مجرم کو اس سزا سے زیادہ شدید سزا نہیں دی جائے گی جو اس کی سماعت کرنے والی عدالت مذکورہ جرائم میں سے کسی ایک کے لیے دے سکتی ہے۔]

تمثیلیں

(الف) الف لاٹھی سے ض کے پچاس ضربیں لگاتا ہے۔ اس صورت میں الف تمام زدوکوب کی بنا پر اور ہر ضرب سے، جس سے تمام زدوکوب ہوئیں ہے، بالاارادہ ض ضرر پہنچانے کے جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ اگر الف ہر ضرب کے لیے سزا کا مستوجب ہوتا تو اسے ہر ضرب کے لیے ایک سال یعنی پچاس سال قید کی سزا دی جاتی۔ لیکن وہ تمام زدوکوب کے لیے صرف ایک سزا کا مستوجب ہے۔

(ب) لیکن اگر، جس وقت الف، ض کو زدوکوب کر رہا ہو، م مداخلت کرے، اور الف عمداً ذ کے ضرب لگائے، تو اس صورت میں چونکہ ذ کے لگائی ہوئی ضرب اس فعل کا جز و نہیں ہے جس سے الف عمداً ض کو ضرر پہنچاتا ہے، الف عمداً ض کو ضرر پہنچانے کے لیے ایک سزا کا اور ذ کو ضرب لگانے کے لیے ایک اور سزا کا مستوجب ہے۔

---

[1] قانون ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۴ کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۷۲۔ مختلف جرائم میں سے ایک کے مجرم کو سزا، جبکہ فیصلہ میں یہ بیان کیا جائے کہ یہ امر مشکوک ہے کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے۔

ان تمام صورتوں میں جن میں یہ فیصلہ دیا جائے کہ ایک شخص فیصلہ میں مصرحہ مختلف جرائم میں سے ایک کا مجرم ہے لیکن یہ امر مشکوک ہے کہ وہ ان جرائم میں سے کس جرم کا مجرم ہے، تو اگر تمام جرائم کے لیے ایک ہی جیسی سزا کا حکم نہ دیا گیا ہو تو مجرم کو اس جرم کی سزا دی جائے گی جس کے لیے سب سے کم سزا کا حکم دیا گیا ہو۔

۷۳۔ **قید تنہائی۔** جب کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے لیے سزا دی جائے جس کے لیے مجموعہ قوانین ہذا کے تحت عدالت کو قید مشقت کی سزا دینے کا اختیار ہو تو، عدالت، اپنے حکم سزا کے ذریعہ حکم دے سکتی ہے کہ مجرم کو اس قید کے کسی جز و یا اجزا کے لیے جس کی سزا کا حکم اسے دیا جا چکا ہو، جو کلی طور پر زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے لیے ہو، مندرجہ ذیل حد کے مطابق، قید تنہائی میں رکھا جائے گا، یعنی۔

زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی مدت تک اگر قید کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو:

زیادہ سے زیادہ دو ماہ کی مدت تک اگر قید کی مدت چھ ماہ سے زیادہ ہو اور [1][ایک] سال [1][سے زیادہ نہ ہو]:

زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت تک اگر قید کی مدت ایک سال سے زیادہ ہو۔

۷۴۔ **قید تنہائی کی مدت۔** قید تنہائی کے حکم کی تعمیل میں، ایسی سزا کسی صورت میں بھی ایک وقت میں چودہ دن سے زیادہ نہ ہو گی اور قید تنہائی کی میعادوں کے درمیان مذکورہ میعادوں سے کم مدت کے وقفے نہ ہوں گے، اور جبکہ صادر شدہ سزائے قید تین ماہ سے زیادہ ہو تو، قید تنہائی صادر شدہ تمام سزائے قید کے کسی ایک مہینے میں سات دن سے زیادہ نہیں ہو گی اور قید تنہائی کی میعادوں کے درمیان مذکورہ میعادوں سے کم مدت کے وقفے نہ ہوں گے۔

---

[1] مجموعہ تعزیرات ہند ترمیمی ایکٹ، ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۵ کی رو سے ''ایک سے کم'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۷۵۔ باب ۱۲ یا باب ۱۷ کے تحت بعض جرائم کے لیے سابقہ سزایابی کے بعد اضافہ شدہ سزا۔

[۱][ہر کوئی شخص، ۔۔۔۔۔۔۔۔

(الف) [۲][پاکستان] میں کسی عدالت طرف سے مجموعہ قوانین ہذا کے باب ۱۲ یا باب ۱۷ کے تحت کسی قابل سزا جرم کے لیے کسی ایک قسم کا تین سال یا اس سے زیادہ مدت کے لیے قید کی سزایاب ہونے پر، یا

(ب) [۳][× × × × × × ×]

ابواب ہذا میں سے کسی ایک کے تحت اتنی مدت کے لیے ویسی ہی قید کی سزا کے قابل کسی جرم کا مجرم ہوگا تو ہر مذکورہ مابعد جرم کے لیے [۴][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے۔]

THE PAKISTAN CODE

۱۔ قانون ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۹۱۰ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۱۰ء) کی رو سے اصل دفعہ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

۲۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء کے آرٹیکلز ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۳۔ شق (ب) جس طرح فرمان تطبیق ۱۹۳۷ء، فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء، فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء اور فرمان وفاقی تطبیق ۱۹۷۵ء کی رو سے ترمیم کی گئی تھی وفاقی قوانین (نظر ثانی و استقرار) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دی گئی۔

۴۔ قانونی اصلاحات آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' تبدیل کیے گئے۔

باب۴

عام مستثنیات

۷۶۔ فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو، جس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہو، یا جس نے واقعاتی سہو کی بنا پر یہ باور کر لیا ہو کہ اس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہے۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہو یا جس نے واقعاتی سہو کی بنا پر نہ کہ غلطی قانون کی بنا پر نیک نیتی سے یہ باور کر لیا ہو کہ اس پر اس امر کا کرنا قانوناً واجب ہے۔

تمثیلیں

(الف) ایک سپاہی، الف، اپنے افسر اعلیٰ کے حکم سے قانون کے احکام کی مطابقت میں ایک ہجوم پر گولی چلاتا ہے۔ الف نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔

(ب) کسی عدالت انصاف کے عہدہ دار، الف، کو اس عدالت کی طرف سے ز، کو گرفتار کرنے کا حکم دیا جاتا ہے، اور، مناسب تحقیقات کے بعد، وہ ض کو ز سمجھ کر، ض کو گرفتار کر لیتا ہے۔ الف نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۷۷۔ جج کا فعل جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کر رہا ہو۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جب کوئی جج عدالت کی کارروائی کرتے وقت ایسا اختیار استعمال کرتے ہوئے کرے جو اس کو قانون کی رو سے تفویض کیا گیا ہو، یا جسے وہ نیک نیتی سے باور کرے کہ وہ اختیار اسے قانون کی رو سے تفویض کیا گیا ہے۔

۷۸۔ ایسا فعل جو عدالت کے فیصلہ یا حکم کی تعمیل میں کیا جائے۔ کوئی امر جو کسی عدالت انصاف کے فیصلہ، یا حکم کی تعمیل میں کیا جائے یا جس کے کرنے کی اجازت اس فیصلہ یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو، اگر اس عرصہ میں کیا جائے جبکہ وہ فیصلہ یا حکم نافذ العمل ہو، اس امر کے باوجود کہ اس عدالت کو مذکورہ فیصلہ یا حکم صادر کرنے کا اختیار سماعت حاصل نہ تھا، جرم نہیں ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس فعل کا کرنے والا شخص نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہو کہ اس عدالت کو اختیار سماعت حاصل تھا۔

۷۹۔ ایسا فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو قانوناً اس کے کرنے کا مجاز ہو، یا جس نے واقعاتی سہو کی بناء پر یہ باور کر لیا ہو کہ وہ قانوناً مجاز ہے۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو قانوناً اس کے کرنے کا مجاز ہو، یا جو کسی واقعاتی سہو کی بناء پر نہ کہ غلطی قانون کی بنا پر نیک نیتی سے یہ باور کر لے کہ اس پر اس امر کا کرنا قانوناً، واجب ہے۔

تمثیل

الف، ض کو ایسا فعل کرتے ہوئے دیکھ لیتا ہے جو الف کو قتل عمد معلوم ہوتا ہے۔ الف، اپنی عقل کو حتی المقدور نیک نیتی سے کام میں لاتے ہوئے اس اختیار کو عمل میں لا کر جو قاتلوں کو گرفتار کرنے کے متعلق قانوناً سب لوگوں کو حاصل ہے، ض کو موزوں حاکم مجاز کے سامنے پیش کرنے کے لیے گرفتار کر لیتا ہے۔ الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا، خواہ تحقیق سے یہ ثابت ہو جائے کہ ض وہ فعل ذاتی حفاظت کے لیے کر رہا تھا۔

۸۰۔ اتفاق جو کسی امر جائز کے کرنے میں پیش آئے۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو اتفاق، یا بدقسمتی سے اور بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی فعل جائز کو جائز طریقے، جائز ذرائع اور مناسب احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ کرتے ہوئے ہو جائے۔

تمثیل

THE PAKISTAN CODE

الف کلہاڑی سے کام کر رہا ہے؛ اس کا پھل نکلتا ہے اور قریب کھڑا ہوا ایک آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اگر الف نے مناسب احتیاط سے کام کیا ہو، تو اس کا فعل قابل درگزر ہے اور جرم نہیں ہے۔

۸۱۔ ایسا فعل جس سے ضرر پہنچنے کا احتمال ہو، لیکن بغیر کسی نیت مجرمانہ کے، اور دوسرا ضرر روکنے کے لیے کیا جائے۔ کوئی امر صرف اس وجہ سے جرم نہیں ہے کہ یہ جان کر کیا جا رہا ہے کہ اس سے کوئی ضرر پہنچنے کا احتمال ہے، اگر اس امر کے ارتکاب سے ضرر پہنچانے کی کوئی مجرمانہ نیت نہ ہو، اور دوسرے شخصی یا مالی ضرر کو روکنے یا بچانے کی غرض سے نیک نیتی سے اس کا ارتکاب کیا جائے۔

تشریح۔ ایسی صورت میں یہ امر متعلقہ واقعات ہے کہ آیا وہ ضرر جس کا روکنا یا بچانا مقصود تھا اس قسم کا اور اس قدر قریب الوقوع تھا کہ ایسے فعل کے ارتکاب کا خطرہ یہ جانتے ہوئے مول لینا کہ اس سے نقصان کا احتمال تھا، جواز یا درگزر کے قابل ہو سکتا ہے۔

تمثیلیں

(الف) ایک دخانی جہاز کا کپتان، الف، اچانک اور اپنی خطا، یا غفلت کے بغیر اپنے آپ کو ایسی حالت میں پاتا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ اپنے جہاز کو روک سکے، ایک کشتی ب سے جس پر بیس یا تیس مسافر سوار ہیں، اس کی ٹکر ناگزیر ہو جائے تاوقتیکہ وہ اپنے جہاز کا راستہ نہ بدل دے اور یہ کہ اس طرح راستہ بدلنے سے دوسرے کشتی ج سے جس پر صرف دو مسافر سوار ہیں اور جس کے بچ جانے کا امکان ہے، ٹکرانے کا خطرہ مول لے، اس صورت میں اگر الف کشتی ج سے ٹکرانے کی نیت کے بغیر اور نیک نیتی سے کشتی ب کے مسافروں کو خطرے سے بچانے کے لیے اپنے جہاز کا راستہ بدل دے تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوتا خواہ وہ ایسا فعل کرنے سے کشتی ج سے ٹکرا جائے، جس کے نتیجے کا احتمال اس کے علم میں تھا، اگر فی الواقع یہ پایا جائے کہ وہ خطرہ جس سے بچانے کا اس کا ارادہ تھا، ایسا تھا کہ اس کے باعث کشتی ج سے ٹکرانے کا خطرہ مول لینا قابل درگزر تھا۔

(ب) انتہائی تیز آگ میں، الف، اس غرض سے مکان مسمار کر دیتا ہے کہ آگ نہ پھیلنے پائے۔ یہ فعل وہ نیک نیتی کے ساتھ انسانی جان یا مال بچانے کی غرض سے کرتا ہے۔ اس صورت میں اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ ضرر جس کا روکنا مقصود تھا اس قسم کا اور اس قدر قریب الوقوع تھا کہ الف کا فعل قابل درگزر تھا، تو الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

۸۲۔ **فعل جو[1] [دس] سال سے کم عمر کے بچے سے سرزد ہو۔** کوئی امر جرم نہیں ہے جو[1] [دس] سال سے کم عمر کے بچے سے سرزد ہو۔

۸۳۔ **فعل جو[1] [دس] سال سے زیادہ اور[1] [چودہ] سال سے کم عمر کے ایسے بچے سے سرزد ہو جس کا ادراک ناپختہ ہو۔**

کوئی امر جرم نہیں ہے جو[1] [دس] سال سے زیادہ اور[1] [چودہ] سال سے کم عمر کے ایسے بچے سے سرزد ہو، جس کا ادراک ایسی پختگی کو نہ پہنچا ہو کہ وہ اس موقع پر اپنے فعل کی ماہیئت اور اس کے نتائج کی برائی بھلائی سمجھ سکے۔

۸۴۔ **فاتر العقل شخص کا فعل۔** کوئی امر جرم نہیں ہے جو ایسے شخص سے سرزد ہو جو، اسے کرتے وقت، فتورِ عقل کی بناء پر، اپنے فعل کی ماہیئت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے وہ، یا تو بے جا ہے یا خلاف قانون ہے۔

---

[1] ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعات ۲ تا ۳ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۸۵۔ ایسے شخص کا فعل جو اپنی مرضی کے خلاف نشہ میں ہونے کے باعث تمیز کرنے کے قابل نہ ہو۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو، جو اسے کرتے وقت، نشہ میں ہونے کی وجہ سے فعل کی ماہیئت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے وہ یا تو بے جا ہے یا خلاف قانون ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ شے جس کی وجہ سے اس کو نشہ ہوا اس کے علم یا اس کی مرضی کے خلاف اس کو دی گئی ہو۔

۸۶۔ ایسا جرم جس کے ارتکاب کے لیے خاص نیت یا علم کی ضرورت ہوتی ہو، کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو حالت نشہ میں ہو۔ ایسی صورتوں میں جن میں کسی فعل کا ارتکاب تاوقتیکہ وہ کسی خاص علم یا نیت سے نہ کیا جائے، جرم نہیں ہے تو وہ شخص جس سے وہ فعل نشے کی حالت میں سرزد ہوا ایسے ہی سلوک کا مستوجب ہوگا گویا اس کو وہی علم تھا جو اس کو نشہ نہ ہونے کی حالت میں ہوتا تاوقتیکہ وہ شے جس سے اس کو نشہ ہوا اس شخص کے علم یا اس کی مرضی کے خلاف نہ دی گئی ہو۔

۸۷۔ فعل جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانا مقصود نہ ہو اور جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کے احتمال کا علم نہ ہو رضامندی سے کیا جائے۔ کوئی امر جس سے ہلاکت، یا ضرر شدید پہنچانا مقصود نہ ہو، اور جس کے فاعل کو یہ علم نہ ہو کہ اس فعل سے ہلاکت، یا ضرر شدید پہنچنے کا احتمال، ہے کسی ایسے ضرر کی بناء پر جرم نہیں ہے جو اس سے اٹھارہ سال سے زائد عمر کے کسی ایسے شخص کو پہنچنے یا جس کا فاعل کے ذریعے پہنچانا مقصود، ہو جس نے مذکورہ ضرر اٹھانے کی خواہ لفظاً یا معناً رضامندی ظاہر کر دی ہو؛ یا کسی ایسے ضرر کی بناء پر جس کے بارے میں اس کے فاعل کو علم ہو کہ ایسے شخص کو ضرر پہنچنے کا احتمال ہے جس نے مذکورہ ضرر کا خطرہ مول لینے کی رضامندی ظاہر کر دی ہو۔

تمثیل

الف اور ض تفریحاً باہم تیغ زنی کی مشق کرنے پر متفق ہوتے ہیں۔ اس اقرار سے کوئی ضرر اٹھانے کی رضامندی مترشح ہوتی ہے جو تیغ زنی کی مشق کے دوران بغیر کسی دھوکا دہی کے واقع ہو جائے؛ اور اگر الف، جائز طریقے سے کھیلتے ہوئے، ض کو ضرر پہنچا دے تو الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوتا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۸۸۔ ایسا فعل جس سے ہلاک کرنا مقصود نہ ہو، نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لیے اس کی رضامندی سے کیا جائے۔
کوئی امر جس سے ہلاکت مقصود نہ ہو کسی ایسے ضرر کی بناء پر جرم نہیں ہے جو اس سے کسی ایسے شخص کو پہنچے، یا جس کا پہنچانا فاعل کی نیت میں ہو، یا جس کے پہنچنے کا احتمال فاعل کے علم میں ہو، جس کے فائدے کے لیے نیک نیتی سے امر مذکور کیا جائے، اور جس نے ضرر اٹھانے یا ضرر مذکور اٹھانے کا خطرہ لینے کے لیے لفظاً یا معناً رضامندی کا اظہار کر دیا ہو۔

تمثیل

ایک سرجن، الف، یہ جانتے ہوئے کہ ض جو ایک مرض شدید میں مبتلا ہے، ایک خاص عمل جراحی سے اس کے ہلاک ہو جانے کا احتمال ہے، لیکن ض کی ہلاکت کے ارادہ سے نہیں، بلکہ نیک نیتی سے اس کے فائدہ کے ارادے سے ض پر اس کی رضامندی سے مذکورہ عمل جراحی کرتا ہے۔ الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

۸۹۔ فعل جو نیک نیتی سے کسی بچے یا فاتر العقل شخص کے فائدے کے لیے سرپرست کی طرف سے، یا سرپرست کی رضامندی سے کیا جائے۔ کوئی امر جو نیک نیتی سے کسی بارہ سال سے کم عمر یا فاتر العقل شخص کے سرپرست، یا اس کی حفاظت جائز رکھنے والے دوسرے شخص کی طرف سے، یا اس کی خواہ لفظاً یا معناً رضامندی سے کیا جائے، اس ضرر کی بناء پر جرم نہیں ہے جو مذکورہ شخص کو اس سے پہنچے، یا جس کا پہنچانا اس کے فاعل کا مقصود ہو یا اس کے فاعل کو علم ہو کہ اسے پہنچنے کا احتمال ہے:

فقرات شرطیہ۔ مگر شرط یہ ہے کہ۔۔۔۔۔

(اوّل) یہ استثناء قصداً ہلاک کرنے، یا ہلاک کرنے کی کوشش پر محیط نہیں ہوگا؛

(دوم) یہ استثناء کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال فاعل کے علم میں ہو اور جو ہلاکت یا ضرر شدید مرض، یا کمزوری کا علاج کرنے کے علاوہ کسی غرض سے کیا جائے؛

(سوم) یہ استثناء بالا ارادہ ضرر شدید پہنچانے یا ضرر شدید پہنچانے کی کوشش پر محیط نہ ہوگا، تاوقتیکہ ہلاکت یا ضرر شدید کو روکنے یا کسی مرض یا کمزوری کے علاج کی غرض سے نہ ہو؛

(چہارم) یہ استثناء جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہ ہو، اس کے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہ ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیل

الف، نیک نیتی سے، اپنے بچے کے فائدے کے لیے اپنے بچے کی پتھری نکلوانے کے لیے اس بچے کی رضامندی کے بغیر، یہ جانتے ہوئے کہ جراحی کے عمل سے بچے کی ہلاکت کا احتمال ہے، لیکن بچے کی ہلاکت کے ارادے سے نہیں، سرجن سے عمل جراحی کراتا ہے۔ الف اس استثناء کی حدود میں ہے، کیوں کہ اس کا مقصد بچے کا علاج تھا۔

۹۰۔ رضامندی جس کے متعلق یہ علم ہو کہ خوف یا غلط فہمی کی بناء پر دی گئی ہے۔ الف کی رضامندی ایسی رضامندی نہ ہو جیسا کہ مجموعہ قوانین ہذا کی رو سے کی گئی ہو، ایسی رضامندی جو کسی شخص نے ضرر کے خوف، یا کسی امر واقعی کی غلط فہمی کی بناء پر دی ہو اور اگر اس فعل کا فاعل یہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ رضامندی مذکورہ خوف یا غلط فہمی کے نتیجے میں دی گئی تھی؛ یا

فاتر العقل شخص کی رضامندی۔ اگر رضامندی کا اظہار ایسے شخص کی طرف سے کیا جائے، جو فاتر العقلی، یا نشہ کے باعث، اس امر کی ماہیت اور نتائج سمجھنے سے قاصر ہو، جس کے متعلق وہ اپنی رضامندی کا اظہار کرے؛ یا

بچے کی رضامندی۔ اگر رضامندی کا اظہار ایسے شخص کی طرف سے کیا جائے، جس کی عمر بارہ سال سے کم ہو، تاوقتیکہ متن سے اس کے برعکس ظاہر نہ ہو،

۹۱۔ ایسے افعال کا استثناء جو بلا لحاظ ضرر بنفسہ جرم ہے۔ دفعات ۸۷، ۸۸ اور ۸۹ میں مندرجہ مستثنیات ایسے افعال پر محیط نہیں ہیں جو بلا لحاظ کسی ایسے ضرر کے بنفسہ جرم ہیں جو ان سے کسی ایسے شخص کو، جس نے رضامندی دے دی ہو یا جس کی طرف سے رضامندی دے دی گئی ہو، پہنچے یا جس کے پہنچانے کی نیت ہو یا جس کے پہنچنے کے احتمال کا علم ہو۔

تمثیل

اسقاط حمل کرانا (تاوقتیکہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لیے نہ کیا جائے) بلا لحاظ کسی ایسے ضرر کے جو اس سے اس عورت کو پہنچ سکتا ہے یا پہنچانا مقصود ہو، بنفسہ ایک جرم ہے۔ اس لیے یہ "مذکورہ ضرر کی وجہ سے" جرم نہیں ہے، اور مذکورہ اسقاط حمل عورت یا اس کے سرپرست کی رضامندی سے فعل جائز نہیں ہو جاتا۔

THE PAKISTAN CODE

۹۲۔ ایسا فعل جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لیے اس کی رضامندی کے بغیر کیا جائے۔ کوئی امر کسی ایسے ضرر کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو اس فعل سے کسی ایسے شخص کو پہنچے جس کے فائدے کے لیے اسے نیک نیتی سے، خواہ اس شخص کی رضامندی کے بغیر ہی کیا جائے، اگر حالات ایسے ہوں کہ اس شخص کے لیے رضامندی کا اظہار ناممکن ہو، یا وہ شخص رضامندی کے اظہار کی استعداد نہ رکھتا ہو، اور اس کا کوئی سرپرست یا کوئی اور شخص جس کی حفاظت جائز میں وہ ہو موجود نہ ہو جس سے اس کے مفاد خاطر کوئی فعل بروقت انجام دینے کے لیے رضامندی حاصل کرنا ممکن ہو:

فقرات شرطیہ۔مگر شرط یہ ہے کہ۔۔۔۔۔

(اوّل) یہ استثناء قصداً ہلاک کرنے یا ہلاک کرنے، کی کوشش پر محیط نہ ہوگا؛

(دوم) یہ استثناء کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال فاعل کے علم میں ہو اور جو ہلاکت یا ضرر شدید کو روکنے یا شدید مرض یا کمزوری کا علاج کرنے کے علاوہ کسی غرض سے کیا جائے؛

(سوم) یہ استثناء ہلاکت یا ضرر کو روکنے کے علاوہ کسی غرض سے بالا ارادہ ضرر پہنچانے، یا ضرر پہنچانے کی کوشش پر محیط نہ ہوگا؛

(چہارم) یہ استثناء جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہ ہو، اس کے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہ ہوگا۔

تمثیلیں

THE PAKISTAN CODE

(الف) ض اپنے گھوڑے سے گر پڑتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے ایک سرجن الف، یہ سمجھتا ہے کہ ض، کی کھوپڑی میں ترپان سے سوراخ کرنا ضروری ہے۔الف، ض، کی ہلاکت کی نیت سے نہیں بلکہ نیک نیتی سے ض کے فائدے کے لیے قبل اس کے کہ ض کو اپنے نفع نقصان کے سمجھنے کی طاقت حاصل ہو، اس کی کھوپڑی میں ترپان سے سوراخ کر دیتا ہے، الف، کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

(ب) ض کو شیر اٹھالے جاتا ہے۔الف یہ جانتے ہوئے کہ بندوق چلانے سے ض کی ہلاکت کا احتمال ہے، لیکن ض کو ہلاک کرنے کی نیت سے نہیں بلکہ نیک نیتی سے ض کے فائدے کے لیے شیر پر بندوق چلاتا ہے۔الف کی گولی سے ض کو ایک مہلک زخم آجاتا ہے۔الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

(ج) ایک سرجن الف ایک بچے کو ایک حادثہ پیش آتے دیکھتا ہے جس کے مہلک ثابت ہونے کا احتمال ہے تاوقتیکہ فوراً عمل جراحی نہ کیا جائے، بچے کے سرپرست کی اجازت طلب کرنیکا وقت نہیں ہے۔ الف بچے کے رونے پیٹنے کے باوجود نیک نیتی سے بچے کے فائدے کی خاطر عمل جراحی کرتا ہے۔ الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

(د) الف ایک بچے ض کے ساتھ ایک ایسے گھر میں موجود ہے جس میں آگ لگی ہوئی ہے۔ لوگ نیچے کمبل تانے کھڑے ہیں الف یہ جانتے ہوئے کہ نیچے پھینکنے سے بچے کی ہلاکت کا احتمال ہے لیکن الف بچے کو ہلاک کرنے کی نیت سے نہیں بلکہ نیک نیتی سے بچے کے فائدے کے لیے اسے گھر کی چھت سے نیچے پھینک دیتا ہے۔ اس صورت میں خواہ پھینکنے سے بچہ ہلاک ہی کیوں نہ ہو جائے، الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

تشریح: دفعات ۸۸، ۸۹، اور ۹۲ کے مفہوم میں صرف مالی فائدہ فائدہ نہیں ہے۔

۹۳۔ **اطلاع جو نیک نیتی سے دی جائے۔** کوئی اطلاع جو نیک نیتی سے دی جائے اگر اس شخص کے فائدے کے لیے دی جائے تو کسی ایسے ضرر کی بناء پر جرم نہیں ہے جو اس شخص کو پہنچے جسے وہ اطلاع دی جائے۔

تمثیل

THE PAKISTAN CODE

ایک سرجن الف، نیک نیتی سے ایک مریض کو اپنی رائے کی اطلاع دیتا ہے کہ وہ زندہ نہیں رہ سکتا، مریض اس کے صدمے سے مر جاتا ہے گو الف کو یہ علم تھا کہ ایسی اطلاع سے مریض کی موت واقع ہو جانے کا احتمال ہے، الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

۹۴۔ **ایسا فعل جو دھمکی دے کر زبردستی کرایا جائے۔** ماسوائے قتل عمد اور جرائم خلاف مملکت جنکی سزا موت ہے، کوئی امر جرم نہیں ہے جس کا ارتکاب کوئی ایسا شخص کرے جسے دھمکی دے کر مجبور کیا گیا ہو، جس سے اس کے ارتکاب کے وقت فاعل کو معقول طریقے سے یہ اندیشہ پیدا ہو جائے کہ بصورت دیگر اس امر کا نتیجہ اس کی فوری ہلاکت ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس فعل کے مرتکب شخص نے نہ تو اپنی مرضی سے یا اپنے کسی ضرر کے معقول اندیشے سے جو فوری ہلاکت کا سبب ہوا اپنے آپ کو ایسی حالت میں ڈالے جس سے وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہوا ہو۔

تشریح ۱۔ کوئی شخص جو، اپنی مرضی، یا مار پیٹ کی دھمکی کی وجہ سے، ڈاکوؤں کے ایک گروہ، میں ان کے چال چلن کا علم رکھتے ہوئے، شامل ہو جاتا ہے اپنے ساتھیوں کی طرف سے کسی ایسے فعل کا ارتکاب کرنے کے لیے، جو قانوناً جرم ہو، مجبور کیے جانے کی بناء پر اس استثناء کے فائدے کے مستحق نہیں ہے۔

تشریح ۲۔ کسی شخص کو ڈاکوؤں کے کسی گروہ نے پکڑ لیا ہے، اور وہ شخص فوری ہلاکت کی دھمکی سے، کسی ایسے فعل کے کرنے پر مجبور کیا جائے جو قانوناً جرم ہے،، مثلاً، کسی لوہار کو اپنے اوزار لے جانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے تا کہ ڈاکو اندر گھس کر اسے لوٹیں تو، وہ اس استثناء کے فائدے کا مستحق ہے۔

۹۵۔ فعل جس سے خفیف ضرر پہنچے۔ کوئی امر اس وجہ سے جرم نہیں ہے کہ اس سے کوئی ضرر پہنچے، یا اس سے ضرر پہنچانا مقصود، ہے یا اس سے کسی نقصان پہنچنے کا احتمال ہے، اگر وہ ضرر، اس قدر خفیف ہو کہ عام فہم اور مزاج کا شخص اس کا کسی پر الزام نہ لگائے۔

حق حفاظت خود اختیاری کے بارے میں

۹۶۔ امور جو حفاظت خود اختیاری کے لیے کیے جائیں۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جو حق حفاظت خود اختیاری کو استعمال کرتے ہوئے کیا جائے۔

۹۷۔ جان و املاک کا حق حفاظت خود اختیاری۔ دفعہ ۹۹ میں مذکورہ قیود کے تابع، ہر شخص کو مندرجہ ذیل کی حفاظت کا حق حاصل ہے۔

(اوّل) انسانی جسم پر اثر انداز ہونے والے، کسی جرم کے خلاف اپنے اور کسی دوسرے شخص کے جسم کی؛

(دوم) سرقہ، سرقہ بالجبر، نقصان رسانی یا مجرمانہ مداخلت بیجا کی تعریف میں داخل کسی فعل یا سرقہ، سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی، یا مداخلت بیجا مجرمانہ کے ارتکاب کی کوشش کے خلاف اپنی یا کسی دوسرے شخص کی خواہ منقولہ یا غیر منقولہ املاک کی۔

۹۸۔ کسی فاتر العقل شخص وغیرہ کے فعل کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری۔ جب کوئی فعل، جو بصورت دیگر ایک خاص جرم ہوتا، اس جرم کے فاعل کی کم عمری، سمجھ کے پختہ نہ ہونے، فاتر العقلی یا نشہ میں ہونے کے باعث یا اس شخص کی غلط فہمی کی بناء پر مذکورہ جرم نہ ہو تو اس فعل کے خلاف ہر شخص کو وہی حق حفاظت خود اختیاری حاصل ہو گا جو اس کو اس صورت میں حاصل ہوتا اگر فعل مذکور جرم ہوتا۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) ض غلبۂ جنون کے زیر اثر الف کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتا ہے؛ ض کسی جرم کا مجرم نہیں ہے لیکن الف کو وہی حق حفاظت خوداختیاری حاصل ہے جو اسے ض کے صحیح العقل ہونے کی صورت میں حاصل ہوتا۔

(ب) الف رات کے وقت ایک گھر میں داخل ہوتا ہے جس میں داخل ہونے کا وہ قانوناً مستحق ہے۔ ض نیک نیتی سے الف کو نقب زن سمجھ کر اس پر حملہ کر دیتا ہے، اس صورت میں ض غلط فہمی سے الف پر حملہ کرنے سے کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے لیکن الف کو ض کے خلاف وہی حق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو اس صورت میں اسے حاصل ہوتا اگر ض مذکورہ غلط فہمی سے عمل نہ کر رہا ہوتا۔

۹۹۔ ایسے افعال جن کے مقابلے میں حق حفاظت خوداختیاری حاصل نہیں ہوتا۔ کسی فعل کے خلاف جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا معقول اندیشہ نہ ہو کوئی حق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے اگر اس فعل کا ارتکاب یا اس کی کوشش کسی سرکاری ملازم کی طرف سے کی جائے جو نیک نیتی سے اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کر رہا ہو خواہ وہ فعل اصل میں قانون کی رو سے حق بجانب نہ ہو۔

کسی فعل کے خلاف جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا معقول اندیشہ نہ ہو، کوئی حق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے اگر اس فعل کا ارتکاب یا اس کی کوشش کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت کی رُو سے کی جائے جو نیک نیتی سے اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کر رہا ہو خواہ وہ فعل اصل میں قانون کی رو سے حق بجانب نہ ہو۔

THE PAKISTAN CODE

ایسی صورتوں میں جن میں سرکاری حکام سے حفاظت کے لیے رجوع کرنے کا وقت ہو، کوئی حق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے۔

وہ حد جہاں تک حق استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کسی صورت میں بھی حق حفاظت خود اختیاری اس سے زیادہ ضرر پہنچانے پر محیط نہیں ہے جس کا پہنچانا حفاظت کی غرض کے لیے ضروری ہو۔

تشریح ۱۔ کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کی طرف سے بایں طور کسی فعل کا ارتکاب یا اس کے ارتکاب کی کوشش کے مقابلے میں حق حفاظت خود اختیاری سے محروم نہیں ہو جاتا تاوقتیکہ سے یہ معلوم نہ ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ نہ رکھتا ہو کہ اس فعل کا فاعل شخص مذکورہ سرکاری ملازم ہے۔

تشریح ۲۔ کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کی ہدایت کی طرف سے بایں طور کسی فعل کے ارتکاب، یا اس کے ارتکاب کی کوشش کے مقابلے میں حق حفاظت خود اختیاری سے محروم نہیں ہو جاتا تاوقتیکہ اسے یہ معلوم نہ ہو، یا باور کرنے کی وجہ نہ رکھتا ہو کہ اس فعل کا فاعل شخص مذکورہ ہدایت کی رو سے عمل کر رہا ہے، یا تاوقتیکہ مذکورہ شخص وہ ہیئت مجاز جس کے حکم کے تحت وہ عمل کر رہا ہو ظاہر نہ کر دے، یا اگر اس کے پاس تحریری حکم موجود ہو تو، تاوقتیکہ طلب کرنے کی صورت میں وہ مذکورہ حکم پیش نہ کر دے۔

۱۰۰۔ جبکہ جسم سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری ہلاک کرنے پر محیط ہو جاتا ہے۔ ماقبل آخری دفعہ میں مذکورہ پابندیوں کے تابع، جسم سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری حملہ کرنے والے کو بالا رادہ ہلاک کرنے یا کوئی دوسرا ضرر پہنچانے پر محیط ہو

جاتا ہے، اگر وہ جرم جو اس حق کے استعمال کا باعث ہو بعد ازیں بیان کردہ تفصیلات میں سے کسی ایک کا حامل ہو، یعنی:۔

(اوّل) ایسا حملہ جو اس بات کے معقول اندیشہ کا باعث ہو کہ بصورت دیگر مذکورہ حملے کا نتیجہ ہلاکت ہوگا؛

(دوم) ایسا حملہ جو اس بات کے معقول اندیشہ کا باعث ہو کہ بصورت دیگر مذکورہ حملے کا نتیجہ ضرر شدید ہوگا؛

(سوم) وہ حملہ جو زنا بالجبر کے ارتکاب کے ارادے سے کیا جائے؛

(چہارم) وہ حملہ جو استحصال خلاف وضع فطری کے ارادے سے کیا جائے؛

(پنجم) وہ حملہ جو انسان کو لے بھاگنے یا اغواء کرنے کے ارادے سے کیا جائے؛

(ششم) وہ حملہ جو کسی شخص کو ایسے حالات میں حبس بیجا میں رکھنے کے لیے کیا جائے جن سے مذکورہ شخص کو اس بات کا معقول اندیشہ پیدا ہو جائے کہ اپنی رہائی کے لیے وہ سرکاری حکام سے رابطہ قائم نہیں کر سکے گا۔

۱۰۱۔ جبکہ مذکورہ حق حفاظت خود اختیاری ہلاکت کے علاوہ کوئی اور ضرر پہنچانے پر محیط ہو جاتا ہے۔ اگر وہ جرم ماقبل آخری دفعہ میں بیان کردہ تفصیلات میں سے کسی کا حامل نہ ہو، تو جسم سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری حملہ آور کی بالا رادہ ہلاکت پر محیط نہ ہوگا، لیکن دفعہ ۹۹ میں مذکورہ پابندیوں کے تحت ہلاکت کے سوا حملہ آور کو بالا رادہ کوئی ضرر پہنچانے پر محیط ہو تا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۰۲۔ **جسم سے متعلق حفاظت خود اختیاری کا آغاز اور تسلسل۔** جسم سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری اسی وقت شروع ہو جاتا ہے جب ارتکاب جرم کی کوشش یا دھمکی سے جسم کے لیے خطرے کا معقول اندیشہ پیدا ہو جائے خواہ جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو؛ اور اس وقت تک قائم رہتا ہے جب تک، جسم کے لیے مذکورہ خطرے کا اندیشہ قائم رہے۔

۱۰۳۔ **جبکہ املاک سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری ہلاک کرنے پر محیط ہو جاتا ہے۔** دفعہ ۹۹ میں مذکورہ پابندیوں کے تحت، املاک سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری خطا کار کو بالارادہ ہلاک کرنے، یا کوئی دوسرا ضرر پہنچانے پر محیط ہو جاتا ہے، اگر وہ جرم، جس کا ارتکاب، یا جس کے ارتکاب کی کوشش اس حق کے استعمال کا باعث ہو، بعد ازیں بیان کردہ تفصیلات میں سے کسی ایک کا حامل ہو، یعنی:۔

اوّل۔ سرقہ بالجبر؛

دوم۔ نقب زنی بوقت شب،

سوم۔ کسی ایسی عمارت، خیمے یا بحری جہاز میں بذریعہ آتش زنی نقصان پہنچانا جو عمارت، خیمہ یا بحری جہاز انسانی بود و باش یا مال محفوظ رکھنے کی جگہ کے طور پر استعمال ہوتا ہو؛

چہارم۔ ایسے حالات کے تحت سرقہ، نقصان رسانی یا مداخلت بے جا بخانہ کہ یہ معقول اندیشہ پیدا ہو جائے کہ، اگر مذکورہ حق حفاظت خود اختیاری کا استعمال نہ کیا گیا تو اس کا نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۱۰۴۔ **جب مذکورہ حق ہلاکت کے علاوہ کوئی دوسرا ضرر پہنچانے پر محیط ہو جاتا ہے۔** اگر وہ جرم، جس کا ارتکاب، یا ارتکاب کی کوشش جو، حق حفاظت خود اختیاری کے استعمال کا باعث ہو، سرقہ، نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ہو، جو ماقبل آخری دفعہ میں بیان کردہ تفصیلات میں سے کسی کا حامل نہ ہو، تو مذکورہ حق بالارادہ ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہوتا، لیکن دفعہ ۹۹ میں مذکورہ پابندیوں کے تابع خطاء کار کو بالارادہ ہلاکت کے علاوہ کوئی ضرر پہنچانے پر محیط ہوتا ہے۔

۱۰۵۔ **املاک سے متعلق حفاظت خود اختیاری کا آغاز اور تسلسل۔** املاک سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری اس وقت سے شروع ہو جاتا ہے جب املاک کے لیے کسی معقول خطرے کے اندیشہ کا آغاز ہو جائے۔

سرقہ کے خلاف مال سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری اس وقت تک برقرار رہتا ہے جب تک کہ مجرم مال لے کر واپس چلا جائے یا سرکاری حکام کی مدد حاصل ہو جائے، یا مال دستیاب ہو جائے۔

سرقہ بالجبر کے خلاف مال سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری اس وقت تک برقرار رہتا ہے جب تک کہ مجرم کسی شخص کو ہلاک کرے یا ہلاک کرنے کی کوشش کرے، یا ضرر پہنچائے یا ضرر پہنچانے کی کوشش کرے یا مزاحمت بیجا کرے یا مزاحمت بیجا کرنے کی کوشش کرے یا جب تک کہ فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت جسمانی کا خوف باقی رہے۔

مداخلت بے جا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے خلاف مال سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری اس وقت تک برقرار رہتا ہے جب تک کہ مجرم مداخلت بے جا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے ارتکاب میں مصروف رہے۔

نقب زنی بوقت شب کے خلاف مال سے متعلق حق حفاظت خود اختیاری اس وقت تک برقرار رہتا ہے جب تک کہ مداخلت بے جا بخانہ جس کا آغاز اس نقب زنی سے ہوا ہے، جاری رہے۔

۱۰۶۔ مہلک حملے کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری جب کسی بے گناہ شخص کو ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو۔ اگر کسی حملے کے خلاف جس سے حق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں ہلاکت کا معقول اندیشہ پیدا ہو جائے مداخلت کرنے والا ایسی حالت میں ہو کہ وہ کسی بے گناہ شخص کو ضرر پہنچانے کے خطرہ کے بغیر موثر طور پر مذکورہ حق کا استعمال نہ کر سکتا ہو، تو اس کا حق حفاظت خود اختیاری مذکورہ خطرہ مول لینے پر محیط ہو جاتا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیل

الف پر ایک ہجوم نے حملہ کیا جو اس کے قتل کی کوشش کرتا ہے۔ وہ اس ہجوم پر گولی چلائے بغیر مؤثر طور پر اپنا حق حفاظت خود اختیاری استعمال نہیں کر سکتا، اور ان بچوں کو جو ہجوم میں شامل ہیں، ضرر پہنچانے کے خطرہ کے بغیر گولی نہیں چلا سکتا۔ اگر بایں طور گولی چلانے سے وہ کسی بچے کو ضرر پہنچائے تو الف کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوتا ہے۔

باب۵

اعانت کے بارے میں

۱۰۷۔ کسی فعل میں اعانت۔ وہ شخص کسی فعل کے کرنے میں اعانت کرتا ہے، جو۔۔۔۔

(اوّل) کسی شخص کو مذکورہ فعل کے کرنے کی ترغیب دے؛ یا

(دوم) کسی دوسرے شخص یا اشخاص کے ساتھ مذکورہ فعل کے کرنے کی کسی سازش میں شریک ہو، اگر کوئی فعل یا خلاف قانون ترک فعل مذکورہ سازش کی پیش رفت میں اور مذکورہ فعل کے کرنے کی غرض سے وقوع میں آئے؛ یا

(سوم) کسی فعل یا خلاف قانون ترک فعل سے مذکورہ فعل کے کرنے میں دانستہ طور پر اعانت کرے۔

تشریح ا۔ کوئی شخص جو، دیدہ دانستہ غلط بیانی سے، یا کسی ایسے امر واقعہ کے دیدہ دانستہ اخفاء سے جس کا اظہار اس پر واجب ہو، بالارادہ کسی فعل کو بروئے کار لائے، یا اسے کرنے کی تدبیر کرے یا اسے بروئے کار لانے یا کرنے کی تدبیر کرنے کی کوشش کرے تو کہا جائے گا، کہ اس میں مذکورہ فعل کے کیے جانے کی ترغیب دی۔

تمثیل

ایک سرکاری عہدیدار، الف، عدالت انصاف کے وارنٹ کے ذریعہ ض کو گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔ ب، اس امر واقعہ کا علم رکھتے ہوئے اور یہ جانتے ہوئے کہ ج ض نہیں ہے، دیدہ دانستہ الف سے یہ بیان کرتا ہے کہ ج ض ہے اور اس طرح الف سے ج کو قصداً گرفتار کراتا ہے۔ اس صورت میں ج کی گرفتاری کی ترغیب کے ذریعے ب اعانت جرم کرتا ہے۔

تشریح ۲۔ جو کوئی، خواہ اس فعل کے ارتکاب سے قبل یا اس ارتکاب کے وقت مذکورہ فعل کو ارتکاب میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے کوئی امر کرے، اور اس سے اس فعل کے ارتکاب میں آسانی پیدا کر دے تو کہا جائے گا کہ اس نے مذکورہ فعل کے کیے جانے میں اعانت کی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۰۸۔ اعانت کنندہ۔ کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرتا ہے، جو خواہ کسی جرم کے ارتکاب میں، یا کسی فعل کے ارتکاب میں اعانت کرے جو جرم ہو، اگر اس کا ارتکاب ایسا شخص کرتا جو قانون کی رو سے اعانت کنندہ جرم کی سی نیت اور علم کے ساتھ جرم کا ارتکاب کرنے کے قابل ہو۔

تشریح ۱۔ کسی فعل کے ترک ناجائز میں اعانت جرم ہو سکتی ہے اگرچہ خود معاون جرم پر اس فعل کا کرنا واجب نہ ہو۔

تشریح ۲۔ اعانت جرم قرار دیئے جانے کے لیے یہ ضروری نہیں کہ جس فعل کی اعانت کی گئی ہو اس کا ارتکاب کیا جائے، یا جرم قرار دیئے جانے کے لیے ضروری نتیجہ ظہور میں لایا جائے۔

تمثیلیں

(الف) الف، ب کو ج کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ب ایسا کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔ الف، ب کے قتل عمد کا ارتکاب کرنے میں اعانت کا مجرم ہے۔

(ب) الف، ب کو، د کے قتل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ب اس ترغیب کی تعمیل میں د کو کسی آلے سے زخم لگاتا ہے۔ د، اس گھاؤ سے صحت یاب ہو جاتا ہے۔ الف، ب کو قتل عمد کا ارتکاب کرنے کی ترغیب دینے کا مجرم ہے۔

تشریح ۳۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ جس شخص کی اعانت کی جائے وہ قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہو، یا یہ کہ وہ وہی مجرمانہ نیت یا علم رکھتا ہو جو کہ معاون جرم رکھتا ہے یا کوئی مجرمانہ نیت یا علم رکھتا ہو۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) الف، مجرمانہ نیت سے، کسی بچے یا کسی پاگل کی کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرتا ہے، جو کہ جرم ہوتا اگر اس کا ارتکاب کوئی ایسا شخص کرتا جو قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہوتا، اور اس کی نیت الف کی سی ہوتی، اس صورت میں الف، جرم میں اعانت کرنے کا مجرم ہے خواہ، اس فعل کا ارتکاب ہو یا نہ ہو۔

(ب) الف، ض کو قتل کرنے کی نیت سے، ب کو، جو سات سال سے کم عمر کا بچہ ہے، ایسے فعل کے ارتکاب کی ترغیب دیتا ہے، جس سے ض ہلاک ہو جاتا ہے، ب اس اعانت کے باعث، الف کی عدم موجودگی میں مذکورہ فعل کا ارتکاب کرتا ہے اور اس طرح ض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس صورت میں ہر چند کہ ب قانون کی رو سے کسی جرم کے ارتکاب کے قابل نہ تھا تاہم الف اسی طرح سزا

کا مستوجب ہے گویا، ب قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل تھا اور اس نے قتل عمد کا ارتکاب کیا تھا اور اس لیے وہ سزائے موت کا مستوجب ہے۔

(ج) الف، ب کو ایک رہائشی مکان نذر آتش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ب، اپنے فتور عقل کی وجہ سے، اس فعل کی ماہیئت یا یہ کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے غلط، یا خلاف قانون ہے، جاننے کے قابل نہ ہونے کے باعث الف کی ترغیب کے باعث مذکورہ مکان کو آگ لگا دیتا ہے۔ ب کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے، لیکن الف ایک رہائشی مکان کو آگ لگانے کے جرم کی اعانت کرنے کا مجرم ہے، اور مذکورہ جرم کے لیے مقررہ سزا کا مستوجب ہے۔

(د) الف سرقہ کا ارتکاب کرانے کی نیت سے ب کو، ض کے قبضے سے ض کی املاک لینے کی ترغیب دیتا ہے۔ الف، ب کو یہ باور کرنے پر اُکساتا ہے کہ مذکورہ املاک الف کی ملکیت ہے۔ ب نیک نیتی سے املاک کو الف کی ملکیت باور کرتے ہوئے اسے ض کے قبضے سے نکال لیتا ہے۔ ب اس غلط فہمی کے تحت عمل کرتے ہوئے بد دیانتی سے املاک نہیں نکالتا اور اس لیے سرقہ کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔ لیکن الف سرقہ میں اعانت کا مجرم ہے اور ویسی ہی سزا کا مستوجب ہے گویا کہ ب نے سرقہ کا ارتکاب کیا تھا۔

تشریح ۴۔ جرم میں اعانت کرنا جرم ہے، اس لیے ایسی اعانت کرنا بھی جرم ہے۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیل

الف، ب کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ ج کو، ض کے قتل کرنے کی ترغیب دے بحسبہ ج کو ض کے قتل عمد کی ترغیب دیتا ہے اور ج، ب کی ترغیب کے باعث مذکورہ جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ ب اس جرم کے لیے قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہے؛ اور چونکہ الف نے ب کو جرم کا ارتکاب کی ترغیب دی ہے، اس لیئے الف بھی اسی سزا کا مستوجب ہے۔

تشریح ۵۔ سازباز کے ذریعے اعانت جرم کے ارتکاب کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ معاون جرم اس شخص کے ساتھ جو اس کا ارتکاب کرتا ہے۔ مل کر جرم طے کرے، یہی کافی ہے کہ وہ اس سازش میں شریک ہو۔

تمثیل

الف ،ض کو زہر دینے کے لیے ب کے ساتھ مل کر ایک منصوبہ بناتا ہے۔اس بات پر اتفاق رائے ہو جاتا ہے کہ الف زہر دے گا۔اس کے بعد ب اس منصوبہ کو ج سے یہ ذکر کرتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ ایک تیسرا شخص زہر دینے والا ہے،لیکن وہ الف کا نام نہیں بتاتا۔ ج زہر مہیا کرنے کے لیے راضی ہو جاتا ہے،اور اسے مہیا کرتا ہے اور بیان کردہ طریقے سے استعمال کیے جانے کی غرض سے ب کے حوالے کر دیتا ہے۔الف زہر دے دیتا ہے؛ جس کے باعث ض ہلاک ہو جاتا ہے۔اس صورت میں اگرچہ الف اور ج نے باہم سازش نہیں کی ہے پھر بھی ج اس سازش میں شریک رہا ہے جس کے نتیجے میں ض کو ہلاک کیا گیا ہے۔اس لیے ج نے دفعہ ہذا میں تعریف کردہ جرم کا ارتکاب کیا ہے اور قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہے۔

[1][۱۰۸۔الف۔ **پاکستان سے باہر کیے گئے جرائم کی پاکستان میں اعانت۔** وہ شخص مجموعہ قوانین ہذا کے مفہوم میں کسی جرم میں اعانت کرتا ہے جو[2][پاکستان] کی حدود سے باہر کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں[2][پاکستان] میں اعانت کرے جس کا اگر[2][پاکستان] میں ارتکاب ہوتا تو جرم ہوتا۔

تمثیل

[2][پاکستان] میں ،الف، گوا میں ایک غیر ملکی ب کو گوا میں قتل عمد کے ارتکاب کی ترغیب دیتا ہے۔الف قتل عمد میں اعانت کا مجرم ہے۔]

۱۰۹۔ اعانت کی سزا اگر اعانت کردہ فعل کا ارتکاب اس کے نتیجے میں ہوا ہو اور جبکہ اس کی سزا کے لیے کوئی واضح حکم نہ دیا گیا ہو۔ جو کوئی شخص کسی جرم کی اعانت کرتا ہے، اگر فعل کا ارتکاب جس میں اعانت کی گئی ہو،اس اعانت کے نتیجے میں کیا گیا ہو اور مذکورہ اعانت کی سزا کے لیے مجموعہ قوانین ہذا میں کوئی واضح حکم نہ دیا گیا ہو تو اسے وہی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لے مقرر ہے۔[3][:]

[4][مگر شرط یہ ہے کہ ماسوائے اکراہ تام کی صورت کے، باب ۱۶ میں محولہ کسی جرم کی اعانت کا مجرم مذکورہ جرم کے لئے مصرحہ تعزیری کی سزا بشمول موت کا مستوجب ہوگا۔]

۱۔ دفعہ ہذا کا اضافہ ایکٹ ترمیمی تعزیرات ہند،۱۸۹۸ء(نمبر ۴ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے کیا گیا۔

۲۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوع موضوعہ) مرکزی قوانین،۱۹۶۰ء(نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے ”صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت“ کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ از ۱۴/اکتوبر ۱۹۵۵ء) جو فرمان تطبیق،۱۹۴۹ء کی دفعہ (۲) اور ۴ کی رو سے ”برطانوی ہند“ کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعہ ۶ کی رو سے ”ختمہ“ کو تبدیل و اضافہ کیا گیا۔

۴۔ بحوالہ ماقبل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کیا گیا۔

تشریح۔ کسی فعل یا جرم کا اعانت کے نتیجے میں ارتکاب کیا جانا اس وقت قرار دیا جائے گا، جبکہ اس کا ارتکاب ترغیب کے نتیجے میں یا سازش کی تعمیل میں کیا جائے، یا اس امداد کے ذریعے جسے اعانت قرار دیا جائے۔

تمثیلیں

(الف) الف ایک سرکاری ملازم ب کو بطور انعام اس لیے رشوت پیش کرتا، ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کے دوران الف کے ساتھ کچھ رعایت کرے۔ ب رشوت قبول کر لیتا ہے۔ الف نے دفعہ ۱۶۱ میں تعریف شدہ جرم میں اعانت کی ہے۔

(ب) الف، ب کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ ب، اس ترغیب کے نتیجے میں جرم مذکورہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ الف جرم مذکور کی اعانت کا مجرم ہے، اور اسی سزا کا مستوجب ہے جس کا کہ ب مستوجب ہے۔

(ج) الف اور ب، ض کو زہر دینے کی سازش کرتے ہیں۔ الف، اس سازش کی تعمیل میں زہر مہیا کرتا ہے اور اس غرض سے ب کے حوالے کر دیتا ہے کہ وہ ض کو کھلا دے۔ اس سازش کی تعمیل میں ب، الف کی عدم موجودگی میں ض کو زہر کھلا دیتا ہے اور اس طرح ض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس صورت میں ب قتل عمد کا مجرم ہے۔ الف مذکورہ جرم میں سازش کے ذریعے اعانت کا مجرم ہے اور قتل عمد کے لیے سزا کا مستوجب ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۱۰۔ اعانت کی سزا اگر فعل کے ارتکاب میں معاون شخص کے جرم کی نیت اعانت کنندہ (جرم) سے مختلف ہو۔ جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے اگر وہ شخص جس کی اعانت کی جائے فعل کا ارتکاب ایسی نیت یا علم سے کرے جو اعانت کنندہ (جرم) کی نیت سے مختلف ہو تو اعانت کنندہ (جرم) کو اس جرم کی سزا دی جائے گی جس کا ارتکاب اس صورت میں ہوتا کہ فعل مذکور ہی کی نیت یا علم سے کیا جاتا اور کسی اور نیت یا علم سے نہ کیا جاتا۔

۱۱۱۔ جب اعانت ایک فعل میں کی جائے اور کوئی دوسرا فعل واقع ہو تو اعانت کنندہ (جرم) کی ذمہ داری۔ جب اعانت ایک فعل میں کی جائے اور ارتکاب کسی مختلف فعل کا ہو تو اعانت کنندہ (جرم) مرتکب شدہ فعل کے لیے اسی طرح اور اسی حد تک مواخذہ کا مستوجب ہو گا یا اس نے براہ راست اسی فعل میں اعانت کی ہو:

فقرہ شرطیہ۔ مگر شرط یہ ہے کہ مرتکب شدہ فعل اعانت کا اغلب نتیجہ ہو، اوراس کا ارتکاب اس ترغیب کے زیر اثر یا اس سازش کی امداد سے یا اس کی تعمیل میں کیا گیا ہو جو اعانت کی تشکیل کرے۔

تمثیلیں

(الف) الف ایک بچے کو ترغیب دیتا ہے کہ ض کے کھانے میں زہر ملا دے، اور اس مقصد کے لیے زہر اس کے حوالے کر دیتا ہے۔ اس ترغیب کے باعث وہ بچہ غلطی سے ذ کے کھانے میں جو ض کے کھانے کے پاس رکھا ہوا ہے زہر ملا دیتا ہے۔ اس صورت میں اگر بچہ الف کی ترغیب کے زیر اثر عمل کر رہا تھا، اور مرتکب شدہ فعل ان حالات میں اس اعانت کا اغلب نتیجہ تھا تو، الف اسی طرح اور اسی حد تک قابل مواخذہ ہے گویا اس نے بچے کو ذ کے کھانے میں زہر ملانے کی ترغیب دی ہو۔

(ب) الف، ب کو ض کے گھر کو نذر آتش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ب اس گھر کو آگ لگا دیتا ہے اور اسی وقت وہاں سے مال چرانے کا بھی ارتکاب کرتا ہے، اگرچہ الف اس گھر کو آگ لگانے میں اعانت کا مجرم ہے، لیکن سرقہ میں اعانت کا مجرم نہیں ہے کیونکہ سرقہ ایک علیحدہ عمل تھا، اور آگ لگانے کا اغلب نتیجہ نہیں۔

(ج) الف، ب اور ج کو کسی آباد گھر میں سرقہ بالجبر کے لیے آدھی رات کے وقت زبردستی گھس جانے کی ترغیب دیتا ہے، اور مذکورہ مقصد کے لیے انہیں ہتھیار مہیا کرتا ہے۔ ب اور ج گھر میں گھس جاتے ہیں اور گھر والوں میں سے ایک شخص ض کے مزاحمت کرنے پر ض کو ہلاک کر دیتے ہیں۔ اس صورت میں اگر مذکورہ قتل اس اعانت کا اغلب نتیجہ تھا تو، الف قتل عمد کے لیے مقررہ سزا کا مستوجب ہے۔

۱۱۲۔ اعانت کنندہ (جرم) کب اعانت کردہ فعل اور مرتکب شدہ فعل کے لیے مجموعی سزا کا مستوجب ہوتا ہے۔ اگر وہ فعل جس کے لیے اعانت کنندہ جرم آخری ماقبل دفعہ کے تحت قابل مواخذہ ہے، اعانت شدہ فعل کے علاوہ کیا جائے، اور اس سے ایک علیحدہ جرم تشکیل پاتا ہو تو اعانت کنندہ جرم ہر ایک جرم کے لیے سزا کا مستوجب ہے۔

تمثیل

الف، ب کو کسی قرقی میں جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے کی جاتی ہے مزاحمت بالجبر کی ترغیب دیتا ہے۔ ب، اس کے باعث مذکورہ قرقی میں مزاحمت کرتا ہے۔ ب مزاحمت میں قرقی کی تعمیل کرنے والے افسر کو ضرر شدید

THE PAKISTAN CODE

پہنچاتا ہے، چونکہ ب دونوں جرائم یعنی قرقی کی مزاحمت کرنے کے جرم، اور بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کا مرتکب ہوا ہے، اس لیے ب ان دونوں جرائم کے لیے سزا کا مستوجب ہے، اور اگر الف کو اس بات کا علم تھا کہ قرقی کی مزاحمت کرنے میں ب سے بالارادہ ضرر شدید پہنچنے کا احتمال ہے، تو الف بھی ہر ایک جرم کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

۱۱۳۔ **کسی اعانت کردہ فعل سے اعانت کنندہ جرم کے مقصود نتیجہ سے مختلف ظہور میں آنے پر اعانت کنندہ جرم کی ذمہ داری۔** جب کسی فعل میں اعانت کنندہ جرم کی طرف سے اس نیت سے کی جائے کہ اس سے کوئی خاص نتیجہ برآمد ہو اور اس فعل کے لیے جس کے لیے اعانت کنندہ جرم کے باعث مواخذہ کا مستوجب ہے، اعانت کنندہ اعانت کے باعث مواخذہ کا مستوجب ہے، اعانت کنندہ جرم کے مقصود نتیجہ سے مختلف نتیجہ ظاہر ہو تو اعانت کنندہ جرم اس نتیجہ کے لیے جو ظاہر ہوا ہو اسی طرح اور اسی حد تک مواخذہ کا مستوجب ہے گویا اس نے مذکورہ نتیجہ برآمد کرنے کی نیت سے اس فعل میں اعانت کی تھی، مگر شرط یہ ہے کہ اسے یہ معلوم ہوتا کہ اعانت کردہ فعل سے مذکورہ نتیجہ برآمد ہونے کا احتمال تھا۔

تمثیل

الف، ض کو ضرر شدید پہنچانے کے لیے ب کو ترغیب دیتا ہے۔ ب ترغیب کے نتیجہ میں ض کو ضرر شدید پہنچاتا ہے۔ ض اس کے باعث ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اگر الف کو یہ علم تھا کہ اعانت شدہ ضرر شدید سے ہلاکت واقع ہو جانے کا احتمال تھا تو، الف اس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لیے مقرر ہے۔

۱۱۴۔ **ارتکاب جرم کے وقت اعانت کنندہ جرم کی موجودگی۔** جب کبھی کوئی شخص، جو اگر غیر حاضر ہوتا تو اعانت کنندہ جرم کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہوتا، اس فعل یا جرم کے ارتکاب کے وقت حاضر ہو جس کی اعانت کی پاداش میں سزا کا مستوجب ہوتا تو وہ مذکورہ فعل یا جرم کا مرتکب تصور کیا جائے گا۔

۱۱۵۔ **ایسے جرم میں اعانت جس کے لیے سزائے موت یا[1] [عمر قید] مقرر ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔** اگر اس کے نتیجے میں کیا گیا فعل باعث ضرر ہو، جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے جس کی سزا موت یا[1] [عمر قید] مقرر ہو، اگر اس جرم کا ارتکاب اس اعانت کے باعث واقع نہ ہو، اور ایسی اعانت کی نسبت مجموعہ قوانین ہذا میں سزا کے لیے کوئی صریح حکم وضع نہ کیا گیا ہو، تو شخص مذکور کو کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] قانون اصلاح آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۱۰ اور جدول کی رو سے ’’حبس دوام‘‘ کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

اگراس کے باعث ضرر رساں فعل کا ارتکاب کیا جائے۔ اور اگر کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا جائے جس کے لیے اعانت کنندہ جرم اعانت کے باعث قابل مواخذہ ہو اور جس سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اعانت کنندہ کسی ایک قسم کی سزائے قید کا اتنی مدت کے لیے مستوجب ہوگا جو چودہ سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

الف، ب کو ض کے قتل کی ترغیب دیتا ہے، جرم کا ارتکاب نہیں ہوتا ہے۔ اگر ب نے ض کو قتل کر دیا ہوتا تو، وہ سزائے موت یا[1] [یا عمر قید] کا مستوجب ہوتا۔ اس لیے الف اتنی مدت کے لیے سزائے قید کا مستوجب ہے جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی؛ اور اگر مذکورہ اعانت کے باعث ض کو کوئی ضرر پہنچے تو، وہ اتنی مدت کے لیے سزائے قید کا مستوجب ہوگا جو چودہ سال تک ہوسکتی ہے، اور جرمانے کا بھی۔

۱۱۶۔ **ایسے جرم میں اعانت جس کے لیے قید کی سزا مقرر ہو اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو۔** جو کوئی شخص سزائے قید کے قابل کسی جرم کی اعانت کرے تو اگر جرم کا ارتکاب اس اعانت کے باعث واقع نہ ہو اور مذکورہ اعانت کی سزا کے لیے اس مجموعہ قوانین میں کوئی صریح حکم وضع نہ کیا گیا ہو تو اسے ایسی قسم کی سزا جو مذکورہ جرم کے لیے مقرر ہے اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو مذکورہ جرم کے لیے مقررہ طویل ترین مدت کی ایک چوتھائی حصہ تک ہوسکتی ہے؛ یا ایسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

اگر اعانت کنندہ جرم یا وہ شخص جس کی اعانت کی جائے ایسا سرکاری ملازم ہو جس کا فرض جرم کا انسداد ہے۔ اور اگر اعانت کنندہ جرم یا وہ شخص جس کی اعانت کی جائے ایسا سرکاری ملازم ہو، جس کا فرض مذکورہ جرم کے ارتکاب کا انسداد ہو تو، اعانت کنندہ جرم کو ایسی قسم کی سزائے قید، جو مذکورہ جرم کے لیے مقرر ہے، اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو مذکورہ جرم کے لیے مقرر ہے اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو مذکورہ جرم کے لیے مقررہ طویل ترین مدت کے نصف تک ہوسکتی ہے یا ایسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) الف ایک سرکاری ملازم ب کو اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں الف کے ساتھ کچھ رعایت کرنے کے لیے بطور انعام رشوت کی پیشکش کرتا ہے۔ ب اسے قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔ الف دفعہ ہذا کے تحت سزا کا مستوجب ہے۔

---

[1] قانون اصلاح آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۱۲ اور جدول کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

(ب) الف، ب کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس صورت میں، اگر ب جھوٹی گواہی نہ دے، تو بھی الف اس جرم کا مرتکب ہو گیا ہے جس کی تعریف دفعہ ہذا میں کی گئی ہے اور بحسبہ سزا کا مستوجب ہے۔

(ج) الف، پولیس کا ایک عہدیدار، جس کا فرض سرقہ بالجبر کا روکنا ہے، سرقہ بالجبر میں اعانت کرتا ہے۔ اس صورت میں اگر چہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہوا ہو تو بھی، الف مذکورہ جرم کے لیے مقررہ سزائے قید کی طویل ترین مدت کے نصف کا مستوجب ہے اور جرمانے کا بھی۔

(د) ب، سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں پولیس کے ایک عہدیدار الف کی اعانت کرتا ہے، جس کا فرض مذکورہ جرم کا انسداد ہے۔ اس صورت میں اگر چہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہوا ہو تو بھی ب سرقہ بالجبر کے جرم کے لیے مقررہ سزائے قید کی طویل ترین مدت کے نصف کا مستوجب ہے اور جرمانے کا بھی۔

۱۱۷۔ ایسے جرم میں اعانت کرنا جس کا ارتکاب عوام الناس یا دس سے زیادہ اشخاص کریں۔ جو کوئی بھی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے جسے عوام الناس عام طور پر یا دس سے زیادہ اشخاص کی کوئی تعداد یا طبقہ کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف ایک جائے عام میں ایک اشتہار لگا تا ہے جس سے ایک فرقے کو جو دس سے زیادہ ارکان پر مشتمل ہے، کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہونے کی ترغیب دیتا ہے کہ کسی فرقہ مخالف کے ارکان پر جبکہ وہ جلوس میں شامل ہوں حملہ کیا جائے تو، الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف دفعہ ہذا میں کی گئی ہے۔

۱۱۸۔ ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا جس کی سزا موت یا عمر قید ہو۔ جو کوئی شخص سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا اس امر سے باور ہو کہ وہ اس طرح سے کسی جرم کے ارتکاب میں سہولت فراہم کرئے گا جو سزائے موت [1][عمر قید] کا مستوجب ہو تو،

اگر ارتکاب جرم کیا جائے؛ کسی بھی فعل یا ترک فعل کے ذریعے، رضا کارانہ طور پر، اس طرح کے ارتکاب جرم کے لیے کسی منصوبے کے وجود کو چھپا تا ہے یا ایسے منصوبے کی نسبت کوئی ایسا بیان دے جس کے متعلق اسے علم ہو کہ وہ جھوٹا ہو،

اگر ارتکاب جرم نہ کیا جائے۔ اگر ایسے جرم کا ارتکاب ہو، جس کی کسی بھی قسم کی تین سال تک سزائے قید دی جائے گی ؛ اور جو بھی صورت ہو جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] اصلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

تمثیل

الف، یہ جانتے ہوئے کہ ب پر عنقریب ڈاکہ ڈالا جانے والا ہے مجسٹریٹ کو جھوٹی خبر دیتا ہے کہ مقام ج پر جو مخالف سمت میں ہے، عنقریب ایک ڈاکہ ڈالا جانے والا ہے اور اس طرح جرم کے ارتکاب کو سہل بنانے کے لیے مجسٹریٹ کو دھوکہ دیتا ہے۔ منصوبے کی تعمیل میں مقام ب پر ڈاکہ ڈالا جاتا ہے۔ الف دفعہ ہذا کے تحت سزا کا مستوجب ہے۔

۱۱۹۔ **اگر سرکاری ملازم ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبہ کو پوشیدہ رکھے جس کا روکنا اس پر فرض ہے۔** جو کوئی بھی شخص سرکاری ملازم ہونے کی حیثیت سے کسی جرم کے ارتکاب میں جس کا انسداد بحیثیت سرکاری ملازم اس کا فرض ہو، سہولت پیدا کرنے کی نیت سے یہ جانتے ہوئے کہ اس کا احتمال ہے کہ وہ اس طرح سہولت پیدا کر دے گا۔

کسی فعل یا ناجائز ترک فعل کے ذریعہ مذکورہ جرم کا ارتکاب کرنے کے منصوبے کے وجود کو بالارادہ پوشیدہ رکھے یا مذکورہ منصوبہ کی نسبت کوئی ایسا بیان دے جس کے متعلق اسے علم ہو کہ وہ جھوٹ ہے؛

اگر جرم کا ارتکاب ہو، تو اسے، اگر جرم کا ارتکاب ہو تو، جرم کے لیے مقررہ کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو مذکورہ سزائے قید کی طویل ترین مدت کے نصف تک ہو سکتی ہے یا مذکورہ جرم کے لیے مقررہ جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

اگر اس جرم کی سزا موت وغیرہ ہو؛ یا اگر اس جرم کی سزا موت یا[۱] [عمر قید] ہو تو کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے؛

اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو؛ یا اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو تو اس جرم کے لیے مقررہ کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو مذکورہ سزائے قید کی طویل ترین مدت کے ایک چوتھائی حصہ تک ہو سکتی ہے یا جرم کے لیے مقررہ جرمانے کی سزا دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ اصلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام" کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیل

پولیس کا ایک عہدیدار، الف، جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے تمام ایسے منصوبوں کی اطلاع دینے کا قانونی طور پر پابند ہے جو اس کے علم میں آئیں اور یہ جانتے ہوئے کہ ب سرقہ بالجبر کا منصوبہ بنا رہا ہے، مذکورہ اطلاع اس نیت سے نہ دے کہ مذکورہ جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے، اس صورت میں الف نے ناجائز ترک فعل کے ذریعہ ب کے منصوبے کے وجود کو پوشیدہ رکھا ہے اور وہ دفعہ ہذا کے حکم کے مطابق سزا کا مستوجب ہے۔

۱۲۰۔ ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا جس کی سزا قید ہو۔ جو کوئی بھی شخص قید کی قابل سزا کسی جرم کے ارتکاب میں سہولت پیدا کرنے کی نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے احتمال ہے کہ وہ سہولت پیدا کر دے گا، کسی فعل یا ناجائز ترک فعل کے ذریعہ مذکورہ جرم کا ارتکاب کرنے کے منصوبے کے وجود کو، بالارادہ پوشیدہ رکھے، یا مذکورہ منصوبے کی نسبت کوئی ایسا بیان دے جس کے متعلق اسے علم ہو کہ وہ جھوٹ ہے،

اگر جرم کا ارتکاب ہو؛ اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو۔ اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو تو، اگر جرم کا ارتکاب ہو تو، جرم کے لیے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو مذکورہ سزائے قید کی طویل ترین مدت کے ایک چوتھائی تک اور اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو تو آٹھویں حصے تک ہو سکتی ہے یا جرم کے لیے مقررہ جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

[1][باب ۵ الف

سازش مجرمانہ

۱۲۰الف۔ سازش مجرمانہ کی تعریف۔ جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص ایسا کرنے پر متفق ہوں، یا ایسا کرنے کا باعث ہوں،۔

(۱) کوئی غیر قانونی فعل، یا

(۲) کوئی فعل جو غیر قانونی نہ ہو غیر قانونی ذرائع سے کرنے یا کرانے کے لیے متفق ہو جائیں تو مذکورہ سمجھوتہ، سازش مجرمانہ کے نام سے موسوم کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لیے کسی سمجھوتے کے علاوہ کوئی سمجھوتہ سازش مجرمانہ نہیں سمجھا جائے گا تاوقتیکہ سمجھوتے کے سوا کوئی فعل مذکورہ سمجھوتے کے ایک یا زیادہ فریقین کی طرف سے اس کی تعمیل میں نہ کیا جائے۔

تشریح:۔ یہ امر غیر اہم ہے کہ آیا وہ غیر قانونی فعل مذکورہ سمجھوتے کا بنیادی مقصد ہے یا مذکورہ مقصد کے لیے محض ضمنی فعل ہے۔

۱۲۰ب۔ سازش مجرمانہ کی سزا۔ (۱) جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے سازش مجرمانہ میں شریک ہو، جس کی سزا موت یا[2][عمر قید] یا دو یا دو سے زیادہ سال کے لیے قید سخت ہو تو اسے، جبکہ مجموعہ قوانین ہذا میں ایسی سازش کے لیے کوئی صریح حکم وضع نہ کیا گیا ہو، اسی طریقے سے سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے جرم مذکور میں اعانت کی تھی۔

(۲) جو کوئی شخص مندرجہ بالا طور پر قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کرنے کی سازش مجرمانہ کے علاوہ کسی سازش میں شریک ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو گی، یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

---

[1] باب ۵ الف ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۹۱۳ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۱۳ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[2] اصلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام" کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

باب ۶

مملکت کے خلاف جرائم کے بارے میں

۱۲۱۔ پاکستان کے خلاف جنگ کرنا یا جنگ کی کوشش کرنا یا جنگ کرے کرنے میں اعانت کرنا۔ جو کوئی شخص [۱][پاکستان] کے خلاف جنگ کرے، یا مذکورہ جنگ کرنے کی کوشش کرے یا مذکورہ جنگ کرنے میں اعانت کرے تو مذکورہ شخص کو موت یا [۲][عمر قید] کی سزا دی جائے گی، [۳][اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

[۴][تمثیل]

[۵][☆] [۱][پاکستان] کے خلاف کسی بغاوت میں شریک ہوتا ہے۔ الف دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) [۶][× × × × × × ×]

THE PAKISTAN CODE

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۲۔ قانون اصلاح آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۳۔ ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۹۲۱ء (نمبر ۱۶ بابت ۱۹۲۱ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ''اور اس کی تمام املاک ضبط کر لی جائے گی'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۴۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''تمثیلیں'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۵۔ خطوط وحدانی اور حرف ''الف'' بحوالہ عین ماقبل حذف کیے گئے (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۶۔ تمثیل (ب) جیسے کہ ایکٹ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلان) ۱۹۵۱ء (نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۴ اور جدول سوم کی رو سے ترمیم کی گئی۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے حذف کر دی گئی ہے (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

[1][۱۲۱الف۔ **دفعہ۱۲۱ کی رو سے قابل سزا جرائم کے ارتکاب کی سازش کرنا۔** جو کوئی شخص [2][پاکستان] میں یا اس سے باہر دفعہ ۱۲۱ کی رو سے قابل سزا جرائم میں سے کسی کا ارتکاب کرنے یا [3][پاکستان کو اپنے علاقوں کے اقتدار اعلیٰ] [4][××××] یا اس کے کسی حصہ سے محروم کرنے کی سازش کرے یا جبر مجرمانہ کے ذریعہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعے [5][[6][وفاقی حکومت] یا کسی صوبائی حکومت [7][×××] کی تخویف کی سازش کرے تو شخص مذکورہ کو [8][عمر قید] یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے [9][اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

تشریح۔ دفعہ ہذا کے تحت سازش قرار پانے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کی تعمیل میں کوئی فعل یا ترک فعل وقوع میں آئے۔]

۱۔ دفعہ۱۲۱الف ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۷۰ء (نمبر۲۷ بابت ۱۸۷۰ء) کی دفعہ۴ کی رو سے شامل کی گئی۔

۲۔ مرکزی قوانین (اصلاع قانون موضوعہ) آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (نمبر۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو کہ قبل ازیں فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکلز ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۳۔ اصل الفاظ ''ملکہ کو برطانوی ہند کے اقتدار اعلیٰ'' فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکل ۳ (۲) اور ۴، آرڈیننس نمبر۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ۳ جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) اور فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکلز ۲ اور جدول (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء) کی رو سے حسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے تبدیل کیے گئے۔

۴۔ الفاظ ''برطانوی برما کے'' فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے جدول کی رو سے حذف کر دیئے گئے۔

۵۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''حکومت ہند یا کوئی مقامی حکومت'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۶۔ فرمان وفاقی تطبیق قوانین، ۱۹۷۵ء (فرمان صدر نمبر۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست کی رو سے ''مرکزی حکومت'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۷۔ الفاظ ''یا حکومت برما'' فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے جدول کی رو سے حذف کر دیئے گئے۔

۸۔ اصلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

9۔ یہ الفاظ ایکٹ نمبر۱۶ بابت ۱۹۲۱ء کی دفعہ۳ کی رو سے شامل کیے گئے تھے۔

۱۲۲۔ پاکستان کے خلاف جنگ کی نیت سے ہتھیار وغیرہ جمع کرنا۔ جو کوئی شخص [1][پاکستان] کے خلاف خواہ جنگ کرنے کی یا جنگ کرنے کے لیے تیار ہونے کی نیت سے آدمی، ہتھیار یا گولہ بارود جمع کرے یا بصورت دیگر جنگ کرنے کے لیے تیار ہو تو اسے [2][عمر قید] یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہوگی ہو [3][اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔]

۱۲۳۔ جنگ کرنے کے منصوبہ میں سہولت پیدا کرنے کی نیت سے اسے پوشیدہ رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی فعل یا ناجائز ترک فعل کے ذریعہ [1][پاکستان] کے خلاف جنگ کرنے کے کسی منصوبے کے وجود کو پوشیدہ رکھے، اس نیت سے کہ مذکورہ اخفا کے ذریعہ مذکورہ جنگ کرنے میں سہولت ہو یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کا احتمال ہے کہ مذکورہ اخفاء سے مذکورہ جنگ کرنے میں سہولت پیدا ہوگی، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[4][**۱۲۳الف۔ مملکت کے قیام پر ملامت کرنا اور اس کے اقتدار اعلیٰ کو ختم کرنے کی حمایت کرنا۔** (۱) جو کوئی بھی شخص پاکستان میں یا اس سے باہر کسی شخص پر یا تمام عوام یا ان کے کسی طبقہ پر اثر ڈالنے کی نیت سے یہ جانتے ہوئے کہ اس سے [5][یا نظریہ] پاکستان پر اثر پڑنے کا احتمال ہے ایسے طریقے پر جس سے پاکستان کی سلامتی پر مضر اثرات پڑنے کا امکان ہو یا پاکستان کے اقتدار اعلیٰ کو اس کی حدود کے اندر واقع تمام یا کسی علاقے کے بارے میں خطرے میں ڈالنے کے لئے زبانی یا تحریری الفاظ کے ذریعے یا علامات یا دکھائی دینے والے خاکے کے ذریعہ ہندوستان کی تقسیم کی وجہ سے جو پندرہ اگست، ۱۹۴۷ء کو عمل میں آئی تھی [5][پاکستان کی ملامت کرے] یا پاکستان کی حدود کے اندر واقع اس کے تمام یا کسی علاقے کی بابت پاکستان کے اقتدار اعلیٰ میں کمی کرنے یا اس کو ختم کرنے، خواہ ہمسایہ ممالک کے علاقوں سے انضمام کے ذریعہ یا بصورت دیگر، حمایت کرے تو اسے قید مشقت کی سزا دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء کی آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳ / مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۲۔ اصلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۳۔ ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۹۲۱ء (نمبر ۱۶ بابت ۱۹۲۱ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ''اور اس کی تمام املاک ضبط کرلی جائے گی'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۴۔ دفعہ ۱۲۳الف ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۹۵۰ء (نمبر ۱۷ بابت ۱۹۵۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

۵۔ ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۹۲ کی دفعات ۲ اور ۳ کی رو سے شامل کی گئی۔

THE PAKISTAN CODE

(۲) فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں مذکورکس امر کے باوجود، جب کسی شخص کے خلاف دفعہ ہذا کے تحت کارروائی کی جائے تو کوئی عدالت جس کے روبرو اسے دوران تحقیقات یادوران مقدمہ پیش کیا جائے، قانونی طور پر مجاز ہوگی کہ اس کی نقل وحرکت، دوسرے افراد کے ساتھ اس کے میل جول یا مراسلت کے بارے میں اور خبریں مشتہر کرنے، آرا کو پھیلانے سے متعلق اس کی سرگرمیوں کے بارے میں ایسا حکم جو وہ مناسب سمجھے اس وقت تک کے لیے صادر کرے جب تک کہ مقدمہ قطعی طور پر فیصلہ نہ ہو جائے۔

(۳) کوئی عدالت جو ذیلی دفعہ (۲) میں مذکور عدالت سے متعلق کوئی عدالت اپیل یا نظر ثانی کی عدالت ہو تو وہ عدالت بھی مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت حکم صادر کرسکتی ہے۔]

[۱] [۱۲۳ب۔ **پاکستان کے قومی پرچم کی بے حرمتی کرنا یا اسے بلا اجازت حکومت کی عمارت وغیرہ سے ہٹانا۔** جو کوئی شخص پاکستان کے قومی پرچم کی عمداً بے حرمتی کرے [۲] [یا اس کو آگ لگائے] یا، سے بلا اجازت حکومت کی کسی عمارت، حدود عمارت، گاڑی یا دیگر املاک سے ہٹائے، تو اسے تین سال تک کی مدت کے لیے کسی ایک قسم کی قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

۱۲۴۔ **کسی اختیار جائز کے استعمال پر مجبور کرنے یا اس سے باز رکھنے کی نیت سے صدر یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا۔** جو کوئی شخص [۳] [پاکستان] [۴] [صدر] یا کسی

THE PAKISTAN CODE

۱۔ آرڈیننس نمبر ۴۳ مجریہ ۱۹۸۴ء کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۹۲ء کی دفعات کی ۲ اور ۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۳۔ فرمان تطبیق۔ ۱۹۴۹ء جدول کی رو سے ''ہندوستان'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۴۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی دفعہ ۲ کی رو سے ''گورنر جنرل'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)۔

[1][صوبے] کے گورنر[2][×××] [3][×××]، [4][×××]، کو [5][صدر] یا [6][گورنر] کے جائز اختیارات میں سے کسی کو کسی طریق سے استعمال سے باز رکھنے کی ترغیب دینے یا مجبور کرنے کی نیت سے،

[5][صدر] یا [6][گورنر] پر حملہ کرے یا مزاحمت بیجا کرے یا مزاحمت بیجا کرنے کی کوشش کرے یا جبر مجرمانہ کے ذریعے یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعہ ڈرائے، یا بایں طور ڈرانے کی کوشش کرے،

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[7][۱۲۴ الف۔ بغاوت۔ جو کوئی بھی شخص الفاظ کے ذریعہ خواہ وہ زبانی ہوں یا تحریری، یا علامات کے

THE PAKISTAN CODE

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''پریذیڈنسی'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ الفاظ ''یا کسی لیفٹیننٹ گورنر'' بحوالہ عین ماقبل منسوخ کیے گئے۔

۳۔ الفاظ ''یا ہندوستان کے گورنر جنرل کی کونسل کے کسی رکن'' فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے جدول کی رو سے حذف کیے گئے۔

۴۔ الفاظ ''یا کسی پریذیڈنسی کی کونسل کے'' فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے منسوخ کر دیے گئے۔

۵۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''مذکورہ گورنر جنرل'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)۔

۶۔ اصل الفاظ ''گورنر، لیفٹیننٹ گورنر، یا کونسل کے رکن'' فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء اور فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے جدول کی رو سے بحسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے ترمیم کیے گئے۔

۷۔ ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۴ کی رو سے اصل دفعہ ۱۲۴ الف کی جگہ تبدیل کی گئی جو ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۵ کی رو سے شامل کی گئی تھی۔

ذریعہ یا دکھائی دینے والے خاکے کے ذریعہ یا بصورت دیگرا[۲[وفاقی] یا صوبائی حکومت کو جو بذریعہ قانون قائم کی گئی ہو] بغرض نفرت یا حقارت میں لائے یالانے کی کوشش کرے یااس سے انحراف اطاعت پر اکسائے یا اکسانے کی کوشش کرے تو اسے ۳[عمر قید] کی سزا دی جائے گی، جس پر جرمانہ کا اضافہ کیا جا سکتا ہے، یا ایسی سزائے قید دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، جس پر جرمانہ کا اضافہ کیا جا سکتا ہے، یا جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

تشریح ۱۔ لفظ ''انحراف اطاعت'' میں غیر وفاداری اور جملہ احساسات دشمنی شامل ہیں۔

تشریح ۲۔ ایسی تنقید و تبصرہ جو حکومت کے کاموں پر ناپسندیدگی کا اظہار، نفرت، حقارت یا انحراف اطاعت کے جذبات ابھارنے یا ابھارنے کی کوشش کے بغیر، انہیں جائز طریق سے تبدیل کرانے کے لیے کیا جائے، دفعہ ہذا کے تحت جرم نہیں ہے۔

تشریح ۳۔ ایسی تنقید و تبصرہ جو حکومت کی انتظامی یا دوسری کارروائی پر ناپسندگی کا اظہار نفرت، حقارت یا انحراف اطاعت کے جذبات ابھارنے یا ابھارنے کی کوشش کے بغیر کیا جائے، دفعہ ہذا کے تحت جرم نہیں ہے۔]

THE PAKISTAN CODE

۱۔ اصل الفاظ ''ملکہ معظمہ یا برطانوی ہند میں قانون کے ذریعے قائم کردہ حکومت'' فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے جدول، آرڈیننس اصلاح قانون موضوعہ مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) اور فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء) کی رو سے حسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے ترمیم کیے گئے۔

۲۔ فرمان تطبیق وفاقی قوانین، ۱۹۷۵ء (فرمان صدر نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست کی رو سے ''مرکزی'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۳۔ اصلاح قانون موضوعہ آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' یا کوئی بھی قلیل مدت'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۱۲۵۔ کسی ایسی[1][☆] سلطنت کے مقابلے میں جنگ کرنا جو پاکستان کی اتحادی ہو۔ جو کوئی شخص کسی بھی [1][☆] سلطنت کی حکومت کے خلاف جو[2][پاکستان] سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتی ہو، جنگ کرے یا مذکورہ جنگ کرنے کی کوشش کرے، یا مذکورہ جنگ کرنے میں اعانت کرے تو، اسے[3][عمر قید] کی سزا دی جائے گی، جس پر جرمانہ کا اضافہ کیا جاسکتا ہے، یا کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے، جس پر جرمانے کا اضافہ کیا جائے گا، یا جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

۱۲۶۔ ایسی سلطنت کے علاقوں میں غارت گری کرنا جس کی پاکستان سے صلح ہو۔ جو کوئی شخص کسی ایسی سلطنت کے علاقوں میں جو[2][پاکستان] سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتی ہو، غارت گری کا ارتکاب کرے یا غارت گری کے ارتکاب کی تیاری کرے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے اور کسی ایسی املاک کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جو مذکورہ غارت گری کے ارتکاب میں استعمال کی گئی ہو، یا اس کے استعمال کرنے کی نیت ہو یا مذکورہ غارت گری سے حاصل کی گئی ہو۔

۱۲۷۔ ایسی املاک وصول کرنا جو دفعات ۱۲۵ اور ۱۲۶ میں مذکورہ جنگ یا غارت گری سے حاصل کی گئی ہو۔ جو کوئی شخص کوئی املاک یہ جان کر وصول کرے کہ وہ دفعات ۱۲۵ اور ۱۲۶ میں مذکورہ جرائم میں سے کسی کے ارتکاب سے حاصل کی گئی ہے، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانہ اور اس طور سے وصول کردہ املاک کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۲۸۔ سرکاری ملازم کا اسیر مملکت یا جنگی قیدی کو عمداً بھاگ جانے کی اجازت دینا۔ جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہوتے ہوئے کسی اسیر مملکت یا جنگی قیدی کو تحویل میں رکھتے ہوئے، مذکورہ اسیر کو عمداً کسی ایسی جگہ سے بھاگ جانے دے جس میں مذکورہ اسیر زیر حراست ہو، تو اسے[3][عمر قید] کی سزا یا کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی، جو دس سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] لفظ ''ایشیائی''، ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۸۸ء کی دفعہ ۲ کی رو سے حذف کیا گیا۔

[2] فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ'' کی جگہ، تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ ۱۹۵۶ء)۔

[3] اصلاح قانون موضوعہ آرڈیننس، ۱۹۷۲ء، (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۱۲۹۔ سرکاری ملازم جو غفلت سے مذکورہ اسیر کو بھاگنے دے۔ جو کوئی شخص، سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور کسی اسیر مملکت یا جنگی قیدی کو حراست میں رکھتے ہوئے، مذکورہ اسیر کو غفلت سے کسی ایسی جائے حراست سے بھاگ جانے دے جس میں مذکورہ قیدی زیر حراست ہو، تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بامشقت کی سزا دی جائے گی، جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۳۰۔ اسیر مذکور کو بھگانے میں مدد دینا، یا اس کو چھڑانا یا پناہ دینا۔ جو کوئی شخص دانستہ طور پر کسی اسیر مملکت یا جنگی قیدی کی تحویل جائز سے بھاگ جانے میں اعانت کرے، یا امداد دے یا کسی مذکورہ اسیر کو چھڑائے یا چھڑانے کی کوشش کرے، یا کسی مذکورہ اسیر کو جو تحویل جائز سے بھاگ گیا ہو، پناہ دے یا اسے چھپائے یا مذکورہ اسیر کو پھر سے گرفتار کیے جانے میں کوئی مزاحمت کرے یا مزاحمت کرنے کی کوشش کرے تو اسے [1][عمر قید] کی سزا، یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح: کوئی اسیر مملکت یا جنگی قیدی جسے پیرول پر [2][پاکستان] میں خاص حدود کے اندر آزاد رہنے کی اجازت دی گئی ہو اگر وہ ان حدود سے باہر چلا جائے جن کے اندر اسے آزاد رہنے کی اجازت دی گئی ہو تو کہا جائے گا کہ وہ حراست جائز سے بھاگ گیا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۔ قانون اصلاح موضوعہ آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۵ء) کی رو سے "صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت" کی جگہ تبدیل کیا گیا جو قبل ازیں فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکل ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے "برطانوی ہند" کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

باب ۷

بری [1][بحری اور ہوائی فوج]

سے متعلق جرائم کے بارے میں

۱۳۱۔ فوج کی بغاوت میں اعانت کرنا، یا کسی سپاہی، ملاح یا ہواباز کو اپنا فرض منصبی انجام نہ دینے کے لیے اکسانا۔
جو کوئی [2][پاکستان] کی بری، [3][بحری یا ہوائی فوج] کے کسی افسر، سپاہی [4][ملاح یا ہواباز] کی بغاوت کے ارتکاب میں اعانت کرے یا کسی مذکورہ افسر، سپاہی [4][ملاح یا ہواباز] کو اس کی وفاداری یا اس کے فرض منصبی سے ورغلانے کی کوشش کرے تو اسے [5][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[6][تشریح: اس دفعہ میں، الفاظ ''افسر''، ''سپاہی''، ''ملاح''، یا ''ہواباز'' میں بری افواج پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۲ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۵۲ء) یا بحری افواج پاکستان آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۳۵ مجریہ ۱۹۶۱ء) یا فضائی افواج پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۵۳ء) کے، جیسی بھی صورت ہو، تابع کوئی شخص شامل ہے۔]

THE PAKISTAN CODE

۱۔ ایکٹ تنسیخ و ترمیم، ۱۹۲۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''اور بحری فوج'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۳۔ ایکٹ تنسیخ و ترمیم، ۱۹۲۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''یا بحری فوج'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۴۔ بحوالہ عین ماقبل ''یا ملاح'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۵۔ آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۶۔ تشریح جو ابتدا میں مجموعہ تعزیرات ہند، ترمیمی ایکٹ، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء) کی رو سے شامل کی گئی تھی اور بعد ازاں ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء، نمبر ۳۵ بابت ۱۹۳۴ء اور آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی رو سے اس میں ترمیم کی گئی تھی حسب بالا پڑھے جانے کے لیے وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلان) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے تبدیل کر دی گئی۔

۱۳۲۔ فوج کی بغاوت میں اعانت، اگر بغاوت کا ارتکاب مذکورہ اعانت کے باعث عمل میں آئے۔ جو کوئی شخص [۱][پاکستان] کی بری، [۲][بحری یا ہوائی افواج] کے کسی افسر، سپاہی [۳][ملاح یا ہوا باز] کی طرف سے بغاوت کے ارتکاب میں اعانت کرے تو اگر مذکورہ اعانت کے باعث بغاوت وقوع پذیر ہو تو اسے سزائے موت یا [۴][عمر قید] کی سزا، یا کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۳۳۔ ایسے حملے میں اعانت جو کوئی سپاہی، ملاح یا ہوا باز اپنے افسر اعلیٰ پر اس وقت کرے جب وہ اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو۔ جو کوئی شخص [۱][پاکستان] کی بری، [۲][بحری یا ہوائی افواج] میں کسی افسر، سپاہی [۳][ملاح یا ہوا باز] کی طرف سے کسی افسر اعلیٰ پر جو اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو کسی حملے میں اعانت کرے، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۳۴۔ مذکورہ حملے میں اعانت، اگر حملے کا ارتکاب واقع ہو جائے۔ جو کوئی شخص [۱][پاکستان] کی بری، [۲][بحری یا ہوائی افواج] میں کسی افسر، [۳][سپاہی ملاح یا ہوا باز] کی طرف سے کسی افسر اعلیٰ پر جو اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو۔ کسی حملے میں اعانت کرے تو، اگر مذکورہ حملہ کا ارتکاب مذکورہ اعانت کے باعث وقوع پذیر ہو جائے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۳۵۔ سپاہی، ملاح یا ہوا باز کے ملازمت چھوڑ بھاگنے میں اعانت کرنا۔ جو کوئی شخص [۱][پاکستان] کی بری، [۲][بحری یا ہوائی افواج] کے کسی افسر، سپاہی [۳][ملاح یا ہوا باز] کے ملازمت چھوڑ بھاگنے میں اعانت کرے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۲۔ ایکٹ تنسیخ وترمیم، ۱۹۲۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اول کی رو سے ''یا بحری فوج'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۳۔ بحوالہ عین ماقبل ''یا ملاح'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۴۔ آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۳۶۔ ملازمت چھوڑ بھاگنے والے کو پناہ دینا۔ جو کوئی شخص ماسوائے ایسے شخص کے جسے ذیل میں مستثنیٰ قرار دے دیا گیا ہے یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ۱[پاکستان] کی بری، ۲[بحری یا ہوائی افواج] کا کوئی افسر، سپاہی ۳[ملاح یا ہواباز] ملازمت چھوڑ بھاگا ہے، مذکورہ افسر، سپاہی ۳[ملاح یا ہواباز] کو پناہ دے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استثناء۔ یہ حکم اس صورت پر محیط نہیں ہے جبکہ زوجہ کی طرف سے شوہر کو پناہ دی گئی ہو۔

۱۳۷۔ کسی تجارتی جہاز پر ملازمت چھوڑ بھاگنے والا جو اس کے کپتان کی غفلت کی وجہ سے چھپ گیا ہو۔ کسی ایسے تجارتی جہاز کا کپتان یا انچارج شخص جس پر [۱][پاکستان] کی بری، [۲][بحری یا ہوائی افواج] سے ملازمت چھوڑ بھاگنے والا چھپا ہوا ہو، اگرچہ اس کو مذکورہ پوشیدگی کا علم نہ ہو تو [۴][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا، حالانکہ مذکورہ پوشیدگی کا اس کو علم ہوتا اگر کپتان یا انچارج شخص کی حیثیت سے وہ فرائض منصبی میں غفلت نہ برتتا یا جہاز کے نظم وضبط میں کچھ نقص نہ ہوتا۔

۱۳۸۔ سپاہی، ملاح یا ہواباز کے حکم عدولی کے فعل میں اعانت کرنا۔ جو کوئی شخص کسی ایسے فعل میں اعانت کرے جس کو وہ [۱][پاکستان] کی بری، [۲][بحری یا ہوائی افواج] کے کسی افسر، سپاہی، [۳][ملاح یا ہواباز] کا حکم عدولی کرنے کا فعل سمجھتا ہو، اگر مذکورہ حکم عدولی کے فعل کا ارتکاب مذکورہ اعانت کے باعث وقوع پذیر ہو، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳ر مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۲۔ ایکٹ تنسیخ وترمیم، ۱۹۲۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اول کی رو سے ''یا بحری فوج'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۳۔ بحوالہ عین ماقبل ''یا ملاح'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۴۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''پانچ سو روپے'' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۳۸الف۔ [قبل الذکر دفعات کا ہندوستانی بحری فوج پر اطلاق] ایکٹ ترمیمی، ۱۹۳۴ء (نمبر ۳۵ بابت ۱۹۳۴ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے منسوخ کی گئی۔

[۱]۱۳۹۔ بعض قوانین کے تابع اشخاص۔ بری افواج پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۲ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۵۲ء) فضائی افواج پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۵۳ء) یا بحری افواج پاکستان آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۳۵ مجریہ ۱۹۶۱ء) کے تابع کوئی شخص اس باب میں تعریف کیے گئے جرائم میں سے کسی کے لیے اس مجموعہ قوانین کے تحت سزا کا پابند نہیں ہوگا۔]

۱۴۰۔ سپاہی، ملاح یا ہواباز کی وردی پہننا یا ان کے نشان لگانا۔ جو کوئی شخص [۲][پاکستان] کی بری، [۳][بحری یا ہوائی] فوج کی ملازمت میں سپاہی ، [۴][ملاح یا ہواباز] نہ ہوتے ہوئے کوئی ایسا لباس یا کوئی ایسا نشان جو مذکورہ سپاہی [۴][ملاح یا ہواباز] کے نشان سے مشابہت رکھتا ہو، اس نیت سے یا لگائے کہ یہ باور ہو کہ وہ مذکورہ سپاہی [۴][ملاح یا ہوا باز] ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جو [۵][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک ہوسکتی ہے، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۱۔ دفعہ ۱۳۹ جس طرح کہ اس میں ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء، نمبر ۳۵ بابت ۱۹۳۴ء، نمبر ۳۹ بابت ۱۹۵۲ء، نمبر ۱۴ بابت ۱۹۳۲ء، نمبر ۶ بابت ۱۹۵۳ء اور آرڈیننس نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء کی رو سے ترمیم کی گئی تھی حسب بالا پڑھے جانے کے لیے وفاقی قوانین (نظر ثانی واستقرار) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے تبدیل کر دی گئی ہے۔

۲۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)۔

۳۔ ایکٹ تنسیخ وترمیم، ۱۹۲۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اول کی رو سے ''یا بحری'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۴۔ بحوالہ عین ماقبل لفظ ''ملاح'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۵۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''پانچ سو روپے'' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

باب ۸

عافیت عامہ کے خلاف جرائم کے بارے میں

۱۴۱۔ مجمع خلاف قانون۔ پانچ یا زیادہ اشخاص کا کوئی مجمع ''مجمع خلاف قانون'' کے نام سے موسوم کیا جائے گا، اگران اشخاص کی جن سے مجمع مرکب ہے غرض مشترک ہو کہ۔۔۔۔۔

اوّل۔ [1][2][وفاقی] یا صوبائی حکومت یا مقنّنہ]، یا کسی سرکاری ملازم کو مذکورہ سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے استعمال میں جبر مجرمانہ سے یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرایا جائے؛ یا

دوم۔ کسی قانون یا کسی قانونی کارروائی کی تعمیل میں مزاحمت کی جائے؛ یا

سوم۔ کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ، یا کسی دیگر جرم کا ارتکاب کیا جائے؛ یا

چہارم۔ کسی شخص پر جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعہ، املاک کا قبضہ لیا جائے یا حاصل کیا جائے یا کسی شخص کو حق آمدورفت، یا پانی کے استعمال کے حق کے استفادہ سے یا کسی دوسرے غیر مادی حق سے جو اس کے قبضہ یا استفادہ میں ہو، محروم کیا جائے یا کوئی حق یا فرضی حق نافذ کیا جائے؛ یا

پنجم۔ جبر مجرمانہ، یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعہ، کسی شخص کو اس فعل کے کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً پابند نہ ہو، یا ایسے فعل کے ترک کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو، مجبور کیا جائے۔

تشریح۔ کوئی مجمع جو اس وقت خلاف قانون نہ تھا جبکہ وہ اکٹھا ہوا تھا، بعد ازاں مجمع خلاف قانون بن سکتا ہے۔

۱۴۲۔ مجمع خلاف قانون کا رکن ہونا۔ جو کوئی شخص، ان حقائق سے واقف ہوتے ہوئے جو کسی مجمع کو مجمع خلاف قانون بنا دیتے ہیں، بالا ارادہ مذکورہ مجمع میں شامل ہو جائے، یا شامل رہے تو کہا جائے گا، کہ شخص مذکورہ مجمع خلاف قانون کا رکن ہے۔

---

[1] فرمان تطبیق۔۱۹۳۷ء کی روسے ''ہندوستان کی حکومت مقننہ یا انتظامیہ یا کسی پریذیڈنسی کی حکومت یا کسی لیفٹیننٹ گورنر'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] فرمان تطبیق وفاقی قوانین، ۱۹۷۵ء (فرمان صدر نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست کی روسے ''مرکزی'' کی جگہ تبدیل کیا۔

۱۴۳۔ **سزا۔** جو کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون کا رکن ہو، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۴۴۔ **مجمع خلاف قانون میں مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر شریک ہونا۔** کوئی شخص، جو کسی مہلک ہتھیار سے، یا کسی چیز سے مسلح ہوتے ہوئے، جس کو اگر جارحانہ ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہو، کسی مجمع خلاف قانون کا رکن ہو تو، اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۴۵۔ **مجمع خلاف قانون میں یہ جانتے ہوئے شامل ہونا یا اس میں شامل رہنا، کہ اس کو منتشر ہونے کا حکم دیا جا چکا ہے۔**
جو کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جانتے ہوئے شامل ہو جائے، یا شامل رہے کہ مذکورہ مجمع خلاف قانون کو مقررہ قانونی طریقے کے مطابق منتشر ہونے کا حکم دیا جا چکا ہے، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۴۶۔ **بلوہ۔** جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اس کے کسی رکن کی طرف سے مجمع مذکورہ کی غرض مشترک کے حصول کے لیے جبر یا تشدد مجرمانہ کا استعمال کیا جائے، تو مذکورہ مجمع کا ہر رکن بلوہ کرنے کے جرم کا مجرم ہو گا۔

۱۴۷۔ **بلوہ کی سزا۔** جو کوئی شخص بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۱۴۸۔ **مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔** جو کوئی شخص کسی مہلک ہتھیار سے یا کسی ایسی چیز سے مسلح ہوتے ہوئے جس کو اگر جارحانہ ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہو، بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو اسے کسی بھی قسم کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۴۹۔ **مجمع خلاف قانون کا ہر رکن اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب غرض مشترک حاصل کرنے کے واسطے کیا جائے۔**
اگر مجمع خلاف قانون کے کسی رکن کی طرف سے مجمع مذکور کی غرض مشترک حاصل کرنے کے لیے کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے یا پھر کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جائے جس کو مجمع مذکور کے ارکان جانتے ہوں کہ مذکورہ غرض کے حاصل کرنے میں اس کے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر وہ شخص جو مذکورہ جرم کا ارتکاب کے وقت اس مجمع کا رکن ہو، جرم مذکور کا مجرم ہے۔

۱۵۰۔ مجمع خلاف قانون میں شرکت کے لیے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اجرت پر رکھنے سے اغماض کرنا۔ جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو کسی مجمع خلاف قانون میں شامل ہونے یا اس کا رکن بننے کے لیے اجرت پر رکھے یا کام پر لگائے یا ملازم رکھے یا ترغیب دے یا اجرت پر رکھنے، کام پر لگانے یا ملازم رکھنے سے اغماض کرے تو وہ مذکورہ مجمع خلاف قانون کا رکن ہونے کی حیثیت سے اور کسی ایسے جرم کے لیے جس کا مذکورہ طور پر اجرت پر رکھے جانے، کام پر لگانے یا ملازم رکھنے کے باعث کوئی مذکورہ شخص مذکورہ مجمع خلاف قانون کے رکن کی حیثیت سے، مرتکب ہو، اسی طریق پر مستوجب سزا ہوگا گویا وہ مذکورہ مجمع خلاف قانون کا رکن رہ چکا ہو یا اس نے خود ہی مذکورہ جرم کا ارتکاب کیا ہو۔

۱۵۱۔ پانچ یا پانچ سے زیادہ کے کسی مجمع میں اس کے منتشر ہو جانے کا حکم صادر ہو جانے کے بعد دانستہ طور پر شامل ہونا یا شامل رہنا۔ جو کوئی شخص پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع میں جس میں امن عامہ میں خلل پڑنے کا احتمال ہو، مذکورہ مجمع کو قانونی طور پر منتشر ہونے کا حکم صادر ہو جانے کے بعد دانستہ طور پر شریک ہو یا شریک رہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح:۔ اگر دفعہ ۱۴۱ کے مفہوم میں مجمع، مجمع خلاف قانون ہو تو مجرم دفعہ ۱۴۵ کے تحت سزا کا مستوجب ہوگا۔

۱۵۲۔ بلوہ وغیرہ کو روکتے وقت کسی سرکاری ملازم پر حملہ کرنا یا اس کی مزاحمت کرنا۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم پر جبکہ مذکورہ ملازم کسی مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے یا کسی بلوہ یا ہنگامہ کے وقت مذکورہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی انجام دینے کی کوشش کر رہا ہو، حملہ کرے یا حملہ کرنے کی دھمکی دے یا مزاحمت کرے یا مزاحمت کرنے کی کوشش کرے یا مذکورہ سرکاری ملازم پر جبر مجرمانہ استعمال کرے یا جبر مجرمانہ استعمال کرنے کی دھمکی دے یا کوشش کرے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۵۳۔ بلوہ کرنے کی نیت سے اشتعال دلانا۔ بلوہ ہونے کی صورت میں؛ بلوہ نہ ہونے کی صورت میں۔

جو کوئی شخص مضرت رساں فعل سے یا محض ارادے سے، کوئی امر خلاف قانون کر کے کسی شخص کو اس نیت سے یا یہ جانتے ہوئے اشتعال دلائے کہ اس اشتعال کے باعث بلوہ کا جرم وقوع میں آنے کا احتمال ہے تو اگر اس اشتعال کے باعث بلوہ کے جرم کا ارتکاب وقوع پذیر ہو تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛ اور اگر بلوہ کے جرم کا ارتکاب وقوع پذیر نہ ہو تو کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

[۱]۱۵۳الف۔ **مختلف گروہوں وغیرہ کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا۔** جو کوئی شخص،۔۔۔۔۔

(الف) الفاظ کے ذریعہ، خواہ زبانی یا تحریری، یا علامات کے ذریعے یا دکھائی دینے والے خاکوں کے ذریعہ یا بصورت دیگر مختلف مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہوں یا ذاتوں یا جماعتوں کے درمیان مذہب، نسل، جائے پیدائش، رہائش، زبان، ذات یا جماعت کی بناء پر یا کسی دوسری بناء پر، جو بھی ہو، منافرت یا دشمنی کے جذبات، نفرت یا عداوت کو فروغ دے یا فروغ دینے پر اکسائے یا فروغ دینے یا اکسانے کا اقدام کرے؛ یا

(ب) کسی ایسے فعل کا ارتکاب کرے یا کسی دوسرے شخص کو ارتکاب کرنے پر اکسائے جو مختلف مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہوں یا ذاتوں یا جماعتوں یا اشخاص کے ایسے کسی گروہوں کے درمیان جو بایں طور قابل شناخت ہو، کسی بھی بنا پر، جو بھی ہو، ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے مضرت رساں ہو اور جو عافیت عامہ میں خلل ڈالے یا جس میں خلل پڑنے کا احتمال ہو؛ یا

(ج) کسی دوسرے شخص کو کسی مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہ یا ذات یا جماعت یا اشخاص کے کسی ایسے گروہ، جو کسی بھی بناء پر، جو بھی ہو، کے خلاف کسی قسم کے مظاہرے، تحریک، پریڈ یا اسی قسم کی دیگر سرگرمی کا انتظام کرنے کے لیے منظّم کرے یا اکسائے جس کا مقصد یہ ہو کہ کسی مذکورہ سرگرمی میں حصہ لینے والے جبر مجرمانہ یا تشدد کا استعمال کریں یا انہیں اس کے استعمال کے لیے تربیت دی جائے یا یہ جانتے ہوئے کہ کسی مذکورہ سرگرمی میں اس بات کا احتمال ہے کہ اس میں حصہ لینے والے جبر مجرمانہ یا تشدد کا استعمال کریں گے یا انہیں اس کی تربیت دی جائے گی یا کسی ایسی سرگرمی میں حصہ لے یا کسی دوسرے شخص کو اکسائے جس کا مقصد جبر مجرمانہ تشدد کا استعمال کرنا یا اس کے استعمال کی تربیت دینا ہو یا یہ جانتے ہوئے کہ کسی مذکورہ سرگرمی میں اس بات کا احتمال ہے کہ اس میں حصہ لینے والے جبر مجرمانہ یا تشدد کا استعمال کریں گے یا انہیں اس کی تربیت دی جائے گی اور کسی مذکورہ سرگرمی سے،

---

[۱] دفعہ ۱۵۳الف بحسبِ بالا پڑھے جانے کے لئے یکے بعد دیگرے مجموعہ تعزیرات ہند، (ترمیمی) ایکٹ، ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۵، فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول اور قانون فوجداری، (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۷۳ء) کی دفعہ ۲ (نفاذ پذیر از ۲۸ جولائی، ۱۹۷۳ء) کی روسے ترمیم کی گئی۔

خواہ کسی بھی بناء پر ہو، مذکورہ مذہب، نسل، زبان یا علاقائی گروہ یا ذات یا جماعت کے ارکان میں خوف یا خطرہ یا عدم تحفظ کا احساس پیدا ہو یا اس کے پیدا ہونے کا احتمال ہو،

تو اسے پانچ سال کی مدت تک کی سزائے قید اور جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

تشریح: عداوتانہ نیت کے بغیر اور نیک نیتی سے انہیں دور کرنے کی خاطر ان امور کی نشان دہی کرنا جن سے مختلف مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہوں یا ذاتوں یا جماعتوں کے درمیان دشمنی یا نفرت کے جذبات پیدا ہو رہے ہوں، یا دشمنی یا نفرت کے جذبات پیدا ہونے کا رجحان پایا جاتا ہو، دفعہ ہذا کے مفہوم میں جرم کی حد کو نہیں پہنچتا۔]

[1]۱۵۳اب۔ **طلبا وغیرہ کو سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینا۔** جو کوئی شخص الفاظ کے ذریعے خواہ زبانی یا تحریری، یا علامات کے ذریعہ یا دکھائی دینے والے خاکوں کے ذریعے، یا بصورت دیگر کسی طالب علم کو یا طلباء کے کسی طبقہ کو یا طلباء میں دلچسپی لینے والے یا ان سے متعلقہ کسی ادارے کو کسی سیاسی سرگرمی میں [2][جو امن عامہ میں خلل ڈالے یا اسے نقصان پہنچائے یا جس سے خلل پڑنے یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو] حصہ لینے کی ترغیب دے یا ترغیب دینے کی کوشش کرے تو اسے دو سال تک سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

۱۵۴۔ **اس زمین کا مالک یا قابض جس پر مجمع خلاف قانون جمع ہو۔** جب کبھی کوئی مجمع خلاف قانون یا بلوہ ہو تو اس زمین کا مالک یا قابض جس پر مذکورہ مجمع خلاف قانون جمع ہوا ہو یا مذکورہ بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو اور مذکورہ زمین میں مفاد رکھنے والا یا مفاد رکھنے کا دعویدار کوئی شخص [3][تین] ہزار روپے تک جرمانے کا مستوجب ہوگا، اگر وہ یا اس کا کوئی کارندہ یا منتظم یہ جانتے ہوئے کہ جرم مذکورہ کا ارتکاب ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کے ارتکاب کا احتمال ہے اس افسر اعلیٰ کو جو قریب ترین پولیس اسٹیشن پر مامور ہو اس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نہ کرے اور اس صورت میں کہ وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس جرم کا ارتکاب کیا جانے والا تھا وہ تمام جائز ذرائع جو جرم مذکور کے انسداد کے لیے یا اس کے یا ان کے اختیار میں ہوں، استعمال نہ کرے یا نہ کریں اور جرم مذکور کے وقوع پذیر ہونے کے وقت مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے یا بلوہ کو فرد کرنے میں تمام جائز ذرائع جو اس کے یا ان کے اختیار میں ہوں استعمال نہ کرے یا نہ کریں۔

---

[1] دفعہ ۱۵۳اب آرڈیننس (ترمیم ثانی) مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۹۶۲ء (نمبر ۷۰ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

[2] ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۹۶۵ء (نمبر ۲۰ بابت ۱۹۶۵ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیے گئے۔

[3] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''ایک ہزار روپے'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۱۵۵۔ اس شخص کی ذمہ داری جس کے مفاد کے لیے بلوے کا ارتکاب کیا جائے۔ جب کبھی کسی بلوے کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے مفاد کے لیے یا اس کی خاطر کیا جائے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا قابض ہو، جس کے سلسلے میں مذکورہ بلوہ ہوا ہو یا جو شخص مذکورہ زمین میں یا اس تنازع کی بابت جس سے بلوہ ہوا ہو کسی مفاد کا دعویدار ہو یا جس نے اس سے کوئی فائدہ قبول کیا ہو یا حاصل کیا ہو تو مذکور شخص جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا، اور اگر وہ یا اس کا کارندہ یا منتظم یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ مذکورہ بلوہ کا ارتکاب کا احتمال تھا یا یہ کہ اس مجمع خلاف قانون کے، جس کے ذریعہ مذکور بلوہ کا ارتکاب ہوا تھا، جمع ہونے کا احتمال تھا، مذکور مجمع یا بلوہ کو روکنے اور اس کو فرد کرنے اور منتشر کرنے کے لیے وہ تمام جائز ذرائع جو اس کے یا ان کے اختیار میں ہوں علیٰ الترتیب استعمال نہ کرے یا نہ کریں۔

۱۵۶۔ مالک یا قابض کے کارندے کی ذمہ داری جس کے مفاد کے لیے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔ جب کبھی کسی بلوے کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے مفاد کے لیے یا اس کی خاطر کیا جائے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا قابض ہو جس کے سلسلے میں مذکور بلوہ ہوا ہو یا جو شخص مذکورہ زمین میں یا اس جھگڑے کے موضوع میں جس سے بلوہ ہوا ہو، کسی مفاد کا دعویدار ہو یا جس نے اس سے کوئی فائدہ قبول کیا ہو یا حاصل کیا ہو، تو مذکورہ شخص کا کارندہ یا منتظم جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا اگر مذکورہ کارندہ یا منتظم یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ مذکورہ بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تھا یا یہ کہ اس مجمع خلاف قانون کہ، جس کے ذریعہ مذکورہ بلوہ کا ارتکاب ہوا تھا، جمع ہونے کا احتمال تھا، مذکورہ بلوہ یا مجمع کو روکنے اور اس کو فرد کرنے اور منتشر کرنے کے لیے وہ تمام جائز ذرائع جو اس کے اختیار میں ہوں، استعمال نہ کرے۔

۱۵۷۔ ایسے اشخاص کو پناہ دینا جنہیں کسی مجمع خلاف قانون کے لیے اجرت پر رکھا گیا ہو۔ جو کوئی کسی شخص ایسے اشخاص کو یہ جانتے ہوئے کہ مذکورہ اشخاص کسی مجمع خلاف قانون میں شامل ہونے یا اس کے رکن بننے کے لیے اجرت پر رکھے گئے ہیں، کام پر لگائے گئے ہیں یا ملازم رکھے یا اجرت پر رکھے، کام پر لگائے یا ملازم رکھے جانے والے ہیں کسی گھر یا احاطے میں جو اس کے قبضے یا تحویل میں ہو یا اس کے اختیار میں ہو، پناہ دے، آنے دے یا جمع کرے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۵۸۔ مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں حصہ لینے کے لیے اجرت پر رکھا جانا۔ جو کوئی شخص دفعہ ۱۴۱ میں مصرحہ افعال میں سے کسی فعل کے کرنے یا اس کے کرنے میں مدد دینے کے لیے کام پر لگایا ہو یا اجرت پر رکھا گیا ہو یا اجرت پر رکھے جانے یا کام پر لگائے جانے کی پیشکش کرے یا کوشش کرے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی،

THE PAKISTAN CODE

یا مسلح ہو کر جانا۔ اور کوئی شخص، جو قبل الذکر طور پر کام پر لگایا گیا ہو یا اجرت پر رکھا گیا ہو، کسی مہلک ہتھیار یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو کر جسے جارحانہ ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے ہلاکت واقع ہو جانے کا احتمال ہو، مسلح ہو کر جائے یا مسلح ہو کر جانے کے لیے کام پر لگے یا پیشکش کرے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۵۹۔ ہنگامہ۔ جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص، کسی عام مقام پر لڑنے سے امن عامہ میں خلل انداز ہوں تو، کہا جائے گا کہ وہ ''ہنگامہ کرنے کے مرتکب ہوئے ہیں''۔

۱۶۰۔ ہنگامہ کے ارتکاب کی سزا۔ جو کوئی شخص ہنگامہ کا مرتکب ہوا ہو، اُسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا [۱][تین سو روپے] تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''ایک سو روپے'' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۹

ان جرائم کے بارے میں جو سرکاری ملازمین سے سرزد ہوں یا ان سے متعلق ہوں

۱۶۱۔ سرکاری ملازم کا کسی کار منصبی سے متعلق اجر جائز کے سوائے ناجائز معاوضہ لینا۔ جو کوئی شخص، بحیثیت سرکاری ملازم یا سرکاری ملازم ہونے کی توقع رکھتے ہوئے، کسی شخص سے اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لیے، جو بھی ناجائز معاوضہ ماسوائے اجر جائز کی وجہ سے تحریک یا حق سعی کے طور پر اس لیے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے کے لیے تیار ہو جائے یا حاصل کرنے کے کوشش کرے، کہ وہ کوئی کار منصبی انجام دے یا انجام دینے سے باز رہے، یا اپنے سرکاری ملازم فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی پاسداری یا مخالفت کرے یا پاسداری یا مخالفت کرنے سے باز رہے، یا ۱[۲[وفاقی] یا کسی صوبائی حکومت یا مقننہ سے متعلق] یا کسی سرکاری ملازم سے متعلق بایں حیثیت کسی شخص کی کوئی خدمت بجالائے یا اسے نقصان پہنچائے یا خدمت بجالانے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرے، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریحات: ''سرکاری ملازم ہونے کی توقع رکھتے ہوئے'' اگر کوئی شخص جس کو کوئی عہدہ ملنے کی توقع نہ ہو دوسروں کو دھوکا دے کر یہ باور کراتے ہوئے کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرے کہ اسے کوئی عہدہ ملنے والا ہے اور اس کے بعد وہ ان کی خدمت کرے گا، تو وہ فریب دہی کا مجرم ہوسکتا ہے لیکن دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا مجرم نہیں ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''ہندوستان کی حکومت مقننہ یا انتظامیہ سے متعلق، یا کسی پریذیڈنسی کی حکومت سے متعلق یا کسی لیفٹیننٹ گورنر سے متعلق'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ وفاقی تطبیق، قوانین فرمان، ۱۹۷۵ء (صدارتی فرمان نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست کی رو سے ''مرکزی'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

''ناجائز معاوضہ''۔ لفظ ''ناجائز معاوضہ'' صرف اس شے تک محدود نہیں ہے جو زر سے متعلق ہو یا جس کی قیمت کا اندازہ زر سے لگایا جاسکے۔

''اجرِ جائز''۔ الفاظ ''اجر جائز'' ایسے اجر تک ہی محدود نہیں ہے جس کا کوئی سرکاری ملازم جائز طور پر مطالبہ کر سکتا ہو، بلکہ اس میں وہ تمام اجر شامل ہے جس کے قبول کرنے کی [1][اس حاکم مجاز کی، جس نے اسے ملازم رکھا ہو]

طرف سے اسے اجازت ہو۔

''وجہ تحریک یا حق سعی'' کوئی شخص جو کسی ایسے کام کی وجہ تحریک کے طور پر جس کے کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہ ہو، ایسا کام کرنے کے لیے حق سعی کے طور پر جو اس نے انجام نہ دیا ہو، کوئی ناجائز معاوضہ حاصل کرے تو وہ الفاظ مذکور کے دائرہ میں آتا ہے۔

[2][**'سرکاری ملازم'**۔ اس دفعہ میں اور دفعات ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹ اور ۴۰۹ میں 'سرکاری ملازم' میں وفاقی حکومت کے یا اس کے اختیار مجاز کے تحت قائم شدہ، زیرنگرانی یا زیر انتظام کسی کارپوریشن یا دیگر ہیئت یا تنظیم کا کوئی ملازم شامل ہے۔]

تمثیلیں

(الف) الف، ایک منصف ایک بینکار ض سے کوئی ملازمت اپنے بھائی کے لیے ض کے بینک میں اس حق سعی کے طور پر حاصل کرتا ہے کہ اس نے ض کے حق میں کسی مقدمہ کا فیصلہ کیا ہے۔ الف نے دعوی ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف، جو کسی [3][غیر] ملک میں [4][قونصل] کے عہدہ پر فائز ہے مذکورہ ملک کے وزیر سے ایک لاکھ روپیہ قبول کرتا ہے۔ یہ تو ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ الف نے یہ رقم کوئی خاص کار منصبی کرنے یا اس سے باز رہنے کے

۱۔ ترمیمی قانون فوجداری، ایکٹ ۱۹۵۳ء (نمبر ۳۷ بابت ۱۹۵۳ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ''اس حکومت کی جس کی وہ خدمت انجام دیتا ہو'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ قوانین انسداد بدعنوانی (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۷۷ء (نمبر ۱۳ بابت ۱۹۷۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

۳۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ذیلی'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۴۔ بحوالہ عین ماقبل 'ریذیڈنٹ'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳/ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

لیے یا[1][حکومت پاکستان] سے متعلق مذکورہ ملک کی کوئی خاص خدمت کرنے کے لیے یا خدمت کرنے کی کوشش کرنے کے لیے حق سعی یا وجہ تحریک کے طور پر قبول کی تھی لیکن یہ معلوم ہوتا ہے کہ الف نے رقم اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں مذکورہ ملک کی عام طور پر طرف داری کرنے کے لیے وجہ تحریک یا حق سعی کے طور پر قبول کی تھی۔ الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) ایک سرکاری ملازم الف، ض کو غلط طور پر یہ باور کرنے کی ترغیب دیتا ہے کہ الف کے اثر رسوخ کی بناء پر جو اسے حکومت میں حاصل ہے، ض کو خطاب مل گیا ہے اور اس طرح ض کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ اس خدمت کے حق سعی کے طور پر الف کو کوئی رقم دے۔ الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

۱۶۲۔ سرکاری ملازم کو بداعمال یا ناجائز ذرائع سے متاثر کرنے کے لیے ناجائز معاوضہ وصول کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص سے اپنے لئے یا کسی دوسرے شخص کے لیے، کوئی بھی ناجائز معاوضہ بطور وجہ تحریک یا حق سعی اس لیے حاصل کرے یا قبول کرے یا قبول کرنے کے لیے تیار ہو جائے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے کہ وہ بداعمال یا ناجائز ذرائع سے کسی سرکاری ملازم کو کوئی کار منصبی انجام دینے یا انجام دینے سے باز رہنے کے لیے یا ملازم مذکور کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی طرف داری یا مخالفت کرنے کے لیے یا کسی شخص کی [2][[3][وفاقی] یا کسی صوبائی حکومت یا مقننہ سے متعلق] یا کسی سرکاری ملازم سے متعلق بایں حیثیت کوئی خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کے لیے یا کوئی خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کے لیے، اکسائے گا تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''برطانوی حکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

۲۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''ہندوستان کی حکومت مقننہ یا انتظامیہ سے متعلق یا پریذیڈنسی کی حکومت سے متعلق یا کسی لیفٹیننٹ گورنر سے متعلق'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۳۔ فرمان وفاقی تطبیق قوانین، ۱۹۷۵ء (فرمان صدر نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست کی رو سے ''مرکزی حکومت'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۶۳۔ سرکاری ملازم پر ذاتی اثر ورسوخ استعمال کرنے کے لیے ناجائز معاوضہ وصول کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص سے اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لیے، کوئی بھی ناجائز معاوضہ بطور وجہ تحریک یا حق سعی اس لیے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے کے لیے تیار ہو جائے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے کہ وہ ذاتی اثر ورسوخ کے استعمال کے ذریعہ سے کسی سرکاری ملازم کو کوئی کار ہائے منصبی انجام دینے، یا انجام دینے سے باز رہنے کے لیے یا ملازم مذکور کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی طرف سے طرف داری یا مخالفت کرنے کے یا کسی شخص کی ا[۲[وفاقی] یا کسی صوبائی حکومت یا مقننہ سے متعلق] یا کسی سرکاری ملازم سے متعلق بایں حیثیت کوئی خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کے لیے یا کوئی خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کے لیے، اکسائے گا تو اسے ایک سال تک قید بلا مشقت کی سزا یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

ایک وکیل جو ایک جج کے سامنے ایک مقدمہ کے دلائل پیش کرنے کے لیے فیس وصول کرتا ہے، ایک شخص جو حکومت کے نام محضر کی ترتیب اور تصحیح کے لیے جس میں سائل کے دعویٰ اور خدمات بیان کی گئی ہوں، اجرت وصول کرتا ہے؛ مجرم زیر سزائے موت کے لیے ایک تنخواہ دار کارندہ جو حکومت کے سامنے ایسے بیانات پیش کرتا ہے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سزائے موت خلاف انصاف تھی، دفعہ ہذا کے دائرہ میں نہیں ہیں کیونکہ وہ ذاتی اثر ورسوخ استعمال نہیں کرتے ہیں یا استعمال کرنے کے مدعی نہیں ہوتے ہیں۔

۱۶۴۔ سرکاری ملازم کے لیے دفعہ ۱۶۲ یا ۱۶۳ میں تعریف شدہ جرائم کی اعانت کی سزا۔ جو کوئی شخص، ایسا سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، جس کی بابت پچھلی ماقبل دونوں دفعات میں تعریف شدہ جرائم میں سے کسی ایک کا ارتکاب ہوا ہو، جرم کی اعانت کرے، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''ہندوستان کی حکومت مقننہ یا انتظامیہ سے متعلق، یا پریذیڈنسی کی حکومت سے متعلق یا کسی لیفٹیننٹ گورنر سے متعلق'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ وفاقی تطبیق قوانین فرمان، ۱۹۷۵ء (صدارتی فرمان نمبر ۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست کی رو سے ''مرکزی'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

تمثیل

الف ایک سرکاری ملازم ہے۔ الف کی بیوی ب، ایک تحفہ بطور وجہ تحریک وصول کرتی ہے کہ وہ الف سے ایک خاص شخص کو کوئی عہدہ دینے کی درخواست کرے گی۔ الف اس کی ایسا کرنے میں اعانت کرتا ہے تو۔ ب ایک سال تک سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کی مستوجب ہے۔ الف تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہے۔

۱۶۵۔ سرکاری ملازم کا بلا معاوضہ کسی ایسے شخص سے قیمتی شے حاصل کرنا جو اس کارروائی یا کاروبار سے متعلق ہو جو مذکورہ سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو۔ جو کوئی شخص، سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لیے، کوئی قیمتی شے بلا معاوضہ یا اسے معاوضے کے طور پر جسے وہ جانتا ہو کہ ناکافی ہے،

کسی ایسے شخص سے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے کے لیے تیار ہو جائے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے جسے وہ جانتا ہو کہ وہ کسی ایسی کارروائی یا لین دین سے جسے مذکورہ سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو یا انجام دینے والا ہو، متعلق رہا ہے یا متعلق ہونے والا ہے یا اس کے متعلق ہونے کا احتمال ہے یا جو اس کے سرکاری فرائض سے یا کسی ایسے سرکاری ملازم کے سرکاری فرائض سے، جس کے وہ ماتحت ہو تعلق رکھتا ہو، یا کسی ایسے شخص سے جس کے متعلق وہ جانتا ہو کہ وہ بایں طور متعلقہ شخص سے غرض رکھتا ہے یا اس سے اس کا تعلق ہے، تو اسے [1][کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے جو تین سال تک ہوسکتی ہے] دی جائے گی یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) ایک کلکٹر الف، ض کا ایک مکان کرایہ پر لیتا ہے، جس کا مقدمہ تصفیہ اس کے زیر سماعت ہے۔ یہ طے ہوتا ہے کہ الف ۵۰ روپے ماہوار ادا کرے گا، مکان اس قسم کا ہے کہ، اگر سودا نیک نیتی سے کیا جاتا، **تو الف کو دوسو روپے ماہوار ادا کرنے پڑتے۔ الف نے ض سے ایک قیمتی شے بلا مناسب معاوضہ حاصل کی ہے۔**

---

[1] قانون فوجداری ترمیمی ایکٹ، ۱۹۵۳ء (نمبر ۳۷ بابت ۱۹۵۳ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ''قید محض اتنی مدت کے لیے جو دو سال تک ہوسکتی ہے'' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

(ب) ایک جج الف، ض سے جس کا مقدمہ الف کی عدالت میں زیر سماعت ہے، سرکاری پرامیسری نوٹ کٹوتی پر خریدتا ہے، جبکہ وہ بازار میں نفع پر فروخت ہو رہی ہو، تو الف نے ض سے ایک قیمتی شے بلا مناسب معاوضہ حاصل کی ہے۔

(ج) ض کا بھائی دروغ حلفی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے اور ایک مجسٹریٹ الف کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ الف بنک کے حصص ض کے ہاتھ منافع پر فروخت کرتا ہے۔ جبکہ بازار میں وہ کٹوتی پر فروخت ہو رہے ہیں۔ ض حصص کے لیے الف کو بحسبہ ادائیگی کرتا ہے اس طرح الف کی حاصل کردہ رقم ایک قیمتی شے ہے جو اس نے بلا مناسب معاوضہ حاصل کی ہے۔

[1][۱۶۵ الف۔ **دفعات ۱۶۱ اور ۱۶۵ میں تعریفات شدہ جرائم کی اعانت کی سزا۔** جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کی اعانت کرے، جو دفعہ ۱۶۱ یا ۱۶۵ کے تحت قابل تعزیر ہے خواہ اعانت شدہ جرم اعانت کے باعث وقوع پذیر ہوا ہو یا نہ ہوا ہو، تو وہ اس کا مستوجب ہو گا جو اس جرم کے لیے مقرر ہے۔]

[2][۱۶۵ ب۔ **بعض اعانت کنندگان مستثنیٰ قرار دیئے گئے ہیں۔** ایک شخص کا دفعہ ۱۶۱ یا دفعہ ۱۶۵ کے تحت قابل تعزیر جرم میں اعانت نہ کرنا مقصود ہو گا اگر اسے دفعہ ۱۶۵ میں محولہ کسی سرکاری ملازم کا دفعہ ۱۶۱ میں مصرحہ کوئی ناجائز معاوضہ اس میں مذکورہ مقاصد میں سے کسی کے لیے، یا کوئی قیمتی شے بلا معاوضہ یا ناکافی معاوضہ پر پیش کرنے یا دینے کے لیے ترغیب دی جائے، مجبور کیا جائے اس پر دباؤ ڈالا جائے یا اس کو خوف زدہ کیا جائے۔]

۱۶۶۔ **سرکاری ملازم کا کسی شخص کو مضرت پہنچانے کی نیت سے قانون کی خلاف ورزی کرنا۔** [3][(۱)] جو کوئی شخص بحیثیت سرکاری ملازم دانستہ طور پر اس طریق عمل کے بارے میں، جو اسے بحیثیت مذکورہ سرکاری ملازم اختیار کرنا چاہیے، قانون کی کسی ہدایت کی خلاف ورزی اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کا علم رکھتے ہوئے کرے کہ وہ مذکورہ خلاف ورزی کسی شخص کو مضرت پہنچائے گا تو اسے قید بلا مشقت کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ قانون فوجداری ترمیم ایکٹ، ۱۹۵۳ء (نمبر ۳۷ بابت ۱۹۵۳ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے دفعہ ۱۶۵ الف شامل کی گئی۔

۲۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۹ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے دفعہ ۱۶۵ ب شامل کی گئی۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۴۴ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۳ کی رو سے دوبارہ نمبر دیا گیا۔

[۱](۲) جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے کسی سپرد کردہ معاملے کی تفتیش کی نسبت، اسے مناسب طور پر مستعدی سے انجام دینے میں ناکام رہے یا کسی بھی مقدمے کی عدالت میں مناسب طریقے سے اور اپنے فرائض منصبی کا انحراف کرتا ہے تو وہ کسی بھی قسم کی تین سال تک سزائے قید یا جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا

تمثیل

الف، بطور افسر کو قانون کی ہدایت کے تابع ض کے حق میں عدالت انصاف کی طرف سے صادر کردہ ڈگری کے نفاذ تعمیل میں جائیداد کو تحویل میں لینے کا کہا جاتا ہے، وہ قصداً مذکورہ ہدایت کی حکم عدولی کرتا ہے یہ باور ہوتے ہوئے کہ اس سے ض کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ الف اس دفعہ میں بیان کردہ جرم کا مرتکب ہوا۔

۱۶۷۔ **سرکاری ملازم کا نقصان پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا:۔** جو کوئی بھی بطور سرکاری ملازم، اور اس طرح کا سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اس پر کسی دستاویز کو مرتب کرنے یا اس کا ترجمہ کرنے کی تیاری کا الزام عائد ہو، اس دستاویز کو اس طریقہ سے تیار یا ترجمہ کرے جس سے وہ باور ہو یا یقین رکھتا ہو کہ وہ غلط ہے، وہ اس کے ذریعے یا اس کے باعث یا اس امر سے باور ہوتے ہوئے کہ اس کے بموجب کسی بھی شخص کو نقصان پہنچ سکتا ہے تو، وہ کسی بھی قسم کی تین سال تک سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۱۶۸۔ **سرکاری ملازم غیر قانونی طور پر تجارت میں ملوث ہو:۔** جو کوئی بھی، بطور سرکاری ملازم، اور اس طرح کا سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اس امر کا قانونی طور پر پابند ہو کہ وہ تجارت میں ملوث نہ ہو، تجارت میں ملوث ہو جائے تو، وہ ایک سال تک کی مدت کے لیئے قید بلا مشقت یا جرمانے، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۶۹۔ **سرکاری ملازم کا غیر قانونی طور پر جائیداد خریدنا یا بولی لگانا:۔** جو کئی بھی، بطور سرکاری ملازم، اور اس طرح کا سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، اس امر کا قانونی طور پر پابند ہو کہ وہ کسی معین جائیداد کو خرید یا اس کی بولی نہیں دے سکتا، وہ خواہ اپنے نام سے یا کسی دوسرے کے نام سے ہو، یا دوسروں کے ساتھ مشترکہ طور پر، یا حصص میں اس جائیدا کو خریدتا یا اس کی بولی دیتا ہے تو وہ دو سال تک کی مدت کے لیئے قید بلا مشقت یا جرمانے، یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا، اور جائیداد، اگر خریدی گئی تو، ضبط کر لی جائے گی۔

---

۱ ایکٹ نمبر ۴۴ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۳ کی رو سے دوبارہ نمبر دیا گیا اور اضافہ کیا گیا۔

۱۷۰۔ سرکاری ملازم کی تلبیس شخصی کرنا۔ جو کوئی شخص سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی خاص عہدہ پر فائز ہونے کا بہانہ یہ جانتے ہوئے کرے کہ وہ مذکورہ عہدہ پر فائز نہیں ہے یا مذکورہ عہدہ پر فائز کسی دوسرے شخص کی جھوٹی تلبیس شخصی کرے اور اس فرضی کردار میں کوئی فعل عہدہ ہذا کے اعتبار سے کرے یا کرنے کی کوشش کرے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۷۱۔ فریب دینے کی نیت سے ایسا لباس پہننا یا ایسی علامت اپنے پاس رکھنا جسے سرکاری ملازم استعمال کرتے ہوں۔

جو کوئی شخص، سرکاری ملازمین کے کسی خاص طبقہ سے تعلق نہ رکھتے ہوئے کوئی ایسا لباس یا کوئی علامت جو کسی ایسے لباس یا علامت سے مشابہ ہو جسے سرکاری ملازمین کا مذکورہ طبقہ استعمال کرتا ہو، اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کا علم رکھتے ہوئے پہنے یا اپنے پاس رکھے کہ یہ باور کر لیا جائے گا کہ وہ سرکاری ملازمین کے مذکورہ طبقہ سے تعلق رکھتا ہے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا[1] [چھ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کئے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

[1][باب ۹ الف

انتخابات سے متعلق جرائم کے بارے میں

۱۷۱ الف۔ ’’امیدوران‘‘، ’’حق انتخاب‘‘ کی تعریف۔ باب ہذا کی اغراض کے لیے۔۔۔۔۔

(الف) ’’امیدوار‘‘ سے مراد ایسا شخص ہے جس کو کسی انتخاب موقع پر بحیثیت امیدوار نامزد کیا گیا ہو اور اس میں وہ شخص شامل ہے جو، جبکہ انتخاب منعقد ہونے والا ہو اپنے آپ کو اس کے لیے متوقع امیدوار کے طور پر پیش کرے؛ بشرطیکہ بعدازاں مذکورہ انتخاب پر اسے امیدوار کی حیثیت سے نامزد کر دیا جائے۔

(ب) ’’حق انتخاب‘‘ سے مراد وہ حق ہے جو کسی شخص کو کسی ایسے انتخاب کے موقع پر امیدوار کی حیثیت سے کھڑے ہونے یا نہ کھڑے ہونے کے لیے یا امیدواری سے دستبردار ہونے کے لیے یا ووٹ دینے سے باز رہنے کے لیے حاصل ہے۔

۱۷۱ ب۔ رشوت ستانی۔ (۱) جو کوئی شخص۔۔۔۔

(اوّل) کسی شخص کو کوئی ناجائز معاوضہ اسے یا کسی دوسرے شخص کو حق انتخابات استعمال کرنے کی ترغیب دینے کی غرض سے یا کسی شخص کو مذکورہ حق استعمال کرنے پر انعام دینے کی غرض سے دے؛ یا

(دوم) خواہ اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لیے کوئی ناجائز معاوضہ مذکورہ حق استعمال کرنے کے لیے یا کسی دوسرے شخص کو مذکورہ حق استعمال کرنے کی ترغیب دینے یا ترغیب دینے کی کوشش کرنے کے لیے انعام کے طور پر قبول کرے،

تو وہ رشوت ستانی کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ مصلحت عامہ کا اعلان یا کارروائی عامہ کا وعدہ دفعہ ہذا کے تحت جرم نہیں ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جو کوئی ناجائز معاوضہ پیش کرے یا دینے کے لیے راضی ہو جائے یا فراہم کرنے کی پیشکش کرے یا اس کا ناجائز معاوضہ دینا متصور ہوگا۔

---

[1] جرائم وتحقیقات انتخابات ایکٹ، ۱۹۲۰ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۲۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے باب ۹ الف شامل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

(۳) کوئی شخص جو کوئی ناجائز معاوضہ حاصل کر یا اسے قبول کرنے کے لیے راضی ہو جائے یا اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اس کا ناجائز معاوضہ قبول کرنا متصور ہوگا اور کوئی شخص جو کوئی ناجائز معاوضہ کسی ایسے فعل کرنے کے لیے وجہ تحریک کے طور پر جس کے کرنے کا اس کا ارادہ نہ ہو یا کوئی ایسا فعل کرنے کے لیے انعام کے طور پر، جو اس نے نہ کیا ہو، قبول کرے تو اس کا انعام کے طور پر ناجائز معاوضہ قبول کرنا متصور ہوگا۔

۱۷۱ج۔ انتخابات کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنا۔ (۱) جو کوئی شخص بالارادہ کسی حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں مداخلت کرے یا مداخلت کی کوشش کرے تو وہ انتخابات کے وقت ناجائز دباؤ کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کی عمومیت اثر انداز ہوئے بغیر، جو کوئی شخص۔۔۔۔

(الف) کسی امیدوار کو یا رائے دہندہ کو، یا کسی ایسے شخص کو جس سے امیدوار یا رائے دہندہ غرض رکھتا ہو، کسی قسم کی مضرت کی دھمکی دے، یا

(ب) کسی امیدوار کو یا رائے دہندہ کو یہ باور کرنے کی ترغیب دے یا ترغیب دینے کی کوشش کرے کہ وہ یا وہ شخص جس سے وہ غرض رکھتا ہو ناخوشنودی الٰہی یا ملامت روحانی کا مورد ہوگا یا بنا دیا جائے گا، تو وہ ذیلی دفعہ (۱) کے مفہوم میں ایسے امیدوار یا رائے دہندہ کے حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں مداخلت کرنے والا متصور ہوگا۔

(۳) مصلحت عامہ کا اعلان یا کارروائی عامہ کا وعدہ یا کسی حق انتخاب میں مداخلت کے ارادے کے بغیر قانونی حق کا محض استعمال دفعہ ہذا کے مفہوم میں مداخلت متصور نہ ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۱۷۱د۔ انتخابات کے وقت تلبیس شخصی۔ جو کوئی شخص انتخاب کے وقت کسی دوسرے شخص کے نام سے، خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ ہو، یا کسی فرضی نام سے پرچہ رائے دہی کی درخواست کرے یا ووٹ دے یا مذکورہ انتخاب میں ایک مرتبہ ووٹ دینے کے بعد اسی انتخاب میں اپنے نام سے پرچہ رائے دہی کی درخواست کرے اور جو کوئی شخص کی مذکورہ طریقے پر رائے دہی میں اعانت کرے یا اس کا باعث ہو یا باعث ہونے کی کوشش کرے تو وہ انتخاب کے وقت تلبیس شخصی کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

۱۷۱ہ۔ رشوت کی سزا۔ جو کوئی شخص رشوت ستانی کے جرم کا ارتکاب کرے اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:

مگر شرط یہ ہے کہ ضیافت کے طور پر پیش کردہ رشوت پر محض جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

تشریح: "ضیافت کرنا" سے مراد رشوت کی وہ صورت ہے جبکہ ناجائز معاوضہ خوراک، شراب، تفریح یا سامان خورد نوش پر مشتمل ہو۔

۱۷۱و۔ انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ یا تلبیس شخصی کی سزا۔ جو کوئی شخص انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ یا تلبیس شخصی کے جرم کا ارتکاب کرے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۷۱ز۔ انتخاب سے متعلق جھوٹا بیان۔ جو کوئی شخص انتخاب کے نتیجہ کو متاثر کرنے کے ارادے سے کسی امیدوار کے ذاتی کردار یا طور طریقہ سے متعلق کوئی ایسا بیان دے یا مشتہر کرے جس کا ایسا بیان امر واقعی ہونا مترشح ہوتا ہو جو غلط ہو اور جسے یا تو وہ جانتا ہو کہ غلط ہے یا جس کا غلط ہونا وہ باور کرتا ہو یا جس کا سچ ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو اسے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

۱۷۱ح۔ انتخاب سے متعلق غیر قانونی ادائیگیاں۔ جو کوئی شخص کسی امیدوار کی عام یا خاص تحریری اجازت کے بغیر مذکورہ امیدوار کے انتخاب کی تائید و تکمیل کے لیے کسی جلسہ عام کے انعقاد یا کسی اشتہار، سرکلر یا اشاعت کے سلسلے میں یا کسی بھی دوسرے طریقہ سے اخراجات کرے ان کی اجازت دے تو اسے زیادہ سے زیادہ [1][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی شخص زیادہ سے زیادہ دس روپے تک کے مذکورہ اخراجات اجازت کے بغیر کرنے کے بعد اس تاریخ سے دس دن کے اندر جس پر اخراجات مذکور کیے گئے ہوں امیدوار کی تحریری منظوری حاصل کرلے تو اس کا امیدوار کی اجازت سے مذکورہ اخراجات کرنا متصور ہوگا۔

۱۷۱ط۔ انتخاب کا حساب رکھنے سے قاصر رہنا۔ جو کوئی شخص کسی فی الوقت نافذ العمل قانون یا کسی ایسے قاعدہ کی رو سے جسے قانونی حیثیت حاصل ہو انتخاب پر اس کے سلسلے میں کیے ہوئے اخراجات کا حساب رکھنے کا حکم دیئے جانے پر مذکورہ حساب رکھنے سے قاصر رہے تو اسے زیادہ سے زیادہ پانچ سو روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

[2][**۱۷۱ی۔ کسی شخص کو کسی انتخاب یا ریفرنڈم وغیرہ میں شرکت نہ کرنے کی ترغیب دینا۔** جو کوئی الفاظ کے ذریعے، خواہ زبانی ہوں یا تحریری، یا مرئی نقوش کے ذریعے، کسی شخص کو کسی انتخاب یا ریفرنڈم میں شرکت نہ کرنے یا اس کا بائیکاٹ کرنے یا اس میں اپنے ووٹ کے حق کا استعمال نہ کرنے کے لیے تحریص دے یا، بلاواسطہ یا بلواسطہ، ترغیب دے یا اکسائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

۱؎ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲، کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے ''پانچ سو روپے'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۲؎ آرڈیننس نمبر ۵۴ مجریہ ۱۹۸۴ء کی دفعہ ۲ کی رو سے اضافہ کی گئی۔

باب ۱۰

سرکاری ملازمین کے اختیار جائز کی توہین کے بارے میں

۱۷۲۔ سمن یا دیگر کارروائی کی تعمیل سے بچنے کے لیے روپوش ہونا۔ جو کوئی شخص اس غرض سے روپوش ہو جائے کہ وہ کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کردہ سمن، نوٹس یا حکم کی تعمیل سے بچ جائے جو مذکورہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے مذکورہ سمن، نوٹس یا حکم جاری کرنے کا قانونی طور پر مجاز ہو، تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے، یا[1] [ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا، اگر سمن یا نوٹس یا حکم کسی عدالت انصاف میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونے یا کوئی دستاویز پیش کرنے کے لیے ہوا تو اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا[1] [تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۷۳۔ سمن یا دیگر کارروائی کی تعمیل میں رکاوٹ ڈالنا یا اس کی اشاعت کو روکنا۔ جو کوئی شخص کسی ایسے سرکاری ملازم کے، جو بحیثیت مذکورہ سرکاری ملازم سمن، نوٹس یا حکم جاری کرنے کا قانونی طور پر مجاز ہو، جاری کردہ کسی سمن، نوٹس یا حکم کی اپنے یا کسی دوسرے شخص پر تعمیل ہونے سے قصداً کسی طریق پر بھی روکے، یا کسی مذکورہ سمن، یا نوٹس یا حکم کو کسی جگہ پر قانونی طور پر چسپاں کرنے سے قصداً روکے، یا کسی مذکورہ سمن، نوٹس یا حکم کو کسی ایسی جگہ سے قصداً ہٹائے جہاں وہ قانونی طور پر چسپاں کیا گیا ہو،

یا کسی سرکاری ملازم کے اختیار کے تحت ہو جو بحیثیت مذکور سرکاری ملازم کے قانونی طور پر ایسا اعلان کیے جانے کا حکم دینے کا مجاز ہو، کسی اعلان کے جائز طور پر کیے جانے کو قصداً روکے،

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے شامل اور تبدیل کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا[1][ایک ہزار پانچ سو روپے]

تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا، اگر وہ سمن، نوٹس، حکم یا اعلان کسی عدالت انصاف میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونے یا کوئی دستاویز پیش کرنے کے لیے ہو، تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا[1][تین ہزار روپے]

تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۷۴۔ **کسی سرکاری ملازم کی طرف سے جاری کردہ حکم کی تعمیل میں حاضر نہ ہونا۔** جو کوئی شخص کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کردہ سمن یا نوٹس یا حکم یا اعلان کی تعمیل میں جس کے جاری کرنے کا وہ مذکورہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے قانونی طور پر مجاز ہو، کسی خاص مقام یا خاص وقت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے، مذکورہ مقام یا جگہ پر حاضر ہونے کو قصداً نظر انداز کر دے یا اس جگہ سے جہاں حاضر ہونے کا وہ پابند ہو، اس وقت سے پہلے چلا جائے جس وقت جانا اس کے لیے جائز ہو،

تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا[1][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک

جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:

یا، اگر سمن، نوٹس، حکم یا اعلان کسی عدالت انصاف میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونے کے لیے ہو تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا[1][تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں

سزائیں دی جائیں گی[2][؛]

[3][یا؛ اگر اعلان ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۸۷ کے تحت ہو، تو اسے اتنی مدت کے لیے سزائے قید

جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

۱۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے شامل اور تبدیل کئے گئے۔

۲۔ اصلاحات قانون آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے وقف کامل کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۳۔ نیا پیرا بحوالہ عین ماقبل اضافہ کیا گیا۔

تمثیلیں

(الف) الف، قانونی طور پر[1] [عدالت عالیہ[2] [سندھ]] کے سامنے ، مذکورہ عدالت کے

جاری کردہ سمن کی تعمیل میں حاضر ہونے کا پابند ہوتے ہوئے حاضر ہونا قصداً نظر انداز کر دیتا ہے۔الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف، ایک ضلع جج کے سامنے مذکورہ ضلع جج کی طرف سے جاری کردہ سمن کی تعمیل میں بطور گواہ حاضر ہونے کا قانونی طور پر پابند ہوتے نظر انداز کر دیتا ہے۔الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

۱۷۵۔ سرکاری ملازم کو کسی ایسے شخص کا دستاویز پیش کرنے میں غفلت کرنا۔ جو کوئی شخص ،کسی سرکاری ملازم کو اس حیثیت سے کوئی دستاویز پیش کرنے یا سپرد کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے مذکورہ دستاویز بایں طور پیش کرنا یا حوالے کرنا قصداً نظر انداز کر دے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا[3] [ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی ؛

جو اسے پیش کرنے کا قانونی طور پر پابند ہو۔یا، اگر دستاویز کسی عدالت انصاف کو پیش یا سپرد کی جانے والی ہو،تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا[3] [تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف،عدالت ضلع کے سامنے کوئی دستاویز پیش کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے اسے پیش کر،نا قصداً نظر انداز کر دیتا ہے۔الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

---

[1] ایکٹ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلان) ۱۹۵۱ء (نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۴ اور جدول سوم کی رو سے ''کلکتہ کی سپریم کورٹ'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

[2] وفاقی قوانین (نظر ثانی واستقرار) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے ''مشرقی پاکستان'' کی جگہ تبدیل کئے گئے جو اس قبل فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ کی رو سے ''مشرقی بنگال'' کی جگہ سے تبدیل کئے گئے تھے (نفاذ پذیر ۲۳ / مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

[3] آرڈیننس نمبر ۸۶ بابت ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے شامل اور تبدیل کئے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۷۶۔ کسی شخص کی طرف سے کسی سرکاری ملازم کو نوٹس یا اطلاع دینے میں کوتاہی کرنا جو مذکورہ نوٹس یا اطلاع دینے کا قانونی طور پر پابند ہو۔ جو کوئی شخص، کسی سرکاری ملازم کو اس حیثیت سے کسی معاملے میں کوئی نوٹس دینے یا اطلاع بہم پہنچانے کا پابند ہوتے ہوئے از روئے قانون مطلوبہ طریق اور وقت پر مذکورہ نوٹس دینا یا مذکورہ اطلاع فراہم کرنے میں قصداً نظرانداز کر دے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا [1][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا، اگر مطلوبہ نوٹس یا اطلاع کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کو روکنے کی غرض سے کسی مجرم کو گرفتار کرنے کے لیے مطلوب ہو تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا [1][تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

[2][یا، اگر مطلوبہ نوٹس یا اطلاع مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۵۶۵ کی ذیلی دفعہ ۱ کے تحت صادر شدہ حکم کی رو سے مطلوب ہو تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا [1][تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

۱۷۷۔ جھوٹی اطلاع بہم پہنچانا۔ جو کوئی شخص، کسی سرکاری ملازم کو اس حیثیت سے کسی معاملے کے بارے میں اطلاع بہم پہنچانے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے اس معاملے کے بارے میں سچی اطلاع کے طور پر ایسی اطلاع بہم پہنچائے جس کے متعلق اسے علم ہو یا وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائیگی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا [1][تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا، اگر وہ اطلاع جس کے بہم پہنچانے کا وہ قانونی طور پر پابند ہو، کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کو روکنے کی غرض سے یا مجرم کی گرفتاری کے لیے مطلوب ہو تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے شامل اور تبدیل کئے گئے۔

[2] ایکٹ ترمیمی قانون فوجداری، ۱۹۳۹ء (نمبر ۲۲ بابت ۱۹۳۹ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

تمثیلیں

(الف) ایک زمیندار، الف، اپنی جاگیر کی حدود میں کسی قتل عمد کے ارتکاب کا علم رکھتے ہوئے، دانستہ طور پر ضلع مجسٹریٹ کو جھوٹی دیتا ہے کہ موت اتفاقیہ طور پر سانپ کے کانٹے سے واقع ہوئی ہے۔ الف دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا مجرم ہے۔

(ب) گاؤں کا ایک چوکیدار، الف، یہ جانتے ہوئے کہ اجنبی لوگوں کا ایک بڑا گروہ ایک نزدیکی جگہ میں قیام پذیر ایک مالدار سوداگر کے گھر میں ڈاکہ ڈالنے کی غرض سے اس کے گاؤں سے گزرا ہے، اور مجموعہ قانون بنگال کے [1]ضابطہ نمبر ۳، ۱۸۲۱ء کی دفعہ ۷ کے فقرہ ۵ کی رو سے قریب ترین تھانہ کے افسر کو جلد اور عین وقت پر مذکورہ بالا امر کی خبر دینے کا پابند ہوتے ہوئے پولیس کے افسر کو دانستہ طور پر غلط خبر دے کہ مشتبہ چال چلن کے لوگوں کا ایک گروہ مذکورہ گاؤں میں سے گزر کر کسی مخالف سمت میں کسی خاص مقام کی طرف سے جو فاصلے پر ہے ڈاکہ ڈالنے گیا ہے۔ اس صورت میں الف اس جرم کا مجرم ہوگا جس کی تعریف دفعہ ہذا کے آخری حصہ میں کی گئی ہے۔

[2][تشریح: دفعہ ۱۷۶ اور دفعہ ہذا میں لفظ ''جرم'' میں ہر وہ فعل شامل ہے جس کا ارتکاب [3][پاکستان] سے باہر کسی مقام پر کیا گیا ہو، جس کا ارتکاب اگر [3][پاکستان] میں کیا جاتا تو حسب ذیل دفعات میں سے کسی کے تحت سزا کا مستوجب ہوتا یعنی ۳۰۲، ۳۰۴، ۳۸۲، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۲، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، اور ۴۶۰؛ اور لفظ ''مجرم'' میں ہر وہ شخص شامل ہے جس پر مذکورہ کسی فعل کا مجرم ہونے کا الزام ہو۔]

۱۷۸۔ حلف یا اقرار سے انکار کرنا جبکہ سرکاری ملازم کی طرف سے باضابطہ طور پر اس کا مطالبہ کیا جائے۔ جو کوئی شخص حلف [4][یا اقرار] کے ذریعہ سچ بیان کرنے کا اپنے آپ کو پابند کرنے سے انکار کرے جبکہ ایسے سرکاری ملازم کی طرف

---

[1] ایکٹ ۱۷ بابت ۱۸۶۲ء کی رو سے منسوخ کیا گیا۔

[2] تشریح، ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۹۴ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۵ کی رو سے شامل کی گئی۔

[3] آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو کہ فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکل ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے 'برطانوی ہند' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

[4] قانون حلف نامہ، ۱۸۷۳ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۷۳ء) کی دفعہ ۱۵ کی رو سے شامل کیا گیا۔

سے اس سے اپنے آپ کو بایں طور پر پابند کرنے کا مطالبہ کیا جائے جو قانونی طور پر ایسے مطالبہ کا مجاز ہو کہ وہ بایں طور خود کو پابند کرے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا [۱][تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۷۹۔ سوال کرنے کے مجاز سرکاری ملازم کو جواب دینے سے انکار کرنا۔ جو کوئی شخص، کسی سرکاری ملازم کے سامنے کسی معاملے میں سچ بیان کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے کسی ایسے سوال کا جواب دینے سے انکار کرے جو مذکورہ سرکاری ملازم اس سے مذکورہ سرکاری ملازم کے قانونی اختیارات کے استعمال میں اس معاملے سے متعلق دریافت کرے، تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا [۱][تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۸۰۔ بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔ جو کوئی شخص، اپنے دیئے ہوئے کسی بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرے، جبکہ کوئی ایسا سرکاری ملازم اسے مذکورہ بیان پر دستخط کرنے کا حکم دے جو قانونی طور پر اسے حکم دینے کا مجاز ہو کہ وہ مذکورہ بیان پر دستخط کرے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید محض کی سزا دی جائے گی جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا [۱][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۸۱۔ حلف یا اقرار لینے کے مجاز سرکاری ملازم یا شخص کے سامنے حلف یا اقرار کے بعد جھوٹا بیان دینا۔ جو کوئی شخص حلف [۲][یا اقرار] کے ذریعہ کسی ایسے سرکاری ملازم یا کسی ایسے دوسرے شخص کے روبرو جس کو مذکورہ حلف [۲][یا اقرار] لینے کا قانونی طور پر اختیار ہو، کسی معاملے کے متعلق سچ بیان کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے اس سرکاری ملازم یا دوسرے شخص سے جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اس معاملہ کے متعلق کوئی ایسا بیان دے جو جھوٹا ہو اور یا تو وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ وہ جھوٹا ہے یا اسے صحیح باور نہ کرتا ہو تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل اور شامل کیا گیا۔

۲۔ قانون حلف نامہ، ۱۸۷۳ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۷۳ء) کی دفعہ ۱۵ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[1][۱۸۲۔ جھوٹی اطلاع اس نیت سے دینا کہ سرکاری ملازم اپنے اختیار جائز کسی دوسرے شخص کے نقصان کے لیے استعمال کرے۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی اطلاع جس کے متعلق وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ جھوٹی ہے اس نیت سے یا یہ جانتے ہوئے دے کہ اس سے اس امر کا احتمال ہے، کہ مذکورہ سرکاری ملازم سے۔۔۔

(الف) کوئی ایسا امر کرائے یا ترک کرائے کس کا کرنا یا ترک کرنا اس سرکاری ملازم کو نہ چاہیے تھا اگر ان حقائق کی صحیح نوعیت جن کی نسبت وہ اطلاع دی گئی ہے اس کو معلوم ہوتی، یا

(ب) مذکورہ سرکاری ملازم کے اختیار جائز کا استعمال کسی شخص کو مضرت یا ایذا پہنچانے کے لیے کرائے،

تو اسے کسی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو [2][حسب ذیل مدت تک قابل توسیع ہوگی:

(الف) غلط معلومات فراہم کی گئی ہو جو قابل سزائے موت ہے کہ جرم کی صورت میں سات سال؛

(ب) غلط معلومات فراہم کی گئیں ہوں جو عمر قید کی مستوجب ہیں کے جرم کی صورت میں پانچ سال؛ یا

(ج) ایسا جرم جو شق (الف) یا شق (ب) کے زمرے میں نہ آتا ہو کہ لیئے طویل ترین سزائے قید کی چوتھائی یا بمعہ جرمانہ جیسا کہ غلط معلومات فراہم کرنے کے جرم کے لیئے بیان کی گئی ہو۔]

تمثیلیں

(الف) الف ایک مجسٹریٹ کو یہ اطلاع، کہ ایک پولیس افسر ض جو کہ مذکورہ مجسٹریٹ کا ماتحت ہے اپنے فرض سے غفلت یا بد اعمالی کا مرتکب ہوتا رہا، یہ جانتے ہوئے دیتا ہے کہ وہ خبر جھوٹی ہے اور یہ جانتے ہوئے کہ اس خبر سے اس امر کا احتمال ہے کہ وہ مجسٹریٹ ض کو برطرف کردے گا۔ الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف ایک سرکاری ملازم کو یہ جھوٹی اطلاع کہ ض کے پاس ایک مخفی جگہ پر ناجائز نمک ہے، یہ جانتے ہوئے دیتا ہے کہ مذکورہ اطلاع جھوٹی ہے۔ اور یہ جانتے ہوئے کہ اس اطلاع کے باعث ض کی خانہ تلاشی ہونے کا احتمال ہے جس سے ض کو ایذا پہنچے گی۔ الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف ایک پولیس افسر کو یہ جھوٹی اطلاع دیتا ہے کہ فلاں گاؤں کے قریب اس پر حملہ کیا گیا اور اسے لوٹ لیا گیا ہے۔ وہ حملہ کرنے والوں میں سے کسی کا نام نہیں بتاتا لیکن یہ جانتا ہے کہ اس اطلاع کے باعث پولیس اس گاؤں میں تحقیقات کرے گی اور تلاشیاں لے گی جس سے تمام گاؤں والوں یا ان میں سے بعض کو ایذا پہنچے گی۔ الف نے دفعہ ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔]

---

[1] ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۱ کی رو سے اصل دفعہ ۱۸۲ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

[2] ایکٹ نمبر ۴ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۲ الہ رو سے تبدیل کیا گیا۔

۱۸۳۔ کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے تحت املاک لیے جانے میں مزاحمت کرنا۔ جوکوئی شخص کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے کسی املاک کے لیے جانے میں یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ مذکورہ سرکاری ملازم ہے، مزاحمت کرے تو اسے کسی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا [۱][تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۸۴۔ سرکاری ملازم کے زیر اختیار فروخت کے لیے پیش کی جانے والی املاک کی فروخت میں مزاحمت کرنا۔ جوکوئی شخص کسی املاک کی فروخت میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے، مذکورہ حیثیت سے فروخت کے لیے پیش کی گئی ہو، قصداً مزاحمت کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہو یا [۱][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۸۵۔ سرکاری ملازم کے زیر اختیار فروخت کے لیے پیش کی گئی املاک ناجائز طور پر خریدنا یا اس کی بولی دینا۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کے اس حیثیت سے اختیار جائز کی رو سے منعقدہ املاک کی فروخت پر کسی شخص کی طرف سے خواہ خود یا کوئی دوسرا جس کے متعلق اسے معلوم ہو کہ مذکورہ املاک خریدنے کا قانوناً اہل نہیں ہے کہ کوئی املاک خریدے یا اس کے لیے بولی دے یا مذکورہ املاک کے لیے اس نیت سے بولی دے کہ مذکورہ بولی کی رو سے جو شرائط اس پر عائد ہوتی ہوں انہیں پورا نہ کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا [۱][چھ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۸۶۔ کارسرکار کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنا۔ [۲][(۱)] جوکوئی شخص کسی سرکاری ملازم کی کارسرکار کی انجام دہی میں بالارادہ مزاحمت کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو [۲][ایک سال] تک ہوسکتی ہے یا [۲][پچاس ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

[۲][(۲) جوکوئی شخص قصداً کسی تحقیقات، تفتیش یا استغاثے میں رکاوٹ ڈالتا ہے، گمراہ کرتا ہے، اس کو خطرے میں ڈالتا ہے یا اسے ناکام کرتا ہے یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون کے تحت کسی مقدمے میں جھوٹی یا ناقص رپورٹ جاری کرتا ہے تو وہ تین سال تک کی مدت کے لیے سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔]

۱۸۷۔ سرکاری ملازم کی اعانت نہ کرنا جبکہ اعانت کرنا قانوناً واجب ہو۔ جوکوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو اس کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں اعانت کرنے یا بہم پہنچانے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے قصداً مذکورہ اعانت نہ کرے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید محض کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا [۱][چھ سو روپے] تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

۱۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل اور شامل کیا گیا۔

۲۔ آرڈیننس نمبر ۴۴ بابت ۲۰۱۶ء، کی دفعہ ۲ کی رو سے دوبارہ نمبر لگایا گیا، تبدیل کیا گیا اور اضافہ کیا گیا۔

اور اگر مذکورہ اعانت اس سے کسی ایسے سرکاری ملازم کی طرف سے طلب کی جائے جو کسی عدالت انصاف کی طرف سے قانوناً جاری شدہ کسی طلب نامے کی تعمیل یا کسی جرم کے ارتکاب کے انسداد یا کسی بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے یا کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے کی اغراض کے لیے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا مجرم ہو یا حراست جائز سے بھاگ جانے کے جرم کا مجرم ہوا ہو مذکورہ مطالبہ کرنے کا قانوناً مجاز ہو تو اسے اتنی مدت کے لیے قید بلامشقت کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا[1][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۸۸۔ **سرکاری ملازم کی طرف سے باضابطہ طور پر مشتہر کردہ حکم کی حکم عدولی۔** جو کوئی شخص ، یہ جانتے ہوئے ، کہ اس کو کسی حکم کے ذریعے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے مشتہر کیا ہو جو قانونی طور پر ایسا حکم مشتہر کرنے کا مجاز ہو کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص املاک کی نسبت جو اس کے قبضہ یا انتظام میں ہو کوئی خاص اقدام اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے مذکورہ ہدایت سے انحراف کرے،

تو اگر مذکورہ انحراف ان اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں، مزاحمت، ایذا یا مضرت پہنچائے یا پہنچانے کا باعث ہو یا مزاحمت، ایذا یا مضرت کے خطرے میں ڈالے یا ڈالنے کا باعث ہو تو اسے اتنی مدت کے لیے قید محض کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے، یا[1][چھ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

اور اگر مذکورہ انحراف انسان کی جان، صحت یا سلامتی کو خطرے میں ڈالے یا ڈالنے کا باعث ہو یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنے کا باعث ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا[1][تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح: یہ ضروری نہیں ہے کہ مجرم کی نیت نقصان پہنچانے کی ہو یا اس امر کا احتمال اس کے ذہن میں ہو کہ اس کے انحراف سے نقصان پہنچے گا۔ اتنا ہی کافی ہے کہ اسے اس حکم کا علم تھا جس سے اس نے انحراف کیا ہے اور یہ اس کا انحراف نقصان کا باعث ہے یا اس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

تمثیل

ایک سرکاری ملازم کی طرف سے جسے قانون کی رو سے ایسا حکم مشتہر کرنے کا اختیار دیا گیا ہے یہ ہدایت دیتے ہوئے

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے شامل اور تبدیل کیا گیا۔

مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایک مذہبی جلوس کسی خاص کوچے سے نہیں گزرے گا۔ الف دانستہ طور پر حکم سے انحراف کرتا ہے اور اس کے باعث بلوہ کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

۱۸۹۔ سرکاری ملازم کو مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو یا اس شخص کو جس کے بارے میں وہ باور کرتا ہو کہ مذکورہ ملازم کو اس شخص سے سروکار ہے اس غرض سے مضرت پہنچانے کی دھمکی دے کہ مذکورہ سرکاری ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے کرنے سے باز رہنے یا اس کے کرنے میں تاخیر کرنے کی ترغیب دے جو مذکورہ سرکاری ملازم کے فرائض منصبی کی بجا آوری سے متعلق ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۹۰۔ کسی شخص کو کسی سرکاری ملازم سے تحفظ کی درخواست کرنے سے باز رکھنے کی ترغیب دینے کے لیے مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس غرض سے مضرت پہنچانے کی دھمکی دے کہ وہ کسی مضرت سے تحفظ کے لیے کسی ایسے سرکاری ملازم کو جو اس حیثیت سے مذکورہ تحفظ بہم پہنچائے یا ایسا تحفظ کرنے یا ایسا تحفظ کرانے کا قانوناً مجاز ہو قانونی طور پر درخواست دینے سے باز رکھے یا روکے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۱۱

جھوٹی گواہی اور عدل عامہ کے خلاف جرائم کے بارے میں

۱۹۱۔ جھوٹی گواہی دینا۔ جو کوئی شخص حلف کے ذریعے یا قانون کے کسی صریحی حکم کے ذریعہ سچ سچ بیان کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے یا قانون کے ذریعے کسی امر کے بارے میں کوئی بیان دینے کا پابند ہوتے ہوئے کوئی ایسا بیان دے جو جھوٹ ہو اور جس کا جھوٹ ہونا یا تو وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو یا جس کا سچ ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہے۔

تشریح ۱۔ کوئی بیان خواہ زبانی دیا جائے یا بصورت دیگر دفعہ ہذا کے مفہوم میں داخل ہے۔

تشریح ۲۔ تصدیق کرنے والے شخص کے یقین کے بارے میں جھوٹا بیان دفعہ ہذا کے مفہوم میں داخل ہے اور کوئی شخص یہ بیان کرے کہ وہ اس امر کو باور کرتا ہے جس کو وہ باور نہیں کرتا اور یہ بیان کرے کہ وہ کسی امر کا علم رکھتا ہے جس کا علم نہیں رکھتا جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے۔

تمثیلیں

(الف) الف، ایک جائز دعویٰ حمایت کے لیے جو ب نے ض کے خلاف ایک ہزار روپے کے لیے کیا ہے، دوران سماعت غلط طور پر حلفیہ بیان کرتا ہے کہ اس نے ض کو ب کے دعویٰ کی صحت کو تسلیم کرتے سنا تھا۔ الف نے جھوٹی گواہی دی ہے۔

(ب) الف، جو ایک حلف کے ذریعے سچ بیان کرنے کا پابند ہے یہ بیان کرے کہ وہ باور نہیں کرتا ہے کہ فلاں دستخط ض کے ہاتھ کے کیے ہوئے ہیں جبکہ وہ یہ باور نہیں کرتا کہ وہ ض کے ہاتھ کے کیے ہوئے ہیں۔ اس صورت میں الف وہ بیان کرتا ہے جسے وہ جھوٹ جانتا ہے اور اس لیے اس نے جھوٹی گواہی دی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

(ج) الف، ض کے خط کا عام انداز جانتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ وہ باور کرتا ہے کہ فلاں دستخط ض کے ہاتھ کے کیے ہوئے ہیں۔ الف نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہے۔ اس صورت میں الف کا بیان محض اس کے یقین سے متعلق ہے اور اس کے یقین کی حد تک سچ ہے اور اس لیے اگرچہ دستخط ض کے کیے ہوئے نہ ہوں الف نے جھوٹی گواہی نہیں دی ہے۔

(د) الف، جو ایک حلف کے ذریعے سچ بیان کرنے کا پابند ہوتے ہوئے یہ بیان کرتا ہے کہ وہ جا نتا ہے کہ ض ایک خاص دن کسی خاص مقام پر تھا حالانکہ وہ اس امر کے بارے میں کچھ نہ جانتا ہو الف نے جھوٹی گواہی دی ہے خواہ ض مذکورہ جگہ پر تھا یا نہ تھا۔

(ہ) ایک ترجمان یا مترجم الف، کسی بیان یا دستاویز کی جس کی صحیح تعبیر یا ترجمہ کرنے کے لیے وہ بذریعہ حلف پابند ہے ایسی تعبیر یا ترجمہ بطور صحیح دیتا ہے یا تصدیق کرتا ہے جو صحیح نہیں ہے اور جس کے صحیح تعبیر یا ترجمہ ہونے کا اسے یقین نہیں ہے۔ الف نے جھوٹی گواہی دی ہے۔

۱۹۲۔ جھوٹی گواہی کی جعل سازی۔ جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا ریکارڈ میں غلط اندراج کرے یا جھوٹے بیان پر مشتمل دستاویز تیار کرے اس نیت سے مذکورہ صورت غلط اندراج یا غلط بیان کسی عدالتی کارروائی میں یا بایں حیثیت کسی سرکاری ملازم کے سامنے یا کسی ثالث کے سامنے قانون کے ذریعہ کی ہوئی کسی کارروائی میں بطور شہادت پیش ہو سکے اور اس نیت سے کہ مذکورہ کارروائی میں گواہی کی بنا پر کسی رائے کا یقین کرنے والا ہو مذکورہ کارروائی کے کسی اہم نقطے کی نسبت غلط رائے قائم کرنے کا باعث ہو سکے تو کہا جائے گا کہ اس نے ''جھوٹی گواہی کی جعل سازی کی ہے۔''

تمثیلیں

(الف) الف، ض کے ملکیتی ڈبہ میں جواہرات اس نیت سے رکھ دیتا ہے کہ وہ مذکورہ ڈبے میں پائے جائیں اور یہ کہ یہ صورت سرقے کے لیے ض کی سزایاب ہونے کا باعث ہو جائے۔ الف نے جھوٹی گواہی کی جعل سازی کی ہے۔

(ب) الف اپنی دکان کے کھاتے میں اس غرض سے غلط اندراج کرتا ہے کہ کسی عدالت انصاف میں اسے تائیدی شہادت کے طور پر استعمال کیا جائے۔ الف نے جھوٹی گواہی کی جعل سازی کی ہے۔

(ج) الف، کسی سازش مجرمانہ کے لیے ض کے سزایاب ہونے کا باعث ہونے کی نیت سے ض کی تحریر کی نقل کرتے ہوئے خط لکھتا ہے جس سے مترشح ہوتا ہے کہ وہ مذکورہ سازش مجرمانہ میں کسی شریک کے نام ہے اور خط کو ایسی جگہ پر رکھ دیتا ہے جس کے بارے میں اسے علم ہے کہ پولیس کے عہدیداروں کا اس جگہ کی تلاشی لینے کا احتمال ہے۔ الف نے جھوٹی گواہی کی جعل سازی کی ہے۔

۱۹۳۔ جھوٹی گواہی کی سزا۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی عدالتی کارروائی کے کسی مرحلے پر جھوٹی گواہی دے یا عدالتی کارروائی کے کسی مرحلے پر استعمال کیے جانے کی غرض سے جھوٹی گواہی کی جعل سازی کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا؛

اور جو کوئی شخص بالارادہ کسی دوسری صورت میں جھوٹی گواہی دے یا جھوٹی گواہی کی جعل سازی کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح ۱۔ کورٹ مارشل[۱]☆☆☆ کے سامنے سماعت مقدمہ عدالتی کارروائی ہے۔

تشریح ۲۔ عدالت انصاف کے سامنے کسی کارروائی سے پہلے قانون کی رو سے ہدایت کردہ کوئی تحقیقات عدالتی کارروائی کا ایک مرحلہ ہے اگرچہ مذکورہ تحقیقات کسی عدالت انصاف کے رُوبرُو عمل میں نہ آئے۔

[۲]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تشریح ۳۔ کوئی تحقیقات جس کی ہدایت عدالت انصاف قانون کی رو سے دے اور جو عدالت انصاف کے زیر اختیار عمل میں لائی جائے عدالتی کارروائی کا ایک مرحلہ ہے، اگرچہ مذکورہ تحقیقات عدالت انصاف کے روبرو عمل میں نہ آئے۔

۱۔ الفاظ "یا درخواستی فوجی عدالت کے سامنے" ایکٹ چھاؤنی، ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۳ بابت ۱۸۸۹ء) کی رو سے منسوخ کیے گئے۔ (ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۱۸۸۹ء) ایکٹ چھاؤنی، ۱۹۱۰ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۹۱۰ء) کی رو سے منسوخ کیا گیا جو کہ بعد میں ایکٹ چھاؤنی، ۱۹۲۴ء (نمبر ۲ بابت ۱۹۲۴ء) کی رو سے منسوخ کر دیا گیا۔

۲۔ تمثیل وفاقی قوانین (نظر ثانی واستقرار) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دی گئی۔

تمثیل

الف، عدالت انصاف کی طرف سے زمین کی حدود کی بر موقع تشخیص کے لیے مامور شدہ افسر کے سامنے تحقیقات کے دوران ایک حلفیہ بیان دیتا ہے جس کے متعلق اسے معلوم ہے کہ جھوٹا ہے۔ چونکہ یہ تحقیقات عدالتی کارروائی کا ایک مرحلہ ہے، اس لیے الف نے جھوٹی گواہی دی ہے۔

۱۹۴۔ **کسی سنگین جرم کے لیے سزایاب کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا اس کی جعل سازی کرنا۔** جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا اس کی جعل سازی کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث کسی شخص کو کسی ایسے جرم میں سزایاب کرائے جو [۱][کسی فی الوقت نافذ العمل قانون کی رو سے] سنگین ہو تو اسے [۲][عمر قید] یا اتنی مدت کے لیے قید سخت کی سزا دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر اس کے باعث بے گناہ شخص سزایاب ہو جائے اور پھانسی پا جائے۔ اور اگر مذکورہ جھوٹی گواہی کے باعث کوئی بے گناہ شخص سزایاب ہو جائے اور پھانسی پا جائے تو اس شخص کو جو مذکورہ جھوٹی گواہی دے یا تو موت کی سزا دی جائے گی یا متذکرہ بالا سزا دی جائے گی۔

۱۹۵۔ **[۳][عمر قید یا سات سال یا زیادہ کی قید کی سزا] کے مستوجب جرم کے لیے سزایاب کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا اس کی جعل سازی کرنا۔** جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا اس کی جعل سازی کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے باعث کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے لیے سزایاب کرائے جو [۱][کسی فی الوقت نافذ العمل قانون کی رو سے] سنگین نہ ہو لیکن [۲][عمر قید] یا سات سال یا اس سے زیادہ کی مدت کی قید کی سزا کے قابل ہو تو اسے وہ سزا دی جائے گی جس کا مستوجب وہ شخص ہوتا ہے جو مذکورہ جرم کے لیے سزایاب ہو جائے۔

تمثیل

الف عدالت انصاف کے سامنے جھوٹی گواہی اس نیت سے دیتا ہے کہ اس کے باعث ض کو ڈکیتی کے لیے سزایاب کرائے۔

۱۔ اصل الفاظ "مجموعہ قوانین ہذا کی رو سے" بحسب بالا پڑھے جانے کے لیے یکے بعد دیگرے ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء کی دفعہ ۷، ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۹۰ء کی دفعہ ۱۴۹ اور فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے جدول کی رو سے ترمیم کیے گئے۔

۲۔ قانون اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام" کے لیے تبدیل کئے گئے۔

۳۔ قانون اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام یا قید" تبدیل کیے گئے۔

ڈکیتی کے لیے سزایاب کرائے۔ ڈکیتی کی سزا[1] [عمر قید] یا دس سال تک کی قید سخت جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر ہے اس لیے الف بھی[2] [مذکورہ عمر قید] یا قید یا سزا کے جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر مستوجب ہے۔

۱۹۶۔ گواہی کو جھوٹ جانتے ہوئے کام میں لانا۔ جو کوئی شخص بدعنوانی سے کسی گواہی کو جسے وہ جانتا ہے کہ جھوٹی ہے یا بنائی ہوئی ہے سچی یا اصلی گواہی کے طور پر کام میں لائے یا کام میں لانے کی کوشش کرے تو اسے اسی طریقے سے سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہو یا اس کی جعل سازی کی ہو۔

۱۹۷۔ جھوٹا تصدیق نامہ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا۔ جو کوئی شخص ایسا تصدیق نامہ جاری کرے یا اس پر دستخط کرے جس کا دیا جانا یا دستخط کیا جانا قانون کی رو سے مطلوب ہو یا جو کسی ایسے امر واقع سے متعلق ہو جس کی شہادت کے طور پر مذکورہ تصدیق نامہ قانون کی رو سے قابل ادخال ہو، یہ جانتے ہوئے یا باور کرتے ہوئے کہ مذکورہ تصدیق نامہ کسی امر اہم کی نسبت جھوٹا ہے تو اسے اسی طریقے سے سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہو۔

۱۹۸۔ تصدیق نامہ کو جھوٹا جانتے ہوئے صحیح کے طور پر کام میں لانا۔ جو کوئی شخص بدعنوانی پر کسی مذکورہ تصدیق نامہ کو صحیح طور پر جانتے ہوئے کہ وہ کسی اہم امر کی نسبت جھوٹا ہے کام میں لائے یا کام میں لانے کی کوشش کرے تو اسے اسی طریقے پر سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہو۔

۱۹۹۔ کسی اظہار میں جو قانون کی رو سے گواہی کے طور پر قابل قبول ہو، غلط بیانی کرنا۔ جو کوئی شخص کسی ایسے اظہار میں جو اس نے کیا ہو یا اس پر دستخط کیے ہوں جس اظہار کو کوئی عدالت انصاف یا کوئی سرکاری ملازم یا دوسرا شخص قانون کی رو سے کسی امر واقع کی گواہی کے طور پر قبول کرنے کا پابند یا مجاز ہو اس مقصد کے کسی امر اہم کی نسبت جس کے لیے وہ اظہار کیا گیا ہو یا استعمال کیا گیا ہو کوئی ایسا بیان دے جو جھوٹا ہو اور جسے یا تو وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ جھوٹا ہے یا یہ باور نہ کرتا ہو کہ سچ ہے تو اسے اسی طریقے سے سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہو۔

۲۰۰۔ کسی اظہار کو جھوٹا جانتے ہوئے سچے اظہار کے طور پر کام میں لانا۔ جو کوئی شخص بدعنوانی سے کسی مذکورہ اظہار کو سچے اظہار کے طور پر جانتے ہوئے کہ وہ کسی امر اہم کی نسبت جھوٹا ہے استعمال کرے یا استعمال کرنے کی کوشش کرے تو اسے اسی طریقے سے سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہو۔

۱۔ قانون اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی، دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

۲۔ بحوالہ عین ماقبل، ''مذکورہ حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

تشریح:۔ کوئی اظہار جو محض کسی بے ضابطگی کی بناء پر قابل ادخال نہ ہو ایک ایسا اظہار ہے جو دفعات ۱۹۹ اور ۲۰۰ کے مفہوم میں داخل ہے۔

۲۰۱۔ مجرم کو بچانے کے لیے جرم کی شہادت غائب کرادینا یا جھوٹی اطلاع دینا۔ جو کوئی شخص، یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے مذکورہ جرم کے ارتکاب کی کوئی شہادت اس نیت سے غائب کرادے کہ مجرم کو قانونی سزا سے بچایا جائے یا مذکورہ نیت سے جرم کے بارے میں ایسی اطلاع دے جسے وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ جھوٹ ہے،

اگر جرم سنگین ہو:۔ اگر جرم جسے وہ جانتا ہے یا باور کرتا ہے کہ اس کا ارتکاب کیا گیا ہے سزائے موت کا مستوجب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا،

اگر [1][عمر قید] کی سزا کا مستوجب ہو۔ اور اگر جرم [2][عمر قید] کی سزا کا یا دس سال تک کی سزائے قید کا مستوجب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کی بھی مستوجب ہوگا؛

اگر دس سال سے کم کی سزائے قید کا مستوجب ہو۔ اور اگر جرم اتنی مدت کی سزائے قید کا مستوجب ہو جو دس سے کم ہو تو اسے اس قسم کی سزائے قید جو جرم کے لیے مقرر ہو اتنی مدت کے لیئے دی جائے گی جو جرم کے لیے مقررہ سزائے قید کی طویل ترین میعاد کے ایک چوتھائی حصہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیل

الف، یہ جانتے ہوئے کہ ب نے ض کو قتل کیا ہے ض کی لاش کو چھپانے میں اس ارادے سے ب کی مدد کرتا ہے کہ ب، کو سزا سے بچایا جائے۔ الف سات سال کے لیے کسی ایک قسم کی سزائے قید کا، اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۰۲۔ کسی ایسے شخص کا جو اطلاع دینے کا پابند ہو اطلاع دینے سے بالارادہ فروگزاشت کرنا۔ جو کوئی شخص، یہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، بالارادہ مذکورہ جرم سے متعلق کوئی ایسی اطلاع دینا نظرانداز کردے جس کے دینے کا وہ قانونی طور پر پابند ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] آرڈیننس ۲، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

[2] بحوالہ عین ماقبل کی رو سے، ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

۲۰۳۔ ارتکاب شدہ جرم سے متعلق جھوٹی اطلاع دینا۔ جوکوئی شخص، یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، جرم مذکور سے متعلق کوئی ایسی اطلاع دے جسے وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ جھوٹ ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[1][تشریح: دفعات ۲۰۱ اور ۲۰۲ میں اور اس دفعہ میں لفظ ''جرم'' میں ہر وہ فعل شامل ہے جس کا ارتکاب [2][پاکستان] سے باہر کسی جگہ پر کیا گیا ہو جس کا ارتکاب اگر [2][پاکستان] میں کیا جاتا تو مندرجہ ذیل دفعات ۳۰۲، ۳۰۴، ۳۸۲، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۲، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، اور ۴۶۰ میں سے کسی کے تحت مستوجب سزا ہوتا۔]

۲۰۴۔ شہادت کے طور پر کسی دستاویز کی پیش سازی کو روکنے کے لیے اس کا اتلاف۔ جوکوئی شخص کسی دستاویز کو جسے کسی عدالت انصاف یا سرکاری ملازم کے با ایں حیثیت روبرو منعقدہ کسی جائز کارروائی میں بطور شہادت پیش کرنے کے لیے وہ جائز طور پر مجبور کیا جا سکے، چھپائے یا تلف کر ڈالے یا مذکورہ تمام دستاویز یا اس کے کسی حصہ کو مٹا دے یا ایسا بنا دے کہ پڑھا نہ جائے، اس نیت سے کہ مذکورہ بالا کسی عدالت یا سرکاری ملازم کے رُوبرُو اس کو بطور شہادت پیش کیے جانے یا استعمال کیے جانے سے یا اس کے بعد کہ اسے مذکورہ غرض کے لیے اسے پیش کرنے کے لیے جائز طور پر طلب کیا گیا ہے یا حکم دیا گیا ہے، روک دے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۰۵۔ کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے تلبیس شخصی کرنا۔ جوکوئی شخص کسی دوسرے شخص کی جھوٹی تلبیس شخصی کرے اور ایسی فرضی وضع کی حالت میں کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں کوئی اقرار کرے یا بیان دے یا اقبال تجویز کرے یا کوئی حکم نامہ جاری کرائے یا ذاتی ضمانت یا مالی کفالت دے یا کوئی دوسرا امر کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ تشریح ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۹۴ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۷ کی رو سے شامل کی گئی۔

۲۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جسے فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکل ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

THE PAKISTAN CODE

۲۰۶۔ قرقی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل کے لیے جائیداد کی ضبطی کو روکنے کی خاطر اس کا فریبانہ انتقال یا اخفاء۔ جو کوئی شخص فریب سے کسی جائیداد یا اس میں کسی مفاد کو اس نیت سے اپنے قبضہ سے جدا کر دے، چھپا دے، منتقل کر دے یا کسی شخص کے حوالے کر دے کہ مذکورہ جائیداد یا اس میں مفاد کو کسی سزا کے تحت جو کسی عدالت انصاف یا دوسرے حاکم مجاز کی طرف سے صادر کی جا چکی ہو یا جس کے صادر کیے جانے کے احتمال کا اسے علم ہو قرقی کے طور پر یا جرمانے کی بے باقی کے لیے قبضے میں کیے جانے سے روکا جائے یا کسی ڈگری یا حکم کی تعمیل کے لیے جو کسی دیوانی مقدمے میں عدالت انصاف کی طرف سے دیا جا چکا ہو یا جس کے دیئے جانے کے احتمال کا اسے علم ہو قبضے میں لیے جانے سے روکا جائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۰۷۔ کسی قرقی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں جائیداد کی ضبطی کو روکنے کی خاطر اس کی نسبت جھوٹا دعویٰ کرنا۔ جو کوئی شخص فریب سے کسی جائیداد یا اس میں کسی مفاد کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ مذکورہ جائیداد یا مفاد میں کوئی استحقاق یا جائز دعویٰ نہیں رکھتا ہے اس نیت سے قبول کرے، وصول کرے یا اس کا دعویٰ کرے یا کسی جائیداد یا اس میں کسی مفاد کے کسی استحقاق کی نسبت دھوکہ دے کہ اس سے مذکورہ جائیداد یا اس میں مفاد کو کسی سزا کے تحت جو کسی عدالت انصاف یا دوسرے حاکم مجاز کی طرف سے صادر کی جا چکی ہو یا جس کے صادر کیے جانے کے احتمال کا اسے علم ہو قرقی کے طور پر یا جرمانے کی بے باقی کے لیے قبضے میں لیے جانے سے روکا جائے یا کسی ڈگری یا حکم کی تعمیل کے لیے جو کسی دیوانی مقدمے میں عدالت انصاف کی طرف سے دیا جا چکا ہو یا جس کے دیئے جانے کے احتمال کا اسے علم ہو قبضے میں لیے جانے سے روکا جائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۰۸۔ فریب سے اس رقم کی ڈگری جاری کرانا جو واجب الادا نہ ہو۔ جو کوئی شخص فریب سے کسی شخص کے مقدمہ میں اپنے خلاف ایسی رقم کے لیے جو واجب الادا نہ ہو یا اس رقم سے زیادہ رقم کے لیے جو مذکورہ شخص کو واجب الادا ہو یا کسی جائیداد یا جائیداد میں مفاد کے لیے جس کا مذکورہ شخص حق دار نہ ہو، کوئی ڈگری جاری کرائے یا جاری ہونے دے یا فریب سے اپنے خلاف کوئی ڈگری یا حکم اس کی تعمیل ہو چکنے کے بعد یا کسی ایسے امر کے لیے جس کی نسبت اس کی تعمیل ہو چکی ہو، جاری کرائے یا جاری ہونے دے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیل

الف،ض کے خلاف ایک مقدمہ دائر کرتا ہےض یہ جانتے ہوئے کہ الف کا اس کے خلاف ڈگری حاصل کرنے کا احتمال ہے،فریب سے ب کے مقدمہ میں جس کا اس کے خلاف جائز مطالبہ نہیں ہے اپنے خلاف ایک زیادہ رقم کے لیے فیصلہ اس غرض سے صادر کرالیتا ہے کہ ب یا تو اپنے لیے یاض کے فائدے کے لیےض کی جائیداد کی اس فروخت کی رقم میں شریک ہو جائے جو الف کی ڈگری کے تحت کی جائے۔ض نے دفعہ ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

۲۰۹۔ عدالت میں بدنیتی سے جھوٹا دعویٰ کرنا۔ جو کوئی شخص فریب سے یا بدنیتی سے یا کسی شخص کو مضرت یا ایذاء پہنچانے کی نیت سے کسی عدالت انصاف میں کوئی ایسا دعویٰ کرے جسے وہ جانتا ہو کہ جھوٹ ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے،اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۱۰۔ فریب سے اس رقم کی ڈگری حاصل کرنا جو واجب الادا نہ ہو۔ جو کوئی شخص فریب سے کسی شخص کے خلاف ایسی رقم کے لئے جو واجب الادا نہ ہو یا واجب الادا رقم سے زیادہ رقم کے لیے یا کسی ایسی جائیداد یا جائیداد میں مفاد کے لیے جس کا وہ حقدار نہ ہو کوئی ڈگری یا حکم حاصل کرے یا فریب سے کسی شخص کے خلاف کوئی ڈگری یا حکم اس کی تعمیل ہو چکنے کے بعد یا کسی ایسے امر کے لیے جس کی نسبت اس کی تعمیل ہو چکی ہو جاری کرائے یا فریب سے کوئی مذکورہ فعل اپنے نام سے کرنے دے یا اس کے کرنے کی اجازت دے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۲۱۱۔ مضرت پہنچانے کی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام لگانا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو مضرت پہنچانے کی نیت سے مذکورہ شخص کے خلاف کوئی فوجداری کارروائی دائر کرے یا دائر کرائے، کسی شخص پر کسی جرم کا ارتکاب کرنے کا جھوٹا الزام لگائے، یہ جانتے ہوئے کہ مذکورہ شخص کے خلاف مذکورہ کارروائی یا الزام کے لیے کوئی درست یا جائز بنیاد نہیں ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

اور اگر مذکورہ فوجداری کارروائی کسی ایسے جرم کے جھوٹے الزام پر دائر کی جائے جس کی سزا موت، [1][عمر قید] یا سات سال یا اس سے زیادہ کے لیے قید ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۱۲۔ مجرم کو پناہ دینا۔ جب کبھی کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو تو جو شخص کسی شخص کو جسے وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مجرم ہے اس نیت سے پناہ دے یا چھپائے کہ اسے قانونی سزا سے بچائے،

اگر جرم سنگین ہو:۔ تو، اگر جرم موت کی سزا کا مستوجب ہو تو، اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر جرم ایسی سزائے قید کی سزا کا مستوجب ہو۔ اور اگر جرم [1][عمر قید] یا دس سال تک کی قید کی سزا کا مستوجب ہو تو اسے ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا؛ اور اگر جرم ایسی سزائے قید کا مستوجب ہو جس کی مدت ایک سال تک ہو اور دس سال تک نہ ہو تو اسے جرم کے لیے مقررہ قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو جرم کے لیے مقررہ سزائے قید کی طویل میعاد کے ایک چوتھائی حصہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] قانون اصلاحات، آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو "حبس دوام" کے لیے تبدیل کیے گئے۔

[۱][دفعہ ہذا میں ''جرم'' میں وہ فعل شامل ہے جس کا ارتکاب [۲][پاکستان] سے باہر کسی جگہ پر کیا گیا ہو جس کا ارتکاب اگر [۲][پاکستان] میں کیا جاتا تو مندرجہ ذیل دفعات یعنی ۳۰۲، ۳۰۴، ۳۸۲، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۲، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، اور ۴۶۰ میں سے کسی کے تحت مستوجب سزا ہوتا؛ اور ہر ایک مذکورہ فعل دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے اس طرح مستوجب سزا متصور ہوگا گویا کہ ملزم شخص اس کا [۲][پاکستان] میں قصوروار ہوا تھا۔

استثناء۔ حکم ہذا کسی ایسی صورت پر محیط نہ ہوگا جس میں پناہ یا اخفا مجرم کے شوہر یا بیوی کی طرف سے ہو۔

تمثیل

الف یہ جانتے ہوئے کہ ب نے ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے، دانستہ طور پر ب کو قانونی سزا سے بچانے کی غرض سے چھپا دیتا ہے۔ اس صورت میں چونکہ ب [۳][عمر قید] کی سزا کا مستوجب ہے، الف کسی ایک قسم کی سزائے قید کا اتنی مدت کے لیے مستوجب ہے جو تین سال سے زیادہ نہ ہو، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۱۳۔ مجرم کا سزا سے بچانے کے لیے تحفہ، وغیرہ، لینا۔ جو کوئی شخص اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لیے کوئی ناجائز معاوضہ یا اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لیے کوئی تلافی مال، اس کے کسی جرم کو چھپانے یا اس کے کسی شخص کو جرم کے لیے قانونی سزا سے بچانے یا اس کے کسی شخص کے خلاف اسے قانونی سزا دلوانے کی غرض سے کارروائی نہ کرنے کے عوض میں قبول کرے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے یا قبول کرنے کے لیے راضی ہو جائے،

۱۔ ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۹۴ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۷ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول (نفاذ پذیر از ۱۴/ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کے آرٹیکل ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۳۔ قانون اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

اگر جرم سنگین ہو؛ تو اگر جرم موت کی سزا کا مستوجب ہو تو، اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر عمر قید، یا سزائے قید کا مستوجب ہو۔ اور اگر جرم [1] [عمر قید] یا دس سال تک کی سزا کا مستوجب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اور اگر جرم اتنی سزائے قید کا مستوجب ہو جو دس سال تک نہ ہو تو، اسے جرم کے لیے مقررہ قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو جرم کے لیے مقررہ سزائے قید کی طویل ترین مدت کے ایک چوتھائی حصے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۱۴۔ **مجرم کو بچانے کے عوض میں تحفہ یا تلافی مال پیش کرنا۔** جو کوئی شخص کسی شخص کو مذکورہ شخص کے کسی جرم کو چھپانے یا اس کے کسی شخص کو کسی جرم کے لیے قانونی سزا سے بچانے یا اس کے کسی شخص کے خلاف اسے قانونی سزا دلوانے کی غرض سے کارروائی نہ کرنے کے عوض میں کوئی مابہ الاحتظاظ دے یا دلوائے یا دینے یا دلوانے کے لیے پیشکش کرے یا دینے یا دلوانے پر راضی ہو جائے یا کسی شخص کو تلافی مال کرنے یا کرانے کی پیشکش کرے یا تلافی مال کرنے یا کرانے پر راضی ہو جائے،

اگر جرم سنگین ہو؛ تو اگر جرم موت کی سزا کا مستوجب ہو تو، اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر عمر قید یا سزائے قید کا مستوجب ہو؛ اور اگر جرم [1] [عمر قید] یا دس سال تک کی سزائے قید کا مستوجب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

---

[1] قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

اوراگر جرم اتنی سزائے قید کا مستوجب ہو جو دس سال تک نہ ہو تو، اسے جرم کے لیے مقررہ قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو جرم کے لیے مقررہ سزائے قید کی طویل ترین مدت کے ایک چوتھائی حصے تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[ا] [استثناء: دفعات ۲۱۳ اور ۲۱۴ کے احکام ایسی صورت پر محیط نہیں ہیں جس میں جرم سے متعلق جائز طور پر راضی نامہ ہوسکتا ہو۔]

[تمثیلیں] مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۲ء) کی رو سے منسوخ کی گئیں۔

۲۱۵۔ مال مسروقہ، وغیرہ کی بازیابی میں مدد کرنے کے لیے تحفہ لینا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی ایسے مال منقولہ کی بازیابی میں مدد کرنے کی وجہ سے یا اس کے بہانے سے جس سے وہ مجموعہ قوانین ہذا کے تحت مستوجب سزا کسی جرم کے ذریعے محروم کر دیا جاتا، کوئی مابہ الاحتظاظ لے یا لینے کے لیے راضی ہو جائے یا تیار ہو جائے تو اسے تاوقتیکہ وہ تمام حتی المقدور وسائل مجرم کو گرفتار کرانے اور جرم کے لیے سزایاب کرانے کے لیے استعمال نہ کرے، کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۱۶۔ ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگ گیا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم دیا جا چکا ہو۔ جب کبھی کوئی شخص جو کسی جرم کے لیے سزایاب ماخوذ ہو مذکورہ جرم کے لیے جائز حراست میں ہوتے ہوئے مذکورہ حراست سے فرار ہو جائے، یا جب کوئی سرکاری ملازم، مذکورہ سرکاری ملازم کے جائز اختیارات کے استعمال میں کسی خاص شخص کو کسی جرم کے لیے گرفتار کیے جانے کا حکم دے تو جو کوئی شخص مذکورہ فرار یا گرفتاری کے حکم کا علم رکھتے ہوئے مذکورہ شخص کو اس نیت سے پناہ دے یا چھپائے کہ اسے گرفتار کیے جانے سے روکا جائے تو اسے مندرجہ ذیل طریقے سے سزا دی جائے گی، یعنی،

ا ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۶ کی رو سے اصل استثناء کی بجائے تبدیل کیا گیا۔

اگر جرم سنگین ہو؛ اگر جرم جس کے لیے وہ شخص حراست میں تھا یا اسے گرفتار کیے جانے کا حکم دیا گیا ہو موت کی سزا کا مستوجب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا؛

اگر عمر قید یا سزائے قید کا مستوجب ہو؛ اگر جرم [1][عمر قید] یا دس سال کے لیے سزائے قید کا مستوجب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے؛

اور اگر جرم ایسی سزائے قید کا مستوجب ہو جو ایک سال تک ہو اور دس سال تک نہ ہو تو اسے جرم کے لیے مقررہ قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو مذکورہ جرم کے لیے مقررہ سزائے قید کی طویل ترین مدت کے ایک چوتھائی حصے تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[2][دفعہ ہذا میں ''جرم'' میں کوئی ایسا فعل یا ترک فعل بھی شامل ہے جس کی نسبت کوئی شخص [3][پاکستان] سے باہر مجرم قرار دیا گیا ہو جس کا وہ اگر [3][پاکستان] میں قصور وار ہوتا تو جرم کے طور پر مستوجب سزا ہوتا اور جس کے لیے وہ تحویل ملزمان سے متعلق کسی قانون کے تحت [4][☆ ☆ ☆] یا بصورت دیگر [3][پاکستان] میں گرفتار کیے جانے یا حراست میں رکھے جانے کا مستوجب ہو، ہر ایک مذکورہ فعل یا ترک فعل ہذا کی اغراض کے لیے اس طرح مستوجب سزا متصور ہو گا گویا کہ ملزم شخص اس کا [3][پاکستان] میں قصوار ہوا تھا۔]

THE PAKISTAN CODE

۱۔ قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

۲۔ ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۸۶ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۲۳ کی رو سے تبدیل کیے گئے۔

۳۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴/۱۰/اکتوبر ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی دفعات ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۴۔ الفاظ ''قانون مجرمان مفرور ۱۸۸۱ء کے تحت'' وفاقی قوانین (نظر ثانی واستقرار) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول کی رو سے حذف کیے گئے۔

استثناء:۔ حکم ہذا ایسی صورت پر محیط نہیں ہے جس میں پناہ یا اخفاء گرفتار کیے جانے والے شخص کے شوہر یا زوجہ کی طرف سے ہو۔

[۱][۲۱۶الف۔ قزاقوں یا ڈاکوں کو پناہ دینے کی سزا۔ جو کوئی شخص، یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے

کہ کوئی اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب کرنے والے ہیں یا حال ہی میں ارتکاب کر چکے ہیں، انہیں یا ان میں سے کسی کو اس نیت سے پناہ دے کہ مذکورہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کو سہل بنا دے یا انہیں یا ان میں سے کسی کو سزا سے بچا دے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید سخت کی سزا دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے یہ امر غیر اہم ہے کہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا ارادہ یا اس کا ارتکاب [۲][پاکستان] کے اندر یا اس کے باہر وقوع میں آیا۔

استثناء۔ حکم ہذا ایسی صورت میں محیط نہیں ہے جس میں پناہ مجرم کے شوہر یا زوجہ نے دی ہو۔

۲۱۶ب۔ [دفعات ۲۱۲، ۲۱۶ اور ۲۱۶الف میں ''پناہ'' کی تعریف] ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات، ۱۹۴۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۴۲ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے حذف کی گئی۔]

۲۱۷۔ سرکاری ملازم کا کسی شخص کو سزا سے یا جائیداد کی ضبطی سے بچانے کی نیت سے قانون کی ہدایت کی حکم عدولی کرنا۔ جو کوئی شخص، سرکاری ملازم ہوتے ہوئے دانستہ طور پر مذکورہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے اس کے طریق عمل کی نسبت کسی قانونی ہدایت کی حکم عدولی اس نیت سے کرے کہ اس کے ذریعہ یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعے کسی شخص کو قانونی سزا سے بچالے گا یا اسے اس سے کم سزا دلوائے گا جس کا وہ مستوجب ہو یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعے کسی جائیداد کو ضبطی سے یا کسی بار سے بچالے جس کا وہ قانون کی رو سے مستوجب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ دفعات ۲۱۶الف اور ۲۱۶ب ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۹۴ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۸ کی رو سے شامل کی گئیں۔

۲۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴؍ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاقی دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی دفعات ۳(۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

THE PAKISTAN CODE

۲۱۸۔ سرکاری ملازم کا کسی شخص کو سزا یا جائیداد کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط ریکارڈ یا تحریر ترتیب دینا۔ جو کوئی شخص، سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جو مذکورہ سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، کسی ریکارڈ یا دوسرے تحریر کی تیاری کا ذمہ دار ہو، مذکورہ ریکارڈ یا تحریر کو ایسے طریقے سے جسے وہ جانتا ہو کہ غیر صحیح ہے، اس نیت سے، یا اس امر کے احتمال کے علم سے ترتیب دے کہ وہ اس کے ذریعہ عوام کو یا کسی شخص کو نقصان یا مضرت پہنچائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی شخص کو قانونی سزا سے بچائے، یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی جائیداد کو ضبطی سے یا کسی دوسرے بار سے بچائے جس کی وہ قانون کی رو سے مستوجب ہو، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۱۹۔ سرکاری ملازم کا عدالتی کارروائی میں بددیانتی سے خلاف قانون کوئی روداد وغیرہ تیار کرنا۔ جو کوئی شخص، سرکاری ملازم ہوتے ہوئے بددیانتی سے یا بدنیتی سے عدالتی کارروائی کے کسی مرحلے پر کوئی ایسی روداد، حکم، تجویز، یا فیصلہ تیار کرے یا صادر کرے جسے وہ جانتا ہو کہ خلاف قانون ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۲۰۔ صاحب اختیار کسی شخص کا جو جانتا ہو کہ وہ خلاف قانون عمل کر رہا ہے، مقدمہ چلانے یا قید میں ڈالنے کا حکم دینا۔ جو کوئی شخص، ایسے عہدہ پر فائز ہوتے ہوئے جو اسے اشخاص پر مقدمہ چلانے یا انہیں قید میں ڈالنے یا اشخاص کو قید میں رکھنے کا قانون اختیار دے، بددیانتی سے یا بدنیتی سے مذکورہ اختیار کا استعمال یہ جانتے ہوئے کہ وہ بایں طور پر عمل کرنے میں خلاف قانون عمل کر رہا ہے کسی شخص پر مقدمہ چلائے یا اسے قید میں ڈالنے کا حکم دے یا کسی شخص کو قید میں رکھے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۲۲۱۔ سرکاری ملازم کا جو گرفتار کرنے کا پابند ہو، گرفتار کرنے سے بالارادہ کوتاہی کرنا۔ جو کوئی شخص، ایسا سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، جو مذکورہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی جرم میں ماخوذ یا گرفتاری کے مستوجب کسی شخص کو گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانونی طور پر پابند ہو، بالارادہ مذکورہ شخص کو گرفتار کرنے سے کوتاہی کرے یا بالارادہ مذکورہ شخص کو بھاگنے دے یا بالارادہ مذکورہ شخص کو مذکورہ قید سے بھاگنے میں یا بھاگنے کی کوشش کرنے میں مدد دے تو اسے حسب ذیل سزا دی جائے گی، یعنی:۔

کسی ایک قسم کی سزائے قید، جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر، اتنی مدت کے لیے جو سات سال تک ہو سکتی ہے، اگر وہ شخص جو قید میں ہو یا جسے گرفتار کر لینا چاہیے تھا کسی ایسے جرم میں ماخوذ تھا یا گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جس کی سزا موت ہو؛ یا

کسی ایک قسم کی سزائے قید جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر اتنی مدت کے لیے جو تین سال تک ہو سکتی ہے، اگر وہ شخص جو قید میں ہو یا جسے گرفتار کر لینا چاہیے تھا کسی ایسے جرم میں ماخوذ تھا یا گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جس کی سزا[1] [عمر قید] یا قید ہو جس کی مدت دس سال تک ہو سکتی ہو؛ یا

کسی ایک قسم کی سزائے قید جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، اگر وہ شخص جو قید میں ہو یا جسے گرفتار کر لینا چاہیے تھا کسی ایسے جرم میں ماخوذ تھا یا گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جس کی قید کی مدت دس سال سے کم ہو۔

۲۲۲۔ ایسے سرکاری ملازم کا جو ایسے شخص کو گرفتار کرنے کا پابند ہو جس کے لیے سزا کا حکم دیا جا چکا ہو یا جو جائز طور پر زیر حراست ہو گرفتار کرنے سے بالارادہ کوتاہی کرنا۔ جو کوئی شخص، ایسا سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، جو مذکورہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانونی طور پر پابند ہو جسے کسی جرم کے

---

[1] قانونی اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام کے لیے" تبدیل کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

لیےعدالت انصاف کی طرف سے حکم سزادیا جا چکا ہو[1][یا قانونی طور زیر حراست ہو،] بالارادہ مذکورہ شخص کوگرفتار کرنے سے کوتاہی کرے یا بالا رادہ مذکورہ شخص کو بھاگنے دے یا بالا رادہ مذکورہ شخص کو مذکورہ قید سے بھاگنے کی کوشش کرنے میں مدد دے تو اسے حسب ذیل سزادی جائے گی، یعنی:۔

[2][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید جرمانے کی ساتھ یا اس کے بغیر اتنی مدت کے لیے جو چودہ سال تک ہوسکتی ہے اگر اس شخص کے لیے جو قید میں ہو یا جسے گرفتار کر لینا چاہیے سزائے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو؛ یا

کسی ایک قسم کی سزائے قید جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر اتنی مدت کے لیے جو سات سال تک ہو سکتی ہے اگر وہ شخص جو قید میں ہو یا جسے گرفتار کر لینا چاہیے تھا عدالت انصاف کی دی ہوئی سزا کی رو سے یا مذکورہ سزا کی تخفیف کی وجہ سے [2][عمر قید] [3][☆☆☆] [4]☆☆☆☆ [5]☆☆☆ یا دس سال یا اس سے زیادہ مدت کے لیے سزائے قید کا پابند ہو؛ یا

کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں، اگر وہ شخص جو قید میں تھا یا جسے قید کر لینا چاہیے تھا عدالت انصاف کی دی ہوئی سزا کی رو سے اتنی مدت کے لیے سزائے قید کا پابند ہو جو دس سال سے کم ہو[1][یا اگر وہ شخص قانوناً حراست میں لیا گیا ہو۔]

۱۔ ایکٹ ترمیمی تعزیرات ہند، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۸ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل اور حذف کیے گئے۔

۳۔ الفاظ ''یا دوامی تعزیری قید تنہائی'' ایکٹ (ترک مراعات امتیازی) فوجداری قانون، ۱۹۴۹ء (نمبر ۲ بابت ۱۹۵۰ء) جدول کی رو سے حذف کیے گئے۔

۴۔ الفاظ ''حبس دوام'' آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۱۲ اور جدول کی رو سے حذف کیے گئے۔

۵۔ الفاظ ''یا تعزیری قید تنہائی'' ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۵۰ء کے جدول کی رو سے حذف کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

۲۲۳۔ سرکاری ملازم کا غفلت سے قید یا حراست سے بھاگ جانے دینا۔ جو کوئی شخص، ایسا سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جو مذکورہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی شخص کو قانونی طور پر قید میں رکھنے کا پابند ہو جو کسی جرم کے لیے ماخوذ ہو یا سزایاب ہو چکا ہو [1][یا قانونی طور پر زیر حراست ہو] غفلت سے مذکورہ شخص کو قید سے بھاگ جانے دے تو اسے قید محض کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۲۴۔ کسی شخص کا اپنی قانونی گرفتاری پر تعرض یا مزاحمت کرنا۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی جرم کے لیے جس کے لیے وہ ماخوذ ہو یا سزایاب ہو چکا ہو اپنی قانونی گرفتاری پر کوئی تعرض یا غیر قانونی مزاحمت کرے یا حراست سے جس میں اسے کسی مذکورہ جرم کے لیے قانونی طور پر رکھا گیا ہو، بھاگ جائے یا بھاگ جانے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائیں گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا میں سزا اس سزا کے علاوہ ہے جس کے لیے گرفتار کیا جانے والا یا حراست میں رکھا جانے والا شخص اس جرم کے لیے مستوجب تھا جس کے لیے اسے ماخوذ کیا گیا تھا یا جس کے لیے وہ سزایاب ہوا تھا۔

۲۲۵۔ کسی دوسرے شخص کی قانونی گرفتاری پر تعرض یا مزاحمت کرنا۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی دوسرے شخص کو کسی جرم کے لیے قانونی گرفتاری پر تعرض یا غیر قانونی مزاحمت کرے یا کسی دوسرے شخص کو حراست سے جس میں مذکورہ شخص کو کسی جرم کے لیے قانونی طور پر رکھا گیا ہو چھڑوانے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

THE PAKISTAN CODE

---

[1] ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۸ کی رو سے شامل کیا گیا۔

یا، اگر گرفتار کیا جانے والا شخص یا وہ شخص جسے چھڑا لیا گیا ہو یا چھڑوانے کی کوشش کی گئی ہو کسی ایسے جرم کے لیے ماخوذ ہو یا گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہو جس کی سزا [۱][عمر قید] یا دس سال تک کی مدت کے لیے قید ہو تو، سے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

یا، اگر وہ شخص جسے گرفتار کیا جانے والا ہو یا چھڑوالیا گیا ہو یا چھڑوانے کی کوشش کی گئی ہو کسی ایسے جرم کے لیے ماخوذ ہو یا گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہو جس کی سزا موت ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

یا، اگر وہ شخص جسے گرفتار کیا جانے والا ہو یا چھڑوالیا گیا ہو یا چھڑوانے کی کوشش کی گئی ہو کسی عدالت انصاف کی دی ہوئی سزا کے تحت یا مذکورہ سزا میں تخفیف کی وجہ سے [۱][عمر قید] یا [۲]××× [۳]×× یا دس سال یا اس سے زیادہ مدت کے سزائے قید کا مستوجب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

یا، اگر اس شخص کو جسے گرفتار کیا جانے والا ہو یا چھڑوالیا گیا ہو یا چھڑوانے کی کوشش کی گئی ہو موت کی سزا دی جا چکی ہے تو اسے [۱][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال سے زیادہ نہ ہو، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[۴][۲۲۵ الف۔ **سرکاری ملازم کا ان صورتوں میں جن کے لیے بصورت دیگر حکم نہیں دیا گیا ہے گرفتار کرنے میں کوتاہی کرنا یا بھاگ جانے دینا۔** جو کوئی شخص، ایسا سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جو مذکورہ سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی شخص کو ایسی صورت میں گرفتار کرنے کا یا قید میں رکھنے کا قانونی طور پر پابند ہو جس کے لیے دفعہ ۲۲۱، دفعہ ۲۲۲، یا دفعہ ۲۲۳ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں حکم نہ دیا گیا ہو، مذکورہ شخص کو گرفتار کرنے میں کوتاہی کرے یا اسے قید سے بھاگ جانے دے تو اسے ۔۔

۱۔ قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

۲۔ الفاظ ''یا کالا پانی''، بحوالہ عین ماقبل حذف کیے گئے۔

۳۔ الفاظ ''تعزیری قید تنہائی'' ایکٹ (ترک مراعات امتیازی) فوجداری قانون، ۱۹۴۹ء (نمبر ۲ بابت ۱۹۵۰ء) کی جدول کی رو سے حذف کیے گئے۔

۴۔ ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۸۶ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۲۴ (۱)، کی رو سے اصل دفعہ ۲۲۵ الف کی جگہ تبدیل کی گئیں جو ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء کی دفعہ ۹ کی رو سے سابقہ طور پر شامل کی گئی تھیں۔

(الف) اگر وہ ایسا بالارادہ کرے، تو کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی، اور

(ب) اگر وہ ایسا غفلت سے کرے، تو قید محض کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۲۵ب۔ ایسی صورتوں میں جن کے لیے بصورت دیگر کوئی حکم نہ دیا گیا ہو قانونی گرفتاری پر تعرض یا مزاحمت کرنا یا بھاگ جانا یا چھڑانا۔ جو کوئی شخص، کسی ایسی صورت میں جس کے لیے دفعہ ۲۲۴ یا دفعہ ۲۲۵ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کوئی حکم نہ دیا گیا ہو بالارادہ اپنی یا کسی دوسرے شخص کی قانونی گرفتاری پر تعرض یا غیر قانونی مزاحمت کرے یا حراست سے جس میں اسے قانونی طور پر رکھا گیا ہو بھاگ جائے یا بھاگنے کی کوشش کرے یا کسی دوسرے شخص کو حراست سے جس میں مذکورہ شخص کو قانونی طور پر رکھا گیا ہو، چھڑوانے یا چھڑوانے کی کوشش کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی، جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

۲۲۶۔ [کالا پانی سے ناجائز طور پر واپسی] **اصلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء)** کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے حذف کردی گئی۔

۲۲۷۔ معافی سزا کی شرط کی خلاف ورزی کرنا۔ جو کوئی شخص، سزا کی مشروط معافی قبول کرنے کے بعد، دانستہ طور پر کسی ایسی شرط کی خلاف ورزی کرے جس پر مذکورہ معافی منظور کی گئی تھی تو اسے وہ سزا دی جائے گی جو اسے شروع میں دی گئی تھی، اگر اس نے اس وقت تک مذکورہ سزا کا کوئی حصہ بھگت نہ لیا ہو اور اگر وہ مذکورہ سزا کا کوئی حصہ بھگت چکا ہے، تو مذکورہ سزا کے اتنے حصے کی سزا دی جائے گی جو وہ اس وقت تک کاٹ نہ چکا ہو۔

۲۲۸۔ عدالتی کارروائی کا اجلاس کرنے والے سرکاری ملازم کی بالارادہ توہین یا قطع کلامی کرنا۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی سرکاری ملازم کی جبکہ مذکورہ سرکاری ملازم کسی عدالتی کارروائی کے کسی مرحلے پر اجلاس کررہا ہو، توہین کرنے یا خلل ڈالنے کا باعث ہو تو اسے قید محض کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا [1][تین] ہزار روپے تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۲۹۔ جیوری یا اسیسر کی تلبیس شخصی۔ جو کوئی شخص، کسی تلبیس شخصی کے ذریعہ یا بصورت دیگر خود کو کسی ایسے معاملہ

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کیے گئے۔

میں اہل جیوری اسیسر کی حیثیت سے بالا رادہ منتخب کرائے ، داخل کرائے یا حلف اٹھائے یا دانستہ طور پر منتخب ہونے دے، داخل کرنے دے یا حلف اٹھانے دے جس میں وہ جانتا ہو کہ وہ قانون کی رو سے بایں طور منتخب ہونے داخل کیے جانے یا حلف اٹھانے کا حق دار نہیں ہے یا یہ جانتے ہوئے کہ وہ خلاف قانون بایں طور منتخب ہوا ہے، داخل کیا گیا ہے یا اس نے حلف اٹھایا ہے، عمداً مذکورہ جیوری میں یا مذکورہ اسیسر کی حیثیت سے خدمت انجام دے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۱۲

سکے اور سرکاری اسٹام سے متعلق جرائم کے بارے میں

۲۳۰۔ ''سکے'' کی تعریف۔ [1][سکہ ایک ایسی دھات ہے جو رائج الوقت زر کے طور پر استعمال ہوتی ہو، اور جو کسی مملکت یا مقتدر اعلیٰ کے حکم سے بایں طور استعمال کی غرض سے مضروب اور جاری کی جائے۔]

پاکستانی سکہ۔ [2][پاکستانی سکہ وہ دھات ہے جو حکومت پاکستان کے حکم سے بطور زر استعمال کیے جانے کی غرض سے مضروب اور جاری کی گئی ہو؛ اور

وہ دھات جو بایں طور مضروب اور جاری کی گئی ہو باب ہذا کی اغراض کے لیے بطور پاکستانی سکہ برقرار رہے گی باوجود اس امر کے کہ اس کا بطور زر استعمال ختم ہو گیا ہو۔]

تمثیلیں

(الف) کوڑیاں سکہ نہیں ہیں۔

(ب) تانبے کی غیر مضروب ڈلیاں گو وہ زر کے طور پر استعمال کی جاتی ہوں، سکہ نہیں ہیں۔

(ج) تمغے سکہ نہیں ہیں کیونکہ انہیں زر کے طور پر استعمال کیا جانا مقصود نہیں ہے۔

[3]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

---

[1] ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۸۷۲ء) کی رو سے اصل پیرا کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] اصل پیرا جو علی الترتیب ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۹۶ء (نمبر ۶ بابت ۱۸۹۶ء) کی دفعہ ۱ (۱) فرمان تطبیق ۱۹۳۷ء اور فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء جدول کی رو سے ترمیم کیا گیا تھا فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے تبدیل کیا گیا ہے (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

[3] تمثیلات (د) اور (ہ) وفاقی قوانین (نظر ثانی و استقرار) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دی گئی۔

THE PAKISTAN CODE

۲۳۱۔ تلبیس سکہ کرنا۔ جو کوئی شخص سکے کی تلبیس کرے یا سکے کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو دانستہ طور پر انجام دے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہے جو دھوکہ دہی کی نیت سے یا اس علم سے کہ اس کے ذریعہ دھوکہ دہی کے عمل کا احتمال ہے، کسی اصلی سکے کو ایسا بنا دے کہ وہ کسی اور سکے کی مانند معلوم ہو۔

۲۳۲۔ پاکستان کے سکے کی تلبیس کرنا۔ جو کوئی شخص [1][پاکستانی سکہ] کی تلبیس کرے، یا اس کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو دانستہ طور پر انجام دے، تو اسے [2][عمر قید] کی سزا، یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۳۔ سکہ کی تلبیس کے لیے آلات بنانا یا بیچنا۔ جو کوئی شخص سکہ کی تلبیس کے لیے استعمال کیے جانے کی غرض سے یا یہ جانتے ہوئے، یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کا استعمال کیا جانا مقصود ہے کوئی ٹھپہ یا آلہ بنائے یا مرمت کرے یا اس کے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا خریدے، بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۴۔ پاکستانی سکہ کی تلبیس کے لیے آلات بنانا یا بیچنا۔ جو کوئی شخص [1][پاکستان سکہ] کی تلبیس کے لیے استعمال کیے جانے کی غرض سے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کا استعمال کیا جانا مقصود ہے کوئی ٹھپّہ یا آلہ بنائے، مرمت کرے، یا اس کے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۵۔ تلبیس سکہ کے لیے استعمال کیے جانے کی غرض سے آلات اور سامان قبضہ میں رکھنا؛ اگر پاکستانی سکہ ہو۔

جو کوئی شخص کوئی آلہ یا سامان، اس غرض سے اپنے قبضہ میں رکھے کہ اسے تلبیس سکہ کی غرض سے استعمال کیا جائے **یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ سے رکھتے ہوئے کہ اس کا مذکورہ غرض کے لیے استعمال کیا جانا مقصود ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:**

۱۔ فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے "ملکہ کے سکے" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۲۳ / مارچ، ۱۹۵۶ء)

۲۔ قانونی اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام" کے لیے تبدیل کیے گئے۔

اور اگر تلبیس کیا جانے والا سکہ [1][پاکستانی سکہ] ہو، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۶۔ پاکستان سے باہر سکے کی تلبیس میں پاکستان میں اعانت کرنا۔ جو کوئی شخص [2][پاکستان] میں سکے کی تلبیس کی [2][پاکستان] سے باہر اعانت کرے تو اسے اس طرح سزا دی جائے گی گویا اس نے [2][پاکستان] میں سکے کی تلبیس میں اعانت کی ہو۔

۲۳۷۔ ملتبس سکے درآمد یا برآمد کرنا۔ جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ [2][پاکستان] میں یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ ملتبس ہے، درآمد کرے یا اس سے برآمد کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۸۔ پاکستان کے ملتبس سکوں کی درآمد یا برآمد کرنا۔ جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ جس کے متعلق اسے علم ہو یا باور کرنے کی وجہ سے رکھتا ہو کہ وہ [1][پاکستان سکہ] کی تلبیس ہے، [2][پاکستان] میں درآمد کرے یا اسے برآمد کرے تو اسے [3][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۳۹۔ ایسا سکہ چلانا جو اس علم سے حاصل کیا گیا ہو کہ وہ ملتبس ہے۔ جو کوئی شخص، کوئی ایسا ملتبس سکہ رکھتے ہوئے جو اس نے اس وقت حاصل کیا ہو جبکہ اسے معلوم تھا کہ وہ ملتبس ہے فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے، اسے کسی شخص کے حوالے کر دے یا کسی شخص کو اسے وصول کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کے آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ کے سکے'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳/مارچ ۱۹۵۶ء)۔

[2] آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوئم (نفاذ پذیر از ۱۴/اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء کی دفعہ ۳(۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

[3] قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

۲۴۰۔ پاکستان کا ایسا سکّہ چلانا جو یہ جانتے ہوئے حاصل کیا گیا ہو کہ وہ ملتبس ہے۔ جو کوئی شخص کوئی ایسا ملتبس سکہ رکھتے ہوئے جو [1][پاکستانی سکے] کا ملتبس ہو اور جو اس نے اس وقت حاصل کیا ہو جبکہ اسے معلوم تھا کہ وہ [1][پاکستانی سکے] کا ملتبس ہے فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے، اسے کسی شخص کے حوالے کر دے یا کسی شخص کو اسے وصول کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کی بھی مستوجب ہوگا۔

۲۴۱۔ ایسا سکہ اصل سکّے کے طور پر چلانا جس کی بابت پہلے پہل لیتے وقت حاصل کرنے والے کو علم نہ ہو کہ وہ ملتبس تھا۔ جو کوئی شخص کوئی ملتبس سکہ جس کے متعلق اسے معلوم ہو کہ وہ ملتبس ہے لیکن اس وقت جبکہ اس نے اسے اپنے قبضے میں لیا تھا اس کا ملتبس ہونا معلوم نہ تھا، کسی دوسرے شخص کو اصل سکے کے طور پر حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اسے بطور اصلی کے وصول کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا اتنے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی رقم ملتبس سکہ کی مالیت کے دس گنا تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

ایک سکہ ساز الف اپنے ایک شریک کو ملتبس [2][X] روپے چلانے کی غرض سے حوالے کرتا ہے۔ ب وہ روپے ایک اور جعلی سکے چلانے والے شخص ج کے پاس فروخت کر دیتا ہے جو ان کو یہ جانتے ہوئے خرید لیتا ہے کہ وہ ملتبس ہیں ج وہ روپے مال کے عوض د کو ادا کر دیتا ہے جو نہیں جانتا کہ وہ ملتبس ہیں۔ انہیں وصول کر لیتا ہے، روپے وصول کر لینے کے بعد د پر یہ انکشاف ہوتا ہے کہ وہ ملتبس ہیں اور وہ انہیں کسی کو اصل سکوں کے طور پر ادا کر دیتا ہے اس صورت میں د صرف دفعہ ہذا کے تحت سزا کا مستوجب ہے لیکن ب اور ج، دفعہ ۲۳۹ یا ۲۴۰ کے تحت جیسی بھی صورت ہو، سزا کے مستوجب ہیں۔

۱۔ فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء کی آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ کے سکے'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)۔

۲۔ الفاظ ''کمپنی کے'' وفاقی قوانین (نظر ثانی واستقرار) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دیے گئے۔

۲۴۲۔ کسی ایسے شخص کا ملتبس سکہ اپنے پاس رکھنا جو اسے اپنے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ وہ ملتبس ہے۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے، کوئی ملتبس سکہ اپنے قبضے میں رکھے جسے حاصل کرتے وقت وہ یہ جانتا تھا کہ وہ ملتبس ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۴۳۔ کسی اسے شخص کا ملتبس پاکستانی سکہ اپنے پاس رکھنا جو اسے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ وہ ملتبس ہے۔ جو کوئی شخص، فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی ملتبس سکہ جو[1] [پاکستانی سکے] کی تلبیس ہو، اپنے قبضہ میں رکھے جسے حاصل کرتے وقت وہ یہ جانتا تھا کہ وہ ملتبس ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے، اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۴۴۔ ٹکسال میں ملازم شخص کا سکے کو اس وزن یا مرکب سے مختلف بنانا جو قانون کی رو سے مقرر ہو۔ جو کوئی شخص، [2][پاکستان] میں از روئے قانون قائم شدہ کسی ٹکسال میں ملازم ہوتے ہوئے اس نیت سے کوئی ایسا فعل کرے یا اسے ترک کرے جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب ہو کہ کوئی سکہ جو ٹکسال سے جاری ہو اس وزن یا مرکب سے جو قانون کی رو سے معین ہے مختلف وزن یا مرکب کا ہو جائے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۴۵۔ سکہ سازی کے آلات ناجائز طور پر ٹکسال سے نکال کر لے جانا۔ جو کوئی شخص، کسی ٹکسال سے جو قانونی طور پر [2][پاکستان] میں قائم کی گئی ہو، سکہ سازی کا کوئی اوزار یا آلہ بلا اختیار جائز نکال کر لے جائے تو اسے کسی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۴۶۔ فریب سے یا بددیانتی سے کسی سکے کے وزن میں کمی کرنا یا مرکب میں تبدیلی کرنا۔ جو کوئی شخص کسی سکے پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے مذکورہ سکے کا وزن کم ہو جائے یا مرکب بدل جائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ فرمان تطبیق ۱۹۶۱ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ کے سکے'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)۔

۲۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی دفعات ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

تشریح۔ جوکوئی شخص سکے کے کسی حصّے کھوکھلا کردے اور خالی جگہ میں کوئی اور شے بھردے تو وہ مذکورہ سکے کے مرکب کو بدل دیتا ہے۔

۲۴۷۔ **فریب سے یا بددیانتی سے پاکستانی سکے کے وزن میں کمی کرنا یا مرکب میں تبدیلی کرنا۔** جو کوئی شخص [1][کسی پاکستانی سکے] پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے مذکورہ سکے کا وزن کم ہوجائے یا مذکورہ مرکب بدل جائے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۴۸۔ **سکہ کی صورت اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسرے قسم کے سکے کے طور پر چل جائے۔** جو کوئی شخص کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکے کی صورت اس مقصد سے بدل جائے کہ مذکورہ سکہ کسی قسم کے سکے کے طور پر چل جائے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۴۹۔ **پاکستان کے سکے اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسرے قسم کے سکے کے طور پر چل جائے۔** جو کوئی شخص، [1][کسی پاکستانی سکہ] پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکے کی صورت اس مقصد سے بدل جائے، کہ مذکورہ سکہ کسی دوسری قسم کے سکے کے طور پر چل جائے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۵۰۔ **ایسا سکہ چلانا جس کے متعلق قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔** جو کوئی شخص، اپنے قبضہ میں ایسا سکہ رکھتے ہوئے جس کے متعلق دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۸ میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا جا چکا ہے اور مذکورہ سکے کو اپنے قبضے میں لیتے وقت یہ جانتے ہوئے کہ اس کے متعلق مذکورہ جرم کا ارتکاب کیا جا چکا ہے، اس سکے کو فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اسے وصول کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی آرٹیکل ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ کے کسی سکے'' کی جگہ تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۳/مارچ، ۱۹۵۶ء)۔

THE PAKISTAN CODE

۲۵۱۔ پاکستان کا ایسا سکہ چلانا جس کے متعلق قابض کو علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔ جو کوئی شخص، اپنے قبضے میں ایسا سکہ رکھتے ہوئے جس کے متعلق دفعہ ۲۴۷ یا ۲۴۹ میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا جا چکا ہے اور مذکورہ سکے کو اپنے قبضے میں لیتے وقت یہ جانتے ہوئے کہ اس کے متعلق جرم کا ارتکاب کیا جا چکا ہے، اس سکے کو فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اسے وصول کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۵۲۔ کسی شخص کا کوئی ایسا سکہ قبضہ میں رکھنا جس کے متعلق قابض کو اپنے قبضے میں لیتے وقت علم ہو جائے کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی ایسا سکہ، جس کے متعلق دفعات ۲۴۶ اور ۲۴۸ میں سے کسی ایک میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا جا چکا ہو، مذکورہ سکے کو اپنے قبضے میں لیتے وقت یہ جانتے ہوئے، اپنے قبضہ میں رکھتا ہو کہ مذکورہ سکے سے متعلق مذکورہ جرم کا ارتکاب کیا جا چکا ہے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۵۳۔ کسی شخص کا پاکستان کا کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکھنا جس کی بابت اسے اس وقت جبکہ اس نے اسے حاصل کر لیا ہو معلوم ہو جائے کہ بدلا ہوا ہے۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے، کوئی ایسا سکہ، جس کے متعلق دفعات ۲۴۷ یا ۲۴۹ میں سے کسی ایک تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا جا چکا ہو مذکورہ سکے کو اپنے قبضے میں لیتے وقت یہ جانتے ہوئے اپنے قبضہ میں رکھتا ہو کہ مذکورہ سکے سے متعلق مذکورہ جرم کا ارتکاب کیا جا چکا ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۲۵۴۔ ایسا سکہ اصلی سکے کے طور پر چلانا جس کے متعلق چلانے والے کو پہلے پہل لیتے وقت علم نہ ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔ جو کوئی شخص کوئی سکہ جس کے متعلق اسے علم ہو کہ اس پر کوئی عمل جس کا ذکر دفعات ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، یا ۲۴۹ میں کیا گیا ہے، انجام پا چکا ہے لیکن جس کے متعلق اپنے قبضے میں لیتے وقت اسے معلوم نہیں تھا کہ ایسا عمل انجام پا چکا ہے، اصلی سکے کے طور پر جس قسم کا وہ سکہ ہے اس سے مختلف قسم کے سکے کے طور پر کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اس امر کی ترغیب دینے کی کوشش کرے کہ وہ اسے اصلی کے طور یا جس قسم کا وہ ہے اس سے مختلف قسم کے سکے کے طور پر وصول کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا اتنے جرمانے کی سزا جس کی مقدار اس سکے کی مالیت کے دس گنا تک ہو سکتی ہے جس کی جگہ وہ تبدیل شدہ سکہ چلایا گیا ہے یا چلانے کی کوشش کی گئی ہے۔

۲۵۵۔ سرکاری اسٹام کی تلبیس کرنا۔ جو کوئی شخص حکومت کی طرف سے محاصل کی غرض سے جاری کردہ اسٹام کی تلبیس کرے یا دانستہ طور پر اس کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے تو اسے [1][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہے جو ایک مالیت کے اصلی اسٹام کو کسی مختلف مالیت کے اصلی اسٹام کی مانند ظاہر کرنے کے لیے تلبس کرے۔

۲۵۶۔ سرکاری اسٹام کی تلبیس کے لیے اپنے قبضہ میں آلات یا سامان رکھنا۔ جو کوئی شخص کوئی آلہ یا سامان اس غرض سے اپنے قبضے میں رکھے کہ اسے محاصل کی غرض سے حکومت کے جاری کردہ کسی اسٹام کی تلبیس کی غرض سے استعمال کیا جائے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کا کسی ایسے اسٹام کی تلبیس کے لیے استعمال کرنا مقصود ہے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۵۷۔ سرکاری اسٹام کی تلبیس کے لیے آلات بنانا یا بیچنا۔ جو کوئی شخص محاصل کی غرض سے حکومت کے جاری کردہ کسی اسٹام کی تلبیس کی غرض سے کوئی آلہ بنائے یا اس کی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کا استعمال کیا جانا مقصود ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیے گئے۔

۲۵۸۔ ملتبس سرکاری اسٹام کی فروخت۔ جو کوئی شخص کوئی اسٹام جس کے متعلق اسے علم ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ حکومت کی طرف سے محاصل کی غرض سے جاری شدہ اسٹام کی تلبیس ہے، فروخت کرے یا فروخت کرنیکی پیش کش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۵۹۔ ملتبس شدہ سرکاری اسٹام قبضہ میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کوئی اسٹام جس کے متعلق اسے علم ہو کہ وہ حکومت کی طرف سے محاصل کی غرض سے جاری کردہ کسی اسٹام کی تلبیس ہے، اس نیت سے اپنے قبضے میں رکھے کہ اس اسٹام کو اصلی اسٹام کے طور پر استعمال کرے یا اپنے قبضے سے جدا کرے یا یہ غرض ہو کہ اسے اصلی اسٹام کے طور پر استعمال میں لایا جائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۲۶۰۔ سرکاری اسٹام جس کے بارے میں علم ہو کہ ملتبس ہے بطور اصلی استعمال کرنا۔ جو کوئی شخص کوئی اسٹام یہ جانتے ہوئے کہ وہ محاصل کی غرض سے حکومت کی طرف سے جاری کردہ کسی اسٹام کی تلبیس ہے، بطور اصلی استعمال کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۶۱۔ حکومت کو نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی مواد سے جس پر سرکاری اسٹام لگا ہوا ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے کوئی اسٹام اتار لینا جو اس کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ حکومت کو نقصان پہنچائے کسی مواد سے جس پر محاصل کی غرض سے حکومت کی طرف سے جاری کردہ کوئی اسٹام لگا ہوا ہو، کوئی تحریر یا دستاویز جس کے لیے وہ اسٹام استعمال کیا گیا ہو، اتارے یا مٹا دے یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹام جو اس تحریر یا دستاویز کے لئے استعمال کیا گیا ہو اس غرض سے اتارے کہ وہ اسٹام کسی اور تحریر یا دستاویز کے لیے استعمال کیا جائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۶۲۔ کوئی ایسا سرکاری اسٹام استعمال کرنا جس کے متعلق معلوم ہو کہ وہ قبل ازیں استعمال کیا جا چکا ہے۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ حکومت کو نقصان پہنچائے محاصل کی غرض سے حکومت کی طرف سے جاری کردہ کوئی ایسا اسٹام جس کے متعلق اسے علم ہو کہ وہ پہلے استعمال میں لایا جا چکا ہے کسی بھی غرض کے لیے استعمال کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۲۶۳۔ کوئی ایسانشان مٹادینا جس سے معلوم ہوتا ہو کہ اسٹام استعمال کیا جاچکا ہے۔ جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ حکومت کو نقصان پہنچائے محاصل کی غرض سے حکومت کی طرف سے جاری کردہ کسی اسٹام پر سے کوئی ایسانشان مٹادے یا دور کردے جو اس امر کے اظہار کے لیے اس اسٹام پر لگایا یا نقش کیا گیا ہو کہ وہ اسٹام استعمال کیا جاچکا ہے یا ایسا اسٹام جس پر سے مذکورہ نشان مٹایا یا دور کیا جاچکا ہے دانستہ طور پر اپنے قبضے میں رکھے یا فروخت کرے یا اپنے قبضے سے جدا کرے یا کسی ایسے اسٹام کو جس کے بارے میں اسے معلوم ہو کہ استعمال کیا جاچکا ہے فروخت کرے یا اپنے قبضے سے جدا کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[1][**۲۶۳الف۔ جعلی ڈاک کے ٹکٹوں کی ممانعت۔** (۱) جو کوئی شخص۔۔۔۔

(الف) جعلی ڈاک کے ٹکٹ بنائے، دانستہ طور پر اسے چلائے، اس کا لین دین کرے یا ان کو فروخت کرے یا دانستہ طور پر ڈاک کی کسی غرض کے لیے کوئی جعلی ٹکٹ استعمال کرے، یا

(ب) قانونی جواز کے بغیر، کوئی جعلی ڈاک کا ٹکٹ، اپنے قبضہ میں رکھے، یا

(ج) جعلی ڈاک ٹکٹ بنانے کے لیے کوئی ٹھپّہ، پتّرا، آلہ یا سامان بنائے یا کسی قانونی جواز کے بغیر اپنے قبضے میں رکھے، تو اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جو [2][چھ سو روپے] تک ہوسکتی ہے۔

(۲) کسی شخص کے قبضے میں ڈاک کے جعلی ٹکٹ بنانے کے لیے کوئی مذکورہ ٹکٹ، ٹھپّہ، پتّرا، آلہ یا سامان ہو تو جبراً قبضہ میں لیا جاسکتا ہے اور ضبط کرلیا جائے گا۔

(۳) دفعہ ہذا میں ''ڈاک کے جعلی ٹکٹ'' سے کوئی ایسا ٹکٹ مراد ہے جس کا غلط طور پر حکومت کی طرف سے ڈاک کی شرح کے اظہار کی غرض سے جاری کیا جانا ظاہر کیا جائے یا جو حکومت کی طرف سے مذکورہ غرض کے لیے جاری کردہ کسی ٹکٹ کا چربہ یا نقل یا اس کی شبیہ ہو، خواہ کاغذ پر یا بصورت دیگر۔

۱۔ دفعہ ۲۶۳الف ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

۲۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کئے گئے۔

(۴) دفعہ ہذا میں اور دفعات ۲۵۵ سے ۲۶۳ تک میں بھی، بشمول ہر دو دفعات، لفظ ''حکومت'' میں جبکہ ڈاک کی شرح ظاہر کرنے کی غرض سے جاری کردہ کسی ٹکٹ کے سلسلے میں یا اس کے حوالے سے استعمال کیا جائے، دفعہ ۱۷ میں مذکورہ کسی امر کے باوجود وہ شخص یا اشخاص شامل متصور ہوں گے جو[1] [پاکستان] کے کسی حصے میں اور نیز[2] × × × کسی غیر ملک میں قانون کی رو سے حکومت چلانے کے مجاز ہوں۔]

THE PAKISTAN CODE

۱۔ فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء جدول کی رو سے ''ہندوستان'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ الفاظ ''ملکہ معظّمہ کی سلطنت کے کسی حصہ میں یا'' وفاقی قوانین (نظرثانی واستقرار) آرڈیننس ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دیے گئے۔

باب ۱۳

اوزان اور پیمانوں سے متعلق جرائم کے بارے میں

۲۶۴۔ وزن کرنے کے لیے نقلی آلہ کا فریبانہ استعمال۔ جو کوئی شخص وزن کرنے کے لیے کسی آلے کو جس کے متعلق اسے علم ہو کہ وہ نقلی ہے، فریب سے استعمال کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۶۵۔ غلط وزن یا پیمانے کا فریبانہ استعمال۔ جو کوئی شخص کوئی غلط باٹ یا لمبائی یا حجم کا غلط پیمانہ فریب سے استعمال کرے یا کوئی باٹ یا لمبائی یا حجم کا کوئی پیمانہ کسی اور باٹ یا پیمانے کے طور پر جو اس سے مختلف ہو، فریب سے استعمال کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۶۶۔ غلط وزن یا پیمانے قبضے میں رکھنا۔ جو کوئی شخص وزن کرنے کے لیے کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا لمبائی یا حجم کا پیمانہ جس کے متعلق اسے معلوم ہو کہ وہ غلط ہے اپنے قبضے میں رکھے اور اس کی یہ نیت ہو کہ وہ فریب سے استعمال میں لایا جائے تو اسے کسی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۲۶۷۔ غلط وزن یا پیمانے بنانا یا بیچنا۔ جو کوئی شخص وزن کرنے کے لیے کوئی آلہ، یا کوئی باٹ یا کوئی لمبائی یا حجم کا پیمانہ، جس کے متعلق اسے معلوم ہو کہ وہ غلط ہے، اس غرض سے بنائے، بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے کہ اسے صحیح کے طور پر استعمال کیا جا سکے یا یہ جانتے ہوئے کہ اسے صحیح کے طور پر استعمال کیے جانے کا احتمال ہے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے، یا اسے جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب ۱۴

عوام الناس کی صحت، عافیت، آسائش شائستگی
اور عادات واطوار پر اثر انداز ہونے والے جرائم
کے بارے میں

۲۶۸۔ امر باعث تکلیف عام۔ جو کوئی شخص ایسا فعل کرے یا اسے ترک ناجائز کا مجرم ہو جو عوام الناس کو یا عموماً ان لوگوں کو جو قرب وجوار میں رہتے ہوں یا قرب وجوار میں املاک پر قابض ہوں مضرت عام، خطرہ یا ایذا پہنچائے یا جو ان اشخاص کو جن کو کوئی استحقاق عامہ استعمال میں لانے کا موقع ملے بالضرور مضرت، مزاحمت، خطرہ یا ایذا پہنچائے، تو وہ محض امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہے۔

کوئی امر باعث تکلیف عام اس بنا پر قابل درگزر نہیں ہے کہ اس سے کچھ آسائش یا نفع ظہور میں آتا ہے۔

۲۶۹۔ غفلت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے زندگی کے لیے کوئی خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو۔ جو کوئی شخص غیر قانونی طور پر یا غفلت سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے زندگی کے لیے خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو اور جس کے ایسا ہونے کا اسے علم ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۷۰۔ بغض وعداوت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے زندگی کے لیے خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو۔ جو کوئی شخص بُغض وعداوت سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے زندگی کے لیے خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو اور جس کے ایسا ہونے کا اسے علم ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۷۱۔ قواعد قرنطینہ کی خلاف ورزی۔ جو کوئی شخص کسی ایسے قاعدے کی خلاف ورزی کرے جو[1] بذریعہ[2] [وفاقی یا کسی صوبائی حکومت[3] × ×] نے کسی بحری جہاز کو قرنطینہ کی حالت میں رکھنے کے لیے بحری جہازوں کے درمیان جو قرنطینہ کی حالت میں ہوں، ساحل یا دوسرے جہازوں کی آمدورفت کے انضباط کے لیے یا ایسے مقامات اور دوسرے مقامات کے درمیان آمدورفت کے انضباط کے لیے جہاں کوئی مرض متعدی پھیلا ہوا ہو، وضع اور مشتہر کیا گیا ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۷۲۔ فروخت کے لیے رکھی ہوئی کھانے یا پینے کی چیزوں میں آمیزش کرنا۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی کسی چیز میں اس طرح آمیزش کرے کہ مذکورہ چیز کو کھانے یا پینے کے لیے مضر بنا دے اس نیت سے کہ مذکورہ چیز کو وہ کھانے یا پینے کی چیز کے طور پر فروخت کرے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس امر کا احتمال ہے کہ اسے کھانے یا پینے کی چیز کے طور پر فروخت کیا جائے گا تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا[4] [تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

☆**۲۷۳۔ مضر خوارک یا مشروب کی فروخت۔** جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی چیز کے طور پر کوئی شے فروخت کرے یا فروخت کے لیئے پیش کرے یا بیچنے کے لیے نکالے جو مضر بنا دی گئی ہو یا مضر ہوگئی ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ کھانے یا پینے کے قابل نہ ہو، یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ کھانے یا پینے کے لیے مضر ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا[4] [تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سز، ایا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

☆**۲۷۴۔ ادویات میں آمیزش۔** جو کوئی شخص کسی دوا یا طبّی مرکب میں اس طرح آمیزش کرے کہ اس سے اس کی تاثیر کم ہوجائے یا مذکورہ دوا یا طبّی مرکب کا عمل بدل جائے یا اسے اس نیت سے مضر بنانے کے لیے کہ وہ اس طرح کسی طبّی غرض کے لیے فروخت کی جائے گی یا استعمال کی جائے گی یا یہ جانتے ہوئے کہ اس امر کا احتمال ہے کہ اسے کسی طرح طبّی غرض سے فروخت کیا جائے گا یا استعمال کیا جائے گا کہ گویا اس میں مذکورہ آمیزش نہیں ہوئی تھی تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا[4] [تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ فرمان تطبیق ۱۹۳۷ء کی رو سے ''حکومت ہند نے یا کسی حکومت نے'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

۲۔ وفاقی تطبیق قوانین کے فرمان، ۱۹۷۵ء (صدارتی فرمان نمبر۴ مجریہ ۱۹۷۵ء) کے آرٹیکل ۲ اور فہرست ''مرکزی'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۳۔ الفاظ ''یا شاہی نمائندہ'' فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء کی جدول کی رو سے حذف کیے گئے۔

۴۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کئے گئے۔

☆ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعات ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶ اور ۲۷۶ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت فوجی عدالت کے ذریعے ہوگی اور سزا دی جائے گی، دیکھئے دیکھئے اعلامیہ نمبر ۵۷(۱)/۱۹۴۳/۱/اے۔ جے جی سی ایم ایل اے/۸۲ مورخہ ۸۲۔۱۱۔۱۶ (غیر معمولی جریدہ۔ اسلام آباد۔ حصہ اول، مورخہ ۸۲۔۱۱۔۲۱ صفحہ ۱۵۳)

☆۲۷۵۔ **آمیزش شدہ ادویات فروخت کرنا۔** جو کوئی شخص یہ جانتے ہوئے کہ کسی دوا یا طبّی مرکب میں اس طرح آمیزش کی گئی ہے کہ اس کے باعث اس کی تاثیر کم ہو جائے یا اس کا عمل بدل جائے یا اسے مضر بنا دیا جائے، اسے فروخت کرے یا فروخت کرنے کے لیے پیش کرے یا فروخت کرنے کے لیے نکالے یا دواخانے سے طبّی اغراض کے لیے ایسی دوا کے طور پر جس میں آمیزش نہ کی گئی ہو، تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اس آمیزش سے واقف نہ ہو، طبّی غرض کے لیے اس استعمال کرائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے، یا[۱] [تین ہزار روپے]، تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

☆۲۷۶۔ **ایک دوا کو دوسرے دوا یا مرکب کے طور پر فروخت کرنا۔** جو کوئی شخص کسی دوا یا طبّی مرکب کو کسی اور دوا یا مرکب کے طور پر دانستہ طور پر فروخت کرے یا فروخت کے لیے پیش کرے یا نکالے یا طبّی اغراض کے لیے دواخانے سے تقسیم کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا[۱] [تین ہزار روپے]، تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۷۷۔ **کسی سرکاری چشمہ یا تالاب کا پانی خراب کرنا۔** جو کوئی شخص کسی سرکاری چشمہ یا ذخیرہ آب کے پانی کو بالا رادہ اس طرح خراب کرے یا گندہ کرے کہ جس مقصد کے لیے وہ عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس کے لیے وہ اتنا موزوں نہ رہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا[۱] [ایک ہزار پانچ سو روپے]، تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۷۸۔ **مضر صحت ماحول پیدا کرنا۔** جو کوئی شخص کسی جگہ کے ماحول کو بالا رادہ اس طرح خراب کرے کہ وہ ان لوگوں کی صحت کے لیے مضر ہو جائے جو عموماً اس کے قرب و جوار میں بود و باش رکھتے ہوں یا کاروبار کرتے ہوں یا کسی عام گزرگاہ پر آمد و رفت رکھتے ہوں تو اسے زیادہ سے زیادہ[۱] [ایک ہزار پانچ سو روپے]، تک جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

۲۷۹۔ **شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سواری کرنا۔** جو کوئی شخص کسی شارع عام پر اس طرح بے احتیاطی سے گاڑی چلائے یا سواری کرے کہ اس سے انسانی جان کے لیے خطرہ پیدا ہو جائے یا اس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا مضرت پہنچنے کا احتمال ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو[۲] [دو سال] تک ہو سکتی ہے یا[۱] [تین ہزار روپے]، تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے تبدیل کیے گئے۔

۲۔ فوجداری قوانین (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۰ء (نمبر ۳ مجریہ ۱۹۸۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ''چھ ماہ'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

☆ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعات ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، اور ۲۷۶ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت فوجی عدالت کے ذریعے ہوگی اور سزا دی جائے گی، دیکھئے اعلامیہ نمبر ۵۷(۱)/۸۲/۱۹۴۳/۱۳ اے جی سی ایم ایل اے/۸۲ مورخہ ۸۲-۱۱-۱۶ (غیر معمولی جریدہ۔ اسلام آباد، حصّہ اوّل، مورخہ ۸۲-۱۱-۲۱ صفحہ ۱۵۳)

۲۸۰۔ بے احتیاطی سے بحری جہاز چلانا۔ جو کوئی شخص جہاز کو اس طرح بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے کہ اس سے انسانی جان کے لیے خطرہ پیدا ہو جائے، یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا مضرت پہنچنے کا احتمال ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا [1][تین ہزار روپے]، تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۸۱۔ غلط روشنی، نشان یا پیراک پیپا دکھانا۔ جو کوئی شخص کوئی غلط روشنی، نشان یا پیراک پیپا اس نیت سے یا یہ جانتے ہوئے دکھائے کہ اس سے کسی بحری جہاز کے چلانے والے کے گمراہ ہو جانے کا احتمال ہے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال، تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۸۲۔ غیر محفوظ یا زیادہ بھرے ہوئے بحری جہاز میں لوگوں کو کرایہ پر لے جانا۔ جو کوئی شخص پانی کی راہ سے کسی شخص کو کسی بحری جہاز میں جبکہ وہ بحری جہاز ایسی حالت میں ہو یا اتنا لدا ہوا ہو کہ مذکورہ شخص کو خطرے میں ڈال دے، دانستہ طور پر یا غفلت سے کرایہ پر لے جائے یا لے جانے کا باعث ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے، یا [1][تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۸۳۔ شارع عام یا جہاز رانی کے کسی عام راستے میں خطرہ یا مزاحمت۔ جو کوئی شخص، کسی فعل کے کرنے سے یا کسی مال کے متعلق جو اس کے قبضہ یا انتظام میں ہو، نگہداشت ترک کرنے سے کسی عام شارع یا جہاز رانی کے عام راستے میں کسی شخص کے لیے خطرہ، مزاحمت یا نقصان کا باعث ہو، تو اسے زیادہ سے زیادہ [1][چھ سو روپے] تک جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

THE PAKISTAN CODE

۲۸۴۔ زہریلی اشیاء کی نسبت غفلت برتنا۔ جو کوئی شخص زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے انجام دے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ لاحق ہو جائے یا کسی شخص کو ضرر یا مضرت پہنچنے کا احتمال ہو،

یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اس کے قبضہ میں ہو دانستہ طور پر یا غفلت سے ایسی نگہداشت نظر انداز کر دے جو مذکورہ زہریلے مادے سے انسان کی جان کے لیے اغلب خطرے سے تحفظ کے لیے کافی ہو،

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا [1][تین ہزار روپے]، تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کیے گئے۔

۲۸۵۔ **آگ یا بھڑک مادے کی نسبت غفلت برتنا۔** جو کوئی شخص آگ یا بھڑک اٹھنے والے مادے سے کوئی فعل اس طرح بے احتیاطی یا غفلت سے انجام دے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ لاحق ہو جائے یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا مضرت پہنچنے کا احتمال ہو،

یا آگ یا کسی بھڑک اٹھنے مادے کی نسبت جو اس کے قبضہ میں ہو دانستہ طور پر غفلت سے ایسی نگہداشت نظر انداز کر دے جو مذکورہ آگ یا بھڑک اٹھنے والے مادے سے انسان کی جان کے لیے اغلب خطرے سے تحفظ کے لیے کافی ہو،

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا [1][تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۸۶۔ **آتش گیر مادے کی نسبت غفلت برتنا۔** جو کوئی شخص آتش گیر کسی مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے انجام دے جس سے انسان کی جان کو خطرہ لاحق ہو جائے یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا مضرت پہنچنے کا احتمال ہو،

یا آتش گیر کسی مادے کی نسبت جو اس کے قبضے میں ہو، دانستہ طور پر غفلت سے ایسی نگہداشت نظر انداز کر دے جو مذکورہ مادے سے انسان کی جان کے لیے اغلب خطرے سے تحفظ کے لیے کافی ہو،

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے، یا [1][تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۸۷۔ **مشینری کی نسبت غفلت برتنا۔** جو کوئی شخص کسی مشینری سے کوئی فعل اس طرح بے احتیاطی یا غفلت سے انجام دے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ لاحق ہو جائے یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا گزند پہنچنے کا احتمال ہو،

یا کسی مشینری کی نسبت جو اس کے قبضے یا نگرانی میں ہو، دانستہ طور پر غفلت سے ایسی نگہداشت نظر انداز کر دے جو مذکورہ مشینری سے انسان کی جان کے لیے اغلب خطرے سے تحفظ کے لیے کافی ہو،

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے، یا [1][تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۸۸۔ **عمارت ڈھانے یا مرمت کرنے میں غفلت برتنا۔** جو کوئی شخص عمارت ڈھانے یا مرمت کرنے میں اس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت دانستہ طور پر یا غفلت سے نظر انداز کر دے جو مذکورہ عمارت یا اس کے کسی حصے کے اس طرح گرنے سے انسان کی جان کے لیے اغلب خطرے سے تحفظ کے لیے کافی ہو، تو اسے کسی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے، یا [1][تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کئے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

۲۸۹۔ حیوانات کی نسبت غفلت برتنا۔ جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اس کے قبضہ میں ہو، دانستہ طور پر، یا غفلت سے ایسی نگہداشت نظرانداز کردے جو انسان کی جان کے لیے اغلب خطرہ سے یا مذکورہ حیوان سے ضرر شدید کے اغلب خطرے سے تحفظ کے لیے کافی ہو، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک کی ہوسکتی ہے، یا[1][تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۹۰۔ ایسے امور باعث تکلیف عام کے لیے سزا جن کے لیے بصورت دیگر سزا مقرر نہ ہو۔ جو کوئی شخص کسی بھی صورت میں بھی کسی ایسے امر باعث تکلیف عام کا مرتکب ہو جو مجموعہ قوانین ہذا کی رو سے بصورت دیگر مستوجب سزا نہ ہو تو اسے زیادہ سے زیادہ[1][چھ سو روپے] تک، جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

۲۹۱۔ حکم امتناعی کے بعد امر باعث تکلیف عام کا جاری رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف عام کا کسی ایسے سرکاری ملازم کی طرف سے جو ایسا حکم جاری کرنے کا اختیار جائز رکھتا ہو، اس امر باعث تکلیف کا اعادہ نہ کرنے یا اسے نہ کرتے رہنے کی ہدایت جاری کیے جانے پر اعادہ کرے یا اسے جاری رکھے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید محض کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[2][۲۹۲۔ **فحش کتابوں، وغیرہ کی فروخت وغیرہ۔** جو کوئی شخص۔۔۔۔

(الف) کوئی فحش کتاب، رسالہ کاغذ، خاکہ، تصویر، نقشہ یا شبیہ یا کسی بھی قسم کی دیگر فحش شے فروخت کرے، کرائے پر دے، تقسیم کرے، عام طور پر نمائش کرے یا کسی طریق سے بھی اس کی اشاعت کرے یا فروخت کرنے، کرایہ پر دینے، تقسیم کرنے، عام طور پر نمائش کرنے یا اشاعت کرنے کی غرض سے بنائے، تیار کرے یا اپنے قبضے میں رکھے، یا

(ب) مذکورہ بالا اغراض میں سے کسی کے لیے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ سے رکھتے ہوئے کہ ایسی شے فروخت کی جائے گی، کرایہ پر دی جائے گی، تقسیم کی جائے یا عام طور پر نمائش کی جائے گی یا کسی طریق سے بھی اس کی اشاعت کی جائے گی، کوئی بھی فحش شے درآمد کرے یا برآمد کرے یا پہنچائے، یا

(ج) کسی کاروبار میں حصّہ لے یا اس کا منافع وصول کرے جس کے دوران وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ایسی فحش اشیاء کسی مذکورہ بالا غرض کے لیے بنائی گئی ہیں، تیار کی گئی ہیں، خریدی گئی ہیں، رکھی گئی ہیں، درآمد کی گئی ہیں، برآمد کی گئی ہیں، پہنچائی گئی ہیں، عام طور پر نمائش کی گئی ہیں یا کسی بھی طریق سے ان کی اشاعت کی گئی ہے، یا

۱۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کیے گئے۔

۲۔ ایکٹ فحش مطبوعات، ۱۹۲۵ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۲۵ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اصل دفعہ ۲۹۲ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

(د) مشتہر کرے یا کسی طریق سے بھی اسے متعارف کرائے کہ کوئی شخص کسی فعل میں جو کہ دفعہ ہذا کے تحت جرم ہے، مصروف ہے یا مصروف ہونے کے لیے تیار ہے یا یہ کوئی بھی مذکورہ فحش شے کسی شخص سے یا اس کے ذریعہ مہیا ہوسکتی ہے، یا

(ہ) کسی ایسے فعل کے کرنے کی پیش کش کرے یا کوشش کرے جو دفعہ ہذا کے تحت جرم ہے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استثناء۔ دفعہ ہذا کا اطلاق ایسی کسی کتاب، رسالہ، تحریر، خاکہ یا تصویر پر نہ ہوگا جو حقیقی مذہبی اغراض کے لیے رکھی گئی ہو یا استعمال ہوتی ہو یا کسی شبیہ پر جو کسی مندر پر یا اس کے اندر یا کسی گاڑی پر جو بتوں کے لے جانے کے لیے استعمال ہوتی ہو یا کسی مذہبی غرض کے لیے رکھی گئی ہو یا استعمال ہوتی ہو، تراشی گئی ہو، کندہ کی گئی ہو، نقش کی گئی ہو یا بصورت دیگر نمایاں کی گئی ہو۔]

[1][**۲۹۲الف۔** **گمراہی کی ترغیب دینا:۔** جو کوئی شخص، کسی بھی طرح سے بچے کو گمراہ کرتا ہے اس ارادے کے ساتھ کہ اسے کسی جنسی سرگرمی میں شامل کرے یا فحاشی اور جنسی طور پر ابھارنے والا مواد، دستاویز، فلم، ویڈیو، کمپیوٹر سے پیدا شدہ شبیہ کو سامنے لائے یا بیان کردہ مذکورہ بالا افعال کی کوشش کرے، تو کسی بھی طرح کی سزائے قید جو ایک سال سے کم نہ ہوگی اور سات سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو ایک لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا اور پانچ لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے، یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

۲۹۲ب [2][☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆]

۲۹۲ج [2][☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆]

[3][**۲۹۳۔** **نوجوان اشخاص کو فحش اشیاء کی فروخت وغیرہ۔** جو کوئی شخص کسی شخص کو جس کی عمر بیس سال سے کم ہو کوئی ایسی فحش شے جس کا حوالہ پچھلی قبل الذکر دفعہ میں دیا گیا ہے، فروخت کرے، کرائے پر دے، تقسیم کرے، نمائش کرے یا اس کی اشاعت کرے یا ایسا کرنے کی پیشکش کرے یا اس کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی، جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

[4][**۲۹۴۔** **فحش حرکات اور گیت۔** جو کوئی شخص دوسروں کی ایذا رسانی کے لیے،

(الف) کسی عام مقام پر کوئی فحش حرکت کرے، یا

۱۔ ایکٹ نمبر ۱۰ (ترمیم دوم) ایکٹ، ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۴ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ دفعات ۲۹۲ب اور ۲۹۲ج کو ایکٹ، ۳۷ بابت ۲۰۲۳ء، کی دفعہ ۱۳ کی رو سے حذف کیا گیا۔

۳۔ ایکٹ فحش مطبوعات، ۱۹۶۵ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۲۵ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے، اصل دفعہ ۲۹۳ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

۴۔ ایکٹ ترمیمی ہندوستانی فوجداری قانون، ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۹۵ء)، کی دفعہ ۳ کی رو سے، اصل دفعہ ۲۹۴ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

(ب) کسی عام مقام میں یا اس کے آس پاس کوئی فحش گیت گائے فحش اشعار پڑھے یا فحش الفاظ کہے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

[1][۲۹۴الف۔ قرعہ اندازی کا دفتر کھولنا۔ جو کوئی شخص کوئی دفتر یا جگہ کسی قرعہ اندازی کی غرض سے [2][جو☆ سرکاری قرعہ اندازی یا صوبائی حکومت کی طرف سے اجازت یافتہ قرعہ اندازی نہ ہو] کھولے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور جو کوئی شخص کسی مذکورہ قرعہ اندازی میں کسی ٹکٹ، پانسہ، نمبر یا ہندسہ سے متعلق یا اس پر اطلاق پذیر کسی موقع یا اتفاقی حالت پر کسی شخص کے فائدے کے لیے رقم ادا کرنے یا کوئی مال حوالے کرنے یا کوئی امر کرنے یا اس کے کرنے سے باز رہنے کے لیے کوئی تجویز شائع کرے، تو اسے زیادہ سے زیادہ [3][تین] ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی۔]

☆[4][۲۹۴ب۔ تجارت وغیرہ، کے سلسلے میں انعام کی پیش کش کرنا۔ جو کوئی شخص کسی تجارت یا کاروبار یا کسی جنس کی فروخت کے سلسلے میں تجارت یا کاروبار کے لیے یا کسی جنس کی خریداری کے لیے یا کسی جنس کے اشتہار کی غرض سے یا اسے مقبول بنانے کی غرض سے ترغیب یا حوصلہ افزائی کے طور پر کوئی انعام، صلہ یا اس سے ملتا جلتا دوسرا بدل، جو کسی بھی نام سے موسوم کیا جائے خواہ رقم یا فیس کی صورت میں کسی کوپن، ٹکٹ نمبر یا تصویر کے بدلہ یا کسی دوسری ترکیب سے پیش کرے یا پیش کرنے کا اقرار کرے اور جو کوئی شخص مذکورہ پیشکش کو شائع کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

THE PAKISTAN CODE

1۔ دفعہ ۲۹۴الف ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۷۰ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۸۷۰ء) کی دفعہ ۱۰ کی رو سے شامل کی گئی۔

2۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے "جو حکومت کی اجازت یافتہ نہ ہو" کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

3۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کیئے گئے۔

4۔ دفعہ ۲۹۴ب، ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات، پاکستان، ۱۹۶۵ء (نمبر ۲۰ بابت ۱۹۶۵ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے اضافہ کی گئی۔

☆ یہ ۱۹۹۲-۰۶-۳۰ سے غیر مؤثر ہوگا دیکھیے پی ایل ڈی ۱۹۹۲ء، عدالت عظمیٰ ۱۵۳۔

باب ۱۵
مذہب سے متعلق جرائم کے بارے میں

۲۹۵۔ کسی جماعت کے مذہب کی تذلیل کی نیت سے عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا نجس کرنا۔ جو کوئی شخص کسی عبادت گاہ کو یا کسی ایسی چیز کو جو اشخاص کی کسی جماعت کی طرف سے مقدس سمجھی جاتی ہو اس نیت سے تباہ کرے، نقصان پہنچائے یا ناپاک کرے کہ بایں طور وہ اشخاص کی کسی جماعت کے مذہب کی تذلیل کرے یا اس علم کے ساتھ کہ اشخاص کی کسی جماعت کی مذکورہ تباہی، نقصان یا ناپاکی کو ان کے مذہب کی تذلیل سمجھنے کا احتمال ہے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[1][**۲۹۵ الف۔ کسی جماعت کے مذہب یا مذہبی اعتقادات کی تذلیل کے ذریعے اس کے مذہبی جذبات کی بے حرمتی کی نیت سے کینہ وارانہ اور ارادی افعال۔** جو کوئی شخص [2][پاکستان کے شہریوں] کی کسی جماعت کے مذہبی جذبات کی بے حرمتی کرنے کے ارادی اور کینہ ورانہ مقصد سے الفاظ کے ذریعہ خواہ زبانی ہوں یا تحریری یا دکھائی دینے والے خاکوں کے ذریعہ مذکورہ جماعت کے مذہب یا مذہبی اعتقادات کی تذلیل کرے یا تذلیل کرنے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو [3][دس سال] تک، ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

۱۔ دفعہ ۲۹۵ الف ایکٹ ترمیمی فوجداری قانون، ۱۹۲۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۲۷ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

۲۔ فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''ملکہ معظّمہ کی رعایا'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔ (نفاذ پذیر از ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)

۳۔ ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۹۱ء کی، دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کیے گئے۔

THE PAKISTAN CODE

[^۱][۲۹۵ب۔ **قرآن پاک کے نسخے کی بے حرمتی وغیرہ کرنا۔** جو کوئی قرآن پاک کے نسخے یا اس کے کسی اقتباس کی عمداً بے حرمتی کرے، اسے نقصان یا اس کی بے ادبی کرے یا اسے توہین آمیز طریقے سے یا کسی غیر قانونی مقصد کے لیے استعمال کرے، تو وہ عمر قید کی سزا کا مستوجب ہوگا۔]

[^۲][۲۹۵ج۔ **پیغمبر اسلام کی شان میں توہین آمیز الفاظ وغیرہ استعمال کرنا۔** جو کوئی الفاظ کے ذریعے، خواہ زبانی ہوں یا تحریری، یا مرئی نقوش کے ذریعے، یا کسی تہمت، کنایہ یا درپردہ تعریض کے ذریعے، بلاواسطہ یا بالواسطہ رسول پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کی توہین کرے گا تو اسے موت، [☆]، اور وہ جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔]

۲۹۶۔ **مذہبی اجتماع میں خلل ڈالنا۔** جو کوئی شخص کسی ایسے مذہبی اجتماع میں جو جائز طریقہ پر مذہبی عبادت یا مذہبی رسومات کی ادائیگی میں مصروف ہو عمداً خلل ڈالے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۹۷۔ **مقامات تدفین وغیرہ میں مداخلت بے جا کرنا۔** جو کوئی شخص کسی کے جذبات کو مجروح کرنے یا کسی شخص کے مذہب کی تذلیل کرنے کی نیت سے یا اس علم سے کہ اس طرح سے کسی شخص کے جذبات کے مجروح ہونے یا کسی شخص کے مذہب کی تذلیل ہونے کا احتمال ہے،

کسی عبادت گاہ میں یا کسی دفن کرنے کی جگہ پر یا کسی ایسی جگہ پر جو رسومات تدفین کی انجام دہی کے لیے یا متوفی کی لاش کے محافظ خانہ کے طور پر مخصوص کردی گئی ہو، مداخلت بے جا کا ارتکاب کرے یا کسی انسانی لاش کی بے حرمتی کرے یا ان اشخاص سے فساد کرے جو مراسم تدفین کی انجام دہی کے لیے جمع ہوئے ہوں،

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

[^۳][۲۹۸۔ **مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے ارادی مقصد سے الفاظ وغیرہ کہنا۔** جو کوئی شخص، کسی بھی شخص کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے یا توہین آمیزی کے ارادی مقصد سے یا اشتعال انگیزی سے مذہبی، فرقہ ورانہ، یا ثقافتی نفرت یا لاؤڈ اسپیکر یا آواز سے ایمپلی فائر یا کسی بھی دیگر آلہ کو یا کوئی بھی آواز پیدا کرکے اس شخص کی سماعت کی حد تک یا اس شخص یا اشخاص نظروں کے سامنے کوئی حرکات وسکنات کرے، تو اسے کسی بھی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے مگر ایک سال سے کم نہ ہوگی، یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

۱ مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۲ء (نمبر ۱ مجریہ ۱۹۸۲) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

۲ ایکٹ نمبر ۳ بابت ۱۹۸۶ء کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

☆ دفعہ ۲۹۵ج میں الفاظ ''عمر قید'' ۱۹۹۱ء-۴-۳۰ سے غیر مؤثر ہوگئی ہے بذریعہ شریعہ پٹیشن نمبر ۶/ایل، ۱۹۸۷ء دیکھئے پی ایل ڈی ۱۹۹۱ء جلد ۴۳ وفاقی شرعی عدالت ۱۰۔

۳ ایکٹ نمبر ۴ بابت ۲۰۱۷ء، کی دفعہ (۲) کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

[1][۲۹۸الف۔ مقدس شخصیات کے بارے میں توہین آمیز الفاظ وغیرہ کا استعمال۔ جو کوئی الفاظ کے ذریعے، خواہ زبانی ہوں یا تحریری، یا مرئی نقوش کے ذریعے، یا کسی تہمت، کنایہ، یا درپردہ تعریض کے ذریعے، بلاواسطہ رسول پاک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کسی زوجہ مطہرہ (ام المومنین) یا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے کسی فرد (اہل بیت) یا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفائے راشدین یا ساتھیوں (صحابہ کرام) میں سے کسی کے متبرک نام کی توہین کرے گا، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

[2][۲۹۸ب۔ بعض مقدس شخصیات یا مقامات کے لیے مخصوص القاب، اوصاف یا خطابات وغیرہ کا ناجائز استعمال۔

(۱) قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ کا (جو خود کو 'احمدی' یا کسی دوسرے نام سے موسوم کرتے ہیں) کوئی شخص جو الفاظ کے ذریعے، خواہ زبانی ہوں یا تحریری، یا مرئی نقوش کے ذریعے:۔

(الف) رسول پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ یا صحابی کے علاوہ کسی شخص کو 'امیر المومنین'، 'خلیفتہ المسلمین'، 'صحابی' یا 'رضی اللہ عنہ' کے طور پر منسوب کرے یا مخاطب کرے:

(ب) رسول پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ مطہرہ کے علاوہ کسی ذات کو 'ام المومنین' کے طور پر منسوب کرے یا مخاطب کرے؛

(ج) رسول پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان (اہل بیت) کے کسی فرد کے علاوہ کسی شخص کو اہل بیت کے طور پر منسوب کرے یا مخاطب کرے؛ یا

(د) اپنی عبادت گاہ کو ''مسجد'' کے طور پر منسوب کرے، یا موسوم کرے یا پکارے؛

اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(۲) قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ کا (جو خود کو احمدی یا کسی دوسرے نام سے موسوم کرتے ہیں) کوئی شخص جو الفاظ کے ذریعے، خواہ زبانی ہوں یا تحریری، یا مرئی نقوش کے ذریعے، اپنے مذہب میں عبادت کے لیے بلانے کے طریقے یا صورت کو اذان کے طور پر منسوب کرے یا اس طرح اذان دے جس طرح کہ مسلمان دیتے ہیں، اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیم دوم) آرڈیننس ۱۹۸۰ء (نمبر ۴۴ مجریہ ۱۹۸۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

[2] آرڈیننس نمبر ۲۰ مجریہ ۱۹۸۴ء کی دفعہ ۳ کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۲۹۸ج۔ قادیانی گروپ وغیرہ کا شخص جو خود کو مسلمان کہے یا اپنے مذہب کی تبلیغ یا تشہیر کرے۔ قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ کا (جو خود کو احمدی یا کسی دوسرے نام سے موسوم کرتے ہیں) کوئی شخص جو، بلاواسطہ یا بالواسطہ، خود کو مسلمان ظاہر کرے یا اپنے مذہب کو اسلام کے طور پر موسوم کرے یا منسوب کرے یا الفاظ کے ذریعے، خواہ زبانی ہوں یا تحریری، یا مرئی نقوش کے ذریعے، اپنے مذہب کی تبلیغ یا تشہیر کرے یا دوسروں کو اپنا مذہب قبول کرنے کی دعوت دے یا کسی بھی طریقے سے مسلمانوں کے مذہبی احساسات کو مجروح کرے، اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔]

باب ۱۶

انسانی جسم یا انسانی زندگی کو متاثر کرنے والے جرائم کے بارے میں

زندگی پر اثر انداز ہونے والے جرائم کے بارے میں

[1]**[۲۹۹۔ تعریفات:۔** اس باب میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق میں اسکے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''بالغ'' سے ایسا شخص مراد ہے جو اٹھارہ سال کی عمر تک پہنچ چکا ہو؛

(ب) ''ارش'' سے اس باب میں مصرحہ وہ معاوضہ مراد ہے جو اس باب کے تحت شخص متضرر یا اس کے ورثاء کو ادا کیا جائے گا؛

(ج) ''مجاز طبی افسر'' سے کسی بھی نام سے موسوم ایسا طبی افسر یا ایسا طبی بورڈ مراد ہے، جسے صوبائی حکومت کی جانب سے مجاز کیا گیا ہو؛

(د) ''ضمان'' سے عدالت کا متعین کردہ معاوضہ مراد ہے، جو مجرم کی جانب سے ایسا ضرر پہنچانے کے لیے جو ارش کا مستوجب نہ ہو، شخص متضرر کو ادا کیا جائے گا؛

(ہ) ''دیت'' سے دفعہ ۳۲۳ میں مصرحہ وہ معاوضہ مراد ہے جو شخص متضرر کے ورثاء کو واجب الادا ہو؛

[2][(ہہ) ''فساد فی الارض'' میں ملزم کا سابقہ چال چلن یا آیا کہ اسے پہلے بھی سزا ہو چکی ہے یا ظالمانہ یا وحشت خیز طریقہ کار جس میں کہ جرم کا ارتکاب کیا گیا جو کہ عوام الناس کے احساس یا اگر ملزم کو معاشرے کے لیئے مخفی خطرہ سمجھا گیا ہو یا اگر جرم کو عزت کے نام پر یا عذر میں ارتکاب کیا گیا ہو، شامل ہے؛]

(و) ''حکومت'' سے صوبائی حکومت مراد ہے؛

(ز) ''اکراہ تام'' سے کسی شخص، اس کے زوج یا اس کے نسبی محارم میں سے کسی کو فوری ہلاکت یا اس کے جسم کے کسی عضو کو فوری طور پر مستقل ناکارہ کر دینے کے خوف میں یا خلاف وضع فطری فعل یا زنا بالجبر کا نشانہ بنائے جانے کے فوری خوف میں مبتلا کرنا مراد ہے؛

---

[1] ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعہ ۷ کی رو سے تبدیل کیے گئے۔ (دفعات ۲۹۹ تا ۳۳۸)

[2] ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۲ کی رو شامل کیا گیا۔

(ح) ''اکراہ ناقص'' سے جبر کی کوئی ایسی شکل مراد ہے جو اکراہ تام کے درجہ تک نہ پہنچتی ہو؛

(ط) ''نابالغ'' سے ایسا شخص مراد ہے جو بالغ نہ ہو؛

[1][(طط) ''عزت کے نام پر یا عذر پر جرم کا ارتکاب'' سے مراد ایسا جرم ہے جس کا ارتکاب کاروکاری، سیاہ کاری یا اس سے مماثل دیگر رسوم ورواج کے نام پر یا عذر پر کیا گیا ہو؛]

(ی) ''قتل'' سے کسی شخص کی موت کا باعث ہونا مراد ہے؛

(ک) ''قصاص'' سے مجرم کے جسم پر اس جگہ اس قسم کی ضرب لگا کر سزا دینا جیسی ضرب اس نے شخص متضرر کے جسم کے اس حصے پر لگائی تھی یا اگر مجرم نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہو تو مقتول یا ولی کا حق استعمال کرتے ہوئے اسے بطور سزا ہلاک کرنا مراد ہے؛

(ل) ''تعزیر'' سے قصاص، دیت، ارش یا ضمان کے علاوہ سزا مراد ہے؛ اور

(م) ''ولی'' سے ایسا شخص مراد ہے جو قصاص کا دعویٰ کرنے کا مستحق ہو۔

۳۰۰۔ قتل عمد۔ جو کوئی، دوسرے شخص کو ہلاک کرنے کی نیت سے یا جسمانی ضرب پہنچانے کے ارادے سے، کوئی ایسا فعل کر کے جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہو سکتی ہو، یا اس علم کے ساتھ کہ اس کا فعل اتنا صریح طور پر خطرناک ہے کہ اس سے گمان غالب ہے کہ موت واقع ہو جانی چاہیئے، ایسے شخص کی موت کا باعث ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہے۔

۳۰۱۔ ایسے شخص کے علاوہ جسکی موت کا قصد کیا گیا ہو دوسرے شخص کی موت کا باعث ہونا۔ جب کوئی شخص کوئی ایسا کام کر کے جس سے اس کا قصد ہو یا وہ علم رکھتا ہو کہ اس سے موت واقع ہونے کا امکان ہے، کسی ایسے شخص کی موت کا باعث بن جائے جس کی موت کا باعث بننے کا نہ تو اس نے قصد کیا ہو نہ ہی جانتا ہو کہ اس کے باعث بننے کا امکان ہے تو، مجرم کی طرف سے کیا گیا ایسا کوئی فعل قتل عمد کا مستوجب ہوگا۔

---

[1] ایکٹ نمبر ۱ بابت ۲۰۰۵ء کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۳۰۲۔ قتل عمد کی سزا۔ جو کوئی بھی قتل عمد کا ارتکاب کرے، اسے اس باب کے احکام کے تابع۔۔۔۔

(الف) قصاص کے طور پر سزائے موت دی جائے گی؛

(ب) مقدمہ کے حقائق وحالات کا لحاظ رکھتے ہوئے تعزیر کے طور پر موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اگر دفعہ ۳۰۴ میں مصرحہ کسی ایک شکل میں بھی ثبوت مہیا نہ ہو؛ یا

(ج) اتنی مدت کے لیے کسی ایک قسم کی سزائے قید جو پچیس سال تک ہو سکے گی، جب کہ اسلام کے احکام کے مطابق قصاص کی سزا قابل اطلاق نہ ہو[1][:]

[1][مگر شرط یہ ہے کہ اس شق میں کسی امر کا اطلاق قتل عمد کے جرم پر نہیں ہوگا اگر عزت کے نام پر یا اس کے حیلے سے ارتکاب کیا گیا ہو اور یہ شق (الف) اور شق (ب)، جیسی بھی صورت ہو، کی وسعت کے اندر آئے گا۔]

۳۰۳۔ قتل جس کا ارتکاب اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت کیا گیا ہو۔ جو کوئی شخص قتل کا ارتکاب،۔۔۔

(الف) اکراہ تام کے تحت کرے تو اسے اتنی مدت کے لیے جو پچیس سال تک ہو سکے گی لیکن دس سال سے کم نہ ہو گی، سزائے قید دی جائے گی اور اکراہ تام کا باعث ہونے والے شخص کو اس قتل کی نوعیت کے مطابق جو اس کے اکراہ تام کے نتیجہ میں واقع ہو، سزا دی جائے گی؛ یا

(ب) اکراہ ناقص کے تحت کرے تو اسے اس کے ارتکاب کردہ قتل کی نوعیت کے مطابق سزا دی جائے گی اور اکراہ ناقص کا باعث ہونے والے شخص کو اتنی مدت کے لیے جو دس سال تک ہو سکے گی سزائے قید دی جائے گی۔

THE PAKISTAN CODE

---

[1] ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۳۰۴۔ قتل عمد مستوجب قصاص کا ثبوت، وغیرہ۔ (۱) قتل عمد مستوجب قصاص کا ثبوت حسب ذیل صورتوں میں سے کسی میں ہوگا، یعنی:۔

(الف) ملزم اس جرم کی سماعت کرنے کی مجاز کسی عدالت کے رُوبرُو اس جرم کے ارتکاب کا رضا کارانہ اور سچا اقبال کرے؛ یا

(ب) بذریعہ شہادت جیسا کہ قانون شہادت، ۱۹۸۴ء (فرمان صدر نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے آرٹیکل ۱۷ میں قرار دیا گیا ہے؛

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ، کسی ضرر مستوجب قصاص پر اطلاق ہوگا۔

۳۰۵۔ ولی۔ قتل کی صورت میں، ولی۔۔

(الف) شخص متضرر کے شخصی قانون کے مطابق، اس کے ورثاء ہوں گے[1][لیکن اس میں قتل عمد کے مقدمہ کا ملزم یا سزا یاب مجرم شامل نہ ہوگا اگر عزت کے نام پر یا اس عذر پر ارتکاب کیا گیا ہو] اور

(ب) اگر کوئی وارث نہ ہو، تو حکومت ہوگی۔

۳۰۶۔ قتل عمد جو مستوجب قصاص نہ ہو۔ قتل عمد حسب ذیل صورتوں میں قصاص کا مستوجب نہیں ہوگا، یعنی:۔

(الف) جب کوئی مجرم نابالغ یا فاتر العقل ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ، جب کوئی مستوجب قصاص شخص جرم کے ارتکاب میں کسی ایسے شخص کو جو مستوجب قصاص نہ ہو اس نیت سے اپنے ساتھ شامل کرے کہ وہ خود قصاص سے بچ سکے تو وہ قصاص سے مستثنیٰ نہیں کیا جائے گا۔

---

1. ایکٹ نمبر ۱ بابت ۲۰۰۵ء، کی دفعہ ۴ کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

(ب) جب کوئی مجرم اپنی اولاد یا اولاد کی اولاد، خواہ اس کا تعلق نیچے کی کسی پشت سے ہو، کی موت کا باعث بنے؛ اور

(ج) جب شخص متضرر کا کوئی ولی، مجرم کی براہ راست اولاد ہو، خواہ اس کا تعلق نیچے کی کسی پشت سے ہو۔

۳۰۷۔ وہ صورتیں جن میں قتل عمد کے لیے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا۔ (ا) حسب ذیل صورتوں میں قتل عمد کے لیے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا، یعنی:۔

(الف) جب مجرم قصاص کے نفاذ سے قبل وفات پا جائے؛

(ب) جب کوئی ولی رضا کارانہ طور پر اور بغیر دباؤ کے، عدالت کے اطمینان کی حد تک، دفعہ ۳۰۹ کے تحت قصاص کے حق سے دستبردار ہو جائے یا دفعہ ۳۱۰ کے تحت صلح کرے؛ اور

(ج) جب قصاص کا حق مقتول کے ولی کی موت کے نتیجہ میں خود قاتل کی طرف یا ایسے شخص کی طرف منتقل ہو جائے جو مجرم کے خلاف قصاص کا حق نہ رکھتا ہو۔

(۲) اپنے طور پر مطمئن ہو جائے کہ ولی رضا کارانہ طور پر اور بغیر دباؤ کے دفعہ ۳۰۹ کے تحت قصاص کے حق سے دستبردار ہو چکا ہو یا دفعہ ۳۱۰ کے تحت قصاص کے حق پر مصالحت کرے تو عدالت ولی یا ایسے دیگر اشخاص کے بیان کو حلفاً قلمبند اور ان کی رائے ریکارڈ کرے گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھے اس کا اطمینان کرے گی کہ دست برداری یا جیسی بھی صورت ہو، مصالحت، رضا کارانہ تھی اور کسی بھی دباؤ کا نتیجہ تو نہ تھی۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(اوّل) الف اپنے بیٹے ب کے ماموں ض کو مار ڈالتا ہے ض کا د کے سوا کوئی اور ولی نہیں جو الف کی بیوی ہے د کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ الف سے قصاص لے لیکن اگر د مر جاتی ہے، تو قصاص کا حق اس کے بیٹے ب کو ورثے میں مل جائے گا جو مجرم الف کا بھی بیٹا ہے۔ ب اپنے باپ کے خلاف قصاص کا دعویٰ نہیں کر سکتا، لہٰذا قصاص کا نفاذ نہیں ہو سکتا؛

(دوم) ب اپنے شوہر الف کے بھائی ض کو مار ڈالتی ہے ض کا الف کے علاوہ کوئی بھی وارث نہیں، یہاں الف اپنی بیوی ب سے قصاص کا مطالبہ کر سکتا ہے لیکن اگر الف مر جاتا ہے، تو قصاص کا حق اس کے بیٹے د کو ورثے میں مل جائے گا جو ب کا بھی بیٹا ہے قصاص کا نفاذ ب کے خلاف نہیں ہو سکتا؛

۳۰۸۔ قتل عمد کی سزا وغیرہ جو مستوجب قصاص نہ ہو۔ (۱) جب کہ کوئی مجرم دفعہ ۳۰۶ کے تحت ایسے قتل عمد کا مجرم ہو جو مستوجب قصاص نہ ہو یا دفعہ ۳۰۷ کی شق (ج) کے تحت قصاص قابل نفاذ نہ ہو، تو وہ دیت کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ، جب کہ مجرم نابالغ یا فاتر العقل ہو، تو دیت یا تو اس کی جائیداد سے یا، ایسے شخص کی طرف سے واجب الادا ہوگی جس طرح کی عدالت متعین کرے:

مزید شرط یہ ہے کہ جب کہ قتل عمد کا ارتکاب کرتے وقت مجرم کے نابالغ ہوتے ہوئے، کافی شعور حاصل کر لیا تھا یا فاتر العقل ہوتے ہوئے، صحیح العقلی کے اس وقفے میں تھا کہ وہ اپنے فعل کے نتائج کو سمجھنے کے قابل تھا، تو اسے تعزیر کے طور پر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جا سکے گی جو [۱][پچیس سال] تک ہو سکتی ہے:

مزید شرط ہے ہے کہ جب کہ دفعہ ۳۰۷ کی شق (ج) کے تحت قصاص قابل نفاذ نہ ہو، تو مجرم صرف دیت کا مستوجب ہوگا اگر مجرم کے علاوہ کوئی ولی موجود ہو اور اگر مجرم کے علاوہ کوئی ولی نہ ہو تو اسے تعزیر کے طور پر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو [۱][پچیس سال] تک ہو سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوجود، عدالت مقدمہ کے حقائق اور حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے دیت کی سزا کے علاوہ مجرم کو تعزیر کے طور پر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دے سکے گی جو [۱][پچیس سال] تک ہو سکتی ہے۔

۳۰۹۔ قتل عمد میں عفو قصاص۔ (۱) قتل عمد کے مقدمہ میں کوئی نابالغ ذی فہم ولی کسی بھی وقت اور بغیر کسی معاوضے کے اپنے قصاص کے حق کو معاف کر سکے گا:

THE PAKISTAN CODE

مگر شرط یہ ہے کہ قصاص کا حق معاف نہیں کیا جا سکے گا۔

(الف) جب کہ حکومت ولی ہو؛ یا

(ب) جب کہ قصاص کا حق کسی نابالغ یا فاتر العقل کو حاصل ہو۔[۲][:]

[۲][مزید شرط یہ ہے کہ فساد فی العرض اصول جاذب ہو تو قصاص کی چھوٹ دفعہ ۳۱۱ کے احکامات کے تابع ہوگا۔]

(۲) جبکہ شخص متضرر کے ایک سے زیادہ ولی ہوں تو ان میں سے کوئی بھی اپنے قصاص کے حق کو معاف کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ جو قصاص کے حق کو معاف نہیں کرتا دیت میں اپنے حصّے کا حق دار ہوگا۔

---

۱ ایکٹ نمبر ۱ بابت ۲۰۰۵ء کی دفعہ ۵ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۲ ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعات ۴ اور ۵ کے ذریعے تبدیل اور اضافہ کیا گیا۔

(۳) جبکہ ایک سے زیادہ اشخاص متضرر ہوں تو ایک شخص متضرر کے ولی کا قصاص کے حق کو معاف کرنا دوسرے شخص متضرر کے ولی کے قصاص کے حق پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

(۴) جبکہ ایک سے زیادہ مجرم ہوں، تو ایک مجرم کے خلاف قصاص کا حق معاف کرنے سے دوسرے مجرم کے خلاف قصاص کا حق متاثر نہیں ہوگا۔

۳۱۰۔ **قتل عمد میں قصاص کی صلح کرنا۔** (۱) قتل عمد کے مقدمہ میں کوئی بالغ ذی فہم ولی کسی بھی وقت بدل الصلح کو قبول کرتے ہوئے اپنے قصاص کے حق پر صلح کر سکے گا:

[۱][مگر شرط یہ ہے کہ عورت کو نکاح میں یا بصورت دیگر بدل صلح میں نہیں دیا جائے گا۔[۲][:]

[۲][مزید شرط یہ ہے کہ جہاں فسادی العرض جاذب ہو تو قصاص کا حق صلح دفعہ ۳۱۱ کے احکامات کے تابع، ہوگا

(۲) جبکہ کوئی ولی نابالغ یا فاتر العقل ہو، تو مذکورہ نابالغ یا فاتر العقل کا ولی مذکورہ نابالغ یا فاتر العقل ولی کی جانب سے قصاص کے حق کی بابت صلح کر سکے گا:

THE PAKISTAN CODE

۱۔ ایکٹ نمبر ۱ بابت ۲۰۰۵ء کی دفعہ ۶ کی رُو سے تبدیل کیے گئے۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعات ۴ اور ۵ کی رُو سے تبدیل اور اضافہ کیا گیا۔

مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(۳) جبکہ حکومت ولی ہو، وہ قصاص کے حق کی بابت صلح کر سکے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(۴) جبکہ بدل صلح کا تعین نہ کیا گیا ہو یا وہ کوئی ایسی جائیداد یا حق ہو جس کا شریعت کے تحت رقم کی شکل میں تعین نہ ہوسکتا ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ قصاص کے حق کی بابت صلح ہوگئی ہے اور مجرم دیت کا مستوجب ہوگا۔

(۵) بدل صلح کی ادائیگی یا حوالگی مطالبہ پر یا ملتوی شدہ تاریخ پر کی جاسکے گی جیسا کہ مجرم اور ولی کے درمیں طے ہو جائے۔

تشریح۔ اس دفعہ میں بدل صلح سے باہمی رضامندی سے شریعت کے مطابق مجرم کی جانب سے ولی کو نقدی یا جنس یا منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں ادا کیا جانے والا یا دیا جانے والا معاوضہ مراد ہے۔

[1][۳۱۰ الف۔ **عورت کو شادی یا بصورت دیگر بدل صلح، ونی یا سوارا میں دینا۔** جو کوئی کسی عورت کو کسی دیوانی یا فوجداری تنازعے کے تصفیے کے بدلے شادی یا بصورت دیگر اس کو بطور صلح، ونی یا سوارا یا دیگر کسی عمل یا رواج کے تحت کسی بھی نام سے ہو شادی کرنے پر مجبور کرتا ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے لیکن تین سال سے کم نہیں ہوگی اور وہ پانچ لاکھ روپے تک جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]''

۳۱۱۔ [2][**قتل عمد میں قصاص کے حق کی معافی یا صلح کے بعد تعزیر۔** جہاں جملہ ولی قصاص کا حق معاف نہیں کرتے یا صلح نہیں کرتے یا فساد فی الارض کا اصول راغب کرتا ہے تو عدالت مقدمے کے حالات اور حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے مجرم کو جس کے خلاف حق قصاص معاف کیا جاچکا ہو یا صلح کی جاچکی ہو یا بطور تعزیر موت یا عمر قید یا کسی بھی قسم کی قید اتنی مدت کے لیے دے سکے گی جو چودہ سال تک ہوسکتی ہے۔

---

[1] ایکٹ نمبر ۲۶ بابت ۲۰۱۱ء کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

[2] ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۶ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جرم کا ارتکاب شرف کے واسطے یا شرف حاصل کرنے کے بہانے کیا جائے تو

اس کی سزا عمر قید ہوگی]

۳۱۲۔ قصاص کی معافی یا صلح کے بعد قتل عمد۔ جبکہ کوئی ولی کسی ایسے مجرم کے قتل عمد کا ارتکاب کرے جس کے خلاف دفعہ ۳۰۹ کے تحت حق قصاص معاف کیا جا چکا ہو یا جسکی بابت دفعہ ۳۱۰ کے تحت صلح کی جا چکی ہو، تو مذکورہ ولی کو۔۔۔

(الف) قصاص کی سزا دی جائے گی، اگر مجرم کے خلاف حق قصاص خود اس نے حق قصاص معاف کیا ہو یا صلح کی ہو یا اسے کسی دوسرے ولی کے ذریعے مذکورہ معافی یا صلح کے بارے میں علم تھا؛ یا

THE PAKISTAN CODE

(ب) دیت کی سزا دی جائے گی، اگر وہ مذکورہ معافی یا صلح کے بارے میں کوئی علم نہیں رکھتا تھا۔

۳۱۳۔ قتل عمد میں قصاص کا حق۔ (ا) جبکہ صرف ایک ولی ہو تو قتل عمد میں وہ اکیلا قصاص کا حقدار ہے لیکن، اگر ایک سے زیادہ ہوں تو ان میں سے ہر ایک کو قصاص کا حق حاصل ہے۔

(۲) اگر شخص متضرر کا۔۔۔۔۔

(الف) کوئی ولی نہ ہو تو حکومت کو قصاص کا حق حاصل ہوگا؛ یا

(ب) کسی نابالغ یا فاترالعقل کے علاوہ دوسرا ولی نہ ہو یا ولی میں سے ایک نابالغ یا فاترالعقل ہو تو باپ یا اگر وہ زندہ نہ ہو تو مذکورہ ولی کے دادا کو اس کی جانب سے قصاص کا حق حاصل ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ نابالغ یا فاترالعقل ولی کا باپ یا دادا خواہ اس کا تعلق کسی بھی پشت سے ہو، زندہ نہ ہو اور عدالت کی جانب سے کسی کو نگران بھی مقرر نہ کیا گیا ہو، تو حکومت کو اس کی جانب سے قصاص کا حق حاصل ہوگا۔

۳۱۴۔ قتل عمد میں قصاص کی تعمیل۔ (۱) قتل عمد میں قصاص کی تعمیل کسی سرکاری عہدے دار کے ذریعے سزایاب کو سزائے موت دے کر کی جائے گی جیسا کہ عدالت ہدایت کرے۔

(۲) قصاص کی تعمیل اس وقت تک نہیں ہوگی تاوقتیکہ تمام ولی تعمیل کے وقت یا تو ذاتی طور پر یا اپنے نمائندوں کے ذریعے موجود نہ ہوں جنہیں ان کی جانب سے تحریری طور پر مجاز کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ جبکہ کوئی ولی یا اس کا نمائندہ قصاص کی تعمیل کی تاریخ، وقت اور جگہ کے بارے میں جس طرح عدالت کی طرف سے توثیق کردی گئی ہو مطلع کیے جانے کے بعد اس تاریخ، وقت اور جگہ پر موجود ہونے سے قاصر رہے، تو کوئی افسر جسے عدالت نے مجاز کیا ہو، قصاص کی تعمیل کی اجازت دے گا اور حکومت مذکورہ ولی کی غیر حاضری میں قصاص کی تعمیل کرائے گی۔

(۳) اگر سزایاب ایسی عورت ہو جو حاملہ ہو تو عدالت، ایک مجاز طبی افسر کے مشورے سے، قصاص کی تعمیل، بچے کی پیدائش کے بعد دو سال کے عرصے کے لئے ملتوی کردے گی اور اس عرصے کے دوران اسے عدالت کے اطمینان کی حد تک ضمانت مہیا کرنے پر ضمانت پر رہا کیا جاسکے گا یا اگر اسے اس طرح رہا نہ کیا جائے تو اس سے ایسا سلوک کیا جائے گا گویا کہ اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو۔

۳۱۵۔ قتل شبہ العمد۔ جو کوئی کسی شخص کو جسمانی یا ذہنی طور پر ضرر پہنچانے کے ارادے سے، کسی ایسے ہتھیار یا فعل کے ذریعے اس کی یا کسی دوسرے شخص کو موت کا باعث ہو جائے جس سے عام حالات میں موت واقع ہونے کا امکان نہیں ہوتا تو کہا جائے گا کہ اس نے قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہے۔

تمثیل

الف ض کو زخمی کرنے کے لئے اس پر چھڑی یا پتھر سے حملہ کرتا ہے جو عام حالات میں موت کا باعث نہیں بنتے ض اس چوٹ کے نتیجے میں مرجاتا ہے الف قتل شبہ العمد کا مجرم ہوگا۔

۳۱۶۔ قتل شبہ العمد کے لئے سزا۔ جو کوئی قتل شعبہ العمد کا ارتکاب کرے وہ دیت کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر اسے کسی بھی قسم کی اتنی مدت کے لیے سزائے قید بھی دی جاسکے گی جو[1] [پچیس سال] تک ہوسکتی ہے۔

۳۱۷۔ قتل کا ارتکاب کرنے والا شخص وراثت سے **محروم کر دیا جائے گا**۔ جبکہ کوئی شخص جس نے قتل عمد یا قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہو کوئی وارث یا کسی وصیت کے تحت منتفع ہو، تو وہ شخص متضرر کی جائیداد کی وارثت سے بطور وارث یا منتفع محروم کر دیا جائے گا۔

۳۱۸۔ قتل خطاء۔ جو کوئی کسی شخص کی موت کا باعث بنے یا اسے ضرر پہنچانے کے ارادے کے بغیر، کسی فعل کی غلطی سے یا کسی امر واقعہ کی غلطی سے مذکورہ شخص کی موت کا باعث بن جائے، تو وہ قتل خطاء کا مرتکب کہلائے گا۔

تمثیل

(الف) الف ایک ہرن کا نشانہ باندھتا ہے لیکن نشانہ خطا ہو جاتا ہے اور ساتھ کھڑے ض کو مار ڈالتا ہے۔ الف قتل خطاء کا مجرم ہے۔

(ب) الف ایک شے کو سور سمجھتے ہوئے گولی مارتا ہے لیکن وہ انسان نکلتا ہے۔ الف قتل خطاء کا مجرم ہے۔

۳۱۹۔ قتل خطاء کے لئے سزا۔ جو کوئی قتل خطاء کا ارتکاب کرے، دیت کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ جبکہ قتل خطا کا ارتکاب کسی ناعاقبت اندیشانہ یا غفلت کے فعل کے باعث ہوا ہو، سوائے بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے، تو مجرم کو، دیت کے علاوہ، بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے۔

---

[1] ایکٹ نمبر ا بابت ۲۰۰۵ء کی دفعہ ۹ کی رو "چودہ سال" سے تبدیل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۳۲۰۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے باعث قتل خطاء کی سزا۔ جو کوئی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے باعث قتل خطاء کا مرتکب ہو، تو اسے مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، دیت کے علاوہ، کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

۳۲۱۔ قتل بالسبب۔ جو کوئی کسی شخص کو ہلاک کرنے یا نقصان پہنچانے کی نیت کے بغیر کوئی ایسا غیر قانونی فعل کرے جو کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث بن جاتا ہے، تو وہ قتل بالسبب کا مرتکب کہلائے گا۔

تمثیل

الف غیر قانونی طور پر شاہراہ عام پر ایک گڑھا کھودتا ہے لیکن اس کا ارادہ کسی شخص کو نقصان پہنچانے یا ہلاک کرنے کا نہیں ہے ب وہاں سے گزرتے ہوئے اس میں گر پڑتا ہے اور مر جاتا ہے۔ الف قتل بالسبب کا مرتکب ہوا ہے۔

۳۲۲۔ قتل بالسبب کی سزا۔ جو کوئی قتل بالسبب کا ارتکاب کرے وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۳۲۳۔ دیت کی مالیت۔ (۱) عدالت اسلام کے احکام کے تابع جس طرح قرآن پاک اور سنت میں ان کا تعین کیا گیا ہے اور سزایاب اور شخص متضرر کے ورثا کی مالی حیثیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے، دیت کی مالیت مقرر کرے گی جو تیس ہزار چھ سو تیس گرام چاندی کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے، وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ہر سال یکم جولائی کو اور ایسی تاریخ کو جس طرح وہ مناسب خیال کرے چاندی کی مالیت کا اعلان کرے گی، جو کسی مالی سال کے دوران واجب الادا مالیت ہوگی۔

۳۲۴۔ قتل عمد کے ارتکاب کا اقدام۔ جو کوئی ایسا کوئی فعل ایسے ارادے یا علم کے ساتھ اور ایسے حالات کے تحت کرے، کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعے قتل کا باعث بن جاتا تو وہ قتل عمد کا مجرم ہوتا، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت

کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے، [1][لیکن پانچ سال سے کم نہیں ہو گی اگر جرم کا ارتکاب شرف کے نام سے یا شرف حاصل کرنے کے بہانے کیا گیا ہو] اور جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا، اور اگر مذکورہ فعل کسی شخص کو ضرر پہنچانے کا باعث ہوا ہو تو مجرم اس سزا کا مستوجب ہو گا جو وہ ضرر پہنچانے کے لئے مقرر کی گئی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ جب ضرر کے لئے سزا قصاص ہو جو قابل تعمیل نہ ہو تو مجرم ارش کا مستوجب ہو گا اور اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے۔

[2][۳۲۵۔ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆]

۳۲۶۔ ٹھگ۔ جو کوئی قتل کے ذریعے یا قتل کے ساتھ ڈاکہ زنی یا بچے کو اٹھانے کی غرض سے کسی دوسرے یا دوسروں کے ساتھ عادتاً شریک ہوتا ہو وہ ٹھگ ہے۔

۳۲۷۔ سزا۔ جو کوئی ٹھگ ہے، اسے عمر قید کی سزا دی جائے گی اور، وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

۳۲۸۔ ماں یا باپ یا محافظ کا بارہ سال سے کم عمر کے بچے کو کسی جگہ ڈال دینا اور چھوڑ دینا۔ جو کوئی شخص بارہ سال سے کم عمر بچے کا باپ یا ماں ہوتے ہوئے یا مذکورہ بچے کا محافظ ہوتے ہوئے، اسے اس نیت سے کسی جگہ ڈال دے یا چھوڑ دے کہ مذکورہ بچے سے قطعی قطع تعلق کر لے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ اس دفعہ سے مراد مجرم کی قتل عمد یا قتل شبہ العمد یا قتل بالسبب، جیسی بھی صورت ہو، کے لئے سماعت مقدمہ میں مانع ہونا نہیں، اگر بچہ چھوڑ دینے کے نتیجے میں مر جائے۔

[3][**۳۲۸الف۔ بچے کے ساتھ بے رحمانہ سلوک:۔** جو کوئی شخص قصداً اس کو جسمانی نقصان پہنچاتا ہے، اسے بدسلوکی کرتا ہے، اُسے نظر انداز کرتا ہے، اس کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے یا کوئی ایسا عمل کرتا ہے جس کے ترک یا ارتکاب فعل کے نتیجے میں بچے کو جسمانی یا نفسیاتی چوٹ پہنچا کر اسے ضرر پہنچانے یا زخمی کرنے کا موجب بنے یا بنتا ہے تو اس کو کسی بھی قسم کی سزائے قید جو ایک سال سے کم نہ ہو اور تین سال تک قابل توسیع ہو، یا کم از کم پچیس ہزار روپے جرمانہ اور جو پچاس ہزار روپے تک قابل توسیع ہو گا، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔]

۱۔ ایکٹ نمبر ۱ بابت ۲۰۰۵ کی دفعہ ۱۰ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۳۷ بابت ۲۰۲۲ء کی دفعہ ۲ کی رو سے حذف کیا گیا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۱۰ (ترمیم دوم) بابت ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۵ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۳۲۹۔ لاش کوخفیہ طریقے سے ٹھکانے لگا کر پیدائش کو چھپانا۔ جو کوئی کسی بچے کی لاش کو خفیہ طور پر دفن کر کے یا بصورت دیگر اس سے پیچھا چھڑا کے، خواہ ایسا بچہ اپنی پیدائش سے پہلے یا بعد میں یا اس کے دوران مر جائے، مذکورہ بچے کی پیدائش کو چھپائے یا چھپانے کی کوشش کرے، تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۳۰۔ دیت کا صرف۔ دیت شخص متضرر کے وارثوں کے درمیان وراثت میں ان کے الگ الگ حصوں کے مطابق صرف کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ، جبکہ کوئی وارث اپنا حصہ ترک کر دے تو اس کے حصہ کی حد تک دیت وصول نہیں کی جائے گی۔

۳۳۱۔ دیت کی ادائیگی۔ (۱) دیت یکمشت رقم میں یا قطعی فیصلے کی تاریخ سے [۱][پانچ] سال تک کے عرصے پر محیط قسطوں میں واجب الادا کی جا سکے گی۔

(۲) جبکہ کوئی سزایاب دیت یا اسکے کسی حصہ کو اس عرصے کے دوران جسکی صراحت ذیلی دفعہ (۱) میں کر دی گئی ہے ادا کرنے میں ناکام رہے، تو سزایاب کو جیل میں رکھا جا سکے گا اور اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جائے گا گویا کہ اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو تاوقتیکہ دیت کی مکمل ادائیگی نہ کر دی جائے یا اسے ضمانت پر رہا کیا جا سکے گا اگر وہ عدالت کے اطمینان کی حد تک دیت کی رقم کے برابر ضمانت [۱][تحفظ] مہیا کرے گا [۱][مشروط طور جیسا کہ قواعد کے [۱][ذریعے] مقرر کئے جائے دیا گیا ہو۔

(۳) جبکہ کوئی سزایاب دیت یا اس کے کسی حصہ کی ادائیگی سے قبل فوت ہو جائے، تو یہ اس کی جائیداد سے وصول کی جائے گی۔

۱۔ ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۰ء کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل، شامل اور اضافہ کیا گیا (۲۰۰۷ء۔۱۰۔۳ سے موثر بہ العمل ہوا)۔

THE PAKISTAN CODE

۳۳۲۔ ضرر۔ (۱) جو کوئی کسی شخص کے، اس کی ہلاکت کا باعث بنے بغیر، درد، تکلیف، مرض، کمزوری یا زخم کا باعث بنے یا کسی شخص کے جسم کے کسی عضو یا اسکے حصہ کو نقصان پہنچائے، ناکارہ بنادے یا الگ کردے [۱] بدنما کرے، مسخ کرے تو کہا جائے گا کہ اس نے ضرر پہنچایا ہے۔

(۲) ضرر کی حسب ذیل قسمیں ہیں:۔

(الف) اتلاف عضو؛

(ب) اتلاف صلاحیت عضو؛

(ج) شجہ؛

(د) جرح؛

(ہ) دیگر ضرر کی تمام قسمیں۔

[۱] ''**تشریح۔** مسخ کرنے سے مراد چہرے کا مسخ کرنا یا انسانی جسم کے کسی بھی عضو یا کسی بھی حصے کا مسخ کرنا ہے جو کسی شخص کی ظاہری صورت کو نقصان پہنچائے یا زخم پہنچائے یا شکل کو بدصورت کردے''۔

THE PAKISTAN CODE

۳۳۳۔ اتلاف عضو۔ جو کوئی کسی دوسرے شخص کے جسم سے ہاتھ، پاؤں یا کسی دوسرے عضو کو ٹکڑے کردے، کاٹ ڈالے یا جدا کردے تو کہا جائے گا کہ وہ اتلاف عضو کا باعث ہے۔

۳۳۴۔ اتلاف عضو کی سزا۔ جو کوئی ایسا فعل کر کے جس کے ذریعے کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی نیت ہو یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے کسی شخص کو ضرر پہنچنے کا امکان ہے، کسی شخص کے اتلاف عضو کا سبب بنے، تو اسے کسی، مجاز طبی افسر کے مشورے سے، قصاص کی سزا دی جائے گی اور اگر اسلام کے احکام کے مطابق مساوات کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قصاص کی تعمیل ممکن نہ ہو تو، مجرم ارش کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے۔

---

[۱] ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۱۱ء (ترمیم دوم) کی دفعہ ۲ تا ۳ کی رو سے شامل اور اضافہ کیا گیا۔

۳۳۵۔ اتلاف صلاحیت عضو۔ جو کوئی کسی دوسرے شخص کے جسم کے کسی عضو کی قوت کارکردگی یا صلاحیت کو زائل کردے یا مستقل طور پر نقصان پہنچائے یا عضو کی ہیئت کو مستقل طور پر بگاڑ دے تو کہا جائے گا کہ وہ اتلاف صلاحیت عضو کا باعث ہوا ہے۔

۳۳۶۔ اتلاف صلاحیت عضو کی سزا۔ جو کوئی کسی شخص کو اس کے ذریعے ضرر پہنچانے کی نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کا امکان ہے کوئی فعل کر کے کسی شخص کے اتلاف صلاحیت عضو کا باعث ہو، تو اسے مجاز طبی افسر کے مشورے سے، قصاص کی سزا دی جائے گی اور اگر اسلامی احکام کے مطابق مساوات کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قصاص کی تعمیل ممکن نہ ہو تو مجرم ارش کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

[ا]''**۳۳۶الف۔ گلا دینے والے مواد کے ذریعے زخم کا باعث ہونا۔** جو کوئی اس ارادے سے یا یہ جانتے ہوئے گلا دینے والے مواد یا کسی بھی مواد کے ذریعے زخمی کرنے کا باعث بنے یا کوشش کرے جو انسانی جسم کے لیے مضر ہو جب اس سے نگلا جائے سونگھا جائے تو انسانی جسم کو تماس میں لاتا ہو یا بصورت دیگر گلا دینے والے مواد کے ذریعے زخمی کرنے کا باعث بنتا ہے۔

تشریح۔ ذیلی دفعہ ہذا میں تاوقتیکہ بجز اس کے کہ سیاق سے کچھ اور ظاہر ہو ''گلا دینے والا مواد'' سے مراد وہ مواد جو انسانی جسم کے کسی بھی عضو کو تباہ، نقصان کا باعث بنے، بگاڑ یا ٹکڑے ٹکڑے کردے اور اس میں ہر قسم کا تیزاب، زہر، دھماکہ خیز یا دھماکہ خیز مواد، حرارتی مواد، ضرر رساں شے سنکھیا ر یا دیگر کیمیائی مواد جو کے گھلانے کا اثر رکھتا ہو اور جو انسانی جسم کے لیے نقصان دہ ہو۔

۳۳۶ب۔ گلا دینے والے مواد کے ذریعے زخمی کرنے کے لیے سزا۔ جو کوئی گلا دینے والے مواد کے ذریعے زخمی کرنے کا باعث بنے تو اس سے عمر قید کی سزا یا کسی بھی قسم کی مدت کے لیے سزا قید دی جائے گی جو چودہ سال سے کم نہ ہو اور کم سے کم دس لاکھ روپے جرمانہ'' کا مستوجب ہوگا

[ا] ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۲۰۱۱ء (ترمیم دوم) کی دفعہ ۲ تا ۳ کی رو سے شامل اور اضافہ کیا گیا۔

۳۳۷۔ شجہ۔ (۱) جو کوئی کسی شخص کے سر یا چہرے پر ایسا زخم لگائے جو اتلاف عضو یا اتلاف صلاحیت عضو کی تعریف میں نہ آتا ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ کا باعث ہوا ہے۔

(۲) شجہ کی حسب ذیل اقسام ہیں، یعنی:۔

(الف) شجہ خفیفہ؛

(ب) شجہ موضعہ؛

(ج) شجہ ہاشمہ؛

(د) شجہ منقولہ؛

(ہ) شجہ آمہ؛ اور

(و) شجہ دامغہ؛

(۳) جو کوئی اس طرح شجہ کا باعث ہو کہ،۔۔۔

(اوّل) شخص متضرر کی ہڈی نمایاں نہ ہو، تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ خفیفہ کا باعث ہوا ہے؛

(دوم) شخص متضرر کی ہڈی نمایاں ہو جائے لیکن وہ ٹوٹی نہ ہو، تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ موضعہ کا باعث ہوا ہے؛

(سوم) شخص متضرر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو لیکن اپنی جگہ سے ہٹی نہ ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ ہاشمہ کا باعث ہوا ہے؛

(چہارم) شخص متضرر کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اس کی وجہ سے ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ منقولہ کا باعث ہوا ہے؛

(پنجم) شخص متضرر کی کھوپڑی ٹوٹ جائے اور زخم دماغ کی جھلی تک پہنچ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ آمہ کا باعث ہوا ہے؛ اور

(ششم) شخص متضرر کی کھوپڑی ٹوٹ جائے اور زخم سے دماغ کی جھلی پر ورم آجائے تو کہا جائے گا کہ شجہ دامغہ کا باعث ہوا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۳۳۷۔الف۔ شجہ کی سزا۔ جو کوئی کسی شخص کو اس کے ذریعے ضرر پہنچانے کی نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کا اس کے ذریعے کسی شخص کو ضرر پہنچانے کا امکان ہے، کوئی فعل کر کے۔۔۔۔

(اول) کسی شخص کے شجہ خفیفہ کا باعث ہو، تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے؛

(دوم) کسی شخص کے شجہ موضعہ کا باعث ہو، تو اسے، مجاز طبی افسر کے مشورے سے، قصاص کی سزا دی جائے گی اور اگر اسلامی احکام کے مطابق مساوات کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قصاص کی تعمیل ممکن نہ ہو تو، مجرم ارش کا مستوجب ہوگا جو دیت کا پانچ فیصد ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے؛

(سوم) کسی شخص کے شجہ ہاشمہ کا باعث ہو، تو وہ ارش کا مستوجب ہوگا جو دیت کا دس فی صد ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے؛

(چہارم) کسی شخص کے شجہ منقلہ کا باعث ہو، تو وہ ارش کا مستوجب ہوگا جو دیت کا پندرہ فیصد ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

(پنجم) کسی شخص کے شجہ آمہ کا باعث ہو، تو وہ ارش کا مستوجب ہوگا جو دیت کا ایک تہائی ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے؛ اور

(ششم) کسی شخص کے شجہ دامغہ کا باعث ہو تو وہ ارش کا مستوجب ہوگا جو دیت کا آدھا ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو چودہ سال تک ہو سکتی ہے۔

۳۳۷ب۔ جرح۔ (۱) جو کوئی کسی شخص کے جسم کے کسی حصہ پر ماسوائے سر یا چہرے کے، ایسا زخم لگائے جو عارضی یا مستقل طور پر اپنا نشان چھوڑ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ جرح کا باعث ہوا ہے۔

(۲) جرح کی دو قسمیں ہیں، یعنی:۔

(الف) جائفہ؛ اور

(ب) غیر جائفہ

۳۳۷ج۔ جائفہ۔ جو کوئی ایسے جرح کا باعث ہو جس میں زخم جسم میں دھڑ کے جوف تک پہنچ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ جائفہ کا باعث ہوا ہے۔

۳۳۷د۔ جائفہ کے لئے سزا۔ جو کوئی کسی شخص کو ضرر پہنچانے کے ارادے سے، یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کا مذکورہ شخص کو ضرر پہنچانے کا امکان ہے، کوئی فعل کر کے مذکورہ شخص کو جائفہ کا باعث ہو، تو وہ، ارش کا مستوجب ہوگا جو دیت کا ایک تہائی ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

۳۳۷ہ۔ غیر جائفہ۔ (۱) جو کوئی ایسے جرح کا باعث ہو جو جائفہ کی تعریف میں نہ آتا ہو تو کہا جائے گا کہ وہ غیر جائفہ کا باعث ہوا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

(۲) غیر جائفہ کی حسب ذیل اقسام ہیں، یعنی:۔

(الف) دامیہ؛

(ب) باضعہ؛

(ج) متلاحصہ ؛

(د) موضحہ؛

(ہ) ہاشمہ ؛اور

(و) منقلہ؛

(۳) جو کوئی ایسے غیر جائفہ کا باعث ہو کہ،۔۔۔۔۔۔۔۔

(اول) جلد پھٹ جائے اور خون بہنے لگے، تو کہا جائے گا کہ وہ دامیہ کا باعث ہوا ہے؛

(دوم) ہڈی کے نمایاں ہوئے بغیر گوشت کٹ جائے یا اس میں شگاف پڑ جائے، تو کہا جائے گا کہ وہ باضعہ کا باعث ہوا ہے؛

(سوم) گوشت پھٹ گیا ہو، تو کہا جائے گا متلاحصہ کا باعث ہوا ہے؛

(چہارم) ہڈی نمایاں ہو جائے تو کہا جائے گا وہ موضعہ کا باعث ہوا ہے؛

(پنجم) ہڈی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہ سے ہٹ جائے، تو کہا جائے گا کہ وہ ہاشمہ کا باعث ہوا ہے؛ اور

(ششم) ہڈی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہ سے ہٹ جائے، تو کہا جائے گا کہ وہ منقلہ کا باعث ہوا ہے۔

۳۳۷و۔ غیر جائفہ کی سزا۔ جو کوئی کسی شخص کو ضرر پہنچانے کے ارادے سے، یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کا امکان ہے کوئی فعل کرے۔۔۔۔۔۔۔۔

(اول) کسی شخص کو دامیہ کا باعث ہو، تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے؛

(دوئم) کسی شخص کو باضعہ کا باعث ہو، تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے؛

(سوئم) کسی شخص کو متلاحصہ کا باعث ہو تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے؛

(چہارم) کسی شخص کو موضعہ کا باعث ہو، تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے؛

(پنجم) کسی شخص کو ہاشمہ کا باعث ہو، تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے؛ اور

(ششم) کسی شخص کو منقلہ کا باعث ہو، تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۳۳۷ز۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلا کر ضرر پہنچانے کی سزا۔ ایسے جو کوئی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلا کر ضرر کا باعث ہو، تو وہ ایسے ارش یا ضمان کا مستوجب ہوگا جو پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مصرحہ ہے اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے۔

۳۳۷ح۔ بے احتیاطی یا غفلت سے کیئے گئے فعل کے ذریعے ضرر کے لئے سزا۔ (۱) جو کوئی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے، ضرر کا باعث ہو، تو وہ ایسے ارش یا ضمان کا مستوجب ہوگا جو پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مصرحہ ہے اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے۔

(۲) جو کوئی بے احتیاطی یا غفلت سے ایسا کوئی فعل کرے جس سے انسانی زندگی یا دوسروں کے ذاتی تحفظ کو خطرہ ہو، تو اسے کسی بھی قسم کی قید کی سزا، جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۳۷ط۔ غلطی (خطا) سے ضرر کا باعث ہونے کی سزا۔ جو کوئی (غلطی خطا) سے ضرر کا باعث ہو وہ پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مصرحہ ارش یا ضمان کا مستوجب ہوگا۔

۳۳۷ی۔ زہر کے ذریعے ضرر کا باعث ہونا۔ جو کوئی کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی نیت سے یا کسی جرم کا ارتکاب کرنے یا ارتکاب جرم میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کے ذریعے سے ضرر پہنچنے کا امکان ہے، مذکورہ شخص کو کسی قسم کا زہر یا بے ہوش کرنے والی یا نشہ آور مضر صحت دوا یا ایسی کوئی دیگر چیز کھلائے یا کھلانے کی کوشش ہو، تو اسے پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مصرحہ ارش یا ضمان کی سزا کے علاوہ ضرر کی نوعیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے۔

۳۳۷ک۔ جبراً اقبال جرم کرانے یا جائیداد کی واپسی پر مجبور کرنے کے لئے ضرر کا باعث ہونا۔ جو کوئی اس اغرض سے ضرر پہنچائے کہ مصبیت زدہ یا مصبیت زدہ سے دلچسپی رکھنے والے کسی شخص سے جبراً کسی بات کا اعتراف کرائے یا کوئی ایسی اطلاع بہم پہنچانے پر مجبور کرے جو کسی جرم یا بدعنوانی کا سراغ لگانے میں مدد ہو یا مصبیت زدہ یا مصبیت زدہ میں دلچسپی رکھنے والے کسی شخص کو کسی جائیداد یا قیمتی کفالت کے واپس کرنے یا واپس کرانے یا کوئی دعوی یا مطالبہ پورا کرنے یا ایسی اطلاع بہم پہنچانے پر مجبور کرے جو کسی جائیداد یا قیمتی کفالت کی واپسی کا سبب بنے، تو اسے بطور تعزیر، پہنچائے گئے ضرر کے لئے مقررہ، قصاص، ارش یا ضمان کی سزا کے علاوہ جیسی بھی صورت ہو، پہنچائے گئے ضرر کی نوعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۳۳۷ل۔ دیگر ضرر کی سزا۔ (۱) جو کوئی ایسے ضرر کا باعث ہو جو قبل ازیں مذکورہ نہیں ہے، جو زندگی کو خطرے میں ڈال دے یا جو مصیبت زدہ شخص کو بیس یا زیادہ دن کے لئے شدید جسمانی تکلیف میں مبتلا کرنے کا باعث ہو یا اسے بیس یا زیادہ دن کے لئے اس کے معمول کے کاروبار کرنے کے ناقابل کر دے، تو وہ ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے۔

(۲) جو کوئی ایسے ضرر کا باعث ہو جس کا احاطہ ذیلی دفعہ (۱) میں نہیں کیا گیا ہے تو اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا ضمان کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۳۷م۔ ضرر جو قصاص کا مستوجب نہ ہو۔ حسب ذیل صورتوں میں ضرر قصاص کا مستوجب نہ ہوگا، یعنی:۔

(الف) جبکہ مجرم نابالغ یا فاترالعقل ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ ارش کا مستوجب ہوگا؛ اور تعزیر کا بھی جس کا عدالت مجرم کی عمر، معاملے کی صورت میں حالات اور پہنچائے گئے ضرر کی نوعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے تعین کرے گی؛

(ب) جبکہ مجرم نے شخص متضرر کے ایماء پر اس کو ضرر پہنچایا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم ایسی تعزیر کا مستوجب ہوگا جو اس کی طرف سے پہنچائے گئے ضرر کے لئے مقرر کی گئی ہے؛

(ج) جبکہ مجرم نے شخص متضرر کے جسمانی طور سے ناقص عضو کا اتلاف عضو کیا ہو اور سزایاب مجرم مذکورہ عضو کے مماثل جسمانی نقص کا شکار نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم ارش کا مستوجب ہوگا اور ایسی تعزیر کا بھی مستوجب ہو سکے گا جو اس کی طرف سے پہنچائے گئے ضرر کے لئے مقرر کی گئی ہے؛ اور

(د) جب کہ مجرم کا مستوجب قصاص عضو موجود نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم ارش کا مستوجب ہوگا اور ایسی تعزیر کا بھی مستوجب ہو سکے گا جو اس کے پہنچائے گئے ضرر کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(اوّل) الف نے ض کا دائیں کان کاٹ دیا، جس کا نصف پہلے سے کٹا ہوا ہے، اگر الف کا دائیں کان سالم ہو، تو وہ ارش کا مستوجب ہوگا اور قصاص کا نہ ہوگا۔

(دوم) اگر مذکورہ بالا تمثیل میں ض کا کان جسمانی طور سے سالم ہو لیکن قوت سماعت سے محروم ہو تو الف قصاص کا مستوجب ہوگا کیونکہ ض کے کان کا نقص جسمانی نہیں ہے۔

(سوم) اگر تمثیل (اول) میں ض کا کان چھیدا ہوا ہو تو الف قصاص کا مستوجب ہوگا کیونکہ مذکورہ معمولی نقص کوئی جسمانی نقص نہیں ہے۔

۳۳۷ن۔ ایسی صورتیں جن میں ضرر کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا۔ (۱) کسی ضرر کے لئے قصاص حسب ذیل صورتوں میں نافذ نہیں کیا جائے گا، یعنی:۔

(الف) جبکہ مجرم قصاص کی تعمیل سے پہلے فوت ہو جائے؛

(ب) جبکہ مجرم کا مستوجب قصاص عضو قصاص کی تعمیل سے پہلے تلف ہو گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم ارش کا مستوجب ہوگا، اور ایسی تعزیر کا مستوجب بھی ہو سکے گا جو اس کے پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مقرر کی گئی ہے؛

(ج) جبکہ شخص متضرر قصاص معاف کر دے یا جرم کا بدل صلح سے تصفیہ کر لے؛ یا

(د) جبکہ قصاص کا حق اس شخص کو منتقل ہو جائے جو مجرم کے خلاف اس باب کے تحت قصاص کا دعویٰ نہ کر سکتا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم ارش کا مستوجب ہوگا، بشرطیکہ مجرم کے علاوہ کوئی ولی ہو اور اگر مجرم کے علاوہ کوئی ولی نہ ہو تو وہ ایسی تعزیر کا مستوجب ہوگا جو اس کے پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

(۲) اس باب میں موجود کسی امر کے باوجود ضرر کی تمام صورتوں میں، عدالت، ارش کی ادائیگی کے علاوہ ایسے مجرم کو جو سابقہ سزایاب، عادی یا پکا، مایوس یا خطرناک مجرم ہو، اس کی طرف سے پہنچائے گئے ضرر کی قسم کا لحاظ رکھتے ہوئے، تعزیر کا حکم دے سکے گی، [1][یا جرم کا ارتکاب شرف کے نام سے یا شرف کے بہانے کیا گیا ہو۔] [1][:]

[1][مگر شرط یہ ہے کہ تعزیر پہنچائے گئے ضرر کے لئے زیادہ سے زیادہ سزائے قید کا ایک تہائی سے کم نہیں ہوگا اگر مجرم سابقہ سزایاب، عادی، پکا خطرناک یا مایوس مجرم ہو یا اگر اس نے جرم کا ارتکاب شرق کے بہانے کیا ہو۔]

۳۳۷س۔ ضرر کی صورت میں ولی۔ ضرر کی صورت میں ولی،۔۔۔

(الف) شخص متضرر ہو گیا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص متضرر نابالغ یا فاتر العقل ہو، تو اس کا قصاص کا حق اُس کا باپ یا دادا خواہ اس کا تعلق اوپر کی کسی پشت سے ہو، استعمال کرے گا؛

(ب) شخص متضرر کے ورثاء ہوں گے بشرطیکہ موخر الذکر قصاص کی تعمیل سے قبل فوت ہو گیا ہو؛ اور

(ج) شخص متضرر یا شخص متضرر کے ورثاء کی عدم موجودگی میں حکومت ہوگی۔

۳۳۷ع۔ ضرر کے لئے قصاص کی تعمیل۔ (۱) قصاص کی تعمیل مجمع عام میں کسی مجاز طبی افسر کے ذریعے ہوگی جو مذکورہ تعمیل سے پہلے مجرم کا معائنہ کرے گا اور پوری احتیاط کے ساتھ یہ یقین کرے گا کہ قصاص کی تعمیل سے مجرم کی موت واقع نہ ہوگی نہ یہ شخص متضرر کو اس کی طرف سے پہنچائے گئے ضرر سے زائد نہ ہوگا۔

۱۔ ایکٹ نمبر ۱ بابت ۲۰۰۵ء دفعہ ۱۱ کی رو سے شامل، تبدیل اور اضافہ کیا گیا۔

(۲) تعمیل کے وقت ولی موجود ہوگا اور اگر ولی یا اس کا نمائندہ، عدالت کی طرف سے تاریخ، وقت اور مقام کی اطلاع دیئے جانے کے بعد، موجود نہ ہو تو عدالت کی طرف سے اس سلسلے میں مجاز کردہ کوئی افسر قصاص کی تعمیل کی اجازت دے گا۔

(۳) اگر سزا یاب کوئی حاملہ عورت ہو، تو عدالت مجاز طبی افسر سے مشورہ کے بعد، قصاص کی تعمیل کو بچے کی ولادت کے بعد دو سال کی مدت تک کے لیے ملتوی کر سکے گی اور اس مدت کے دوران وہ عدالت کے اطمینان کی حد تک ضمانت فراہم کرنے پر ضمانت پر رہا کی جاسکے گی یا، اگر وہ اس طرح رہا نہ کی جائے، تو اس سے ایسا سلوک کیا جائے گا گویا کہ قید محض کی سزا یافتہ ہو۔

۳۳۷ف۔ **ایک ایک اعضاء کے لئے ارش۔** ایسے عضو کے اتلاف کا باعث ہونے کے لے جو انسانی جسم میں ایک ہی ہوتا ہے، ارش دیت کی مالیت کے برابر ہوگا۔

تشریح۔ ناک اور زبان ان اعضاء میں شامل ہیں جو انسانی جسم میں ایک ہی ہوتے ہیں۔

۳۳۷ص۔ **جوڑوں کی صورت میں اعضاء کے لئے ارش۔** انسانی جسم میں جوڑوں کی شکل میں پائے جانے والے اعضاء کے اتلاف کے لئے ارش دیت کی مالیت کے برابر ہوگا اگر اتلاف مذکورہ اعضاء میں سے کسی ایک کا ہوا ہو تو ارش کی رقم دیت کی آدھی ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ، جبکہ شخص متضرر کا مذکورہ اعضاء میں سے صرف ایک عضو یا اس کا دوسرا عضو ضائع ہو گیا ہو یا پہلے ہی ناکارہ ہو گیا ہو تو موجود یا کار آمد عضو کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کی مالیت کے برابر ہوگا۔

تشریح۔ ہاتھ، پیر، آنکھیں، ہونٹ اور پستان ان اعضا میں شامل ہیں جو انسانی جسم میں جوڑوں کی شکل میں پائے جاتے ہیں۔

۳۳۷ق۔ **چار چار اعضاء کے لئے ارش۔** (۱) ایسے اعضاء کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے جو انسانی جسم میں چار چار ہوتے ہیں، ارش،۔۔۔

(الف) دیت کے ایک چوتھائی کے مساوی ہوگا، اگر اتلاف مذکورہ اعضا میں سے کسی ایک کا ہو؛

(ب) دیت کے نصف کے مساوی ہوگا، اگر تلاف مذکورہ اعضاء میں سے کی دو کا ہو؛

(ج) دیت کے تین چوتھائی کے مساوی ہوگا، اگر اتلاف مذکورہ اعضاء میں سے کس تین کا ہو؛ اور

(د) کل دیت کے مساوی ہوگا اگر اتلاف تمام چاروں اعضاء کا ہو؛

تشریح۔آنکھوں کے پپوٹے ایسے اعضاء ہوتے ہیں جو انسانی جسم میں چار چار ہوتے ہیں۔

۳۳۷ر۔ انگلیوں کے لئے ارش۔ (۱) ہاتھ یا پیر کی کسی انگلی کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کا دسواں حصہ ہوگا۔

(۲) کسی انگلی کی پور کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کا تیسواں حصہ ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ انگوٹھے کی پور کا اتلاف ہو،تو ارش دیت کا بیسواں حصہ ہوگا۔

۳۳۷ش۔ دانتوں کے لئے ارش۔ (۱) دانت، ماسوائے دودھ کے دانت کے، اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کا بیسواں حصہ ہوگا۔

تشریح۔ مسوڑھے کے باہر دانت کے حصے کا ضرر دانت کے اتلاف کا باعث ہونا شمار ہوگا۔

(۲) بیس یا زیادہ دانتوں کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کی مالیت کے برابر ہوگا۔

(۳) جبکہ کسی دودھ کے دانت کا اتلاف ہو، ملزم ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ، جبکہ دودھ کے دانت کا اتلاف نئے دانت کے نکلنے میں حائل ہو، تو ملزم ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ ارش کا مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۳۳۷ت۔ بالوں کے سلسلے میں ارش۔ (۱) جو کوئی،۔۔۔

(الف) سر کے، داڑھی، مونچھوں، ابرو، پلکوں یا جسم کے کسی حصے کے تمام بال جڑ سے اکھاڑ دے، تو وہ دیت کے مساوی ارش کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے؛

(ب) ایک ابرو کے بال اکھاڑ دے، تو دیت کے نصف کے مساوی ارش کا مستوجب ہوگا؛ اور

(ج) ایک پلک کے بال اکھاڑ دے، تو دیت کے ایک چوتھائی کے مساوی ارش کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جبکہ شخص متضرر کے جسم کے کسی حصہ کے بال کسی ایسے طریقے سے زبردستی الگ کئے جائیں جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نہ آتا ہو، تو ملزم ضمان کا اور ایک سال تک کی مدت کے لئے کسی بھی قسم کی سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔

۳۳۷ث۔ ارش کا ضم ہونا۔ (۱) جبکہ کوئی ملزم ایک سے زیادہ ضرر کا باعث ہوا ہو، تو وہ الگ الگ ہر ایک ضرر کے لئے مصرحہ ارش کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ، جبکہ، ۔۔۔۔

(الف) کسی عضو کو ضرر پہنچا ہو، تو ملزم مذکورہ عضو کے ضرر کا باعث ہونے کے لئے ارش کا مستوجب ہوگا اور مذکورہ عضو کے کسی حصہ کے ضرر کا باعث ہونے کے لئے ارش کا مستوجب ہوگا؛ اور

(ب) زخم مل جائیں اور ایک زخم بن جائیں، تو ملزم ایک زخم کے لئے ارش کا مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(اول) الف، ض کے دائیں ہاتھ کی انگلی کاٹ دیتا ہے اور پھر اسی وقت مذکورہ ہاتھ اس کی کلائی کے جوڑ سے کاٹ دیتا ہے۔ ہاتھ اور انگلیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ ارش ہے، تاہم الف، صرف ہاتھ کے لئے مصرحہ ارش کا مستوجب ہوگا۔

(دوم) الف ض کی ران کو دو مرتبہ زخمی کرتا ہے دونوں زخم ایک دوسرے کے اتنے قریب ہیں کہ وہ ایک زخم بن گئے ہیں الف صرف ایک زخم کے لئے ارش کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جب کہ، کسی شخص کو ضرر پہنچانے کے بعد، مجرم قتل مستوجب دیت کے ارتکاب کے ذریعے اس کی ہلاکت کا سبب بن جائے تو ارش مذکورہ دیت میں ضم ہو جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ موت، مذکورہ ضرر سے پہنچنے والے زخم کے مندمل ہونے سے پہلے واقع ہو جائے۔

۳۳۷خ۔ ارش کی ادائیگی۔ (۱) ارش کی ادائیگی کو یکمشت یا ایسی اقساط میں واجب الادا قرار دیا جا سکے گا جو قطعی فیصلے کی تاریخ سے [۱][پانچ سال] کی مدت پر پھیلی ہوئی ہوں۔

(۲) جبکہ کوئی سزایاب مجرم ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ مدت کے اندر ارش یا اس کا کوئی حصہ ادا کرنے میں ناکام رہے تو سزایاب مجرم کو جیل میں رکھا جا سکے گا اور اس سے اس طرح کا سلوک کیا جائے گا گویا اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو تاوقتیکہ ارش پورا ادا نہ ہو جائے یا اسے ضمانت پر رہا کیا جا سکے گا، اگر وہ ارش کی ادائی کے لئے عدالت کے اطمینان کے حد تک ارش کی مالیت کے مساوی ضمانت [۱][یا تحفظ] مہیا کر دے۔ [۱][یا مشروط رہائی جیسا کہ قواعد کے [۱][ذریعے] صراحت کی جائے]

۱۔ ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۰ء کی دفعات ۳۔۴ کی رو سے تبدیل، شامل اور اضافہ کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۰۰۷-۱۰-۳ سے)۔

(۳) جبکہ کوئی سزایاب مجرم ارش کی یا اس کے کسی حصہ کی ادائی سے پہلے مر جائے تو وہ اس کی جائیداد سے وصول کیا جائے گا۔

۳۳۷ذ۔ ضمان کی مالیت۔ (۱) عدالت حسب ذیل کو پیش نظر رکھتے ہوئے ضمان کی مالیت کا تعین کر سکے گی، ۔۔۔

(الف) شخص متضرر کے علاج پر صرف ہونے والے اخراجات؛

(ب) کسی عضو کی کارکردگی یا صلاحیت کو پہنچنے والے نقصان یا معذوری؛ اور

(ج) شخص متضرر کو پہنچنے والی اذیت کا ہرجانہ۔

[1][(۱الف) ضمان کی ادائیگی کو یکمشت یا ایسی اقساط میں واجب الادا قرار دیا جا سکے گا جو مقامی فیصلے کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت پر پھیلی ہوئی ہوں] اور

[1][(۲) ضمان کی ادائی نہ ہونے کی صورت میں اسے سزایاب مجرم سے وصول کیا جائے گا اور تاوقتیکہ ضمان اس کی ذمہ داری کی حدتک پورا ادا نہ ہو جائے، سزایاب مجرم کو جیل میں رکھا جا سکے گا اور اس سے اس طرح کا سلوک کیا جائے گا گویا اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو یا اسے ضمانت پر رہا کیا جا سکے گا اگر وہ ضمان کی ادائی کے لئے عدالت کے اطمینان کی حدتک ضمان کی مالیت کے مساوی ضمانت مہیا کردے۔]

۳۳۷ض۔ ارش یا ضمان کی ادائیگی۔ ارش یا ضمان، شخص متضرر کو یا اگر شخص متضرر فوت ہو جائے تو اس کے وارثوں کو وراثت میں ان کے الگ الگ حصوں کے مطابق واجب الادا ہو گا۔

۳۳۸۔ اسقاط حمل۔ جو کوئی، کسی عورت کے ایسے عمل کے، جس میں ابھی بچے کے اعضاء نہ بنے ہوں، اسقاط کا باعث بنے، تو، اگر مذکورہ اسقاط عورت کی جان بچانے کی خاطر یا اسے ضروری علاج معالجہ فراہم کرتے ہوئے نیک نیتی سے نہ کیا گیا ہو، یہ کہا جائے گا کہ اس نے اسقاط حمل کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح۔ کوئی عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کا باعث ہو اس دفعہ کے مفہوم میں شامل ہے۔

۳۳۸الف۔ اسقاط حمل کے لئے سزا۔ جو کوئی اسقاط حمل کا باعث ہو وہ بطور تعزیر حسب ذیل سزا کا مستوجب ہو گا، ۔۔۔

۱۔ ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۰ء کی دفعات ۳۔۴ کی رو سے تبدیل اور اضافہ کیا گیا (نفاذ پذیر از ۲۰۰۷۔۱۰۔۳ سے)۔

(الف) کسی بھی قسم کی سزائے قید کا جو تین سال تک کی مدت کے لئے ہو سکتی ہے، اگر اسقاط حمل عورت کی رضامندی سے کیا گیا ہو؛ یا

(ب) کسی بھی قسم کی سزائے قید کا جو دس سال کی مدت تک ہو سکتی ہے، اگر اسقاط حمل عورت کی رضامندی کے خلاف کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اسقاط حمل کے نتیجہ میں عورت کو کوئی ضرر پہنچے یا مر جائے، تو سزایاب مجرم مذکورہ ضرر یا موت کے لئے، جیسی بھی صورت ہو، مقرر کردہ سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر، اسقاط حمل کے نتیجہ میں عورت کو کوئی ضرر پہنچے یا وہ مر جائے، تو مجرم مذکورہ ضرر یا موت کے لئے، جیسی بھی صورت ہو، مقرر کردہ سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۳۸ب۔ اسقاط جنین۔ جو کوئی کسی حاملہ عورت کے ایسے جنین کے اسقاط کا باعث بنے جس کے کچھ جوڑ یا اعضاء بن چکے ہوں، تو، اگر مذکورہ اسقاط عورت کی جان بچانے کی خاطر نیک نیتی سے نہ کیا گیا ہو، یہ کہا جائے گا کہ اس نے اسقاط جنین کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح۔ کوئی عورت جو خود اپنے اسقاط جنین کا باعث ہو اس دفعہ کے مفہوم میں شامل ہے۔

۳۳۸ج۔ اسقاط جنین کی سزا۔ جو کوئی اسقاط جنین کا باعث ہو، تو وہ،۔۔۔

(الف) اگر بچہ مردہ پیدا ہوا ہو تو دیت کے بیسویں حصہ کا مستوجب ہوگا؛

(ب) اگر بچہ زندہ پیدا ہوا ہو مگر مجرم کے کسی فعل کے نتیجہ میں مر جائے تو پوری دیت کا مستوجب ہوگا؛ اور

(ج) بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید کا اتنی مدت کے لئے مستوجب ہوگا جو سات سال تک ہو سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عورت کے رحم میں ایک سے زیادہ جنین ہوں تو مجرم، ہر ایک جنین کے لئے علیحدہ علیحدہ دیت یا تعزیر کا جیسی بھی صورت ہو، مستوجب ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر، اسقاط جنین کے نتیجہ میں عورت کو کوئی ضرر پہنچے یا وہ مر جائے، تو مجرم مذکورہ ضرر یا موت کے لئے، جیسی بھی صورت ہو، مقرر کردہ سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۳۸د۔ قصاص یا تعزیر وغیرہ کے طور پر دی گئی موت کی سزا کی توثیق۔ قصاص یا تعزیر کے طور پر دی گئی موت کی سزا، یا ضرر کا باعث ہونے کے لئے دی گئی قصاص کی سزا تعمیل نہیں کی جائے گی، تاوقتیکہ عدالت عالیہ اس کی توثیق نہ کردے۔

THE PAKISTAN CODE

۳۳۸ ہ۔ جرائم کو معاف کر دینا یا ان کے بارے میں صلح کر لینا۔ اس باب اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ، ۱۸۹۸ء(نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳۴۵ کے احکام کے تابع اس باب کے تحت تمام جرائم کو معاف کیا جاسکے گا یا ان کے بارے میں صلح کی جاسکے گی اور دفعات ۳۰۹[۱][۳۱۰ اور ۳۱۱] کے احکام کا، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ، مذکورہ جرائم کے معاف کرنے یا ان کے بارے میں صلح کرنے پر اطلاق ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ، جبکہ جرم معاف کر دیا گیا ہو یا اس کے بارے میں صلح کر لی گئی ہو، تو عدالت، مقدمہ کے امور واقعہ اور حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنی صوابدید پر، جرم کی نوعیت کے مطابق مجرم کو بری کر سکے گی یا تعزیر کا حکم دے سکے گی۔[۲][:]

[۱][مزید شرط یہ ہے کہ جبکہ اس بات کے تحت شرف کے نام سے شرف کے بہانے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو تو مذکورہ جرم کو معاف یا ان کے بارے میں صلح کی جا سکے گی ایسی شرائط کے تابع جیسا کہ عدالت فریقین کی رضامندی سے مقدمے کے حالات وحقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے اطلاق کے لیے موزوں سمجھے۔]

(۲) کسی جرم کی معافی یا راضی نامہ یا دفعہ ۳۱۰ کے تحت سزا صادر کرنے سے متعلق تمام سوالات، خواہ وہ سزا صادر کرنے سے قبل یا بعد از اں ہوں کو، ابتدائی عدالت (ٹرائل کورٹ) کے ذریعے تعین کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اپیل کے زیر التواء ہونے کے دوران، جہاں سزائے قصاص یا کوئی اور سزا ترک ہوگئی ہو یا اس میں راضی نامہ ہو گیا ہو، ایسے سوالات کا تعین عدالت مرافعہ (اپیل کورٹ) کی جانب سے کیا جائے گا۔

۳۳۸ و۔ توضیح ۔اس باب کے احکام کی توضیح اور ان کا اطلاق کرتے ہوئے، اور ان سے وابستہ یا انکے ضمن میں آنے والے امور کی بابت، عدالت احکام اسلام سے جس طرح قرآن پاک اور سنت میں ان کا تعین کیا گیا ہے رہنمائی حاصل کریگی۔

۳۳۸ ز۔ قواعد۔ [۳][(۱)] حکومت، اسلامی نظریات کی کونسل کے مشورے سے، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ایسے قواعد وضع کر سکے گی جو اس باب کی اغراض کی بجا آوری کے لئے ضروری سمجھے۔

[۳][(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوصف وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے حسب ذیل امور کی بابت قواعد وضع کر سکے گی یعنی:۔

۱۔ ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۷ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۱ بابت ۲۰۰۵ء کی دفعہ ۱۲ کی رو سے تبدیل اور شامل کیا گیا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۱۵ مجریہ ۲۰۱۰ء کی دفعہ ۵ ف کی رو سے دوبارہ نمبر دیا گیا اور اضافہ کیا گیا (۲۰۰۷-۷-۳ سے مؤثر بہ العمل)۔

(الف) ایک فنڈ کی تخلیق کے لیے میکنزم فراہم کرنے کے لیے جو نا قابل سوخت اور ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گا جو سزایاب مجرم کی دیت، ارش اور ضمان کی ادائیگی کے اغراض کے لیے ہو گا جو غربت اور کمزور مالی حیثیت کی بابت مذکورہ ادائیگی کی طلب کی بابت جیلوں میں بند ہیں۔

(ب) مذکورہ فنڈ سے سزایاب مجرموں کو دیت، ارش اور ضمان کی بابت متوفی یا کشتہ کے قانونی وارثوں کے دعویٰ سے اطمینان دلانے کے قابل بنانے کے لیے آسان قرضوں کی سہولت دینا؛

(ج) مخصوص مقدمات میں عدالت کی جانب سے مذکورہ قیدیوں کی مشروط دہائی جنہوں نے اصلی سزائے قید کی معیاد پوری کی ہو اگر کوئی دیت ارش اور ضمان کی عدم ادائیگی کی بابت جیل میں مقید ہو۔

(د) مذکورہ سزایاب مجرموں کو سرکاری شعبوں کے علاوہ جیل سے متعل مقام ہائے کار میں یا سماجی تنظیموں یا فلاح کاروں کے ذریعے نوکریاں فراہم ادائیگی کے قابل بنا سکے۔

(ہ) دیت، ارش اور ضمان کے غرض کے لیے کشتہ کے حقوق کے تحفظ کے لیے میکنیزم؛ اور

(و) دیگر کوئی امر جس کے لیے مذکورہ بالا اغرض کو عمل میں لانے کے لیے قواعد ضروری ہوں]

۳۳۸ ح۔ استثنا۔ (ا) اس باب کے کسی امر کا، ماسوائے دفعات ۳۰۹، ۳۱۰ اور ۳۳۸ ہ کے، قانون فوجداری (ترمیم دوم) آرڈیننس، ۱۹۹۰ (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۹۰ء) کے نفاذ سے عین قبل کسی عدالت کے سامنے زیر سماعت مقدمات پر، یا مذکورہ نفاذ سے پیشتر کیئے گئے جرائم پر اطلاق نہیں ہو گا]۔"

THE PAKISTAN CODE

^۱^[باب ۱۶ الف]

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بارے میں

۳۳۹۔ مزاحمت بیجا۔ کوئی شخص جو کسی شخص کا عمداً اس طرح سد راہ ہو کہ اس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جس میں جانے کا وہ شخص استحقاق رکھتا ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے اس شخص کی مزاحمت بیجا کی۔

استثناء۔ خشکی یا تری کی کسی نجی راہ کو مسدود کرنا جس کی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ وہ اس کے مسدود کرنے کا استحقاق جائز رکھتا ہے دفعہ ہذا کے مفہوم میں کوئی جرم نہیں ہے۔

تمثیل

الف کسی راہ کو جس سے گزرنے کا حق کو استحقاق حاصل ہے نیک نیتی سے یہ باور کرتے ہوئے کہ وہ اس راہ کو روک دینے کا استحقاق رکھتا ہے مسدود کر دیتا ہے اس طریق سے ض کو اس راستے سے گزرنے سے روک دیا گیا ہے۔ الف نے ض کی مزاحمت بیجا کی ہے۔

۳۴۰۔ حبس بیجا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی اس طرح مزاحمت بیجا کرے کہ اس شخص کو خاص حدود محیط سے باہر جانے سے روکے تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے مذکورہ شخص کو ''حبس بیجا'' میں رکھا۔

تمثیل

(الف) اس امر کا باعث ہوتا ہے کہ ض ایک چار دیواری کے اندر جائے اور قفل لگا کر ض کو اندر بند کر دیتا ہے بایں طور ض کو دیوار کے خط محیط سے باہر کسی سمت میں جانے سے روک دیتا ہے الف نے ض کو حبس بیجا میں رکھا ہے۔

(ب) الف مسلح آدمیوں کو عمارت سے نکلنے کے راستوں پر متعین کر دیتا ہے اور ض کو بتاتا ہے اور ان کو بتاتا ہے کہ اگر ض سے اس عمارت سے باہر جانے کی کوشش کی تو وہ اس پر گولی چلا دیں گے الف نے ض کو حبس بیجا میں رکھا ہے۔

۳۴۱۔ مزاحمت بیجا کی سزا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرے تو اس سے قید محض کی سزا اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جو ^۲^[ایک ہزار] پانچ سو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں

۱۔ ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعہ ۷ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اول کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۳۴۲۔ حبس بیجا کی سزا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گا جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا [1][تین] ہزار روپے تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۴۳۔ تین یا اس سے زیادہ دنوں کے لئے حبس بیجا میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو تین یا اس سے زیادہ دنوں کیلئے حبس بیجا میں رکھے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۴۴۔ دس یا اس سے زیادہ دنوں کیلئے حبس بیجا میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو دس یا اس سے زیادہ دنوں کیلئے حبس بیجا میں رکھے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۴۵۔ کسی ایسے شخص کو حبس بیجا میں رکھنا جس کے لئے حکم نامہ رہائی جاری کیا جا چکا ہو۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا میں یہ جانتے ہوئے رکھے کہ اس شخص کی رہائی کے لئے حکم نامہ باضابطہ طور پر جاری کیا جا چکا ہو تو اس قید کی مدت کے لیے جس کا وہ باب ہذا کی کسی دفعہ کے تحت مستوجب ہو کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے۔

۳۴۶۔ خفیہ طور پر حبس بیجا میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس طرح حبس بیجا میں رکھے جس سے یہ نیت ظاہر ہو کہ اس شخص کا محبوس ہونا کسی شخص کو جو بایں طور محبوس شخص سے غرض رکھتا ہو یا کسی سرکاری ملازم کو معلوم نہ ہو سکے یا یہ کہ مذکورہ جس کی جگہ مذکورہ بالا کسی شخص یا سرکاری ملازم کو معلوم یا دریافت نہ ہو جائے تو اس سے کسی دوسری سزا کے علاوہ جس کا وہ اس حبس بیجا کیلئے مستوجب ہو کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے۔

۳۴۷۔ استحصال مال یا فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس غرض سے حبس بیجا میں رکھے کہ محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو محبوس سے غرض رکھتا ہو کوئی مال یا قیمتی کفالت جبراً حاصل کرے یا محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو محبوس سے غرض رکھتا ہو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبوس کرے تو اس سے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] فرمان نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول ا کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۳۴۸۔ جبراً اقبال جرم کرنے یا مال کی بحالی پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس غرض سے حبس بیجا میں رکھے کہ محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو محبوس سے غرض رکھتا ہو، جبراً اقبال جرم کرائے یا کوئی ایسی اطلاع دے جو کسی جرم یا بداعمالی کے انکشاف پر منتج ہوتی ہو یا اس غرض سے کہ محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو محبوس سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا قیمتی کفالت کے بحال یا بحال کرانے کے لئے یا کوئی دعوٰی یا مطالبہ کی ادائیگی کے لئے یا ایسی اطلاع دینے کے لئے جو کسی مال یا قیمتی کفالت کی بحالی پر منتج ہو مجبور کرے تو اس سے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[1]جبر مجرمانہ اور حملے کے بارے میں

۳۴۹۔ جبر۔ کوئی شخص دوسرے شخص کی حرکت، تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت، یا تبدیلی حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو جس سے وہ شے اس دوسرے شخص کے جسم کے کسی حصے سے اتصال پائے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جس کو وہ دوسرا شخص پہنے ہوئے ہو یا لیے ہوئے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جو اس طرح واقع ہو کہ مذکورہ اتصال اس شخص کو حس لامسہ پا مؤثر ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے دوسرے پر جبر کیا ہے: مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص جو حرکت یا تبدیلی حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو بعد ازیں بیان کردہ تین طریقوں میں سے کسی طریقے سے مذکورہ حرکت، تبدیلی حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو:

(اوّل) خود اپنی قوت جسمانی سے۔

(دوم) کسی شے کو اس طرح منتقل کرنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیلی حرکت یا انقطاع حرکت اس شخص کی جانب سے یا کسی دوسرے شخص کی جانب سے مزید فعل کے بغیر وقوع پذیر ہو۔

(سوم) کسی حیوان کو حرکت یا تبدیلی حرکت یا انقطاع حرکت کی ترغیب دینے سے۔

---

[1] سرحدی ضلع پنجاب شمال مغربی سرحدی صوبہ یا بلوچستان میں مجلس معززین کی تحقیقات کے ذریعے دفعہ ۳۵۴ کے تحت کسی جرم کے لیے سزا کے بارے میں دیکھیے ضابطہ جرائم سرحد، ۱۹۰۱ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۰۱ء) کی دفعہ ۱۲۔

۳۵۰۔ جبر مجرمانہ۔ جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کی غرض سے کسی شخص پر اس کی رضامندی کے بغیر قصداً جبر کرے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اس شخص کو جس پر جبر کیا گیا ہے، ضرر، خوف یا ایذاء پہنچائے گا تو کہا جائے گا کہ اس نے مذکورہ شخص پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

تمثیلیں

(الف) ض کسی کشتی پر جو دریا میں گھاٹ پر بندھی ہوئی ہے، بیٹھا ہے، الف گھاٹ کی زنجیر کھول دیتا ہے اور اس طرح قصداً کشتی کو ندی میں بہا دیتا ہے، اس صورت میں الف قصداً ض کی حرکت کا باعث ہوتا ہے اور اس نے یہ فعل اشیاء کو اس طرح منتقل کر کے کیا ہے کہ کسی شخص کی جانب سے کسی اور فعل کا ارتکاب کیے بغیر، حرکت پیدا ہوگئی ہے۔ اس لیے الف نے ض پر قصداً جبر کیا ہے؛ اور اگر اس نے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لیے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کا علم رکھتے ہوئے کہ جبر کرنے سے ض کو ضرر، خوف یا ایذا پہنچے گی، ض کی رضامندی کے بغیر ایسا کیا ہے تو الف نے ض پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(ب) ض گھوڑا گاڑی پر سوار ہے۔ الف ض کے گھوڑے کو چابک مارتا ہے، اور اس کے ذریعہ اس کی رفتار تیز کر دیتا ہے اس صورت میں الف حیوانوں کو تبدیلی حرکت کی تحریک دے کر ض کی تبدیلی حرکت کا باعث ہوا ہے۔ اس لیے الف نے ض پر جبر کیا ہے؛ اور اگر الف نے ض کی رضامندی کے بغیر اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ض کو ضرر، خوف یا ایذاء پہنچائے، یہ امر کیا ہے تو الف نے ض پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(ج) ض ایک پالکی میں سوار ہے الف ض پر ڈاکہ ڈالنے کی نیت سے پالکی کا ڈنڈا پکڑ لیتا ہے اور پالکی کو روک دیتا ہے۔ اس صورت میں الف، ض کی انقطاع حرکت کا باعث ہوا ہے اور یہ اس نے اپنی قوت جسمانی سے کیا ہے اس لیے الف نے ض پر جبر کیا ہے، اور چونکہ الف نے کسی جرم کے ارتکاب کی غرض سے ض کی رضامندی کے بغیر قصداً ایسا کیا ہے اس لیے الف نے ض پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(د) الف، گلی میں ض کو قصداً دھکا دیتا ہے۔ اس صورت میں الف نے اپنی قوت جسمانی سے اس طرح اپنے جسم کو حرکت دی ہے کہ اس کا ض سے اتصال ہوگیا ہے اس لیے اس نے قصداً ض

پر جبر کیا ہے؛ اور اگر اس نے ایسا ض کی رضامندی کے بغیر اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کا علم رکھتے ہوئے کیا ہے کہ اس کے ذریعہ ض کو ضرر، خوف یا ایذاء پہنچ سکتی ہے تو اس نے ض پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(ہ) الف ایک پتھر اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے پھینکتا ہے کہ وہ پتھر ض کے جسم یا ض کے کپڑوں یا ض کی اٹھائی ہوئی کسی چیز پر لگے گا یا یہ کہ وہ پانی پر پڑے گا اور ض کے کپڑوں پر یا ض کی اٹھائی کسی چیز پر چھینٹے پڑیں گے اس صورت میں اگر پتھر پھینکنے سے ایسا نتیجہ پیدا ہو جس سے کوئی شے ض سے یا ض کے کپڑوں سے اتصال پائے تو الف نے ض پر جبر کیا ہے اور اگر اس نے ایسا ض کی رضامندی کے بغیر اس نیت سے کیا ہے کہ وہ اس کے ذریعے ض کو ضرر، خوف یا ایذاء پہنچائے تو اس نے ض پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(و) الف کسی عورت کا نقاب قصداً کھینچ لیتا ہے اس صورت میں الف نے قصداً اس عورت پر جبر کیا ہے اور اگر اس نے ایسا اس عورت کی رضامندی کے بغیر اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کیا ہے کہ وہ اسے ضرر، خوف یا ایذاء پہنچائے تو اس نے اس عورت پر جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(ز) ض غسل کر رہا ہے الف حمام میں ایسا پانی ڈال دیتا ہے جس کے متعلق اسے معلوم ہے کہ کھول رہا ہے اس صورت میں الف نے خود اپنی قوت جسمانی سے کھولتے ہوئے پانی کو اس طرح قصداً حرکت دی ہے کہ وہ پانی ض کے جسم سے یا دوسرے پانی سے جو اس جگہ ہے، اس طرح مل جاتا ہے کہ مذکورہ اتصال بالضرور ض کی حس لامسہ پر اثر انداز ہو: اس لیے الف نے ض پر قصداً جبر کیا ہے؛ اور اگر اس نے ایسا ض کی رضامندی کے بغیر اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کیا ہے کہ اس کے ذریعہ ض کو ضرر، خوف یا ایذاء پہنچائے تو الف نے جبر مجرمانہ کیا ہے۔

(ح) الف کسی کتے کو ض کی مرضی کے بغیر ض پر ہشکاتا ہے اس صورت میں اگر الف کی نیت ض کو ضرر، خوف یا ایذاء پہنچانے کی ہو تو وہ ض پر جبر مجرمانہ کرتا ہے۔

۳۵۱۔ حملہ۔ جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کوئی صورت بنائے یا کوئی تیاری کرے کہ مذکورہ صورت بنانا یا تیاری کرنا کسی موقع پر حاضر شخص کے لیے اس خدشہ کا باعث ہو کہ مذکورہ صورت بنانے یا تیاری کرنے والا شخص اس پر عنقریب جبر مجرمانہ کرنے والا ہے تو کہا جائے گا کہ مذکورہ شخص حملے کا مرتکب ہوا ہے۔

تشریح۔ محض الفاظ حملہ کی حد کو نہیں پہنچتے لیکن وہ الفاظ جو کوئی شخص استعمال کرے، اس کے صورت بنانے یا تیاری کرنے کو ایسا مفہوم دے سکتے ہیں کہ مذکورہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملے کی حد کو پہنچ جائے۔

تمثیلیں

(الف) الف، ض پر اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے گھونسا اٹھاتا ہے کہ وہ اس کے ذریعہ ض کو یہ باور کرائے کہ وہ ض کو مارنے ہی والا ہے۔ الف نے حملے کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف کسی خونخوار کتے کا دہان بند اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کا علم رکھتے ہوئے کھولنا شروع کرتا ہے کہ اس کے ذریعہ ض کو یہ باور کرائے کہ وہ عنقریب ض پر اس کتے سے حملہ کرانے والا ہے۔ الف نے ض پر حملہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف ایک لکڑی اٹھا کر ض سے کہتا ہے کہ "میں تمہاری پٹائی کروں گا" اس صورت میں اگرچہ یہ الفاظ جن کا استعمال الف نے کیا ہے کسی حالت میں حملے کی حد کو نہیں پہنچتے اور اگرچہ محض صورت بنانا دیگر حالات کے بغیر، ہوسکتا ہے حملے کی حد کو نہ پہنچے، تاہم الفاظ کے ذریعہ وضاحت شدہ صورت بنانا حملے کی حد کو پہنچ سکتا ہے۔

۳۵۲۔ شدید اشتعال کی حالت کے علاوہ حملہ یا جبر مجرمانہ کی سزا۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر ماسوائے اس کے کہ اس شخص کی جانب سے شدید اور ناگہانی اشتعال دلایا گیا ہو حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا [1][ایک ہزار پانچ سو روپے] تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

تشریح۔ دفعہ ہذا کے تحت کسی جرم کی سزا میں شدید اور ناگہانی اشتعال کی وجہ سے تخفیف نہ ہو گی اگر مجرم جرم کے جواز کے طور پر اس اشتعال کا طالب یا بالارادہ محرک ہوا ہو؛ یا

اگر اشتعال کسی ایسے امر کے ذریعہ دلایا گیا ہو جو قانون کی تعمیل میں یا کسی سرکاری ملازم کی طرف سے مذکورہ سرکاری ملازم کے اختیارات کے جائز استعمال میں کیا گیا ہو، یا

اگر اشتعال کسی ایسے امر کے ذریعے دلایا گیا ہو جو حق حفاظت خود اختیاری کے جائز استعمال میں کیا ہو۔

یہ امر کہ آیا اشتعال جرم کی تخفیف کے لیے کافی شدید اور ناگہانی تھا امر متعلقہ واقعات ہے۔

۳۵۳۔ سرکاری ملازم پر اس کو اپنے فرض کی ادائیگی سے باز رکھنے کے لیے حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہو جب کہ وہ مذکورہ سرکاری ملازم کے طور پر اپنا فرض انجام دے رہا ہو، یا اس نیت سے کہ مذکورہ شخص کو مذکورہ سرکاری ملازم کے طور پر اپنے فرض کی ادائیگی سے روکا یا باز رکھا جائے یا کسی امر کے باعث جو مذکورہ شخص نے مذکورہ سرکاری ملازم کے طور پر اپنے فرض کی جائز انجام دہی میں کیا ہو یا کرنے کی کوشش کی ہو، حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۳۵۴۔ عورت کی عصمت دری کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔ جو کوئی شخص کسی عورت پر اسے بے عصمت کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ اسے بے عصمت کرے حملہ یا جبر مجرمانہ کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[1] [**۳۵۴الف۔ عورت پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا اور اس کے کپڑے اتار کر برہنہ کرنا۔** جو کوئی شخص کسی عورت پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے اور اس کے کپڑے اتار کر اسے برہنہ کرے اور اس حالت میں اسے منظر عام پر لے آئے، اسے موت یا حبس دوام کی سزا دی جائے گی، اور جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔]

---

[1] دفعہ ۳۵۴الف آرڈیننس نمبر ۲۴ مجریہ ۱۹۸۴ء کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

۳۵۵۔ شدید اشتعال کی حالت کے علاوہ کسی شخص کو بے عزت کرنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کرنا۔

جو کوئی شخص کسی شخص پر ماسوائے اس کے کہ اس شخص کی جانب سے شدید اور ناگہانی اشتعال کی حالت کے علاوہ شدید اشتعال دلایا گیا ہو مذکورہ شخص کو بے عزت کرنے کے لئے حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۵۶۔ کسی ایسے مال کے سرقہ کا ارتکاب کرنے کی کوشش میں، جسے کوئی شخص لیے ہوئے ہو، حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر کسی ایسے مال کے سرقہ کا ارتکاب کرنے کی کوشش میں جو مذکورہ شخص اس وقت پہنے ہوئے ہو یا لیے ہوئے ہو، حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۵۷۔ کسی شخص کو حبس بیجا میں رکھنے کی کوشش میں اس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر مذکورہ شخص کو حبس بیجا میں رکھنے کی کوشش میں حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا[1] [تین ہزار روپے] تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۵۸۔ شدید اشتعال پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر مذکورہ شخص کی طرف سے دلائے ہوئے شدید اور ناگہانی اشتعال پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے، تو اسے اتنی مدت کے لیے قید محض کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا[1] [چھ سو روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ پچھلی دفعہ اسی تشریح کے تابع ہے جس کے تابع دفعہ ۳۵۲ ہے۔

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

انسان کے لے بھاگنا، اغواء، غلامی اور جبری مشقت کے بارے میں:۔

۳۵۹۔ انسان کو لے بھاگنا۔ انسان کو لے بھاگنا دو قسم کا ہے [1][پاکستان] سے لے بھاگنا اور جائز ولایت سے لے بھاگنا۔

۳۶۰۔ پاکستان سے لے بھاگنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس شخص کی رضامندی کے بغیر یا اس شخص کی جانب سے رضامندی دینے کے قانونی طور پر مجاز کسی شخص کی رضامندی کے بغیر [1][پاکستان] کی حدود سے باہر لے جائے تو کہا جائے گا کہ وہ شخص مذکورہ کو [1][پاکستان] سے لے بھاگا۔

۳۶۱۔ جائز ولایت سے لے بھاگنا۔ جو کوئی شخص چودہ سال تک کم عمر کے نابالغ لڑکے کو یا سولہ سال سے کم عمر کی نابالغ لڑکی کو یا کسی شخص کو جو فاتر العقل ہو، مذکورہ نابالغ یا فاتر العقل شخص کے جائز ولی کی حفاظت سے مذکورہ ولی کی رضامندی کے بغیر لے جائے یا پھسلا لے جائے تو کہا جائے گا کہ وہ شخص مذکورہ نابالغ یا شخص کو جائز ولایت سے لے بھاگا۔

تشریح۔ دفعہ ہذا میں الفاظ ''جائز ولی'' میں ہر وہ شخص شامل ہے جسے قانونی طور پر مذکورہ نابالغ یا دوسرے شخص کی نگہداشت یا حفاظت سپرد کی گئی ہو۔

استثناء۔ دفعہ ہذا کسی ایسے شخص کے فعل پر محیط نہیں ہے جو نیک نیتی سے خود کو کسی صحیح النسب بچہ کا باپ باور کرتا ہو یا نیک نیتی سے خود کو مذکورہ بچے کی جائز حفاظت کا حق دار سمجھتا ہوتا وقتیکہ مذکورہ فعل کسی غیر اخلاقی یا ناجائز غرض سے نہ کیا گیا ہو۔

۳۶۲۔ اغواء۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کے لیے بذریعہ طاقت مجبور کرے یا فریبانہ طریقوں سے ترغیب دے تو کہا جائے گا کہ اس نے مذکورہ شخص کو اغواء کیا ہے۔

۳۶۳۔ انسان کو لے بھاگنے کی سزا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو [1][پاکستان] سے یا جائز ولایت سے لے بھاگے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴ / ۱۰ اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دار الحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی دفعات ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۳۶۴۔ قتل عمد کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے یا اغواء کرے کہ مذکورہ شخص کا قتل عمد کیا جائے یا اُسے اس طرح ٹھکانے لگایا جائے کہ قتل عمد کیے جانے کے خطرے میں پڑ جائے تو اسے [۱][عمر قید] کی سزا یا اتنی مدت کے لیے قید سخت کی سزا دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) الف، ض کو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے [۲][پاکستان] سے لے بھاگتا ہے کہ ض کو کسی بت کی بھینٹ چڑھایا جائے تو الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف دفعہ ہذا میں کی گئی ہے۔

(ب) الف، ب کو اس کے گھر سے اس غرض سے جبریہ لے جاتا ہے یا پھسلا لے جاتا ہے کہ ب کا قتل عمد کیا جائے تو الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف دفعہ ہذا میں کی گئی ہے۔

[۳][**۳۶۴ الف۔ [۴][چودہ سال] سے کم عمر شخص کو لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔** جو کوئی شخص [۴][چودہ] سال سے کم عمر کے کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے یا اغواء کرے کہ مذکورہ شخص کا قتل عمد کیا جائے یا ضرر شدید پہنچایا جائے یا غلام بنایا جائے یا کسی شخص کی ہوس کا شکار بنایا جائے یا اس طرح ٹھکانے لگایا جائے کہ قتل عمد کیے جانے یا ضرر شدید پہنچائے جانے یا غلام بنائے جانے یا کسی شخص کی ہوس کا شکار ہو جانے کے خطرے میں پڑ جائے تو اسے موت، یا [۱][عمر قید] کی سزا یا اتنی مدت کے لیے قید سخت کی سزا دی جائے گی جو چودہ سال تک ہوسکتی ہے اور سات سال سے کم نہیں ہوگی۔]

THE PAKISTAN CODE

---

۱ اصطلاحات قانون آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

۲ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، آرڈیننس، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر از ۱۴ را کتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جو فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی دفعات ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے ''برطانوی ہند'' کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۳ دفعہ ۳۶۴ الف قوانین فوجداری ترمیمی ۱۹۸۵ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۵۸ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

۴ ایکٹ نمبر ۳ مجریہ ۱۹۹۰ء کی دفعہ ۲ اور ۳ کی رو سے شامل اور تبدیل کیا گیا۔

۳۶۵۔ کسی شخص کو خفیہ طور پر حبس بیجا میں رکھنے کے ارادے سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کسی شخص کو اس ارادے سے لے بھاگے یا اغواء کرلے کہ مذکورہ شخص کو خفیہ طور پر اور ناجائز طور پر حبس بیجا میں رکھا جائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[1][**۳۶۵الف۔ املاک یا کفالت المال وغیرہ ہتھیانے کی غرض سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔** جو کوئی بھی کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے یا اغواء کرلے کہ بھگائے ہوئے یا اغواء شدہ شخص سے یا بھگائے ہوئے یا اغواہ شدہ شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے کوئی املاک، خواہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ، یا کفالت المال ہتھیا لے یا کسی شخص کو، بھگائے ہوئے یا اغواء شدہ شخص کی رہائی حاصل کرنے کے لیے کوئی دوسرا مطالبہ، خواہ نقد کی صورت میں یا کسی دوسری صورت میں، پورا کرنے پر مجبور کرے، تو اسے [2][موت یا] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو چودہ سال تک ہو سکے گی اور تین سال سے کم نہیں ہوگی، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

[3][**۳۶۵ب۔ عورت کو اس کی شادی وغیرہ پر مجبور کرنے کے لیے لے بھاگنا اغواء کرنا یا ترغیب دینا**]

جو کوئی کسی بھی عورت کو اس ارادے سے یا اس امر کے احتمال سے لے بھاگتا ہے یا اغواء کرتا ہے یا اس کو اس کی مرضی کے خلاف کسی دوسرے شخص سے شادی کرنے کے لیے مجبور کرتا ہے یا اس سے ناجائز مباشرت کے لیے مجبور کرتا ہے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعے اس سے ناجائز مباشرت پر مجبور کرتا ہے تو اس سے عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛ اور جو کوئی بھی تخویف مجرمانہ کے ذریعے جیسا کہ اس مجموعہ میں بیان کیا گیا ہے یا اختیار کا ناجائز استعمال یا جبر کے کسی دوسرے طریقے سے کسی بھی عورت کو کسی بھی ایسے مقام سے اس ارادے سے جانے کے لیے مجبور کرتا ہے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعے اس سے کسی دوسرے شخص کے ساتھ **ناجائز مباشرت کے لیے مجبور کرے تو اسے مذکورہ بالا سزا دی جائے گی**]۔

۱۔ ایکٹ نمبر۳ بابت ۱۹۹۰ء کی دفعہ۲ اور۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ ایکٹ نمبر۲ بابت ۱۹۹۱ء کی دفعہ۲ کی رو شامل کیا گیا۔

۳۔ ایکٹ نمبر۶ بابت ۲۰۰۶ء کی دفعہ۱۲ اور دفعہ۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[1] ۳۶۶۔ [عورت کو اس کی شادی وغیرہ پر مجبور کرنے کے لیے لے بھاگنا، اغواء کرنا یا ترغیب دینا] جرم زناء (نفاذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۱۹ (نفاذ پذیر از ۱۰ر فروری، ۱۹۷۹ء) کی رو سے منسوخ ہوگئی۔

[2] [۳۶۶ الف۔ نابالغ لڑکی کا ناجائز تعلقات کے لیے فراہم کرنا۔ جو کوئی شخص کسی بھی طریقے سے اٹھارہ سال سے کم عمر کی نابالغ لڑکی کو کسی جگہ سے جانے کے لیے یا کوئی فعل کرنے کے لیے اس ارادے سے ترغیب دے کہ مذکورہ لڑکی کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ ناجائز جماع پر مجبور کیا جائے یا پھسلایا جائے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسے مجبور کیا جائے گا یا پھسلایا جائے گا تو وہ دس سال تک کی سزائے قید کا مستوجب ہوگا اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

[3] [۳۶۶ ب۔ غیر ملک سے لڑکی درآمد کرنا۔ جو کوئی شخص پاکستان سے باہر کسی ملک سے اکیس سال سے کم عمر کی کوئی لڑکی پاکستان میں اس ارادے سے کہ اسے کسی دوسرے شخص کے ساتھ ناجائز جماع پر مجبور کیا جائے یا پھسلایا جائے، یا اس امر کے احتمال کا علم رکھتے ہوئے لائے کہ اسے مجبور کیا جائے گا یا پھسلایا جائے گا، تو اسے دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

۳۶۷۔ کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے، غلام وغیرہ بنانے کی غرض سے لے بھاگنا یا اغوا کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے یا اغوا کرے کہ مذکورہ شخص کو ضرر شدید پہنچایا جائے یا غلام بنایا جائے،[4] ☆ ☆ ☆، یا اس طرح ٹھکانے لگایا جائے کہ وہ ضرر شدید پہنچائے جانے یا غلام بنائے جانے کے خطرے میں پڑ جائے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ مذکورہ شخص کو بایں طور نشان بنایا جائے گا یا ٹھکانے لگایا جائے گا تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ یہ دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۲۳ء (نمبر ۲۰ بابت ۱۹۲۳ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کی گئی۔

۲۔ دفعات ۳۶۶ الف اور ۳۶۶ ب بحوالہ عین ماقبل کی دفعہ ۳ کی رو سے شامل کی گئیں۔

۳۔ دفعہ ۳۶۶ ب جس طرح کہ اس میں فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء آرڈیننس ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء اور آرڈیننس نمبر ۱ مجریہ ۱۹۶۱ء کی رو سے ترمیم کی گئی تھی حسب بالا پڑھے جانے کے لیے وفاقی قوانین (نظر ثانی واستقرار) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے تبدیل کر دی گئی ہے۔

۴۔ الفاظ ''یا کسی شخص کی غیر فطری ہوس کا نشانہ بنایا جائے'' جرم زناء (نفاذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۱۹ (نفاذ پذیر از ۱۰ر فروری، ۱۹۷۹ء) کی رو سے حذف کر دیئے گئے۔

[1][۳۶۷الف۔ کسی شخص کو غیر فطری شہوت کے لیے بھگانا یا اغوا کرنا:۔ جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے یا اغوا کرے کہ مذکورہ شخص کو غیر فطری شہوت کے لیے شدید ضرر پہنچائے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ مذکورہ شخص کو بایں طور پر نشانہ بنایا جائے گا یا ٹھکانے لگایا جائے گا تو اسے موت کی سزا یا قید سخت اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو پچیس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

۳۶۸۔ ایسے شخص کو جسے بھگالیا گیا ہو یا اغواء کرلیا گیا ہو ناجائز طور پر چھپانا یا حبس بیجا میں رکھنا۔ جو کوئی شخص یہ جانتے ہوئے کہ کسی شخص کو بھگالیا گیا ہے یا اغواء کرلیا گیا ہے مذکورہ شخص کو ناجائز طور پر چھپائے یا حبس بیجا میں رکھے تو اسے اس طریقے پر سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے مذکورہ شخص کو اسی ارادے اور علم کے ساتھ یا اسی مقصد کے لیے بھگایا تھا یا اغوا کیا تھا جس کے لیے وہ مذکورہ شخص کو چھپائے یا حبس بے جا میں روکے رکھے۔

۳۶۹۔ دس سال سے کم عمر کے بچہ کو اس کے جسم سے کچھ چرانے کے ارادے سے لے بھاگنا یا اغواء کرنا۔ جو کوئی شخص دس سال سے کم عمر کے کسی بچے کو مذکورہ بچے کے جسم سے بد دیانتی سے کوئی مال منقولہ حاصل کرنے کی نیت سے لے بھاگے یا اغواء کرلے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۶۹الف۔ [2] ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۳۷۰۔ کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا بیچنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو غلام کے طور پر درآمد کرے، برآمد کرے، دوسری جگہ پہنچائے، خریدے، بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے یا کسی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف غلام کے طور پر قبول کرے، تحویل میں لے یا اسے روکے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۷۱۔ عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا۔ جو کوئی شخص عادتاً غلاموں کو درآمد کرے، برآمد کرے، دوسری جگہ پہنچائے، خریدے، بیچے، ان کی تجارت کرے یا ان کا کاروبار کرے تو اسے [3][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو زیادہ سے زیادہ دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۲۰۰۶ء کی دفعہ ۲ اور ۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۳۴ بابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۱۶(۳) کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

۳۔ قانونی اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیا گیا ہے۔

[۱][۳۷۱الف۔ **عصمت فروشی وغیرہ کے لیے شخص کو فروخت کرنا۔** جو کوئی بھی کرایہ پر لیتا ہے یا بصورت دیگر کسی بھی شخص کو ٹھکانے لگائے اس ارادے سے کو مذکورہ شخص کو کسی بھی وقت ملازم رکھا جائے گا یا عصمت فروشی کے غرض سے یا ناجائز مباشرت کے لیے کسی دوسرے شخص کے ساتھ یا کسی بھی غیر قانونی اور غیر اخلاقی غرض کے لیے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ مذکورہ شخص کو کسی بھی وقت ملازم رکھا جائے یا کسی بھی ایسی غرض کے لیے استعمال کیا جائے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جو پچیس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریحات ۔ (الف) جب ایک عورت کو فروخت کیا جائے یا کرایہ پر دیا جائے یا بصورت دیگر عصمت فروشی کے لیے یا کسی بھی شخص کے لیے جو چکلہ رکھتا ہو یا انتظام چلاتا ہو تو اس طرح مذکورہ عورت کو ٹھکانے لگانے والا شخص تاوقتیکہ اس کے برخلاف ثابت ہو یہ قیاس کیا جائے گا کہ اس نے اس ارادے سے فروخت کردیا ہے کہ اس کو عصمت فروشی کے لیے استعمال کیا جائے۔

(ب) اس دفعہ اور دفعہ ۳۷۱ب کی اغراض کے لیے ''ناجائز مباشرت'' سے مراد ان اشخاص کے مابین مباشرت جو رشتہ ازدواج میں منسلک نہ ہوں۔

۳۷۱ب۔ **عصمت فروشی وغیرہ کی غرض کے لیے شخص کو خریدنا۔** جو کوئی کسی شخص کو خریدتا ہے، کرایہ پر لیتا ہے یا بصورت دیگر قبضہ حاصل وغیرہ کرتا ہے اس ارادے سے کہ مذکورہ شخص کو کسی بھی وقت پر ملازم رکھا جائے گا یا مذکورہ ایسی غرض کے لیے استعمال کیا جائے گا تو اسے سزائے قید دی جائے گی جو پچیس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ کوئی بھی طوائف یا کوئی بھی شخص جو چکلہ رکھتے ہوں یا چلاتے ہوں جو ایک عورت کو خریدتے ہیں، کرایہ پر لیتے ہیں یا بصورت دیگر قبضہ میں لیتے ہیں تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ ہو یہ قیاس کیا جائے گا کہ مذکورہ عورت کا اس نیت سے قبضہ حاصل کیا گیا ہے کہ اس سے عصمت فروشی کے اغراض کے لیے استعمال کیا جائے گا۔]

---

۱ ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء کی دفعہ ۴ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[1][2]۳۷۲۔ [نابالغ عورت کو عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض کے لیے فروخت کرنا] جرم زناء (نفاذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۱۹ (نفاذ پذیر از ۱۰/فروری، ۱۹۷۹ء) کی رو سے منسوخ کردی گئی۔

[2][3]۳۷۳۔ [نابالغ عورت کو عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض وغیرہ سے خریدنا] جرم زناء (نفاذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۱۹ (نفاذ پذیر از ۱۰/فروری، ۱۹۷۹ء) کی رو سے منسوخ کردی گئی۔

[3][۳۷۴۔ ناجائز جبریہ محنت (۱)] جو کوئی شخص کسی شخص کو مذکورہ شخص کی مرضی کے خلاف محنت کرنے کے لیے ناجائز طور پر مجبور کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[4][(۲) جو کوئی شخص کسی جنگی قیدی یا حفاظت میں لیے ہوئے شخص کو مجبور کرے کہ وہ پاکستان کی مسلح افواج میں خدمت تک انجام دے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا میں الفاظ ''جنگی قیدی'' اور ''حفاظت میں لیے ہوئے شخص'' کا وہی مفہوم ہے جو ۱۲/اگست، ۱۹۴۹ء کے جنگی قیدیوں سے سلوک کے بارے میں معاہدہ جنیوا کی دفعہ ۴ میں اور ۱۲/اگست، ۱۹۴۹ء کے زمانہ جنگ میں شہریوں کی حفاظت کے بارے میں معاہدہ جینوا کی دفعہ ۴ میں جس کی پاکستان نے ۲/جون، ۱۹۵۱ء کو توثیق کی، بالترتیب ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔]

THE PAKISTAN CODE

۱۔ اس دفعہ میں مجموعہ تعزیرات ہند (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۲۴ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۲۴ء) کی دفعہ ۲ اور قانون فوجداری ہند (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۲۴ء (نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۴ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ترمیم کی گئی تھی۔

۲۔ بحوالہ عین ماقبل کی دفعہ ۲ کی رو سے ترمیم کی گئی تھی۔

۳۔ دفعہ ۳۷۴ کو ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۹۵۸ء (نمبر ۳۶ بابت ۱۹۵۸ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے مذکورہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا گیا۔

۴۔ ذیلی دفعہ (۲) مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۵۸ء (نمبر ۳۶ بابت ۱۹۵۸ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

زنا بالجبر کے بارے میں

۲[۱[۳۷۵۔ <u>زنا بالجبر:۔</u> ایک شخص (الف) کو ''زناء بالجبر'' کا مرتکب کہا جائے گا اگر الف۔۔۔۔

(الف) اپنا عضو تناسل، کسی بھی حد تک، ایک دوسرے شخص (ب) کی فرج، منہ، نائزہ یا مقعد میں داخل کرتا ہے یا (ب) کو اس طرح سے (الف) کے ساتھ یا کسی بھی اور شخص کے ساتھ کرنے کو کہتا ہے؛ یا

(ب) کسی بھی شئے یا اپنے جسم کے کسی بھی حصے کو، مگر عضو تناسل نہ ہو، کسی بھی حد تک، (ب) کی فرج، نائزہ یا مقعد میں ڈالتا ہے یا (ب) کو اس طرح (الف) سے کسی بھی شخص سے کرنے کا کہتا ہے؛ یا

(ج) (ب) کے جسم کے کسی بھی حصے میں تبدیلی کرتا ہے اس غرض سے کہ (ب) کی فرج، نائزہ، مقعد یا جسم کے کسی بھی حصے میں دخول کا باعث بنے یا (ب) کو اس طرح (الف) سے یا کسی بھی دوسرے شخص سے کرنے کا کہتا ہے؛ یا

(د) (ب) کی فرج، مقعد، نائزہ یا عضو تناسل پر منہ لگاتا ہے یا (ب) کو اس طرح (الف) سے یا کسی بھی دوسرے شخص سے کرنے کا کہتا ہے، ایسے حالات کے تحت جو حسب ذیل سات اقسام میں سے کسی کے بھی تابع ہوں:

اوّل، (ب) کی مرضی کے خلاف ہو؛

دوم، (ب) کی مرضی کے بغیر ہو؛

سوم، (ب) کی رضا مندی کے ساتھ جس نے (ب) یا کسی بھی شخص کو جس میں کہ (ب) دلچسپی رکھتا ہو کو موت یا ضرر کے خوف میں رکھ کر لی گئی ہو؛

چہارم، (ب) کی رضا مندی کے ساتھ، جب (الف) یہ جانتا ہو کہ (الف)، (ب) کا خاوند نہیں ہے یہ کہ (ب) کی رضامندی دی جا چکی ہے کیونکہ (ب) کو یقین ہے کہ (الف) ایک دوسرا آدمی ہے جسے (ب) کی قانونی شادی ہوئی ہے یا اس کا یقین ہے؛

THE PAKISTAN CODE

۱۔ ایکٹ نمبر ۵۶ بابت ۲۰۲۱ء کی، دفعہ ۲ کی رُو سے تبدیل کیا گیا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء کی دفعہ ۵ کی رو سے شامل کیا گیا۔

پنجم، (ب) کی رضامندی کے ساتھ، جب مذکورہ رضامندی کے وقت، دماغ کے فاتر العقل ہونے یا نشہ آور کی وجہ سے یا (الف) کی جانب سے ذاتی طور پر یا کسی بھی دیگر کی جانب سے چکرا دینے والی یا مضر صحت شئے کے استعمال کے ذریعے (ب) اس قابل نہیں تھا کہ وہ اس کی نوعیت اور اس کے نتائج کو سمجھ سکے جس کے سبب (ب) نے رضامندی دی؛

ششم، (ب) کی رضامندی یا بلا وجہ رضامندی سے، جب (ب) سولہ سال سے کم تھا؛

ہفتم، جب (ب) رضامندی دینے کے قابل نہ تھا۔

تشریح ۱۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے، ''فرج'' میں دیان فرج بھی شامل ہوگا۔

تشریح ۲۔ رضامندی سے مراد ایک غیر مبہم رضا کارانہ اقرار نامہ جب (ب) الفاظ، حرکات وسکنات یا زبانی یا غیر زبانی رابطے کی کسی بھی صورت سے، خاص جنسی فعل میں شامل ہونے کے لئے رضامندی سے مطلع کرلے، مراد ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ب جو جسمانی طور پر دخول پر مزاحمت نہیں کرتا تو صرف اس وجہ سے یہ حقیقت نہیں سمجھا جائے گا کہ وہ جنسی عمل کے لئے رضامند ہے۔

تشریح ۳۔ اس باب میں۔۔۔

''شخص'' سے ایک مرد، عورت یا مخنث مراد ہے، اور

''زناء بالجبر'' میں ''اجتماعی زناء بالجبر'' شامل ہے۔

تشریح ۴:۔ ایک حقیقی طبی طریقہ کار یا خلل اندازی کو زناء بالجبر سے تشبیہ نہیں دی جائے گی۔]

[1][۳۷۵الف۔ **اجتماعی زناء بالجبر'':۔** جہاں ایک شخص کے ساتھ ایک یا زیادہ اشخاص جو ایک گروہ کو تشکیل دیتے ہیں، زناءء بالجبر کرتے ہیں یا ایک مشترکہ ارادے سے مزید عمل کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک شخص اجتماعی زناء بالجبر کے جرم کا مرتکب ہوگا اور اسے موت کی سزا دی جائے گی یا اس کی بقایا فطری زندگی کے لئے قید یا عمر قید اور جرمانے کی سزا دی جائے گی۔'']۔

۱۔ ایکٹ نمبر ۵۶ بابت ۲۰۲۱ء کی، دفعات ۳ اور ۴ کی رُو سے شامل کیا گیا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۳۷۶۔ زنا بالجبر کے لیے سزا۔ (۱) جو کوئی زناء بالجبر کرے تو اُسے موت کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو نہ دس سال سے کم ہوگی نہ پچیس سال سے زیادہ ہوگی[۱][یا اس کی فطری زندگی کی بقایا میعاد کے لیے قید] اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

[۲][(الف) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) یا دفعہ ۳۷۷ یا دفعہ ۳۷۷ب کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے یا مذکورہ ارتکاب کے عمل میں کسی بھی قابل سزا ضرر کا باعث بنتا ہے جو دفعہ ۳۳۳، دفعہ ۳۳۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کی شقات (چہارم)، (پنجم)، اور (ششم)، دفعہ ۳۳۷ج، دفعہ ۳۳۷و کی شقات (پنجم) اور (ششم) کے تحت جرم ہو تو موت یا عمر قید اور جرمانے کی سزا دی جائے گی۔]

(۲) [۳][☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆]]

[۲][(۳) جو کوئی بھی نابالغ یا ذہنی یا جسمانی معذور شخص کے ساتھ زنا بالجبر کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ سزائے موت یا عمر قید اور جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

(۴) جو کوئی بھی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے بشمول پولیس افسر، میڈیکل افسر یا جیلر، اپنے سرکاری عہدے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، زنا بالجبر کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ سزائے موت یا عمر قید اور جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا۔]

[۲][**۳۷۶الف۔ زنا بالجبر کے متاثرہ شخص کی شناخت کرنے کا انکشاف، وغیرہ:۔** (۱) جو کوئی بھی نام یا کوئی بھی معاملہ طباع یا شائع کرتا ہے جس سے متاثرہ شخص کی شناخت معلوم ہوسکتی ہے، جن کے خلاف دفعات ۳۵۴الف، ۳۷۶، ۳۷۶الف، ۳۷۷ اور ۳۷۷ب کے تحت کسی جرم کا ارتکاب مظہرہ ہو یا پایا گیا ہو تو، ایسی مدت کے لیے کسی بھی نوعیت کی قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکے گی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں کوئی بھی طباعت یا اشاعت کی حد تک کوئی امر مانع نہ ہے اگر یہ۔۔

۱۔ ایکٹ نمبر ۵۶ بابت ۲۰۲۱ء کی، دفعات ۳ اور ۴ کی روسے شامل کیا گیا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۴۴ بابت ۲۰۱۶ء کی، دفعات ۵ اور ۶ کی رُو سے شامل کیا گیا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۵۶ بابت ۲۰۲۱ء کی، دفعہ ۴ کی رُو سے حذف کیا گیا۔

(الف) پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج کے تحریری حکم کے ذریعے سے یا کے تحت کی گئی ہو یا پولیس افسر ایسی تحقیقات کی اغراض کے لیے نیک نیتی سے عمل کرتے ہوئے ایسے جرم کی تحقیقات کر رہا ہو؛ یا

(ب) عدالت کے حکم کے ذریعے سے یا کے تحت کی گئی ہو؛ یا

(ج) متاثرہ شخص کے ذریعے یا اس کی تحریری اجازت سے؛ یا

(د) متاثرہ شخص کے فطری یا قانونی سرپرست کی تحریری اجازت کے ذریعے سے یا کے ساتھ کی گئی ہو جہاں متاثرہ شخص وفات پا گیا ہو یا نابالغ ہو یا فاتر العقل ہو گیا ہو۔

تشریح:۔ جریدہ قانونی میں کسی بھی عدالت عالیہ، وفاقی شرعی عدالت یا عدالت عظمیٰ کے فیصلے کی طباعت یا اشاعت دفعہ ہذا کے مفہوم میں جرم کے مترادف نہ ہے۔]

جرائم خلاف وضع فطری کے بارے میں

۳۷۷۔ جرائم خلاف وضع فطری۔ جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ خلاف وضع فطری جنسی مباشرت کرے تو اسے [1][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو [2][نہ دو سال سے کم ہو گی نہ دس سال سے زیادہ] اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا میں بیان کردہ جرم کے لیے مطلوبہ جنسی مباشرت کے تعین کے لیے دخول کافی ہے۔

[3][۳۷۷الف۔ **جنسی بدفعلی:۔** جو کوئی کسی بھی شخص سے کام لیتا ہے، استعمال کرتا ہے، زبردستی کرتا ہے، قائل کرتا ہے، راغب کرتا ہے، تحریص دلاتا ہے یا جبراً کچھ کرواتا ہے، کہ وہ شامل ہو، یا کسی دوسرے شخص کی معاونت کرے کہ وہ خوش فہمی سے، کسی عمل کو پورا کرنے کے لیے، ناز برداری، خودنمائی، خفیہ بنی یا کسی بھی بیہودگی یا جنسی طور پر بے جھجک رویے یا ایسے رویے کی نقل اتارنے خواہ آزادانہ طور پر یا دوسرے افعال کے اجماع میں، رضامندی سے یا بلا رضامندی شامل ہونے میں، جہاں اس شخص کی عمر اٹھارہ سال کی عمر سے کم ہو تو، اسے جنسی بدفعلی کے جرم کا ارتکاب کہا جائے گا۔

۳۷۷ب۔ سزا:۔ جو کوئی بھی جنسی بدفعلی کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو اسے ایسی مدت کے لیے کسی ایک قسم کی سزائے قید جو [4][چودہ سال سے کم ہوگی نہ بیس سال سے زائد ہوگی اور جرمانہ جو ایک ملین روپے سے کم نہ ہو] کا مستوجب ہوگا۔]

---

۱ قانونی اصطلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام" سے تبدیل کئے گئے۔

۲ قوانین فوجداری (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۰ء (نمبر ۳ مجریہ ۱۹۸۰ء) کی دفعہ ۶ کی رو سے "تک ہو سکے گی" کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

۳ ایکٹ نمبر ۱۰ بابت ۲۰۱۶ء کی، دفعہ ۷ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۴ ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۲۰۱۸ء کی، دفعہ ۳ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

باب ۱۷

مال کے خلاف جرائم کے بارے میں

سرقہ کے بارے میں

۳۷۸۔ سرقہ۔ جو کوئی شخص بد دیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضہ سے اس کی بلا رضامندی حاصل کرنے کی نیت سے مذکورہ مال کے مذکورہ حصول کی غرض سے تبدیل جائے عمل میں لائے تو کہا جائے گا کہ اس نے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح ۱:۔ جب تک کوئی شے مال منقولہ نہ ہوتے ہوئے زمین سے پیوستہ ہے ایسی شے نہیں ہے جس کی نسبت سرقہ کا ارتکاب ہو سکے؛ لیکن جونہی اسے زمین سے جدا کر لیا جائے وہ ایسی شے بننے کے قابل ہو جاتی ہے جس کی نسبت سرقہ کا ارتکاب ہو سکتا ہے۔

تشریح ۲:۔ تبدیل جائے جو اسی فعل سے عمل میں آئے جس سے علیحدگی عمل میں آتی ہو، سرقہ ہو سکتی ہے۔

تشریح ۳:۔ کسی شخص کے بارے میں کہا جائے گا کہ وہ کسی شے کی تبدیل جائے کا باعث ہوا ہے جبکہ وہ کسی رکاوٹ کو ہٹا دے جو اس کی تبدیل جائے میں مانع ہوتی ہو یا جبکہ وہ اسے کسی دوسری شے سے علیحدہ کر دے مزید برآں اس کی فی الواقع تبدیل جائے بھی کر دے۔

تشریح ۴:۔ کسی شے کے بارے میں جو کسی بھی طریقے سے کسی جانور کی تبدیل جائے کا باعث ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے مذکورہ جانور کی تبدیل جائے کی ہے اور اس شے کی تبدیل جائے کی ہے جس کی مذکورہ جانور کے ذریعہ مذکورہ تبدیلی کے باعث تبدیل جائے ہوتی ہو۔

تشریح ۵:۔ تعریف میں مذکورہ رضامندی صریحی یا معنوی ہو سکتی ہے اور اسے یا تو وہ شخص دے سکتا ہے جو قابض ہو یا وہ شخص جو مذکورہ غرض کے لیے خواہ صریحی یا معنوی اختیار رکھتا ہو۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) الف، ض کی زمین پر ایک درخت اس نیت سے کاٹ کر گراتا ہے کہ بدنیتی سے اس درخت کو ض کی رضامندی کے بغیر ض کے قبضے سے نکال لے اس صورت میں جونہی الف حصول مذکورہ کے لیے درخت کو علیحدہ کرتا ہے۔ اس نے سرقے کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف کتوں کا طعمہ اپنی جیب میں رکھتا ہے اور اس طرح ض کے کتے کو اپنے پیچھے ہو لینے کی ترغیب دیتا ہے اس صورت میں اگر الف کی نیت یہ ہو کہ بدنیتی سے کتے کو ض کے قبضے سے اس کی رضامندی کے بغیر لے لے تو جس وقت کہ ض کے کتے نے الف کے پیچھے چلنا شروع کیا ہو اسی وقت الف سرقے کا مرتکب ہوا ہے۔

(ج) الف کو ایک بیل جس پر خزانے کا صندوق لادا ہوا ہے، ملتا ہے۔ وہ اس بیل کو اس نیت سے ایک خاص سمت کو ہانک کر لے جاتا ہے کہ بدنیتی سے خزانہ لے لے تو جس وقت بیل نے تبدیل جائے شروع کی اسی وقت الف خزانے کے سرقے کا مرتکب ہوا ہے۔

(د) الف، ض کا نوکر ہوتے ہوئے اور جسے ض نے اپنے سونے یا چاندی کے برتنوں کی نگہداشت سپرد کی ہو، بددیانتی سے ض کی مرضی کے بغیر مذکورہ برتنوں کو لے کر بھاگ جاتا ہے الف نے سرقے کا ارتکاب کیا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

(ہ) ض سفر پر جاتے ہوئے اپنے سونے چاندی کے برتنوں کو اپنی واپسی تک کے لیے الف کے سپرد کر دیتا ہے جو کہ گودام کا محافظ ہے۔ الف ان برتنوں کو سنار کے پاس لے جاتا ہے اور فروخت کر دیتا ہے۔ اس صورت میں برتن ض کے قبضے میں نہیں تھے اور اس لیے ض کے قبضے سے نہیں لیے جاسکتے تھے اور الف نے سرقہ کا ارتکاب نہیں کیا ہے اگرچہ ممکن ہے کہ اس نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہو۔

(و) الف، ض کی انگوٹھی میز پر رکھی ہوئی اس گھر میں پاتا ہے جہاں ض رہتا ہے۔ اس صورت میں انگوٹھی ض کے قبضے میں ہے۔ اور اگر الف بددیانتی سے اسے اٹھا لے جاتا ہے تو الف سرقہ کا ارتکاب کرتا ہے۔

(ز) الف ایک انگوٹھی جو کسی کے قبضے میں نہ ہو کسی شاہراہ عام پر پڑی ہوئی پاتا ہے الف اسے لینے سے سرقے کا ارتکاب نہیں کرتا اگرچہ ممکن ہے کہ وہ مال کے تصرف مجرمانہ کا مرتکب ہو۔

(ح) الف،ض کی انگوٹھی ض کے گھر میں میز پر پڑی ہوئی دیکھتا ہے تلاش اور افشاء کے خوف سے اسی وقت اس انگوٹھی کے تصرف بیجا کرنے کی جرأت نہ پا کر الف اس کو ایسی جگہ جہاں سے اس کا مل جانا ض کے لیے بعید از قیاس ہے، اس نیت سے چھپا دیتا ہے کہ جب انگوٹھی کا گم ہو جانا یاد نہ رہے تب وہ انگوٹھی کو مخفی جگہ سے نکال کر بیچ ڈالے۔اس صورت میں الف انگوٹھی کی پہلی تبدیلی جائے کرتے وقت ہی سرقے کا ارتکاب کرتا ہے۔

(ط) الف اپنی گھڑی کا وقت ٹھیک کرانے کے لئے اسے ایک گھڑی ساز ض کے حوالے کرتا ہے ض اس کو اپنی دکان پر لے جاتا ہے۔الف جس پر گھڑی ساز کا کوئی قرض واجب نہیں ہے جس کے عوض گھڑی ساز اس گھڑی کو ضمانت کے طور پر جائز طور پر روک سکتا ہو، اعلانیہ دکان میں داخل ہوتا ہے اور ض کے ہاتھ سے اپنی گھڑی جبراً لے کر چل دیتا ہے۔اس صورت میں اگرچہ ممکن ہے کہ الف مداخلت بیجا مجرمانہ اور حملے کا مرتکب ہو لیکن سرقے کا مرتکب نہیں ہے کیونکہ جو کچھ اس نے کیا بددیانتی سے نہیں کیا۔

(ی) اگر الف کو گھڑی کی مرمت کرنے کے لیے ض کو کوئی رقم دینی ہو اور ض اس قرضے کی ضمانت کے طور پر گھڑی کو جائز طور پر روک لے اور الف گھڑی کو ض کے قبضے سے اس نیت سے نکال لے کہ وہ ض کو اس کے قرضے کی ضمانت کے طور پر مال سے محروم کر دے تو الف سرقے کا ارتکاب کرتا ہے کیونکہ وہ اس گھڑی کو بددیانتی سے لیتا ہے۔

(ک) پھر، اگر الف اپنی گھڑی ض کے پاس رہن رکھنے کے بعد اسے ض کی رضامندی کے بغیر اور وہ رقم ادا کئے بغیر جو اس نے گھڑی پر قرض لی تھی اسے ض کے قبضے سے نکال لیتا ہے، اگرچہ گھڑی خود اس کا مال ہے اس نے سرقے کا ارتکاب کیا ہے کیونکہ اس نے اس کو بددیانتی سے لیا ہے۔

(ل) الف،ض کی کوئی شے ض کے قبضے سے اس کی بلا رضامندی سے اس نیت سے لے لیتا ہے کہ اسے اس وقت تک اپنے پاس رکھے جب تک ض سے اس کے واپس کرنے کے صلے کے طور پر کوئی رقم حاصل نہ کر لے۔اس صورت میں چونکہ الف بددیانتی سے لیتا ہے اس لئے الف نے سرقے کا ارتکاب کیا ہے۔

(م) الف،ض کے ساتھ دوستانہ مراسم رکھتے ہوئے ض کی غیر حاضری میں ض کی لائبریری میں جاتا ہے

THE PAKISTAN CODE

اور ض کی صریحی رضا مندی کے بغیر کوئی کتاب محض مطالعے کی خاطر اور اسے واپس کرنے کی نیت سے لے جاتا ہے۔ اس صورت میں اغلب ہے کہ الف نے یہ سمجھا ہو کہ اسے ض کی کتاب پڑھنے کے لئے ض کی معنوی اجازت حاصل تھی۔ اگر الف کا گمان یہ تھا تو الف نے سرقے کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔

(ن) الف، ض کی زوجہ سے خیرات مانگتا ہے۔ وہ الف کو روپیہ، کھانا، کپڑے دے دیتی ہے جنہیں الف جانتا ہے کہ اس کے شوہر ض کی ملکیت۔ اس صورت میں اغلب ہے کہ الف یہ سمجھتا ہو کہ ض کی زوجہ خیرات کرنے کی مجاز ہے اگر الف کا یہ گمان تھا تو الف نے سرقے کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔

(س) الف، ض کی زوجہ کا آشنا ہے۔ وہ الف کو ایسا قیمتی مال دیتی ہے جسے الف جانتا ہے کہ اس کے شوہر ض کی ملکیت ہے اور ایسا مال ہے کہ ض کی طرف سے وہ اس کے دینے کی مجاز نہیں ہے۔ پس اگر الف بد دیانتی سے مال لیتا ہے تو اس نے سرقے کا ارتکاب کیا ہے۔

(ع) الف، ض کے مال کو اپنا مال سمجھتے ہوئے نیک نیتی سے مذکورہ مال کو ب کے قبضے سے لے لیتا ہے اس صورت میں چونکہ الف بد دیانتی سے نہیں لیتا اس لیے اس نے سرقہ کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔

۳۷۹۔ سرقہ کی سزا۔ جو کوئی شخص سرقہ کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۳۸۰۔ رہائشی مکان وغیرہ میں سرقہ۔ جو کوئی شخص کسی ایسی عمارت، خیمے یا کشتی میں سرقہ کا ارتکاب کرے جو عمارت، خیمہ یا کشتی، انسانی بود و باش کے لیے استعمال ہوتی ہو یا تحویل مال کے لیے استعمال ہوتی ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۸۱۔ محرر یا ملازم کا مالک کے قبضے میں مال کا سرقہ۔ جو کوئی شخص محرر یا ملازم ہوتے ہوئے یا محرر یا ملازم کی حیثیت سے نوکر ہوتے ہوئے کسی ایسے مال کی نسبت سرقہ کا ارتکاب کرے جو اس کے مالک یا آجر کے قبضے میں ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[1][**۳۸۱الف۔ کاریادیگر گاڑیوں کا سرقہ۔** جوکوئی کار یا دیگر گاڑیوں کی بشمول موٹر سائیکل، سکوٹر اور ٹریکٹر کی چوری کرتا ہے تو اُسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ بھی جو چوری کردہ کار یا موٹر گاڑی کی مالیت سے زیادہ نہیں ہوگا۔]

[2][تشریح:۔ ٹیوب ویل کی بجلی کی موٹر یا ٹرانسفارمر کی چوری کا مفہوم اس دفعہ کے اندر ہوگا۔]

۳۸۲۔ سرقہ کاارتکاب کرنے کی غرض سے ہلاک کرنے، ضرر پہنچانے یامزاحمت کرنے کی تیاری کے بعد سرقہ۔

جوکوئی شخص سرقہ کا ارتکاب کرنے کی غرض سے یا مذکورہ سرقہ کا ارتکاب کرنے کے بعد فرار ہوجانے کی غرض سے یا مذکورہ سرقہ کے ذریعہ لیے ہوئے مال کو قبضہ میں رکھنے کی غرض سے کسی شخص کو ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے یا اس کی مزاحمت کرنے یا اسے موت کا یا ضرر کا یا مزاحمت کا خوف دلانے کی تیاری کرنے کے بعد سرقہ کا ارتکاب کرے تو اسے اتنی مدت کے لیے قید سخت کی سزا دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) الف، ض کے قبضے میں مال کے سرقہ کا ارتکاب کرتا ہے اس سرقہ کا ارتکاب کرتے وقت اس نے اپنے کپڑوں کے نیچے ایک بھرا ہوا پستول اس غرض سے رکھا ہوا ہو کہ اگر ض مزاحمت کرے تو اس کو ضرر پہنچائے۔ الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف اپنے چند ساتھیوں کو ض کے قریب اس غرض سے کھڑا کرکے اس کی جیب کاٹتا ہے کہ اگر ض یہ دیکھ لے کہ کیا ہو رہا ہے اور تعرض کرے یا ض اُس کو گرفتار کرنے کی کوشش کرے تو وہ ض کی مزاحمت کریں۔ الف نے دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

---

1. ایکٹ نمبر ا بابت ۱۹۹۶ء کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

2. ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۹۶ء کی دفعہ ۲ کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

استحصال بالجبر کے بارے میں

۳۸۳۔ **استحصال بالجبر۔** جو کوئی شخص بالارادہ کسی شخص کو خود اس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی مضرت کے خوف میں مبتلا کرے اور اس کے ذریعے سے اُس شخص کو جسے بایں طور خوف میں مبتلا کیا گیا ہو، بددیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کسی شخص کو کوئی مال یا قیمتی کفالت یا کوئی دستخط شدہ یا مہر شدہ شئے جو قیمتی شئے میں تبدیل کی جاسکتی ہو حوالے کردے تو مذکورہ شخص نے ''استحصال بالجبر'' کا ارتکاب کیا ہے۔

تمثیلیں

(الف) الف، ض سے متعلق ہتک آمیز تحریر باعث توہین شائع کرنے کی دھمکی دیتا ہے تاوقتیکہ ض اسے کچھ رقم نہ دے وہ اس طرح ض کو اسے رقم دینے کی ترغیب دلاتا ہے۔ الف نے استحصال بالجبر کیا ہے۔

(ب) الف، ض کو دھمکی دیتا ہے کہ وہ اس کے بچے کو حبس بیجا میں رکھے گا جب تک کہ وہ ایسا پرونوٹ دستخط کر کے اس کے حوالے نہیں کرے گا جو ض کو پابند کردے کہ وہ ایک خاص رقم الف کو دے۔ ض پرونوٹ پر دستخط کرتا ہے اور اسے الف کو حوالے کردیتا ہے۔ الف نے استحصال بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف، ض کو اس بات کی دھمکی دیتا ہے کہ وہ لاٹھیوں سے مسلح اشخاص کو بھیج کر اس کے کھیت کو جتوائے گا، جب تک ض ایک ایسا تمسک ب کے حوالے نہ کردے جس کی رو سے ض بطور تاوان ایک خاص پیداوار ب کو دینے کا پابند ہو جائے اور اس طرح ض کو تمسک پر دستخط کرنے اور اسے حوالے کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ الف نے استحصال بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

(د) الف، ض کو ضرر شدید کے خوف میں مبتلا کر کے، بددیانتی سے ض کو اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ وہ ایک سادہ کاغذ پر اپنے دستخط یا مہر ثبت کردے اور اسے الف کے حوالے کردے۔ ض دستخط کردیتا ہے اور کاغذ الف کے حوالے کردیتا ہے اس صورت میں چونکہ بایں طور پر دستخط شدہ کاغذ قیمتی کفالت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے اس لئے الف نے استحصال بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۳۸۴۔ استحصال بالجبر کی سزا۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گے۔

۳۸۵۔ استحصال بالجبر کے ارتکاب کی خاطر کسی شخص کو خوف میں مبتلا کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو استحصال بالجبر کا ارتکاب کرنے کی خاطر کسی مضرت کے خوف میں مبتلا کرے یا کسی شخص کو کسی مضرت کے خوف میں مبتلا کرنے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۳۸۶۔ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کے خوف میں مبتلا کر کے استحصال بالجبر کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو، اس کی یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کے خوف میں مبتلا کر کے استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۸۷۔ استحصال بالجبر کے ارتکاب کی خاطر کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کے خوف میں مبتلا کرنا۔

جو کوئی شخص استحصال بالجبر کرنے کی غرض سے کسی شخص کو اس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کے خوف میں مبتلا کرے یا مبتلا کرنے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۸۸۔ کسی ایسے جرم کا الزام لگانے کی دھمکی دے کر استحصال بالجبر کرنا جس کی سزا موت یا[1] **[عمر قید] وغیرہ ہو۔**

جو کوئی شخص کسی شخص کو اس شخص یا کسی دوسرے شخص کے خلاف ایسا الزام لگانے کے خوف میں مبتلا کر کے استحصال بالجبر کرے کہ ایسے جرم کا ارتکاب یا ارتکاب کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کی سزا موت یا[1] [عمر قید] ہو یا دس سال تک کی مدت کی سزائے قید ہو یا یہ کہ کسی دوسرے شخص کو مذکورہ جرم کا ارتکاب کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش کی گئی ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر جرم مجموعہ قوانین ہذا کی دفعہ ۳۷۷ کے تحت مستوجب سزا ہو تو اسے[1] [عمر قید] کی سزا دی جا سکتی ہے۔

---

[1] قانونی اصطلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''کالا پانی'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

۳۸۹۔ استحصال بالجبر کا ارتکاب کرنے کی غرض سے کسی جرم کا الزام لگانے کے خوف میں مبتلا کرنا۔ جو کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرنے کی غرض سے کسی شخص کو اس شخص یا کسی دوسرے شخص کے خلاف ایسا الزام لگانے کے خوف میں مبتلا کرے یا مبتلا کرنے کی کوشش کرے کہ ایسے جرم کا ارتکاب یا ارتکاب کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کی سزا موت یا[1] [عمر قید] ہو یا دس سال تک کی مدت کی سزائے قید ہو یا یہ کہ کسی دوسرے شخص کو مذکورہ جرم کا ارتکاب کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش کی گئی ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا، اور اگر جرم مجموعہ قوانین ہذا کی دفعہ ۳۷۷ کے تحت مستوجب سزا ہو تو اسے[1] [عمر قید] کی سزا دی جا سکتی ہے۔

سرقہ بالجبر اور ڈکیتی کے بارے میں

۳۹۰۔ سرقہ بالجبر۔ تمام سرقہ بالجبر میں تو چوری یا استحصال بالجبر ہوتا ہے۔

سرقہ، سرقہ بالجبر کب ہوتا ہے۔ ہر سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے۔ سرقہ ''سرقہ بالجبر'' ہے اگر سرقہ کا ارتکاب کرنے کی غرض سے یا سرقہ کے ارتکاب میں یا سرقہ کے ذریعہ حاصل شدہ مال کے لے جانے میں یا لے جانے کی کوشش میں مجرم مذکورہ مقصد سے عمداً کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بے جا یا فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری مزاحمت بے جا کے خوف کا باعث ہو یا اس کی کوشش کرے۔

THE PAKISTAN CODE

استحصال بالجبر، سرقہ بالجبر کب ہوتا ہے۔ استحصال بالجبر ''سرقہ بالجبر'' ہے اگر مجرم استحصال کے ارتکاب کے وقت اس شخص کے سامنے موجود ہو جسے خوف میں مبتلا کیا گیا ہو اور اس شخص کو خود اس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی فوری ہلاکت، فوری ضرر، یا فوری مزاحمت بے جا کے خوف میں مبتلا کر کے استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اور بایں طور خوف میں مبتلا کر کے اس شخص کو جسے بایں طور خوف میں مبتلا کیا گیا ہو شے مستحصل بالجبر اسی وقت اور اسی جگہ حوالے کر دینے کی ترغیب دے۔

تشریح:۔ مجرم کا سامنے ہونا اس وقت کہا جائے گا جب کہ وہ دوسرے شخص کو فوری ہلاکت، فوری ضرر یا فوری مزاحمت بے جا کے خوف میں ڈالنے کے لیے کافی قریب ہو۔

۱۔ قانونی اصطلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

تمثیلیں

(الف) الف ،ض کو قابو کر لیتا ہے اور ض کے کپڑوں میں سے ض کا روپیہ اور زیور ض کی رضامندی کے بغیر فریباً لے لیتا ہے۔ اس صورت میں الف نے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے اور مذکورہ سرقے کا ارتکاب کرنے کی غرض سے اس نے عمداً ض کی مزاحمت بیجا کی ہے اس لیے الف سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) الف شاہراہ عام پر ض سے ملتا ہے اور پستول دکھا کر ض کا بٹوا طلب کرتا ہے۔ ض اس کے باعث اپنا بٹوا مجبوراً دے دیتا ہے۔ اس صورت میں چونکہ الف نے ض کو فوری ضرر پہنچانے کے خوف میں مبتلا کر کے اس سے بٹوا جبراً وصول کیا ہے اور وہ استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت موجود تھا۔ اس لیے الف سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا ہے۔

(ج) الف شاہراہ عام پر ض اور ض کے بچے سے ملتا ہے اور الف بچے کو پکڑ کے ض کو دھمکی دیتا ہے کہ وہ اسے بلندی سے گرا دے گا تاوقتیکہ ض اپنا بٹوا اس کے حوالے نہ کر دے۔ ض اس کے باعث اپنا بٹوا حوالے کر دیتا ہے۔ اس صورت میں الف نے ض کو اس بات کا خوف دلا کر کہ بچے کو جو وہاں موجود ہے فوری ضرر پہنچے گا اس کا بٹوا جبراً وصول کرتا ہے اس لیے الف سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا ہے۔

(د) الف ،ض سے کوئی مال یہ کہہ کر حاصل کرتا ہے کہ ''تیرا لڑکا ہمارے گروہ کے اختیار میں ہے اور اگر تو ہم کو دس ہزار روپے نہیں بھیجے گا تو اس کو مار ڈالا جائے گا'' یہ استحصال بالجبر ہے اور بایں طور مستوجب سزا ہے لیکن یہ سرقہ بالجبر نہیں ہے تاوقتیکہ ض اپنے لڑکے کی فوری ہلاکت کے خوف میں مبتلا نہ کیا جائے۔

۳۹۱۔ ڈکیتی:۔ جب پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص شامل ہو کر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کریں یا ارتکاب کی کوشش کریں یا جبکہ ان اشخاص کی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اس کی کوشش شامل ہو کر کریں اور ان اشخاص کی تعداد جو حاضر ہوں اور مذکورہ ارتکاب یا کوشش میں مدد کریں پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو تو بایں طور ارتکاب کرنے والا، کوشش کرنے والا یا مدد دینے والا ہر شخص ''ڈکیتی'' کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

۳۹۲۔ سرقہ بالجبر کی سزا۔ جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرے تو اسے قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو[1] [نہ تین سال سے کم ہوگی نہ دس سال سے زیادہ] اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا، اور اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب شاہراہ عام پر[2] ☆ ☆ ☆ کیا جائے تو قید کی مدت چودہ سال تک ہو سکتی ہے۔

۳۹۳۔ سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی کوشش۔ جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرنے کی کوشش کرے تو اسے قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۹۴۔ سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرنے میں عمداً ضرر پہنچانا۔ اگر کوئی شخص سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرنے میں یا ارتکاب کرنے کی کوشش میں عمداً ضرر پہنچائے تو مذکورہ شخص کو اور کسی دوسرے شخص کو جو مذکورہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں ارتکاب کرنے کی کوشش میں مشترکہ طور پر شامل ہو[3] [عمر قید] کی سزا یا قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو[1] [نہ چار سال سے کم نہیں ہوگی نہ] دس سال سے زیادہ ہوگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۳۹۵۔ ڈکیتی کی سزا۔ جو کوئی شخص ڈکیتی کا ارتکاب کرے اسے[3] [عمر قید] کی سزا یا قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو[1] [نہ چار سال سے کم ہوگی نہ] دس سال سے زیادہ ہوگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۳۹۶۔ قتل عمد کے ساتھ ڈکیتی۔ اگر پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص میں سے جو شامل ہو کر ڈکیتی کا ارتکاب کر رہے ہوں کوئی ایک شخص بایں طور ڈکیتی کرنے میں قتل عمد کا ارتکاب کرے تو مذکورہ اشخاص میں سے ہر ایک کو موت یا[3] [عمر قید] کی سزا یا یا قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو[1] [نہ چار سے سے کم ہوگی نہ] دس سال سے زیادہ اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] قوانین فوجداری (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۰ء (نمبر ۳ مجریہ ۱۹۸۰ء) کی دفعات ۷۔۱۰ کی روسے ''ہو سکے گی'' کی جگہ تبدیل کیے گئے۔

[2] ایکٹ نمبر ۷ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۲ سے حذف کیا گیا۔

[3] قوانین اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

۳۹۷۔ ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کی کوشش کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی۔ اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب کرتے وقت مجرم کوئی مہلک ہتھیار استعمال کرے یا کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کی کوشش کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جو مذکورہ مجرم کو دی جائے گی سات سال سے کم نہیں ہوگی۔

۳۹۸۔ مہلک ہتھیار سے مسلح ہوکر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی کوشش کرنا۔ اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی کوشش کرتے وقت مجرم کسی مہلک ہتھیار سے مسلح ہوتو وہ سزائے قید جو مذکورہ مجرم کو دی جائے گی سات سال سے کم نہیں ہوگی۔

۳۹۹۔ ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی تیاری کرنا۔ جو کوئی شخص ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کے لیے کوئی تیاری کرے تو اسے قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۰۰۔ ڈکیتوں کے گروہ میں شریک ہونے کی سزا۔ جو کوئی شخص ایکٹ ہذا کی منظوری کے بعد کسی وقت بھی ایسے اشخاص کے گروہ میں شریک ہو جو ڈکیتی کا عادتاً ارتکاب کرنے کی غرض سے آپس میں شریک ہوئے ہوں تو اسے [1] [عمر قید] کی سزا یا قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۴۰۱۔ چوروں کے گروہ میں شریک ہونے کی سزا۔ جو کوئی شخص ایکٹ ہذا کی منظوری کے بعد کسی وقت بھی ایسے اشخاص کے آوارہ گرد یا دوسرے گروہ میں شریک ہو جو سرقہ یا سرقہ بالجبر کا عادتاً ارتکاب کرنے کی غرض سے آپس میں شریک ہوئے ہوں اور ٹھگوں یا ڈکیتوں کا گروہ نہ ہوتو اسے قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۰۲۔ ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی غرض سے جمع ہونا۔ جو کوئی شخص ایکٹ ہذا کی منظوری کے بعد کسی وقت بھی ان پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص میں سے ایک ہو جو ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی غرض سے جمع ہوئے ہوں تو اسے قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ قوانین اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیے تبدیل کیا گیا۔

[1] ہوائی جہاز اغواء کرنے کے بارے میں

۴۰۲ الف۔ ہوائی جہاز کا اغواء کرنا۔ جو کوئی شخص غیر قانونی طور پر، طاقت کے استعمال یا اظہار سے یا کسی قسم کی دھمکیوں کے ذریعے، کسی ہوائی جہاز پر قبضہ کرے یا اُسے قابو میں لے تو وہ ہوائی جہاز اغواء کرنے کا مرتکب کہلائے گا۔

۴۰۲ ب۔ ہوائی جہاز اغواء کرنے کی سزا۔ جو کوئی شخص ہوائی جہاز اغواء کرنے کا ارتکاب کرے، یا ارتکاب کرنے کی سازش کرے یا اقدام کرے، یا اس کے ارتکاب میں اعانت کرے، تو اسے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ ضبطی جائیداد اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۰۲ ج۔ ہوائی جہاز اغواء کرنے والوں کو پناہ وغیرہ دینے کی سزا۔ جو کوئی شخص دانستہ طور پر کسی ایسے شخص کو پناہ دے جس کے ایسا شخص ہونے کے بارے میں اسے علم ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو جو ہوائی جہاز اغواء کرنے کے جرم کا ارتکاب کرنے والا ہو، یا اس کا ارتکاب کر چکا ہو یا جس نے ہوائی جہاز اغواء کرنے کے جرم میں اعانت کی ہو، یا مذکورہ اشخاص کو اپنے قبضہ یا اپنے اختیار میں کسی جگہ یا مکان مع متعلقات میں ملنے یا جمع ہونے کی دانستہ طور پر اجازت دے تو اسے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

مال کے مجرمانہ تصرف بیجا کے بارے میں

۴۰۳۔ مال کا بددیانتی سے تصرف بیجا کرنا۔ جو کوئی شخص بددیانتی سے کسی مال منقولہ کو تصرف بیجا یا اپنے استعمال میں لائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیم دوم) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۳۰ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئیں۔

تمثیلیں

(الف) الف وہ مال جوض کی ملکیت ہے، ض کے قبضے سے لیتا ہے اور لیتے وقت نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہے کہ وہ اس کی اپنی ملکیت ہے، الف سرقہ کا مجرم نہیں ہے، لیکن اگر الف اپنی غلطی کا پتہ چل جانے کے بعد اس مال کو بد دیانتی سے اپنے تصرف میں لے آئے تو وہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا مجرم ہے۔

(ب) الف جوض سے دوستانہ مراسم رکھتا ہے، ض کی غیر حاضری میں ض کی لائبریری میں جاتا ہے اور ض کی صریحی رضامندی کے بغیر ایک کتاب نکال لاتا ہے اور اس صورت میں اگر الف کو یہ گمان تھا کہ پڑھنے کے لیے کتاب لینے کے لیے ض کی معنوی رضامندی اسے حاصل تھی تو الف سرقہ کا مرتکب نہیں ہوا ہے لیکن اگر الف بعد ازیں اپنے فائدے کے لیے اس کتاب کو بیچ ڈالے تو دفعہ ہذا کے تحت جرم کا مجرم ہے۔

(ج) الف اور ب بالاشتراک ایک گھوڑے کے مالک ہیں، الف گھوڑے کو اپنے استعمال میں لانے کی نیت سے، ب کے قبضے سے نکال لیتا ہے۔ اس صورت میں چونکہ الف اس گھوڑے کو استعمال میں لانے کا حق رکھتا ہے وہ بد دیانتی سے اسے تصرف بیجا میں نہیں لاتا۔ لیکن اگر الف گھوڑے کو بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کا تمام روپیہ اپنے کام میں لے آئے تو وہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا مجرم ہے۔

تشریح ا۔ صرف ایک مدت کے لیے بد دیانتی سے تصرف بے جا میں لانا دفعہ ہذا کے مفہوم میں تصرف بے جا ہے۔

تمثیل

الف کو ایک سرکاری پرونوٹ تحریر ظہرئی معریٰ کے ساتھ ملتا ہے جوض کی ملکیت ہے الف یہ جانتے ہوئے کہ پرونوٹ ض کی ملکیت ہے اس کو قرض کی ضمانت کے طور پر کسی بینکار کے پاس اس نیت

سے مکفول کر دے کہ وہ آئندہ کسی وقت ض کو واپس کر دے گا۔ الف نے دفعہ ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح ۲۔ کوئی شخص جو کسی مال جو کسی دوسرے شخص کے قبضے میں نہ ہو، پائے اور مذکورہ مال کو اس کے مالک کی طرف سے حفاظت کی غرض سے یا اسے مالک کو واپس کرنے کی غرض سے لے لے تو وہ اسے بد دیانتی سے نہیں لیتا ہے یا تصرف بیجا میں نہیں لاتا ہے اور وہ کسی جرم کا مجرم نہیں ہے، لیکن وہ مذکورہ بالا تعریف شدہ جرم کا مجرم ہے اگر وہ اسے اپنے کام کے لیے تصرف میں لائے جبکہ وہ مالک کو جانتا ہو یا اسے معلوم کرنے کے ذرائع رکھتا ہو یا اس سے پہلے کہ وہ مالک کو معلوم کرنے اور اس کو مطلع کرنے کے معقول ذرائع استعمال کر چکا ہو اور ایک معقول مدت تک اس مال کو اپنی تحویل میں رکھ چکا ہوتا کہ مالک اس کا دعویٰ کر سکے۔

یہ امر کہ مذکورہ صورت میں معقول ذرائع کیا ہیں اور معقول مدت کیا ہے امر متعلقہ واقعات ہے۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ پانے والا یہ جانے کہ مال کا مالک کون ہے یا یہ کہ کوئی خاص شخص اس کا مالک ہے، بلکہ یہ کافی ہے کہ مال کو اپنے تصرف میں لاتے وقت یہ باور نہ کرتا ہو کہ اس کا اپنا مال ہے یا نیک نیتی سے باور کرے کہ اس کے اصل مالک کو معلوم نہیں کیا جا سکتا۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) الف شاہراہ عام پر ایک روپیہ پاتا ہے اسے علم نہیں ہے کہ یہ کس کی ملکیت ہے الف وہ روپیہ اٹھا لیتا ہے۔ اس صورت میں الف دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

(ب) الف ایک خط سڑک پر پڑا ہوا پاتا ہے جس میں ایک بینک نوٹ ہے خط کی ہدایت اور مضمون سے اسے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ نوٹ کس کی ملکیت ہے۔ وہ نوٹ کو اپنے تصرف میں لے آتا ہے۔ وہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا مجرم ہے۔

(ج) الف ایک چیک پا تا ہے جو حامل چیک کو واجب الا دا ہے اور کسی طرح اس کے خیال میں نہ آئے کہ چیک کس سے کھو گیا ہے لیکن اس شخص کا نام جس نے چیک جاری کیا ہے واضح ہے۔ الف کو علم ہے کہ مذکورہ شخص اس شخص کا پتا بتا سکتا ہے جس کے حق میں چیک جاری کیا گیا تھا۔ الف، مالک کو معلوم کرنے کی کوشش کے بغیر چیک کو اپنے تصرف میں لے آتا ہے۔ الف دفعہ ہذا کے تحت جرم کا مجرم ہے۔

(د) الف یہ دیکھتا ہے کہ ض نے اپنا بٹوا جس میں رقم ہے گرا دیا ہے الف بٹوے کو اس نیت سے اٹھا لیتا ہے کہ وہ اسے ض کو واپس کردے گا۔ لیکن بعد میں اسے اپنے کام کے لیے تصرف میں لے آتا ہے الف نے دفعہ کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ہ) الف ایک بٹوا جس میں رقم ہے یہ نہ جانتے ہوئے پاتا ہے کہ یہ کس کی ملکیت ہے بعد میں اسے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ ض کی ملکیت ہے اور وہ اسے اپنے کام کے لیے تصرف میں لے آتا ہے الف دفعہ ہذا کے تحت جرم کا مجرم ہے۔

(و) الف ایک قیمتی انگوٹھی یہ نہ جانتے ہوئے پاتا ہے کہ وہ کس کی ملکیت ہے۔ الف اسے فوراً ہی مالک کو معلوم کرنے کی کوشش کے بغیر فروخت کر دیتا ہے۔ الف دفعہ ہذا کے تحت جرم کا مجرم ہے۔

۴۰۴۔ اس مال کو بد دیانتی سے تصرف بیجا میں لانا جس پر متوفی شخص اپنی موت کے وقت قابض تھا۔

جو کوئی شخص بد دیانتی سے کسی مال کو یہ جانتے ہوئے تصرف بے جا میں لائے یا اپنے کام میں لائے کہ مذکورہ مال کسی شخص کی موت کے وقت مذکورہ متوفی شخص کے قبضے میں تھا اور اس وقت سے کسی ایسے شخص کے قبضے میں نہیں رہا ہے جو مذکورہ قبضے کا قانونی طور پر حق دار ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا اور اگر مجرم مذکورہ شخص کی موت کے وقت محرر یا ملازم کی حیثیت سے اس کی ملازمت میں تھا تو سزائے قید سات سال تک ہو سکتی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیل

ض فرنیچر اور رقم پر قابض ہونے کی حالت میں مر جاتا ہے، اس کا ملازم الف اس سے پہلے کہ رقم کسی ایسے شخص کے قبضے میں آجائے جو مذکورہ قبضہ کا حق دار ہو بددیانتی سے اسے اپنے تصرف بے جا میں لے آتا ہے۔ الف دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

خیانت مجرمانہ کے بارے میں

۴۰۵۔ خیانت مجرمانہ۔ جو کوئی شخص، جسے کوئی مال یا مال کا قبضہ امانتاً سپرد کیا گیا ہو، مذکورہ مال کو بددیانتی سے اپنے تصرف بے جا میں لائے یا اپنے کام میں یا مذکورہ مال کو بددیانتی سے قانون کی کسی ایسی ہدایت کی خلاف ورزی میں جس میں مذکورہ امانت کے اہتمام کا طریقہ متعین کیا گیا ہو یا کسی صریحی یا معنوی معاہدہ قانون کی خلاف ورزی میں جو اس نے مذکورہ امانت کے اہتمام کی نسبت کیا ہو اپنے استعمال میں لائے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا عمداً کسی شخص کو ایسا کرنے دے تو اس نے ''خیانت مجرمانہ'' کا ارتکاب کیا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) الف کسی متوفی شخص کی وصیت نامہ کا وصی ہوتے ہوئے بددیانتی سے اس قانون کی حکم عدولی کرتا ہے جو اسے ترکے کو وصیت نامے کے مطابق تقسیم کرنے کی ہدایت دیتا ہے اور ترکے کو اپنے کام کے لیے تصرف میں لے آتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف ایک گودام کا مالک ہے۔ ض سفر پر جاتے وقت اپنا فرنیچر اس معاہدے کے تحت امانتاً الف کے سپرد کرتا ہے کہ گودام کی جگہ کے لیے مقررہ رقم کی ادائیگی پر اسے واپس کر دیا جائے گا۔ الف اس سامان کو بددیانتی سے فروخت کر دیتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف جو[1] [ڈھاکہ] میں رہتا ہے [2][لاہور] میں رہنے والے ض کا کارندہ ہے۔ الف اور ض کے مابین ایک صریحی یا معنوی معاہدہ ہے کہ تمام روپیہ جو ض، الف کو بھیجے گا الف اسے ض کی ہدایت کے مطابق کاروبار میں لگائے گا۔ ض الف کو ایک لاکھ روپے ان ہدایات کے ساتھ بھیجتا ہے کہ اس کو کمپنی کے پرونوٹ کی خرید میں لگائے الف بد دیانتی سے ہدایت کی خلاف ورزی کرتا ہے اور رقم کو خود اپنے کاروبار میں لگا دیتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(د) لیکن اگر الف پچھلی تمثیل میں بد دیانتی سے نہیں بلکہ نیک نیتی سے یہ باور کرتے ہوئے کہ بینک آف بنگال کے حصص خرید نا ض کے لیے زیادہ سود مند ہوگا ض کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے اور کمپنی کے پرونوٹ خریدنے کی بجائے ض کے لیے بنک آف بنگال کے حصص خرید لیتا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ ض نقصان اٹھائے اور مذکورہ نقصان کی بابت الف کے خلاف دیوانی مقدمہ دائر کرنے کا حقدار ہو، تاہم الف نے چونکہ بد دیانتی سے عمل نہیں کیا ہے اس لیے وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

(ہ) ایک افسر مال الف کو سرکاری رقم امانتاً سپرد کی گئی ہے اور اسے یا تو قانون کے ذریعہ ہدایت دی گئی ہے یا وہ حکومت کے ساتھ صریحی یا معنوی معاہدے کے ذریعے اپنے قبضے میں تمام سرکاری رقم کو کسی خاص خزانے میں داخل کرنے کا پابند ہے۔ الف بد دیانتی سے رقم کو اپنے تصرف میں لے آتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(و) ایک مال بردار الف کو ض کوئی مال خشکی یا تری کی راہ سے پہنچانے کے لیے امانتاً سپرد کرتا ہے۔ الف بد دیانتی سے مال کو اپنے تصرف بے جا میں لے آتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

---

[1] ایکٹ نظر ثانی و اعلان وفاقی قوانین، ۱۹۵۱ء (نمبر ۲۶ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۴ اور جدول سوم کی رو سے ''کلکتہ'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

[2] بحوالہ عین ماقبل ''دہلی'' کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۴۰۶۔ خیانت مجرمانہ کی سزا۔ جو کوئی شخص خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو[۱] [سات] سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۰۷۔ مال بردار وغیرہ کا خیانت مجرمانہ کرنا۔ جو کوئی شخص جسے مال بردار گھاٹ کے مالک یا گودام کے مالک کی حیثیت سے کوئی مال امانتاً سپرد کیا گیا ہو، مذکورہ مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۰۸۔ محرر یا ملازم کا خیانت مجرمانہ کرنا۔ جو کوئی شخص جو محرر یا ملازم ہو یا محرر ملازم کے طور پر رکھا گیا ہو اور مذکورہ حیثیت سے جسے کسی طرح بھی مال یا مال کا قبضہ امانتاً سپرد کیا گیا ہو مذکورہ مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۰۹۔ سرکاری ملازم یا بینکار، تاجر یا کارندے کا خیانت مجرمانہ کرنا۔ جو کوئی شخص جسے اس کی سرکاری ملازم کی حیثیت میں بینکار تاجر، آڑھتی، دلال، مختار یا کارندے کے طور پر اس کے کاروبار کے اعتبار سے کسی طرح بھی کوئی مال یا مال پر قبضہ امانتاً سپرد کیا گیا ہو، مذکورہ مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کرے تو اسے[۲] [عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ قانون فوجداری (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۳۳ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے "تین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ قانون اصلاحات ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام سے تبدیل کیا گیا۔

مال مسروقہ لینے کے بارے میں

۴۱۰۔ **مال مسروقہ۔** وہ مال، جس کا قبضہ سرقے کے ذریعے یا استحصال بالجبر کے ذریعہ یا سرقہ بالجبر کے ذریعہ منتقل کر دیا گیا ہو اور وہ مال جو مجرمانہ تصرف بیجا میں لایا گیا ہو یا جس کے بارے میں خیانت مجرمانہ [1]☆ ☆ ☆ کا ارتکاب کیا گیا ہو اسے ''مال مسروقہ'' کے نام سے موسوم کیا جائے گا [2][خواہ انتقال مال یا تصرف بیجا یا خیانت مجرمانہ [3][پاکستان] کے اندر یا باہر وقوع میں آئی ہو لیکن اگر بعد میں مذکورہ مال اس شخص کے قبضے میں آجائے جو اس پر قبضہ کا قانونی طور پر حق دار ہو تو مال مسروقہ نہیں رہتا۔

۴۱۱۔ **بددیانتی سے مال مسروقہ وصول کرنا۔** جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال مسروقہ یہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ مال مسروقہ ہے وصول کرے یا اپنے پاس رکھے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۱۲۔ **بددیانتی سے ایسا مال وصول کرنا جس کا سرقہ ڈکیتی کے ارتکاب میں کیا گیا ہو۔** جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی ایسا مال مسروقہ وصول کرے یا اپنے پاس رکھے جس کے قبضے کے بارے میں اسے علم ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ڈکیتی کے ارتکاب کے ذریعہ منتقل کیا گیا ہے یا بددیانتی سے کسی ایسے شخص سے جسے وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ڈکیتوں کے گررہ سے متعلق ہے یا متعلق رہ چکا ہے کوئی ایسا مال وصول کرے جسے وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس کا سرقہ کیا گیا ہے تو اسے [4][عمر قید] کی سزا یا قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ الفاظ ''کے جرم'' سے پہلے لفظ تخصیص (The) ایکٹ ترمیمی، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کیا گیا اور الفاظ ''کے جرم'' ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۹ کی رو سے منسوخ کیئے گئے۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۹ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۳۔ آرڈیننس (اصلاح قانون موضوعہ) مرکزی قوانین، ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۱ مجریہ ۱۹۶۰ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم (نفاذ پذیر ۱۴/اکتوبر، ۱۹۵۵ء) کی رو سے ''صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت'' کی جگہ تبدیل کیا گیا جس سے فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی دفعات ۳ (۲) اور ۴ کی رو سے برطانوی ہند کی جگہ تبدیل کیا گیا تھا۔

۴۔ آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی بجائے تبدیل کیئے گئے۔

۴۱۳۔ عادتاً مال مسروقہ کا کاروبار کرنا۔ جو کوئی شخص ایسا مال وصول کرے یا اس کا کاروبار کرے جسے وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مال مسروقہ ہے، تو اسے [ا][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۱۴۔ مال مسروقہ کے اخفاء میں مدد کرنا۔ جو کوئی شخص عمداً کسی ایسے مال کے چھپانے میں یا علیحدہ کرنے میں یا تلف کرنے میں مدد کرے جسے وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مال مسروقہ ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دغا کے بارے میں

۴۱۵۔ دغا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو دھوکہ دے کر بایں طور دھوکہ کھانے والے شخص کو فریب یا بد دیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا اس پر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال قبضہ میں رکھے یا بایں طور دھوکہ کھانے والے شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک کرنے کی قصداً ترغیب دے جس کو وہ نہ کرتا یا ترک نہ کرتا اگر اس کو بایں طور پر دھوکہ نہ دیا جاتا اور جو فعل یا ترک فعل اس شخص [ا۱][یا کسی دوسرے شخص] کے جسم، دماغ نیک نامی یا مال کو نقصان یا مضرت پہنچائے یا اس کے پہنچانے کا احتمال ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے ''دغا'' کیا۔

تشریح۔ امور واقعہ کا بد دیانتی سے اخفاء دفعہ ہذا کے مفہوم میں دغا دہی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) الف جھوٹ موٹ ملکی ملازمت میں ہونے کا بہانہ کر کے قصداً ض کو دھوکہ دیتا ہے اور بایں طور بد دیانتی سے ض کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ اسے کچھ مال قرض دے جس کی قیمت ادا کرنے کی اس کی نیت نہ ہو تو الف نے دغا کیا ہے۔

(ب) الف کسی شے پر کوئی ملتبس نشان لگا کے قصداً دھوکہ دے کر ض کو یہ باور کراتا ہے کہ وہ شے فلاں نامور کاریگر کی بنائی ہوئی ہے اور اس طرح بد دیانتی سے ض کو وہ شے خریدنے اور اس کی قیمت دینے کی ترغیب دے تو الف نے دغا کیا ہے۔

ا۔ قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لیئے تبدیل کیا گیا۔

ا۱۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۰ء (نمبر ۴۱ مجریہ ۱۹۸۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیے گئے۔

(ج) الف،ض کوکسی شے کا جھوٹا نمونہ دکھا کر قصداً دھوکا دے کر یہ باور کراتا ہے کہ وہ شے نمونے کے مطابق ہے اوراس ذریعہ سے بد دیانتی سے ض کواس شے کے خریدنے اوراس کی قیمت ادا کرنے کی ترغیب دے تو الف نے دغا کیا ہے۔

(د) الف کسی شے کی قیمت میں کسی کاروباری کوٹھی پر جس میں ض کا روپیہ جمع نہیں ہے ایک بل پیش کرتا ہے اوراس کو یہ امید ہے کہ بل مسترد ہو جائے گا اوراس طرح ض کو قصداً دھوکا دیتا ہے اوراس کے ذریعے سے ض کو مذکورہ شے حوالے کرنے کی بد دیانتی سے ترغیب دیتا ہے۔ جبکہ اس کی قیمت ادا کرنے کی اس کی نیت نہیں ہے تو الف نے دغا کیا ہے۔

(ہ) الف ایسی چیزوں کو ہیروں کی حیثیت سے گروی رکھ کر جن کو وہ جانتا ہے کہ ہیرے نہیں ہیں، قصداً ض کو دھوکہ دیتا ہے اوراس طرح سے ض کو روپیہ دینے کی بد دیانتی سے ترغیب دیتا ہے تو الف نے دغا کیا ہے۔

(و) الف،ض کو قصداً دھوکا دے کر یہ باور کرائے کہ جو رقم ض اسے قرض دے گا وہ اسے واپس ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے اوراس طرح ض کو روپیہ قرض دینے کی بد دیانتی سے ترغیب دے جبکہ الف کی نیت روپیہ ادا کرنے کی نہ ہو تو الف نے دغا کیا ہے۔

(ز) الف،ض کو قصداً دھوکہ دے کر یہ باور کراتا ہے کہ وہ اسے برگ نیل کی ایک خاص مقدار دینا چاہتا ہے جسے دینے کی اس کی نیت نہیں ہے اوراس طرح ض کو مذکورہ حوالگی کے یقین کی بناء پر پیشگی روپیہ دینے کی بد دیانتی سے ترغیب دیتا ہے۔الف نے دغا کیا ہے، لیکن اگر الف کا روپیہ حاصل کرتے وقت برگ نیل حوالے کرنے کا ارادہ نہیں بعد میں وہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالتا ہے اور برگ نیل حوالے نہیں کرتا ہے تو وہ دغا نہیں کرتا۔لیکن معاہدہ کے توڑنے کے لیے اس پر صرف مقدمہ دیوانی دائر کیا جاسکتا ہے۔

(ح) الف،ض کو قصداً دھوکا دے کر یہ باور کراتا ہے کہ اس کے اورض کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا اس کی نسبت الف نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے جبکہ اس نے فرض ادا نہیں کیا اوراس طرح ض کو رقم ادا کرنے کی بدنیتی سے ترغیب دیتا ہے تو الف نے دغا کیا ہے۔

(ط) الف کوئی جائیداد ب کے ہاتھ بیچتا ہے اوراس کے نام منتقل کر دیتا ہے۔الف یہ جانتے ہوئے کہ مذکورہ بیع کے باعث اس جائیداد پر اس کو کچھ حق نہیں رہا ہے مذکورہ جائیداد کو یہ بات بتائے

بغیر کہ وہ پہلے ہی ب کے ہاتھ فروخت اور منتقل ہو چکی ہے ض کے ہاتھ فروخت یا رہن کر دیتا ہے اور ض سے زر فروخت یا زر رہن وصول کر لیتا ہے تو الف نے دغا کیا ہے۔

۴۱۶۔ **تلبیس شخصی کے ذریعے دغا۔** اگر کوئی شخص یہ ظاہر کر کے کہ وہ کوئی اور شخص ہے یا دانستہ طور پر ایک شخص کو کوئی دوسرا شخص بنا کر یا اپنے آپ کو یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کر کے جو وہ خود یا دوسرا شخص فی الواقع نہ ہو، دغا کرے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور "تلبیس شخصی کے ذریعہ دغا کیا"۔

تشریح:۔ جرم مذکور کا ارتکاب وقوع میں آنا سمجھا جائے گا خواہ وہ شخص جس کی تلبیس شخصی کی گئی ہو واقعی یا خیالی شخص ہو۔

تمثیلیں

(الف) الف اپنے تئیں ایک اپنا ہم نام دولت مند بینکار ظاہر کر کے دغا کرتا ہے تو الف نے تلبیس شخصی کے ذریعے دغا کیا ہے۔

(ب) الف یہ ظاہر کر کے دغا کرتا ہے کہ وہ ب ہے جو ایک متوفی شخص ہے۔ الف نے تلبیس شخصی کے ذریعے دغا کیا ہے۔

۴۱۷۔ **دغا کی سزا۔** جو کوئی شخص دغا کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۴۱۸۔ **اس علم کے ساتھ دغا کرنا کہ کسی ایسے شخص کو ناجائز زیاں پہنچے گا جس کے مفاد کا تحفظ مجرم پر واجب ہو۔**

جو کوئی شخص اس علم کے ساتھ دغا کرے کہ اس کے ذریعے ایسے شخص کو ناجائز زیاں پہنچنے کا احتمال ہے جس کے اس معاملے میں مفاد کی حفاظت جس سے دغا متعلق ہو اس پر یا تو قانون کی رو سے یا معاہدہ قانونی کی رو سے واجب تھی تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۱۹۔ **تلبیس شخصی کے ذریعے دغا کرنے کی سزا۔** جو کوئی شخص تلبیس شخصی کے ذریعہ دغا کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو [1][سات] سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] قانون فوجداری (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۳۳ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے "تین" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۴۲۰۔ **دغا کرنا اور بددیانتی سے مال حوالے کرنے کی ترغیب دینا۔** جو کوئی شخص دغا کرے اور اس کے ذریعہ دھوکا کھانے والے شخص کو کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرنے کی ترغیب دے یا کسی قیمتی کفالت یا کسی شئے کے جو دستخط شدہ یا مہر شدہ ہو اور جو قیمتی کفالت میں تبدیل کئے جانے کے قابل ہو، کل کو یا کسی جز کو بنائے، تبدیل کرے یا تلف کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب آمیز دستاویزات اور مال کی فریبانہ منتقلی کے بارے میں

۴۲۱۔ **بددیانتی یا فریب سے مال کی منتقلی یا اخفاء تاکہ قرض خواہوں میں تقسیم نہ ہوسکے۔** جو کوئی شخص کسی مال کو مناسب بدل کے بغیر بددیانتی سے یا فریبانہ طور پر اس نیت سے ہٹادے، چھپادے یا کسی شخص کے حوالے کردے یا کسی شخص کو منتقل کردے یا منتقل کرادے کہ وہ اس طرح سے مال مذکورہ کی قانون کے مطابق اپنے قرض خواہوں میں یا کسی دوسرے شخص کے قرض خواہوں میں تقسیم کو روک سکے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کے اس طرح روکنے کا احتمال ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۲۲۔ **بددیانتی سے یا فریب سے قرض خواہوں کے قرض کی وصولی روکنا۔** جو کوئی شخص بددیانتی سے یا فریبانہ طور پر کسی قرضہ یا مطالبہ کو جو اس پر یا کسی دوسرے شخص پر واجب ہو اپنے قرضوں یا مذکورہ دوسرے شخص کے قرضوں کی ادائیگی کے لئے قانون کے مطابق وصول ہونے سے روکے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۲۳۔ **ایسے انتقال نامہ کی، جس میں بدل کا جھوٹا بیان درج ہو بددیانتی سے یا فریب سے تکمیل کرنا۔** جو کوئی شخص بددیانتی سے یا فریب سے کسی ایسے وثیقہ یا دستاویز پر دستخط کرے، اس کی تکمیل کرے یا اس میں فریق بن جائے جس کا منشاء کسی جائیداد یا اس میں کسی مفاد کا انتقال ہو یا اس پر کفالت ڈالنا ہو اور جس میں مذکورہ انتقال یا بار کفالت کے بدل سے متعلق یا اس شخص یا ان اشخاص سے متعلق جن کے استعمال یا فائدے کے لئے اس کا مؤثر ہونا فی الواقع مقصود ہو، کوئی جھوٹا بیان درج ہو، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۲۴۔ **مال کی بددیانتی سے یا فریب سے منتقلی یا اخفاء۔** جو کوئی شخص بددیانتی سے یا فریب سے اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال چھپائے یا ہٹائے یا بددیانتی سے یا فریب سے اس کے اخفاء یا منتقلی میں مدد کرے یا بددیانتی سے کوئی مطالبہ یا دعویٰ جس کا وہ مستحق ہو وا گزار کردے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نقصان رسانی کے بارے میں

۴۲۵۔ **نقصان رسانی۔** جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ عوام کو یا کسی شخص کو ناجائز زیاں یا مضرت پہنچائے، کسی مال کو تلف کرے یا کسی مال یا اس کی جگہ میں ایسی تبدیلی کا باعث ہو جس سے اس کی مالیت یا افادیت معدوم ہو جائے یا کم ہو جائے یا اس پر مضر طور پر اثر انداز ہو تو اس نے ''نقصان رسانی'' کا ارتکاب کیا ہے۔۔۔۔

تشریح ۱۔ نقصان رسانی کے جرم کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ مجرم کی نیت اس مال کے مالک کو زیاں یا مضرت پہنچانے کی ہو جسے نقصان پہنچایا گیا ہو یا تلف کیا گیا ہو۔ یہ کافی ہے کہ اس کی یہ نیت ہو یا اسے اس امر کے احتمال کا علم ہو کہ وہ کسی مال کو نقصان پہنچا کر کسی شخص کو ناجائز زیاں یا مضرت پہنچائے خواہ وہ مذکورہ شخص کی ملکیت ہو یا نہ ہو۔

تشریح ۲۔ نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے ذریعہ ہوسکتا ہے جو کسی ایسے مال پر اثر انداز ہو جو خواہ اس شخص کی ملکیت ہو جو فعل کا ارتکاب کرے یا مذکورہ شخص اور دوسروں کی مشترکہ ملکیت ہو۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) الف ض کو ناجائز زیاں پہنچانے کی نیت سے ض کی کسی قیمتی کفالت کو عمداً جلا دیتا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف ض کو ناجائز زیاں پہنچانے کی نیت سے ض کے برف خانے میں پانی پہنچا دیتا ہے اور اس طرح برف کے پگھلنے کا باعث ہوتا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف عمداً ض کی انگوٹھی اس نیت سے دریا میں پھینک دیتا ہے کہ اس کے ذریعہ ض کو ناجائز زیاں پہنچایا۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(د) الف یہ جانتے ہوئے کہ اس کا اسباب اس پر واجب الاداض کے قرضے کی ادائیگی کی غرض سے قرق ہونے والا ہے، مذکورہ اسباب کو اس نیت سے تلف کر دیتا ہے کہ اس کے ذریعے ض کو اس کے قرضے کی وصولی سے روکے اور اس طرح ض کو مضرت پہنچائے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ہ) الف جہاز کا بیمہ کرانے کے بعد بیمہ کنندگان کو نقصان پہنچانے کی نیت سے مذکورہ جہاز کو عمداً تلف کرا دیتا ہے، الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(و) الف کسی جہاز کو اس نیت سے تلف ہونے دیتا ہے کہ اس کے ذریعہ ض کو جس نے جہاز کی کفالت پر رقم قرض دی ہے نقصان پہنچائے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ز) الف، ض کے ساتھ شراکت میں ایک گھوڑے کا مالک ہوتے ہوئے گھوڑے کو اس نیت سے گولی مار دیتا ہے کہ اس کے ذریعہ ض کو ناجائز زیاں پہنچائے الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ح) الف، ض کے کھیت میں مویشی کو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے گھس جانے دے کہ ض کی فصل کو نقصان پہنچائے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

۴۲۶۔ **نقصان رسانی کی سزا۔** جو کوئی شخص نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۲۷۔ **نقصان رسانی جو پچاس روپے یا زیادہ کے نقصان کا باعث ہو۔** جو کوئی شخص نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اور اس کے ذریعہ پچاس روپے یا اس سے زیادہ کے زیاں یا مضرت کا باعث ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۲۸۔ **دس روپے کی مالیت کے جانور کو مارنے یا بیکار کر دینے کے ذریعے نقصان رسانی۔** جو کوئی شخص دس روپے یا اس سے زیادہ کی مالیت کے کسی جانور یا جانوروں کو جان سے مارنے، زہر دینے، ان کا کوئی عضو کاٹ ڈالنے، یا انہیں بیکار کر دینے کے ذریعہ نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۴۲۹۔ کسی بھی مالیت کے مویشی وغیرہ یا پچاس روپے کی مالیت کے کسی جانور کو مارنے یا بیکار کردینے کے ذریعہ نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص کسی ہاتھی، اونٹ، گھوڑے، خچر، بھینس، بیل، گائے یا بدھیا بیل کو خواہ اس کی کچھ بھی مالیت ہو یا پچاس روپے یا اس سے زیادہ کی مالیت کے کسی دوسرے جانور کو مارنے، زہر دینے اس کا کوئی عضو کاٹ ڈالنے یا بیکار کردینے کے ذریعہ نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۳۰۔ کارہائے آبپاشی کو مضرت پہنچانے کے یا ناجائز طور پر پانی کا رخ بدلنے کے ذریعے سے نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص کوئی ایسا فعل کرکے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے جو ایسے پانی کی رسد میں کمی کا باعث ہو جسے وہ جانتا ہو کہ اس کے باعث کمی ہونے کا احتمال ہے یا جو زراعت کی اغراض کے لئے ہو یا انسانوں کے کھانے یا پینے کے لئے ہو یا جانوروں کے لئے ہو جو مال ہیں یا صفائی کے لئے ہو یا کسی صنعت کو جاری رکھنے کے لئے ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۳۱۔ شارع عام، پل، دریا یا نہر کو مضرت پہنچانے کے ذریعے نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص کوئی ایسا فعل کرکے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے جو شارع عام، پل، جہاز رانی کے قابل دریا یا جہاز رانی کی قابل نہر کو خواہ قدرتی ہو یا غیر قدرتی، سفر کرنے یا مال لے جانے کے لیے ناقابل گزر یا کم محفوظ بنادے یا جس کے ایسا بنانے کے احتمال کا اسے علم ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۳۲۔ سیلاب یا مزاحمت کے ذریعہ سرکاری نکاسی آب کو مضرت پہنچا کر نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص کوئی ایسا فعل کرکے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے جو کسی سرکاری نکاسی آب میں ضرر یا مضرت کے ساتھ ساتھ سیلاب یا مزاحمت کا باعث ہو یا جس کے باعث ہونے کا احتمال اس کے علم میں ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

۴۳۳۔ روشنی کے مینار یا سمندری روشنی کو تلف کر کے، ہٹا کے یا کم مفید بنا کے نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص روشنی کے کسی مینار کو یا دوسری روشنی کو جو سمندری نشان کے طور پر استعمال کی جاتی ہو یا کسی سمندری نشان یا پیراک پیپے یا دوسری شئے کو جو جہاز رانوں کی رہنمائی کے لئے لگائی گئی ہو، تلف کرنے یا ہٹانے کے ذریعہ یا کسی ایسے فعل کے ذریعہ جس سے کوئی متذکرہ بالا روشنی کا مینار، سمندری نشان، پیراک پیپا یا دوسری شئے جہاز رانوں کی رہنمائی کے لئے کم مفید بنا دی جائے، نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۳۴۔ سرکاری ہئیت مجاز کی طرف سے تعصب کردہ حدنما کو تلف کرنے یا ہٹانے وغیرہ کے ذریعہ نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص کسی حدنما کو جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رُو سے نصب کیا گیا ہو، تلف کرنے یا ہٹانے کے ذریعہ یا کسی ایسے فعل کے ذریعہ جو مذکورہ حدنما کو بحیثیت اس نشان کے کم مفید بنا دے، نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۳۵۔ سو روپے یا (زرعی پیداوار کی صورت میں) دس روپے کی رقم تک کا نقصان پہنچانے کی نیت سے آگ یا آتش گیر مادہ جات کے ذریعہ نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ کسی مال کو ایک سو روپے یا اس سے زیادہ رقم کا [1][یا (جب کہ مال زرعی پیداوار ہو) دس روپے یا اس سے زیادہ] تک کی رقم کا نقصان پہنچائے، آگ یا آتش گیر مادہ جات کے ذریعہ نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو [2][دو سال سے کم ہو گی نہ سات سال سے زیادہ] اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۱۔ ایکٹ ترمیمی مجموعہ تعزیرات ۱۸۸۲ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۱۰ کی رُو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ قانون فوجداری (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۰ء، (نمبر ۳ مجریہ ۱۹۸۰ء) کی دفعات ۱۱ اور ۱۲ کی رو سے "توسیع ہو سکے گی" کی بجائے تبدیلی کئے گئے۔

۴۳۶۔ مکان وغیرہ کو تباہ کرنے کی نیت سے آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعہ نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی عمارت کو جو عام طور پر عبادت گاہ یا انسان کی بود و باش یا مال کی حفاظت کی جگہ کے طور پر استعمال کی جاتی ہو، تباہ کرے، آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اسے [1][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو [2][تین سال سے کم نہ ہوگی نہ ہی زائد از] دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۳۷۔ عرشہ دار جہاز یا ایسے جہاز کو جو بیس ٹن بوجھ کا ہو تباہ کرنے یا غیر محفوظ بنانے کی نیت سے نقصان رسانی۔ جو کوئی شخص کسی عرشہ دار جہاز یا بیس ٹن یا اس سے زیادہ وزن والے جہاز کی نسبت اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ مذکورہ جہاز کو تباہ کردے یا غیر محفوظ بنادے، نقصان رسانی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۳۸۔ دفعہ ۴۳۷ مذکورہ نقصان رسانی کا آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعہ ارتکاب کرنے کی سزا۔ جو کوئی شخص آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے ایسی نقصان رسانی کا ارتکاب کرے یا ارتکاب کرنے کی کوشش کرے جس کا ذکر پچھلی قبل الذکر دفعہ میں کیا گیا ہے تو اسے [1][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۱۔ قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کی بجائے تبدیل کئے گئے۔

۲۔ آرڈیننس نمبر ۳ مجریہ ۱۹۸۰ء کی دفعہ ۱۲ کی رُو سے ''توسیع کی جاسکتی ہے'' کو تبدیل کیا گیا۔

۴۳۹۔ سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے جہاز کو بالا ارادہ زمین یا ساحل پر چڑھا دینے کی سزا۔ جو کوئی شخص کسی جہاز کو اس میں شامل کسی مال کے سرقہ کا ارتکاب کرنے یا بدنیتی سے کسی مذکورہ مال کو تصرف بیجا میں لانے کی نیت سے یا اس نیت سے کہ مذکورہ مال کے سرقہ یا تصرف بیجا کا ارتکاب کیا جا سکے بالارادہ زمین یا ساحل پر چڑھا دے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۴۰۔ ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی کا ارتکاب۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت بیجا میں رکھنے یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا خوف پیدا کرنے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی کا ارتکاب کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بارے میں

۴۴۱۔ مداخلت بیجا مجرمانہ۔ جو کوئی شخص کسی ایسی ملکیت کے اندر یا اس پر جو کسی دوسرے شخص کے قبضے میں ہو اس نیت سے داخل ہو کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اس شخص کی، جو ملکیت پر قابض ہے، تخویف یا توہین کرے یا اس کو ایذا دے، یا مذکورہ ملکیت کے اندر یا اس پر جائز طور پر داخل ہو کر ناجائز طور پر اس نیت سے ٹھہرا رہے کہ اس کے ذریعہ مذکورہ شخص کی تخویف یا توہین کرے یا اس کو ایذا دے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے، تو کہا جائے گا کہ اس نے ''مداخلت بے جا مجرمانہ'' کا ارتکاب کیا ہے۔

۴۴۲۔ مداخلت بیجا۔ جو کوئی شخص کسی ایسی عمارت یا خیمہ یا جہاز میں جو انسان کی بودوباش کے کام آتی ہو یا کسی ایسی عمارت میں جو عبادت گاہ یا مال کی جائے حفاظت کے طور پر کام آتی ہو، داخل ہونے یا ٹھہرے رہنے کے ذریعے مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے ''مداخلت بیجا بخانہ'' کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح۔ مداخلت بیجا مجرمانہ کے مجرم کے جسم کے کسی حصہ کا ادخال مداخلت بیجا بخانہ کے معرض وجود میں آنے کے لئے کافی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

۴۴۳۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ۔ جو کوئی شخص کسی ایسے شخص سے مداخلت بیجا بخانہ چھپانے کے لئے پیش بندی کر کے مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرے جو مداخلت بیجا کرنے والے کو اس عمارت، خیمے یا جہاز میں جو مداخلت بیجا کا موضوع ہو، نہ آنے دینے یا اس سے نکال دینے کا حق رکھتا ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے ''مخفی مداخلت بے جا بخانہ'' کا ارتکاب کیا ہے۔

۴۴۴۔ مخفی مداخلت بے جا بخانہ بوقت شب۔ جو کوئی شخص غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے ''مخفی مداخلت بیجا بخانہ'' کا ارتکاب کرے تو کہا جائے گا کہ اس نے ''مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب'' کا ارتکاب کیا ہے۔

۴۴۵۔ نقب زنی۔ کوئی شخص جو مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرے تو کہا جائے گا کہ اس نے نقب زنی کا ارتکاب کیا ہے، اگر وہ شخص اس گھر یا گھر کے کسی حصے میں مندرجہ ذیل چھ طریقوں میں سے کسی طریق سے داخل ہو، یا اگر کسی جرم کے ارتکاب کی غرض سے اس گھر میں یا اس کے کسی حصے میں ہوتے ہوئے یا وہاں کسی جرم کا ارتکاب کر کے مذکورہ چھ طریقوں میں سے کسی ایک طریق سے اس مکان سے یا اس کے کسی حصہ سے باہر نکل آئے، یعنی:۔

اوّل:۔ اگر وہ کسی ایسے راستے سے داخل ہو یا باہر نکلے جو اس نے خود یا مداخلت بے جا بخانہ کے کسی معین نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کی غرض سے بنایا ہو۔

دوم:۔ اگر وہ کسی ایسے راستے سے داخل ہو یا باہر نکلے جس سے انسان کا داخل ہونا سوائے خود مجرم یا جرم کے معین کے کسی شخص کا مقصود نہ ہو، یا کسی ایسے راستے سے جس تک اس نے کسی دیوار یا عمارت پر کمند لگا کر یا چڑھ کر رسائی حاصل کی ہو۔

سوم:۔ اگر وہ کسی ایسے راستے سے داخل ہو یا باہر نکلے جس کو اس نے خود یا مداخلت بے جا بخانہ کے کسی معین نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کی غرض سے ایسے طریقوں سے کھولا ہو جن سے اس راستے کا کھولا جانا اس کے قابض کا مقصود نہ تھا۔

چہارم:۔ اگر وہ مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کی غرض سے یا مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے بعد گھر سے باہر نکلنے کی غرض سے کوئی قفل کھول کر داخل ہو یا باہر نکلے۔

پنجم:۔ اگر وہ جبر مجرمانہ استعمال کر کے یا حملے کا ارتکاب کر کے یا کسی شخص کو حملے کی دھمکی دے کر داخل ہو یا باہر نکلے۔

THE PAKISTAN CODE

ششم:۔ اگر وہ کسی ایسے راستے سے داخل ہو یا باہر نکلے جس کو وہ جانتا ہو کہ اس طرح داخل ہونے یا باہر نکلنے کے لئے بند کر دیا گیا ہے اور جس کو اس نے خود یا مداخلت بیجا بخانہ کے معین نے کھول لیا ہو۔

تشریح۔ کوئی ملحقہ مکان یا عمارت جو کسی مکان سے گھری ہوئی ہو اور اس کے اور مذکورہ مکان کے درمیان براہ راست اندرونی آمد و رفت ہو تو دفعہ ہذا کے مفہوم میں وہ اس مکان کا حصہ ہے۔

تمثیلیں

(الف) الف،ض کے مکان کی دیوار میں سوراخ کر کے اور اس سوراخ میں ہاتھ ڈال کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے یہ نقب زنی ہے۔

(ب) الف ایک جہاز میں عرشوں کے درمیان پہلو کے سوراخ سے رینگ کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ نقب زنی ہے۔

(ج) الف ایک کھڑکی کے راستے ض کے مکان میں داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ نقب زنی ہے۔

(د) الف ایک ایسے دروازے کو کھول کر جسے بند کر دیا گیا تھا ض کے گھر میں داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ نقب زنی ہے۔

(ہ) الف دروازے کے ایک سوراخ میں سے تار ڈالنے کے ذریعہ چٹخنی ہٹا کر دروازے سے ض کے مکان میں داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ نقب زنی ہے۔

(و) الف،ض کے مکان کے دروازے کی کنجی جو ض سے گم ہو گئی تھی پاتا ہے اور اس کنجی سے دروازے کو کھول کر ض کے مکان میں داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ نقب زنی ہے۔

(ز) ض اپنی دہلیز پر کھڑا ہے۔ الف ض کو مار کر گرانے کے بعد جبراً راستہ بناتا ہے اور گھر میں داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ نقب زنی ہے۔

(ح) ذ کا دربان ض، ذ کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ الف ض کو مارنے کی دھمکی دے کر اسے اپنے مقابلے سے باز رکھتے ہوئے گھر میں داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ یہ نقب زنی ہے۔

۴۴۶۔ نقب زنی بوقت شب۔ اگر کوئی شخص غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل نقب زنی کا ارتکاب کرے تو کہا جائے گا کہ اس نے ”نقب زنی بوقت شب“ کا ارتکاب کیا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

٤٤٧۔ **مداخلت بیجا مجرمانہ کی سزا۔** جو کوئی شخص مداخلت بے جا مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیےدی جائے گی جوتین ماہ تک ہوسکتی ہے یا[1][ایک ہزار پانچ سو روپے] جرمانہ کی سزایادونوں سزائیں دی جائیں گی۔

٤٤٨۔ **مداخلت بیجا بخانہ کی سزا۔** جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جوایک سال تک ہوسکتی ہے یا[1][تین ہزارروپے] تک جرمانے کی سزایا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

٤٤٩۔ **سزائے موت کے قابل جرم کےارتکاب کی غرض سےمداخلت بے جابخانہ۔** جوکوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بیجا بخانہ کاارتکاب کرے جس کے لئے سزائے موت مقرر ہوتو اسے[2][عمرقید] کی سزایااتنی مدت کے لیئے قیدسخت کی سزادی جائے گی جودس سال سے زیادہ نہ ہواور وہ جرمانے کابھی مستوجب ہوگا۔

٤٥٠۔ **عمرقید کی سزاکے قابل جرم کےارتکاب کی غرض سےمداخلت بیجابخانہ۔** جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بیجا بخانہ کاارتکاب کرے جس کے لئے[2][عمرقید] کی سزامقرر ہوتواسے کسی ایک قسم کی سزائے قیداتنی مدت کے لئے دی جائے گی جودس سال تک ہوسکتی ہےاوروہ جرمانے کابھی مستوجب ہوگا۔

٤٥١۔ **سزائے قیدکےقابل جرم کےارتکاب کی غرض سےمداخلت بیجابخانہ۔** جوکوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بیجا بخانہ کاارتکاب کرے جس کے لئے سزائے قید مقرر ہوتو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قیداتنی مدت کے لئے دی جائے گی جودوسال تک ہوسکتی ہےاوروہ جرمانے کابھی مستوجب ہوگا،اوراگروہ جرم جس کاارتکاب اس کی نیت میں تھا،سرقہ ہوتوقید کی مدت سات سال تک ہوسکتی ہے۔

٤٥٢۔ **ضرر،حملہ یامزاحمت بے جا کی تیاری کے بعدمداخلت بیجابخانہ۔** جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے یا کسی شخص کوضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کے خوف میں ڈالنے کی تیار کے بعد مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جوسات سال تک ہوسکتی ہےاوروہ جرمانے کابھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] آرڈیننس نمبر٨٦مجریہ٢٠٠٢ءکی دفعہ٢ اورجدول ا،کی روسے"پانچ سوروپےاورہزارروپے" کے لیئےتبدیل کیا گیا۔

[2] آرڈیننس نمبر١٢مجریہ١٩٧٢ءکی دفعہ٢اورجدول کی روسے"حبس دوام" کے لئےتبدیل کیے گئے۔

۴۵۳۔ مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کی سزا۔ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۵۴۔ سزائے قید کے قابل جرم کے ارتکاب کی غرض سے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی غرض سے جس کے لئے سزائے قید مقرر ہو مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا، اور اگر وہ جرم جس کا ارتکاب اس کی نیت میں تھا، سرقہ ہو تو قید کی مدت دس سال تک ہو سکتی ہے۔

۴۵۵۔ ضرر، حملہ یا مزاحمت بے جا کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بے جا کرنے یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کے خوف میں ڈالنے کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۵۶۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کی سزا۔ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۴۵۷۔ قید کی سزا کے قابل جرم کے ارتکاب کی غرض سے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب۔ جو کوئی شخص ایسے جرم کے ارتکاب کی غرض سے جس کے لئے سزائے قید مقرر ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا، اور اگر وہ جرم جس کا ارتکاب اس کی نیت میں تھا، سرقہ ہو تو قید کی مدت چودہ سال تک ہو سکتی ہے۔

۴۵۸۔ ضرر، حملہ یا مزاحمت بے جا کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے یا کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کے خوف میں ڈالنے کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کا ارتکاب کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو چودہ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[ا] [۴۵۹۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کے وقت ضرر شدید پہنچانا۔ جو کوئی شخص مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کے وقت کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے یا ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کی کوشش کرے تو اسے عمر قید کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ قتل کے مرتکب ہونے یا ضرر شدید کا باعث ہونے یا قتل یا ضرر شدید کی کوشش کرنے پر ویسی ہی سزا کا مستوجب ہوگا جیسا کہ اس مجموعہ قوانین کے باب ۱۶ میں مصرحہ ہے۔]

[ا] [۴۶۰۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب میں مشترکہ طور پر شامل تمام اشخاص قابل سزا ہیں، اگر ان میں سے کوئی ہلاکت یا ضرر شدید کا باعث ہو۔ اگر، مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہو کسی شخص کو بالارادہ ہلاک کر دے یا ضرر شدید پہنچائے یا اس کی کوشش کرے تو ہر اس شخص کو جو مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کے ارتکاب میں مشترکہ طور پر شامل ہو، عمر قید کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور قتل کے مرتکب ہونے یا ضرر شدید کا باعث ہونے یا قتل یا ضرر شدید کی کوشش کرنے پر ویسی ہی سزا کا مستوجب ہوگا جیسا کہ اس مجموعہ قوانین کے باب ۱۶ میں مصرحہ ہے۔]

۴۶۱۔ کسی ایسے ظرف کو بدنیتی سے کھولنا جس میں مال ہو۔ جو کوئی شخص کسی بند ظرف کو جس میں مال ہو یا وہ باور کرتا ہو کہ اس میں مال ہے، بدنیتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے توڑ کر کھولے یا بند کو کھولے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۶۲۔ اسی جرم کی سزا جب کہ اس کا مرتکب وہ شخص ہو جسے مال امانتاً سپرد کیا گیا ہو۔ جو کوئی شخص کسی ایسے بند ظرف کا امانتاً تحویل دار ہوتے ہوئے جس میں مال ہو یا جس میں وہ باور کرتا ہو کہ مال ہے اسے کھولنے کے اختیار جائز کے بغیر بدنیتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے مذکورہ ظرف کو توڑ کر کھولے یا بند کو کھولے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ا ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعات ۱۸ اور ۹ سے تبدیل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

[^١ باب ۱۷الف

تیل وگیس وغیرہ سے متعلقہ جرائم

۴۶۲الف۔ تعریفات۔ اس باب میں، بجز اس کے کہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو۔

(الف) ''تقسیم'' سے پائپ لائنوں کے ذریعے پٹرولیم کی ترسیل کی سرگرمی اور منسلکہ سہولیات مراد ہیں۔قدرتی گیس کی صورت میں، تقسیم سے پائپ لائنوں کے ذریعے قدرتی گیس کی ترسیل کی سرگرمی اور منسلکہ سہولت جو کہ عمومی طور پر متوقع تین سو Psig سے زائد نہیں ہونی چاہیے یا مذکورہ پریشر جیسا کہ متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرے مراد ہے؛

(ب) ''سہولت'' سے ایل پی جی کے عمل کاری کی سہولت یا دباؤ کی سہولت، قدرتی گیس اور ایل پی جی کو جانچنے کی سہولت، قدرتی گیس کو ذخیرہ کرنے کی سہولت، ایل این جی (مائع قدرتی گیس) کے عمل کاری کی سہولت یا خام تیل اور صاف تیل کی مصنوعات کو ذخیرہ کرنے کی سہولت، ریپٹر اسٹیشن یا کمپریشن اسٹیشن علاوہ ازیں سی این جی اسٹیشن پر نصب شدہ کمپریسر سسٹم شامل ہیں؛

(ج) ''گیس میٹر'' سے کوئی آلہ مراد ہے جو کہ صارف کو دی گئی گیس کی کھپت کا اندازہ لگائے؛

(د) ''گیس ریگولیٹر'' سے گیس کے پریشر کو کنٹرول کرنے والا ریگولیٹر مراد ہے؛

(ہ) ''تنصیب'' سے پٹرولیم کی بھرائی، غیر بھرائی، ترسیل اور تقسیم بشمول ساز وسامان، ٹرمینلز، ذخیرہ کرنے والے ٹینک، پائپ لائنیں او بندرگاہ کی سہولتیں مراد ہیں؛

(و) ''میٹر انڈکس'' سے گیس میٹر میں ''آلہ شمار'' مراد ہے جو لائن کی حالت پر گیس میٹر کے ذریعے گزاری گئی گیس کی مقدار کو ریکارڈ کرتا ہے؛

(ز) ''شخص'' سے کوئی انفرادی شخص یا کوئی کمپنی، فرم یا کارپوریشن خواہ متحدہ جماعت ہو یا نہ ہو، یا کوئی سرکاری اہلکار یا کسی تیل اور گیس کی کمپنی کا کوئی ملازم شامل ہے؛

---

١ ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۱۶ء کی دفعہ ۲ کی رُو سے شامل کیا گیا۔

(ح) ”پٹرولیم“ سے تیل، خام تیل، صاف تیل کی مصنوعات، قدرتی گیس، ایل پی جی، ایئر مکس ایل پی جی، ایل این جی اور سی این جی مراد ہے؛

(ط) ”پائپ لائن“ سے کوئی پائپ یا کوئی نظام یا پائپوں کی کوئی بھی ترتیب جو کلی طور پر پاکستان میں ہو بشمول ساحلی علاقے کے، جو پٹرولیم کی نقل و حمل کرتا ہے اور اس مقصد کیلئے استعمال ہونے والا یا اس سے متعلقہ، یا اس کے ضمنی کوئی بھی آلہ جو پٹرولیم کی نقل و حمل یا انجام دہی کے لئے ہو شامل ہے؛

(ی) ”تحریف“ سے آلہ پیمائش کے نظام میں بلا اجازت مداخلت کے ذریعے پٹرولیم کے بہاؤ یا آلہ پیمائش میں رکاوٹ پیدا کرنا یا مداخلت کرنا یا ترسیل و تقسیم کی لائنوں میں خواہ سربمہر کو توڑنا یا اس کو نقصان پہنچانا یا اس کو تباہ کرنا یا کسی طریقہ کار میں میٹر میں مداخلت کرنا اور اس کی اصل حالت میں دخل اندازی کرنا شامل ہے؛

(ک) ”ترسیل“ سے پائپ لائنوں کے ذریعے قدرتی گیس کی نقل و حمل کی سرگرمی اور پریشر جو تین سو Psig سے کم نہ ہو پر دیگر سہولیات یا مذکورہ پریشر جیسا کہ متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرے؛

(ل) ”نقل و حمل“ سے پائپ لائنوں کے ذریعے تیل کی نقل و حمل کی سرگرمی اور منسلکہ سہولیات جہاں پائپ لائنیں ریفائنری، سہولت یا مجتمع پائپ لائنوں کا کلی حصہ ہوں مراد ہے۔

۴۶۲ب۔ **پٹرولیم پائپ لائنوں وغیرہ میں تحریف کرنا۔** (۱) کوئی شخص جو پٹرولیم کی، جیسی بھی صورت ہو، ترسیل یا نقل و حمل کی سہولت تنصیب، مرکزی پائپ لائن میں جان بوجھ کر تحریف کرتا ہے یا تحریف کرنے کی کوشش کرتا ہے یا تحریف کی ترغیب دیتا ہے تو وہ پٹرولیم پائپ لائنوں میں تحریف کرنے کا مرتکب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جو پٹرولیم کی پائپ لائنوں میں تحریف کرتا ہے یا تحریف کرنے کی ترغیب دیتا ہے اس غرض کے لئے کہ:۔

(الف) پٹرولیم کی چوری کی جاسکے؛ یا

(ب) پٹرولیم کی فراہمی میں رکاوٹ ڈالی جاسکے،

تو قید سخت جو چودہ سال تک مگر سات سال سے کم نہ ہوگی اور دس ملین روپے تک جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۶۲ ج۔ **پٹرولیم کی معاون یا ڈسٹری بیوشن پائپ لائنوں میں تحریف۔** (۱) کوئی بھی شخص پٹرولیم کی کسی بھی معاون یا ڈسٹری بیوشن پائپ لائنوں میں جو بنیادی ترسیل اور نقل و حمل کی پائپ لائن نہ ہوں لیکن ایک نظام تقسیم، ڈسٹری بیوشن یا پائپ لائن یا پٹرولیم کا دیگر کوئی متعلقہ نظام یا ساز و سامان پر مشتمل ہوں تحریف کرتا ہے یا کسی بھی تحریف میں

مدد کرتا ہے یا تحریف کے لئے اکسانے کی کوشش کرتا ہے، جیسی بھی صورت ہو، پٹرولیم کی معاون یا ڈسٹری بیوشن پائپ لائنوں میں تحریف کا مرتکب کہلائے گا۔

(۲) کوئی بھی شخص پٹرولیم کی معاون یا ڈسٹری بیوشن پائپ لائنوں میں حسب ذیل اغراض کے لئے تحریف کرتا ہے یا تحریف کے لئے اعانت کرتا ہے کہ:۔

(الف) پٹرولیم کی چوری کی جا سکے؛ یا

(ب) پٹرولیم کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالی جا سکے،

تو قید سخت جو دس سال تک مگر پانچ سال سے کم نہ ہوگی اور تین ملین روپے تک جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۶۲د۔ **گھریلو صارف وغیرہ کی جانب سے گیس میٹر میں تحریف۔** کوئی بھی شخص یا فرد جو کسی بھی گیس میٹر، ریگولیٹر، میٹر انڈکس یا گیس کنکشن یا کسی بھی دوسرے متعلقہ نظام اور آلہ میں خواہ گیس چوری کے ارتکاب کے لئے یا بلا اجازت تقسیم یا فراہمی کی غرض سے تحریف کرتا ہے یا تحریف کرنے پر اُکساتا ہے تو گھریلو صارف کی صورت میں چھ ماہ کی مدت تک قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۴۶۲ہ۔ **صنعتی یا تجارتی صارف وغیرہ کی جانب سے گیس میٹر میں تحریف۔** کوئی شخص یا فرد بطور صنعتی یا تجارتی صارف جو کسی بھی گیس میٹر، ریگولیٹر، میٹر انڈکس یا گیس کنکشن یا کسی بھی دوسرے متعلقہ نظام اور آلہ میں خواہ گیس چوری کے ارتکاب کے لئے یا بلا اجازت تقسیم یا فراہمی کی غرض سے تحریف کرتا ہے یا تحریف کرنے پر اکساتا ہے تو دس سال تک سزائے قید مگر پانچ سال سے کم نہ ہو گی یا پانچ ملین روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

۴۶۲و۔ **ترسیل یا نقل وحمل کی لائنوں وغیرہ کو نقصان پہنچانا یا تباہ کرنا۔** کوئی شخص جو ترسیل یا نقل وحمل کی لائنوں کو تخریب کاری کے عمل سے دھماکہ خیز مواد کے ذریعے یا کسی دوسرے طریقے سے نقصان پہنچاتا ہے یا تباہ کرتا ہے۔ تاکہ پٹرولیم کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہو تو اسے چودہ سال کی مدت تک قید سخت مگر سات سال سے کم نہ ہوگی اور کم سے کم دس ملین روپے تک جرمانہ کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

[۱]''باب ۱۷ب''

بجلی سے متعلق جرائم

۴۶۲ز۔ تعریفات۔ اس باب میں، تاوقتیکہ کوئی شے موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔

(الف) ''عدالت'' سے عدالت افادہ برقیات کے طور پر نامزد کردہ سیشن عدالت جسے اس باب کے تحت جرم کی سماعت کے لئے مجاز کیا گیا ہو، مراد ہے؛

(ب) ''صارف'' سے ایسا شخص یا اس کے مفادات کا وارث مراد ہے جو برقی توانائی کو خرچ کرنے کے لیئے خریدے یا حاصل کرے نہ کہ دوسروں کو دینے یا مکرر فروخت کرنے کے لیئے، اس میں ایسا شخص بھی شامل ہے جو ایسی عمارت کا مالک یا قابض ہو جہاں برقی توانائی مہیا کی جاتی ہو؛

(ج) ''تقسیم'' سے مراد تقسیمی سہولیات کی ملکیت، عمل پذیری، انصرام یا کنٹرول جو برقی قوت کی نقل وحرکت یا صارفین کو فروختگی کے لیئے ہو، مگر اس میں ان تقسیمی سہولیات کی ملکیت، عمل پذیری، انصرام یا کنٹرول شامل نہیں ہے جو نجی املاک میں واقع ہوں اور محض اس شخص کو جو مالک، چلانے والا، بندوبستی اور کنٹرول کرنے والا ہو کے لیے برقی قوت کی نقل وحرکت اور حوالگی کے لئے یا اس (املاک) کے کرایہ داران کے استعمال میں ہو؛

(د) ''تقسیم کی سہولیات'' سے برقی سہولیات جو وولٹیج کی تقسیم کے لئے چلائی جا رہی ہوں اور برقی قوت کی نقل وحرکت یا اس کی حوالگی کے لیئے استعمال کی جاتی ہوں، مراد ہیں؛

(ہ) ''برقی میٹر'' سے ایسا آلہ مراد ہے جو کہ صارف کو استعمال کے لئے سپرد کی گئی بجلی کی پیمائش کرتا ہو اس میں کلوواٹ میٹر، کلو واٹ ساعت میٹر، کلو واٹ ایمپیئر ساعت (برق) میٹر، کلو واٹ تعاملی ایمپیئر ساعت (برق) میٹر، بجلی کے ٹرانسفارمرز، پوٹینشل ٹرانسفارمرز، زائد طلب کی نشاندہی کرنے والے یا کوئی دیگر پیمائش کرنے والے آلات شامل ہیں؛

---

[۱] ایکٹ نمبر ۲۰ بابت ۲۰۱۱ء کی دفعہ ۲ کی رُو سے شامل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

(و) ''بجلی فراہم کرنے والی لائن'' سے تار، موصل یا دیگر ذرائع جو توانائی کی منتقلی، ترسیل یا تقسیم کے لیئے استعمال ہوتے ہوں بمعہ کسی بھی طرح کے خول، تہہ، غلاف، ٹیوب، پائپ یا غیر موصل کے جو اسے یا اس کے کسی حصے کو ملفوف، محیط یا تقویت دیتے ہوں یا مذکورہ توانائی کی منتقلی، ترسیل یا تقسیم کی غرض سے اس سے منسلکہ کسی بھی طرح کے آلات مراد ہیں؛

(ز) ''برقی توانائی'' سے برقی توانائی یا برقی قوت کی پیداوار کے لیئے استعداد مراد ہے؛

(ح) ''برقی توانائی کی سروسز'' سے برقی توانائی کی پیداوار، ترسیل یا تقسیم اور اس سے منسلکہ تمام دیگر سروسز مراد ہیں؛

(ط) ''توانائی'' سے مراد برقی توانائی ہے جب کسی بھی غرض کے لیئے اسے پیدا، ترسیل، تقسیم، فراہم یا استعمال کیا گیا ہو؛

(ی) ''حکومت'' سے وفاقی حکومت مراد ہے؛

(ک) ''لائسنس'' سے برقی توانائی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم کو منضبط کرنے کا ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۴۰ بابت ۱۹۹۷ء) کے تحت پیداوار، ترسیل یا تقسیم کے لئے جاری کردہ لائسنس مراد ہے؛

(ل) ''لائسنس یافتہ'' سے لائسنس رکھنے والا مراد ہے؛

(م) ''شخص'' میں کوئی بھی شخص یا کوئی بھی کمپنی، فرم یا کارپوریشن خواہ ہئیت جسدیہ ہو یا نہ ہو، یا کوئی سرکاری ملازم یا کسی بھی کمپنی کا ملازم لائسنس یافتہ یا افادہ برقی توانائی شامل ہے؛

(ن) ''سروس لائن'' سے کوئی بھی برقی سپلائی لائن مراد ہے جس کے ذریعے لائسنس یافتہ کی جانب سے توانائی کی فراہمی دی گئی ہو یا دینے کا ارادہ ہو،۔۔۔

(اوّل) ایک واحد صارف کو خواہ مرکزی تقسیم سے یا لائسنس یافتہ کے متصلہ احاطے سے دی گئی ہو۔

(دوم) مرکز تقسیم کار سے اسی احاطے میں یا ملحقہ احاطے میں صارفین کے گروہ کو اسی مرکز تقسیم کار کے نقطہ سے فراہم کی گئی ہو؛

(س) ''دخل اندازی کرنا'' یا ''تحریف'' میں غیر مجاز دخول سے خلل اندازی کرنا یا برقی توانائی کے بہاؤ میں یا اس کی پیمائش کرنے میں رکاوٹ ڈالنا یا پیمائش کے نظام یا ترسیل و تقسیم کار لائنوں تک رسائی حاصل کرنا خواہ سیلوں کو توڑ کر یا اس میں خرابی پیدا کر کے یا انہیں تباہ کر کے یا کسی بھی طریقے سے بجلی کے میٹر یا ترسیلی لائن یا تقسیم کار لائن میں مداخلت کرنا یا اس کی اصل حالت میں مزاحم ہونا شامل ہے؛

(ع) ''ٹیرف'' سے لائسنس یافتہ کی جانب سے صارفین کے لئے نرخ نامے، برقی توانائی کی پیداوار، ترسیل، باہمی ربط، خدمت تقسیم کاری اور برقی توانائی کی فروخت کے لئے قیود و شرائط کے چارجز مراد ہیں؛

THE PAKISTAN CODE

(ف) ''ترسیل'' سے ترسیلی سہولیات کی ملکیت، جاری عمل، انصرام یا کنٹرول مراد ہے؛

(ص) ''ترسیلی سہولیات'' سے بجلی کی ترسیلی سہولیات بشمول بجلی کے سرکٹس، ٹرانسفارمرز اور برقی تقسیم کا ذیلی مرکز جو وولٹیج کی کم سے کم یا زیادہ ترسیل کو جاری رکھتا ہو مراد ہے؛ اور

(ق) ''تعمیرات''، میں بجلی فراہمی کی لائنیں اور کوئی بھی عمارت، مشینری یا آلات جو توانائی کی فراہمی کے لیے درکار ہوں شامل ہیں۔

۴۶۲ح۔ **ترسیل میں استخراج یا دخل اندازی وغیرہ کرنا۔** (۱) کوئی بھی شخص جو،۔۔

(الف) برقی توانائی کی ترسیلی خدمات کے لئے ترسیلی سہولیات کے لائسنس یافتہ کی بالائی، زیر زمین یا زیر آب لائنوں یا تاروں یا سروس لائنوں یا برقی توانائی کی لائن یا کسی بھی دیگر متعلقہ نظام یا آلات سے، جیسی بھی صورت ہو، بد دیانتی سے تار جوڑتا ہے، کنکشن کرتا ہے یا اس کا باعث بنتا ہے، تا کہ میٹر سے گزرے بغیر بجلی کا استخراج کر سکے، اس کا استعمال یا خرچ کر سکے تو اسے استخراج کا باعث کہا جائے گا؛ یا

(ب) برقی توانائی کی ترسیل کی سروس لائن، بجلی کی فراہمی کی لائن یا ترسیلی سہولیات میں دانستہ دخل اندازی کرتا ہے یا دخل اندازی کرنے کی کوشش کرتا ہے، تو اسے دخل اندازی کا باعث کہا جائے گا۔

(۲) کوئی بھی شخص جو حسب ذیل کے لئے برقی توانائی کی ترسیل میں استخراج کا باعث بنتا ہے یا دخل اندازی کا ارتکاب کرتا ہے یا ارتکاب کرنے میں معاونت کرتا ہے،۔۔۔

(الف) برقی توانائی کی چوری کے لیئے؛ یا

(ب) برقی توانائی کی فراہمی میں رکاوٹ کے لیئے؛ یا

(ج) برقی توانائی کی سروسز کی غیر قانونی ترسیل کے لیے،

تو کم از کم تین سال تک سزائے قید سخت یا ایک کروڑ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۴۶۲۔ط۔ **تقسیم یا معاون میں استخراج یا دخل اندازی وغیرہ۔** (۱) کوئی بھی شخص جو،۔۔

(الف) برقی توانائی کی ترسیلی خدمات کے لیئے ترسیلی سہولیات کے لائسنس یافتہ کی بالائی، زیر زمین یا زیر آب لائنوں یا تاروں یا سروس لائنوں یا برقی توانائی کی لائن یا کسی بھی دیگر متعلقہ نظام یا آلات سے، جیسی بھی صورت ہو، بد دیانتی سے تار جوڑتا ہے، کنکشن کرتا ہے یا اس کا باعث بنتا

ہے، تاکہ میٹر سے گزرے بغیر بجلی کا استخراج کر سکے، اس کا استعمال یا خرچ کر سکے تو اسے استخراج کا باعث کہا جائے گا؛ یا

(ب) برقی توانائی کی تقسیم کی خدمات کے لیئے سروس لائن، بجلی کی فراہمی کی لائن یا تقسیم کی سہولیات میں یا دیگر متعلقہ نظام یا آلات میں، جیسی بھی صورت ہو، برقی توانائی کی تقسیم کی خدمات میں دانستہ دخل اندازی کرتا ہے یا دخل اندازی کرنے کی کوشش کرتا ہے، تو اسے برقی توانائی کے معاون یا تقسیم میں دخل اندازی کا باعث کہا جائے گا۔

(۲) کوئی بھی شخص جو حسب ذیل مقصد کے لئے برقی توانائی کی تقسیم میں استخراج کا باعث بنتا ہے یا دخل اندازی کا باعث بننے کے لیئے کسی کی اعانت کرتا ہے،۔۔۔

(الف) برقی توانائی کی چوری کے لیئے؛ یا

(ب) برقی توانائی کی فراہمی میں رکاوٹ کے لیئے؛ یا

(ج) برقی توانائی کی سروسز کی غیر قانونی ترسیل کے لئے،

تو کم از کم تین سال تک سزائے قید سخت یا تیس لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۴۶۲۔ی۔ __گھریلو صارف کی جانب سے مداخلت، غلط استعمال یا بجلی کے میٹر وغیرہ میں تحریف۔__

کوئی بھی شخص جو گھریلو صارف کی حیثیت سے،۔۔۔

(الف) لائسنس یافتہ کی رضامندی کے بغیر غیر مجاز طور پر کسی بھی بجلی کی لائن سے بجلی کا میٹر جوڑتا ہے جس کے ذریعے لائسنس یافتہ بجلی فراہم کرتا ہے یا کسی بھی ایسی بجلی کی لائن سے اس کو منقطع کرتا ہے؛ یا

(ب) لائسنس یافتہ کی رضامندی کے بغیر غیر مجاز طور پر کسی بھی بجلی کی لائن سے یا دیگر تعمیرات سے جو کہ لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو، کسی بھی بجلی کے میٹر کو دوبارہ جوڑتا ہے جبکہ مذکورہ بجلی کی لائن یا تعمیرات کاٹی یا منقطع کی گئی ہو یا کی گئیں ہوں؛ یا

(ج) بجلی کے میٹر میں تحریف کرتا ہے یا تحریف شدہ میٹر نصب یا استعمال کرتا ہے، کرنٹ ریورسنگ ٹرانسفارمر، کُنڈا لگاتا ہے یا دیگر کوئی آلہ یا طریقہ اختراع کرتا ہے، جعلی یا مصنوعی ذرائع سے جو بجلی کے کرنٹ کی درست اور صحیح رجسٹریشن، میں پیمانہ بندی، یا میٹرنگ (پیمائش) میں مزاحم ہو یا علاوہ ازیں اس طرز پر منتج ہو جس کی وجہ سے بجلی چوری یا ضائع ہو رہی ہو؛ یا

THE PAKISTAN CODE

(د) لائسنس یافتہ کی جانب سے فراہم کردہ توانائی کو ٹیرف کے ایک طریقہ کار کے مطابق استعمال کر رہا ہو جس کے لیے اعلیٰ ٹیرف نافذ العمل ہو؛ یا

(ہ) لائسنس یافتہ کی طرف سے فراہم کردہ توانائی کو اس طریقہ کار پر استعمال کرنا جو بجلی کی فراہمی کی لائنوں کی حفاظت یا مؤثر کارکردگی کے لیے مضر ہو یا اس طرح برتاؤ کرتا ہے جس سے صارفین یا اشخاص کو بجلی کی مؤثر فراہمی میں دخل اندازی ہو؛ یا

(و) شقات (الف) تا (ہ) میں بیان کردہ افعال کے ارتکاب کی اعانت کرتا ہے،

برقی توانائی کی چوری یا بددیانتی سے استخراج، برقی توانائی کا صرف کرنا یا استعمال یا برقی توانائی کی غیر مجاز تقسیم یا فراہمی کا ارتکاب کرنے والا دو سال تک سزائے قید یا دس لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۴۶۲۔ک۔ **<u>بجلی کے میٹر میں صنعتی یا تجارتی صارف کی جانب سے دخل اندازی، غلط استعمال یا تحریف وغیرہ۔</u>** کوئی بھی شخص جو صنعتی یا تجارتی حیثیت سے،۔۔۔

(الف) لائسنس یافتہ کی رضامندی کے بغیر غیر مجاز طور کسی بھی لائن سے کوئی بھی بجلی کا میٹر جوڑتا ہے جس کے ذریعے لائسنس یافتہ بجلی فراہم کرتا ہے یا کسی بھی ایسی بجلی کی لائن سے اس کو منقطع کرتا ہے؛ یا

(ب) لائسنس یافتہ کی رضامندی کے بغیر غیر مجاز طور پر کسی بھی بجلی کی لائن سے یا دیگر تعمیرات سے جو کہ لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو کسی بھی بجلی کے میٹر کو دوبارہ جوڑتا ہے جبکہ مذکورہ بجلی کی لائن یا تعمیرات کاٹی یا منقطع کی گئی ہوں یا کی گئیں ہوں؛ یا

(ج) بجلی کے میٹر میں تحریف کرتا ہے یا تحریف شدہ میٹر نصب کرتا ہے، کرنٹ ریورسنگ ٹرانسفارمر، کُنڈا لگاتا ہے، یا دیگر کوئی آلہ یا طریقہ اختراع کرتا ہے، جعلی یا مصنوعی ذرائع سے جو بجلی کے کرنٹ کی درست اور صحیح رجسٹریشن، پیمانہ بندی، یا میٹرنگ (پیمائش) میں مزاحم ہو یا علاوہ ازیں اس طرز پر منتج ہو جس کی وجہ سے بجلی چوری یا ضائع ہو رہی ہو؛ یا

(د) لائسنس یافتہ کی جانب سے فراہم کردہ توانائی کو ٹیرف کے ایک طریقہ کار کے مطابق استعمال کر رہا ہو جس کے لئے اعلی ٹیرف نافذ العمل ہو؛ یا

(ہ) رضامندی کے بغیر لائسنس یافتہ سے تعلق رکھنے والے کسی بھی دیگر تعمیرات سے رابطہ کی غرض سے کسی تعمیرات کو جوڑتا ہے یا بچھاتا ہے یا بچھانے کا باعث بنتا ہے؛ یا

(و) لائسنس یافتہ کی طرف سے فراہم کردہ توانائی کو اس طریقہ کار پر استعمال کرنا جو بجلی کی فراہمی کی لائنوں کی حفاظت یا مؤثر کارکردگی کے لیے مضر ہو یا اس طرح برتاؤ کرتا ہے جس سے صارفین یا اشخاص کو مؤثر فراہمی میں دخل اندازی ہو؛ یا

(ز) شقات (الف) تا (و) میں بیان کردہ افعال کے ارتکاب کی اعانت کرتا ہے،

برقی توانائی کی چوری یا بددیانتی سے استخراج یا برقی توانائی کا خرچ یا استعمال یا برقی توانائی کی غیر قانونی تقسیم یا فراہمی کے لیئے تو اس کا ارتکاب کرنے والا تین سال تک سزائے قید یا ساٹھ لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۴۶۲۔ل۔ <u>بجلی کے میٹر میں زرعی صارف وغیرہ کی جانب سے دخل اندازی، غلط استعمال یا تحریف۔</u>

کوئی بھی شخص جو زرعی صارف ہو،۔۔۔

(الف) لائسنس یافتہ کی رضامندی کے بغیر غیر مجاز طور کسی بھی لائن سے کوئی بھی بجلی کا میٹر جوڑتا ہے جس کے ذریعے لائسنس یافتہ بجلی فراہم کرتا ہے یا کسی بھی ایسی بجلی کی لائن سے اس کو منقطع کرتا ہے؛ یا

(ب) لائسنس یافتہ کی رضامندی کے بغیر غیر مجاز طور پر کسی بھی بجلی کی لائن سے یا دیگر تعمیرات سے جو کہ لائسنس یافتہ کی ملکیت ہو کسی بھی بجلی کے میٹر کو دوبارہ جوڑتا ہے جبکہ مذکورہ بجلی کی لائن یا تعمیرات کاٹی یا منقطع کی گئی یا کی گئیں ہوں؛ یا

(ج) بجلی کے میٹر میں تحریف کرتا ہے یا تحریف شدہ میٹر نصب یا استعمال کرتا ہے، کرنٹ ریورسنگ ٹرانسفارمر، کُنڈا لگاتا ہے، یا دیگر کوئی آلہ یا طریقہ اختراع کرتا ہے، جعلی یا مصنوعی ذرائع سے جو بجلی کے کرنٹ کی درست اور صحیح رجسٹریشن، پیمانہ بندی، یا میٹرنگ (پیمائش) میں مزاحم ہو یا علاوہ ازیں اس طرز پر منتج ہو جس کی وجہ سے بجلی چوری یا ضائع ہو رہی ہو؛ یا

(د) لائسنس یافتہ کی جانب سے فراہم کردہ توانائی کو ٹیرف کے ایک طریقہ کار کے مطابق استعمال کر رہا ہو جس کے لئے اعلی ٹیرف نافذ العمل ہو؛ یا

THE PAKISTAN CODE

(ہ) کسی بھی تعمیرات کو کسی بھی دیگر تعمیرات سے جو لائسنس یافتہ کی ملکیت میں ہو اُس کی بلا رضامندی سلسلہ قائم کرنے کی غرض کے لیے بچھاتا ہے یا بچھانے کا موجب بنتا ہے یا جوڑتا ہے؛

(و) لائسنس یافتہ کی طرف سے فراہم کردہ توانائی کو اس طریقہ کار پر استعمال کرتا ہے جو بجلی کی فراہمی کی لائنوں کی حفاظت یا مؤثر کارکردگی کے لئے مضر ہو یا اس طرح برتاؤ کرتا ہے جس سے صارفین یا اشخاص کو مؤثر فراہمی میں دخل اندازی ہو؛ یا

(ز) شقات (الف) تا (و) میں بیان کردہ افعال کے ارتکاب کی اعانت کرتا ہے،

برقی توانائی کی چوری یا بددیانتی سے استخراج یا برقی توانائی کا خرچ یا استعمال یا برقی توانائی کی غیر قانونی تقسیم یا فراہمی کے لیے اس کا ارتکاب کرنے والا دو سال تک سزائے قید یا پچیس لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۴۶۲۔م۔ <u>ترسیل کی لائنوں، تقسیم کی لائنوں، بجلی کے میٹروں وغیرہ کو خراب کرنا، تباہ کرنا یا ناکارہ بنانا۔</u>

کوئی بھی شخص جو کسی بھی ترسیل کی لائن، تقسیم کی لائن، بجلی کے میٹر، اوزار، آلات یا تار کو نقصان پہنچاتا ہے، تباہ کرتا ہے یا انہدام کرتا ہے یا ان میں سے کسی کو بھی بغاوت کے عمل سے دھماکہ خیز مواد کے ذریعے اس طرح سے نقصان پہنچانے، تباہ کرنے یا ناکارہ کرنے کا سبب بنتا ہے یا اجازت دیتا ہے تاکہ بجلی کی فراہمی کی سروسز میں خلل ڈالا جائے یا بدنیتی سے برقی توانائی کی سروسز کو ضائع کرنے یا کسی اور طرف موڑنے یا کسی بھی ترسیل کی لائن یا تقسیم کی لائن یا سروس لائن، بجلی کی فراہمی کی لائن کو کاٹ دیتا ہے یا ضرر پہنچاتا ہے یا نقصان پہنچانے کا اقدام کرتا ہے تو وہ سات سال تک قید سخت اور تیس لاکھ روپے تک جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

۴۶۲۔ن۔ <u>دفعہ ۴۶۲ح سے ۴۶۲م تک کے جرائم میں ملوث اشخاص سے واجب الادا رقومات کی وصولی۔</u>

کوئی بھی شخص جو دفعہ ۴۶۲ح سے ۴۶۲م میں صراحت شدہ جرائم کا مرتکب ہوتا ہے یا ارتکاب کرتا ہے تو وہ حکومت اور تقسیم کار کمپنیوں کو پہنچنے والے مالی نقصان کے مساوی رقم ادا کرنے کا مستوجب ہوگا۔ کوئی بھی ایسی واجب الادا رقم / ہرجانے / جرمانوں جو اس باب کے تحت لاگو کیے گئے ہوں تو بطور محاصل اراضی بقایاجات قابل وصول ہوں گے۔

THE PAKISTAN CODE

۴۶۲۔س۔ (۱) اختیار سماعت۔ عدالت اس باب کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت کرے گی۔

(۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون میں شامل کسی امر کے باوجود عدالت اس باب کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے کسی بھی دائر کردہ نالش پر جو حکومت یا تقسیم کار کمپنی ،جیسی بھی صورت ہو، کے باضابطہ مجاز افسر (جو گریڈ ۱۷ سے کم کا نہ ہو) کی جانب سے اس باب کے تحت تحریراً قلمبند کردہ وجوہات بمعہ جرم کی جملہ تفصیلات کے ساتھ کی گئی ہو۔

۳۔ غالب اثر۔ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف اس باب کے احکامات مؤثر ہوں گے۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۱۸

دستاویزات اور تجارت یا ملکیت کے نشانات سے

متعلق جرائم کے بارے میں

۴۶۳۔ جعل سازی۔ جو کوئی شخص کوئی جھوٹی دستاویز یا دستاویز کا کوئی جزو عوام الناس یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہنچانے یا کسی دعویٰ یا استحقاق کی تائید کرنے یا کسی شخص کو جائیداد سے محروم کرانے یا کوئی صریحی یا معنوی معاہدہ کرنے کی نیت سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا یہ کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے، بنائے، تو اس نے جعل سازی کا ارتکاب کیا ہے۔

۴۶۴۔ جھوٹی دستاویز بنانا۔ کسی شخص کے بارے میں کہا جائے گا کہ اس نے جھوٹی دستاویز بنائی ہے۔

اوّل۔ جو کوئی دستاویز یا دستاویز کا کوئی جزو بددیانتی سے یا فریب سے بنائے، اس پر دستخط کرے، مہر لگائے یا اس کی تکمیل کرے یا دستاویز کی تکمیل کو ظاہر کرنے والا کوئی نشان اس نیت سے لگائے کہ اس سے یہ باور کرایا جائے کہ مذکورہ دستاویز یا دستاویز کا جزو اس شخص نے بنایا اس پر دستخط کیے یا مہر لگائی یا اس کی تکمیل کی یا اس شخص کی اجازت سے بنایا گیا یا اس پر دستخط کیے یا مہر لگائی گئی یا اس کی تکمیل کی گئی جس کے متعلق اسے معلوم ہو کہ نہ اس شخص نے اسے بنایا نہ اس پر دستخط کیے، نہ مہر لگائی گئی یا اس کی تکمیل کی گئی یا ایسے وقت پر جس میں اسے معلوم ہو کہ وہ نہ بنائی گئی اور نہ اس پر دستخط کیے گئے نہ مہر لگائی گئی یا اس کی تکمیل کی گئی؛ یا

دوم۔ جو اختیار جائز کے بغیر بددیانتی سے یا فریب سے تنسیخ کے ذریعہ یا بصورت دیگر کسی دستاویز کے کسی اہم جزو کو اس کے بنائے جانے یا اس کی تکمیل ہو چکنے کے بعد خواہ وہ خود یا کوئی دوسرا شخص اسے تبدیل کرے خواہ مذکورہ شخص مذکورہ تبدیلی کے وقت زندہ ہو یا مر چکا ہو؛ یا

سوم۔ جو بددیانتی سے یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے یہ جانتے ہوئے دستخط کرائے، مہر لگوائے، اس کی تکمیل کرائے یا اسے تبدیل کرائے کہ مذکورہ شخص کے فتور، عقل یا نشے میں ہونے کی وجہ سے یا یہ کہ اس کو دھوکہ دیئے جانے کے باعث اسے اس دستاویز کے مشمولات یا تبدیلی کی نوعیت معلوم نہ ہو۔

تمثیلیں

(الف) الف کے پاس ب کے نام ض کی لکھی ہوئی دس ہزار روپے کی ہنڈی ہے۔ الف، ب کو دھوکہ دینے کی غرض سے دس ہزار کے ہندسے پر ایک صفر کا اضافہ کر کے اس رقم کو اس نیت سے ایک

لاکھ بنا دیتا ہے کہ ب کو یہ یقین ہو جائے کہ ض نے ہنڈی بایں طور لکھی تھی۔ الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) الف، ض کی اجازت کے بغیر ایک دستاویز پر جس کا مضمون اس امر کا متقاضی ہے کہ کوئی ملکیت ض کی طرف سے الف کو منتقل ہو جائے ض کی مہر اس نیت سے لگا لیتا ہے کہ وہ مذکورہ ملکیت ب کے پاس فروخت کر دے اور اس کے ذریعے ب سے زر بیع حاصل کرے۔ الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ج) الف، ب کا دستخطی کسی بینکار کے نام چیک جس کا روپیہ حامل چیک کو واجب الادا ہے لیکن چیک مذکورہ پر کوئی رقم درج نہیں ہے اٹھا لیتا ہے۔ الف فریب سے اس چیک میں دس ہزار روپے کی رقم درج کر کے مکمل کر لیتا ہے۔ الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(د) الف اپنے کارندہ ب کو اپنا دستخطی چیک ایک بینکار کے نام واجب الادا رقم درج کئے بغیر حوالے کرتا ہے اور ب کو اجازت دے دیتا ہے کہ بعد رقوم کی ادائیگی کے لئے اس چیک میں کوئی رقم جو دس ہزار روپے سے زائد نہ ہو، درج کر لے۔ ب فریب سے اس چیک میں بیس ہزار روپے کی رقم درج کر کے اسے مکمل کر لیتا ہے۔ ب جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ہ) الف ایک ہنڈی اپنے اوپر ب کے نام سے ب کی اجازت کے بغیر لکھ لیتا ہے کہ اسے صحیح ہنڈی کے طور پر کسی بینکار سے اس نیت سے کہ کٹوتی دے کر بیچ ڈالے اور اس کی یہ بھی نیت ہے کہ میعاد پوری ہو جانے پر اس کا روپیہ ادا کر دے اس صورت میں چونکہ الف بینکار کو یہ دھوکہ دینے کی نیت سے ہنڈی لکھتا ہے کہ اس کو یہ گمان کرائے کہ وہ ب کی ضمانت رکھتا ہے اور اس کے ذریعہ ہنڈی کو کٹوتی دے کر بیچ ڈالے تو الف جعل سازی کا مجرم ہے۔

(و) ض کا وصیت نامہ حسب ذیل الفاظ پر مشتمل ہے۔

''میں ہدایت کرتا ہوں کہ میرا باقی ماندہ ترکہ الف، ب اور ج میں برابر تقسیم کیا جائے۔'' الف بددیانتی سے ب کا نام اس نیت سے قلم زد کر دے کہ یہ باور کر لیا جائے کہ تمام ترکہ اس ج کے لئے ہے۔ الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ز) الف کسی سرکاری پرونوٹ پر عبارت ظہری لکھتا ہے اور بل پر یہ عبارت لکھ کر کہ ''ض یا جس کو وہ

حکم دے ادا کیا جائے‘‘ اور عبارت ظہری پر دستخط کر کے ض یا جس کو وہ حکم دے واجب الادا کر دیتا ہے۔ ب یہ الفاظ کہ ’’ض یا جس کو وہ حکم دے ادا کیا جائے‘‘ بددیانتی سے مٹا دیتا ہے اور اس کے ذریعہ اس خاص عبارت ظہری کو تحریر ظہری معریٰ بنا دیتا ہے۔ ب جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ح) الف کوئی ملکیت ض کے ہاتھ بیچ دیتا ہے اور اس کے نام منتقل کر دیتا ہے۔ الف بعدازیں اس غرض سے کہ ض کو اس کی ملکیت سے فریباً محروم کر دے، اسی ملکیت کا انتقال نامہ ب کے نام، ض کے نام انتقال کیئے جانے کی تاریخ سے چھ ماہ قبل کی تاریخ پر اس نیت سے تحریر کر دیتا ہے کہ اس سے یہ باور کر لیا جائے کہ وہ اس ملکیت کو ض کے نام منتقل کرنے سے پہلے ب کے نام منتقل کر چکا ہے۔ الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ط) ض، الف کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کے لئے زبانی عبارت بتاتا ہے۔ الف اس موصی لہ کی بجائے جو ض نے بتایا تھا کسی دوسرے موصی لہ کا نام لکھ دیتا ہے اور ض سے یہ بیان کر کے کہ اس نے وصیت نامہ اس کی ہدایات کے مطابق تیار کر دیا ہے، ض کو اس وصیت نامہ پر دستخط کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ی) الف ایک خط تحریر کرتا ہے اور ب کی اجازت کے بغیر یہ تصدیق کرتے ہوئے کہ الف نیک چلن ہے مگر بدنصیبی سے بدحال ہے اس نیت سے اس پر ب کے دستخط کر دیتا ہے کہ مذکورہ خط کے ذریعے وہ ض اور دوسرے لوگوں سے خیرات حاصل کرے۔ اس صورت میں چونکہ الف نے اس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز بنائی ہے کہ ض کو مال دینے کی ترغیب دے اس لیے الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ک) الف، ب کی اجازت کے بغیر ایک خط تحریر کرتا ہے اور الف کے چال چلن کی تصدیق کرتے ہوئے اس پر ب کے دستخط اس نیت سے کر دیتا ہے کہ اس کے ذریعہ ض کی ماتحتی میں کوئی نوکری حاصل کر لے۔ الف نے اس حد تک جعل سازی کا ارتکاب کیا ہے۔ جس حد تک اس کی نیت جعلی تصدیق نامہ کے ذریعہ ض کو دھوکہ دینے اور اس کے ذریعے ض کو ملازمت کے لئے ایک صریحی یا معنوی معاہدہ کرنے کی ترغیب دینے کی تھی۔

THE PAKISTAN CODE

تشریح ۱۔ کسی آدمی کا خود اپنے نام کے دستخط کرنا جعل سازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تمثیلیں

(الف) الف ایک ہنڈی پر اپنے نام کے دستخط اس نیت سے کرتا ہے کہ اس سے یہ باور کرلیا جائے کہ اس ہنڈی کو اس نام کے کسی دوسرے شخص نے لکھا ہے۔ الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) الف کسی کاغذ پر لفظ ''قبول شدہ'' لکھتا ہے اور اس پر اس غرض سے ض کے نام کے دستخط کر دیتا ہے کہ ب بعد میں اسی کاغذ پر ہنڈی اپنی طرف سے ض کے نام لکھے اور اس ہنڈی کو ض کی قبول شدہ ہنڈی کے طور پر فروخت کر دے۔ الف جعل سازی کا مجرم ہے اور اگر ب امر واقعی کو جانتے ہوئے الف کی نیت کے مطابق ہنڈی اس کاغذ پر لکھے تو ب بھی جعل سازی کا مجرم ہے۔

(ج) الف کوئی ہنڈی جو اسی نام کے کسی دوسرے شخص کے حکم پر واجب الادا ہے اٹھا لیتا ہے۔ الف اس پر اپنے نام کی عبارت ظہری اس نیت سے لکھ دیتا ہے کہ اس سے یہ باور کرائے کہ عبارت ظہری اس شخص نے لکھی ہے جس کے حکم سے وہ واجب الادا تھی۔ اس صورت میں الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(د) الف کوئی ملکیت جو ب کے خلاف کسی ڈگری کی تعمیل میں بیچی گئی ہے خرید لیتا ہے۔ اس ملکیت کی ضبطی کے بعد ب، ض سے سازش کر کے ض کو کسی برائے نام کرائے پر اور مدت دراز کے لئے اس ملکیت کا پٹہ لکھ کر دیتا ہے اور اُس پٹہ پر ضبطی سے چھ ماہ قبل کی تاریخ اس نیت سے ڈال دیتا ہے کہ الف کو دھوکا دیا جائے اور یہ باور کرایا جائے کہ پٹہ ضبطی سے پہلے دیا گیا تھا اگر چہ ب نے پٹہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم متقدم تاریخ لکھنے کے باعث وہ جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(ہ) الف جو ایک بیوپاری ہے دیوالہ نکلنے کی پیش بندی کر کے اپنے فائدے کے لئے اور اپنے قرض خواہوں کو فریب دینے کی نیت سے مال ب کے پاس رکھ دیتا ہے اور معاملہ کی ساکھ جمانے کی غرض سے ایک تمسک خود کو ب کا اس قدر روپیہ اس مالیت موصولہ

کے لئے دینے کا پابند کرتے ہوئے تحریر کر دیتا ہے اور اس تمسک میں اس نیت سے متقدم تاریخ ڈال دیتا ہے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ اس سے پہلے لکھا گیا تھا جبکہ الف کا دیوالہ نکلنے والا تھا۔ الف تعریف کی پہلی ضمن کی رُو سے جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

تشریح ۲۔ کسی فرضی شخص کے نام سے کوئی جھوٹی دستاویز اس نیت سے بنانا کہ وہ دستاویز کسی واقعی شخص نے بنائی تھی یا کسی متوفی شخص کے نام سے اس نیت سے بنائی جائے کہ باور کیا جائے کہ وہ دستاویز اس شخص نے اپنی زندگی میں بنائی تھی، جعل سازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تمثیل

(الف) الف کوئی ہنڈی کسی فرضی شخص کے نام لکھتا ہے اور فریباً اس شخص کے نام سے اس ہنڈی کو اس نیت سے قبول کرتا ہے کہ اسے فروخت کر دے۔ الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

۴۶۵۔ جعل سازی کی سزا۔ جو کوئی شخص جعل سازی کا مرتکب ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۶۶۔ کسی عدالت کی مسل یا سرکاری رجسٹر وغیرہ میں جعل سازی کرنا۔ جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جس سے یہ مترشح ہو کہ وہ کسی عدالت انصاف کی مسل ہے یا اس کی کارروائی ہے یا ولادت، اصطباغ، شادی یا تدفین کا رجسٹر ہے یا کوئی ایسا رجسٹر ہے جسے کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمت کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے یا کوئی تصدیق نامہ یا دستاویز ہے جس سے یہ مترشح ہو کہ اسے کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری حیثیت سے مرتب کیا ہے یا کسی مقدمے کے دائر کرنے یا اس کی جواب دہی کرنے یا اس میں کسی طرح کی کارروائی کرنے یا اقبال دعویٰ یا مختار نامہ داخل کرنے کے لئے اجازت نامہ ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۶۷۔ قیمتی کفالت، وصیت وغیرہ میں جعل سازی کرنا۔ جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جس سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ وہ قیمتی کفالت یا وصیت یا متبنیٰ بنانے کا اجازت نامہ ہے یا اس سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ کسی شخص کو کسی قیمتی

THE PAKISTAN CODE

کفالت کے بنانے یا منتقل کرنے یا اصل، سود، یا اس پر منافع مشترک وصول کرنے یا کوئی رقم، مال منقولہ یا قیمتی کفالت وصول کرنے یا تحویل میں دینے کا اجازت نامہ ہے یا کوئی ایسی دستاویز ہے جس سے یہ مترشح ہو کہ فارغ خطی یا روپوں کی ادائیگی کی رسید ہے یا کسی مال منقولہ یا قیمتی کفالت کی فارغ خطی یا تحویل میں دینے کی رسید ہے تو اسے [1][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۶۸۔ **دھوکہ دہی کی غرض سے جعل سازی کرنا۔** جو کوئی شخص اس نیت سے جعل سازی کا مرتکب ہو، کہ جعلی دستاویز دھوکہ دہی کی غرض سے استعمال کی جائے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۶۹۔ **کسی شخص کی شہرت کو نقصان پہنچانے کے لئے جعل سازی۔** جو کوئی شخص اس نیت سے جعل سازی کا مرتکب ہو، کہ جعلی دستاویز سے کسی فریق کی شہرت کو نقصان پہنچائے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کے مذکورہ غرض کے لئے استعمال کئے جانے کا احتمال ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۷۰۔ **جعلی دستاویز۔** کوئی جھوٹی دستاویز جو کلی طور پر یا جزوی طور پر جعل سازی کے ذریعہ بنائی جائے ''جعلی دستاویز'' کہلائے گی۔

THE PAKISTAN CODE

۴۷۱۔ **جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کے طور پر استعمال کرنا۔** جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جس کے متعلق اسے معلوم ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز ہے، فریب سے یا بد دیانتی سے صحیح دستاویز کے طور پر استعمال کرے تو وہ اسی طرح مستوجب سزا ہوگا گویا اس نے مذکورہ دستاویز کی جعل سازی کی ہو۔

۴۷۲۔ **جعلی مہر وغیرہ اس نیت سے بنانا یا پاس رکھنا کہ دفعہ ۴۶۷ کے تحت قابل سزا جعل سازی کا ارتکاب کیا جائے۔** جو کوئی شخص کوئی مہر، پترا یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ اس نیت سے بنائے یا اس کی تبلیس کرے کہ وہ کسی ایسی جعل سازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آئے جو مجموعہ قوانین ہذا کی دفعہ ۴۶۷ کے تحت قابل سزا ہو یا ایسی نیت سے

---

[1] قانون اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لئے تبدیل کیا گیا۔

کوئی ایسی مہر، پترا یا کوئی اور آلہ یہ جانتے ہوئے کہ وہ ملتبس ہے اپنے قبضے میں رکھے تو اسے [1][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۷۳۔ جعلی مہر وغیرہ اس نیت سے بنانا یا قبضہ میں رکھنا کہ بصورت دیگر قابل سزا جعل سازی کا ارتکاب کیا جائے۔ جو کوئی شخص مہر یا پترا یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ اس نیت سے بنائے یا اس کی تلبیس کرے کہ کسی ایسی جعل سازی کے ارتکاب کے لئے کام میں آئے جو دفعہ ۴۶۷ کے علاوہ باب ہذا کی کسی دفعہ کے تحت قابل سزا ہو یا ایسی نیت سے کوئی ایسی مہر، پترا یا کوئی اور آلہ جس کو وہ متلبس جانتا ہوا اپنے قبضے میں رکھے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۷۴۔ دفعہ ۴۶۶ یا ۴۶۷ میں بیان کردہ دستاویز یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے، اصلی کے طور پر استعمال کرنے کی نیت سے اپنے قبضہ میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کوئی دستاویز یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے اپنے قبضے میں اس نیت سے رکھے کہ وہ فریباً یا بددیانتی سے اصل کے طور پر استعمال کی جائے تو اگر وہ دستاویز اس قسم کی دستاویز ہے جس کا ذکر مجموعہ قوانین ہذا کی دفعہ ۴۶۶ میں کیا گیا ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛ اور اگر وہ دستاویز اس قسم کی ہے جس کا ذکر دفعہ ۴۶۷ میں کیا گیا ہے تو اسے [1][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۷۵۔ اس مار کے یا نشان کی تلبیس کرنا جو دفعہ ۴۶۷ میں بیان شدہ دستاویزات کی تصدیق کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا ملتبس نشان لگائی ہوئی چیز کا اپنے قبضے میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی سامان، کسی مار کے نشان کی یا اس کے مواد میں جو مجموعہ قوانین ہذا کی دفعہ ۴۶۷ میں بیان کردہ کسی دستاویز کی تصدیق کی غرض سے استعمال ہوتا ہو، اس نیت سے تلبیس کرے کہ مذکورہ مار کہ یا نشان اس غرض سے استعمال میں آئے کہ کوئی دستاویز جو اس مار کے پر جعلی بن چکی ہو یا آئندہ جعلی بنائی جانے والی ہو، اس کا اصلی دستاویز ہونا ظاہر کرے یا اس نیت سے کوئی ایسا سامان اپنے قبضے میں رکھے جس پر یا جس کے مواد سے اس مار کہ یا نشان کی تلبیس کی گئی ہو، تو اسے [1][عمر قید] یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

---

[1] قانون اصلاحات آرڈیننس، ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام" کے لئے تبدیل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۴۷۶۔ دفعہ ۴۶۷ میں بیان شدہ دستاویزات کے علاوہ دستاویزات کی تصدیق کے لئے استعمال ہونے والے مارکہ یانشان کی تلبیس کرنایا کوئی ملتبس نشان کی ہوئی چیز قبضہ میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کسی ایسے سامان، مارکہ یا نشان پر یا اس کے مواد سے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کے لئے استعمال میں آتا ہو جو ان دستاویزات کے علاوہ ہو جو مجموعہ قوانین ہذا کی دفعہ ۴۶۷ میں بیان کی گئی ہیں، اس نیت سے تلبیس کرے کہ وہ مارکہ یانشان اس غرض سے استعمال میں آئے کہ کوئی دستاویز جو اس سامان سے جعلی بن چکی ہو یا آئندہ جعلی بنائی جانے والی ہو، اس کا اصلی دستاویز ہونا ظاہر کرے یا اس نیت سے کہ کوئی ایسا سامان اپنے قبضے میں رکھے جس پر یا جس کے مواد سے اس مارکہ یانشان کی تلبیس کی گئی ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۷۷۔ وصیت نامہ، تنبیت نامہ یا قیمتی کفالت کو فریباً منسوخ کر دینا یا تلف کر ڈالنا۔ جو کوئی شخص فریباً یا بددیانتی سے، یا عوام کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہنچانے کی نیت سے، کسی ایسی دستاویز کو منسوخ کردے یا اسے تلف کردے یا بگاڑ دے یا اس کی تنسیخ کرنے، اسے تلف کرنے، یا بگاڑ دینے کی کوشش کرے یا اس کو چھپائے یا چھپانے کی کوشش کرے جو وصیت نامہ یا تنبیت نامہ یا کوئی قیمتی کفالت ہو یا اس کا ایسا ہونا مترشح ہوتا ہو یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اسے [1][عمر قید] یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[2][**۴۷۷الف۔ حسابات میں جعل نویسی۔** جو کوئی شخص، کوئی کلرک افسر یا ملازم ہوتے ہوئے یا کلرک افسر یا ملازم کی حیثیت سے ملازم ہوتے ہوئے یا کام کرتے ہوئے، عمداً، اور فریب دینے کی نیت سے کوئی کتاب، کاغذ، تحریر، قیمتی کفالت یا حساب جو اس کے آجر کی ملکیت ہو یا اس کے قبضے میں ہو یا جس کو اس نے اپنے آجر کی طرف سے اور اپنے آجر کے لئے وصول کیا ہو، تلف کر ڈالے، بدل دے، مسخ کر دے یا اس میں جعل بنا دے یا عمداً اور فریب دینے کی نیت سے مذکورہ بالا کتاب، کاغذ، تحریر، قیمتی کفالت یا حساب میں کوئی میں عانت کرے یا اس میں سے کوئی ضروری بات حذف کر دے یا بدل دے یا ایسا طور حذف کرنے یا بدلنے میں اعانت کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ دفعہ ہذا کے تحت کسی الزام میں عام نیت فریب کا بیان کسی ایسے شخص کے نام کی تخصیص کئے بغیر جس کو فریب دینے کی نیت ہو یا کسی خاص رسم کی تصریح جس کی فریب دینے کی نیت ہو یا کسی خاص دن کی تصریح جبکہ ارتکاب جرم ہوا ہو کافی سمجھا جائے گا۔]

THE PAKISTAN CODE

---

[1] قانون اصلاحات آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے "حبس دوام" کے لئے تبدیل کئے گئے۔

[2] دفعہ ۴۷۷ الف فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۱۸۹۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۴ کی رو سے شامل کی گئی۔

نشان تجارت، ملکیت اور دیگر نشانات کے بارے میں

[1][2][۴۷۸۔ **نشان تجارت۔** کوئی نشان جو یہ ظاہر کرنے کیلیئے استعمال کیا جائے کہ مال کسی خاص شخص کی مصنوعات یا سامان تجارت ہے، نشان تجارت کہلاتا ہے، اور مجموعہ قوانین ہذا کی اغراض کے لئے الفاظ ''نشان تجارت'' میں کوئی بھی نشان شامل ہے جو نشانات تجارت کے اس رجسٹر میں جو کہ نشانات تجارت ایکٹ، ۱۹۴۰ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۴۰ء) کے تحت رکھا جاتا ہے، درج ہو۔]

۴۷۹۔ **نشان ملکیت۔** کوئی نشان جو یہ ظاہر کرنے کیلیئے استعمال ہوتا ہو کہ ملکیت منقولہ کسی خاص شخص کی ملکیت ہے نشان ملکیت کہلاتا ہے۔

۴۸۰۔ **کوئی جھوٹا نشان تجارت استعمال کرنا۔** جو کوئی شخص کسی مال یا کسی خانے، بنڈل یا کسی ظرف پر جس میں مال رکھا ہوا ہو اس طریقے پر نشان لگائے یا کسی کھانے، بنڈل یا کسی دوسرے ظرف کو جس پر کوئی نشان لگا ہوا ہو ایسے طریقے پر استعمال کرے جس سے معقول طور پر یہ باور کرانا ظاہر ہوتا ہو کہ بایں طور نشان شدہ مال یا بایں طور نشان شدہ کوئی ایسا ظرف جس میں کوئی مال ہو، کسی ایسے شخص کا مصنوعہ یا سامان تجارت ہے جس کا مصنوعہ یا سامان تجارت وہ نہ ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے جھوٹا نشان تجارت استعمال کیا ہے۔

۴۸۱۔ **کوئی جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا۔** جو کوئی شخص کسی ملکیت منقولہ یا مال یا کسی خانے، بنڈل یا کسی دوسرے ظرف پر جس میں ملکیت منقولہ یا مال ہو نشان لگائے یا کوئی خانہ، بنڈل یا دوسرا ظرف جس پر کوئی نشان لگا ہوا ہو، اس طریقے پر استعمال کرے جس سے معقول طور پر یہ باور کرنا ظاہر ہوتا ہو کہ بایں طور نشان شدہ کوئی ایسا ظرف جس میں کوئی مال یا ملکیت ہے، کسی ایسے شخص کی ملکیت ہے جس کی وہ ملکیت نہ ہو تو کہا جائے گا کہ اس نے جھوٹا نشان ملکیت استعمال کیا ہے۔

۴۸۲۔ **جھوٹا نشان تجارت یا نشان ملکیت استعمال کرنے کی سزا۔** جو کوئی شخص کوئی جھوٹا نشان تجارت یا کوئی جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرے تو جب تک وہ یہ ثابت نہ کردے کہ اس کی نیت اس فعل سے دھوکہ دینے کی نہ تھی تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] دفعات ۴۷۸ تا ۴۸۹ ایکٹ تجارتی نشانات ہند، ۱۸۸۹ء (نمبر ۴ بابت ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۳ کی رُو سے اصل دفعات کی جگہ تبدیل کی گئیں۔

[2] وفاقی قوانین (نظرثانی واستقرار) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء) کی دفعہ ۳ اور جدول دوم کی رو سے دفعہ ۴۷۸ کی جگہ تبدیل کی گئی۔

THE PAKISTAN CODE

۴۸۳۔ کسی دوسرے کے استعمال کردہ نشان تجارت یا نشان ملکیت کی تلبیس کرنا۔ جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے استعمال کردہ نشان تجارت یا نشان ملکیت کی تلبیس کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے ، یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۸۴۔ کسی سرکاری ملازم کی طرف سے استعمال کیے جانے والے نشان کی تلبیس کرنا۔ جو کوئی شخص کسی ایسے نشان ملکیت کی، جسے کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو یا کسی ایسے نشان کی تلبیس کرے جسے کوئی سرکاری ملازم یہ ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرتا ہو کہ کوئی مال کسی خاص شخص نے تیار کیا ہے یا کسی خاص وقت یا کسی خاص مقام پر تیار کیا گیا ہے یا یہ کہ وہ مال کسی خاص درجہ کا ہے یا کسی خاص دفتر سے منظور ہوا ہے یا کسی استثناء کا مستحق ہے یا کوئی ایسا نشان جس کو وہ ملتبس جانتا ہو صحیح نشان کی حیثیت سے استعمال کرے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۸۵۔ کسی نشان تجارت یا نشان ملکیت کی تلبیس کے لئے کوئی آلہ بنانا یا قبضے میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کوئی ٹھپہ، پتر ا یا کوئی آلہ کسی نشان تجارت یا نشان ملکیت کی تلبیس کی غرض سے بنائے یا اپنے پاس رکھے یا نشان تجارت یا نشان ملکیت یہ ظاہر کرنے کی غرض سے اپنے قبضے میں رکھے کہ کوئی مال کسی ایسے شخص کا مصنوعہ یا مال تجارت ہے جس کا مصنوعہ یا مال تجارت وہ نہ ہو یا یہ کہ وہ کسی ایسے شخص کی ملکیت ہے جس کی ملکیت وہ نہ ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۸۶۔ ایسا مال بیچنا جس پر ملتبس نشان تجارت یا نشان ملکیت لگا ہوا ہو۔ جو کوئی شخص کوئی مال یا چیز جس پر کوئی ملتبس نشان تجارت یا نشان ملکیت چسپاں ہو یا لگایا ہوا ہو یا کوئی چوکھٹا یا کوئی خانہ، بنڈل یا دوسرا ظرف جس میں مذکورہ سامان ہو، جس پر ملتبس نشان تجارت یا نشان ملکیت چسپاں کیا گیا ہو یا لگایا گیا ہو، بیچے یا نمائش کرے یا بیچنے کی غرض سے یا تجارت یا صنعت کی کسی غرض سے اپنے قبضے میں رکھے تو اسے، تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کردے،۔۔۔

(الف) کہ باوجود معقول احتیاط کے کہ دفعہ ہذا کی خلاف ورزی میں جرم کا ارتکاب نہ ہو، بیان کردہ جرم کی خلاف ورزی کے ارتکاب کے وقت اس کے پاس کوئی وجہ اس امر کی نہ تھی کہ نشان کے اصلی ہونے میں شبہ پیدا ہو؛ اور

(ب) کہ مستغیث یا اس کی طرف سے کیئے گئے مطالبہ پر اس نے ان لوگوں کی بابت جن سے اس نے مذکورہ مال یا اشیاء حاصل کی تھیں، حتیٰ الامکان پوری اطلاع دے دی تھی؛ یا

(ج) کہ بصورت دیگر وہ بے قصور تھا،

کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۸۷۔ **کسی ظرف پر جس میں مال ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا۔** جو کوئی شخص کسی چوکھٹے، خانے، بنڈل یا دوسرے ظرف پر جس میں مال ہو اس طریق پر کوئی جھوٹا نشان بنائے جس سے کسی سرکاری ملازم یا کسی شخص کو معقول طور پر یہ یقین ہو جائے کہ مذکورہ ظرف میں ایسا مال ہے جو اس میں نہ ہو یا اس میں ایسا مال نہیں ہے جو اس میں ہو یا یہ کہ مذکورہ ظرف میں رکھا ہوا مال اس نوعیت یا درجہ سے مختلف ہے جو اس کی اصل نوعیت یا اصل درجہ ہے، تو تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کردے کہ اس نے دھوکہ دینے کی نیت سے ایسا نہیں کیا تھا، اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کیلئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۸۸۔ **مذکورہ بالا کسی جھوٹے نشان کے استعمال کرنے کی سزا۔** جو کوئی شخص کسی مذکورہ بالا جھوٹے نشان کا کسی طریق سے بھی استعمال کرے جس کی ممانعت آخری قبل الذکر دفعہ کی رو سے کردی گئی ہے، تو تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کردے کہ اس نے دھوکہ دینے کی نیت سے ایسا نہیں کیا تھا، اسے اس طرح سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے مذکورہ دفعہ کے خلاف جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

۴۸۹۔ **مضرت پہنچانے کی نیت سے نشان ملکیت میں تحریف کرنا۔** جو کوئی شخص کوئی نشان ملکیت اس نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے کسی شخص کو مضرت پہنچنے کا احتمال ہے، نکال ڈالے، تلف کردے، بگاڑ دے، یا اس میں اضافہ کردے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کیلئے دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

کرنسی نوٹ اور بینک نوٹ کے بارے میں

[1][۴۸۹ الف۔ **کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی تلبیس۔** جو کوئی شخص کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی تلبیس کرے یا دانستہ طور پر[2] تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے تو اسے [3][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا اور دفعات ۴۸۹ ب، ۴۸۹ ج اور ۴۸۹ د کی اغراض کے لئے الفاظ ''بینک نوٹ'' سے حامل کو عندالطلب زر ادا کرنے کے لئے پرونوٹ یا اقرار مراد ہے جو کسی شخص کی طرف سے جو دنیا کے کسی حصے میں بینکاری کا کاروبار کرتا ہو یا کسی مملکت یا اقتدار اعلیٰ کے اختیار سے اس کے تحت جاری کیا گیا ہو اور جسے زر کے مساوی یا اس کے بدل کے طور پر استعمال کرنا مقصود ہو۔

۴۸۹ ب۔ **جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ اصل کے طور پر استعمال کرنا۔** جو کوئی شخص کوئی جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ جعلی یا ملتبس ہے کسی دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت کرے یا کسی سے خریدے یا وصول کرے یا بصورت دیگر اس کا کاروبار کرے یا اسے اصلی کے طور پر استعمال کرے تو اسے [2][عمر قید] کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی۔ جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

1۔ دفعات ۴۸۹ الف تا ۴۸۹ د، ایکٹ جعل سازی کرنسی نوٹ، ۱۸۹۹ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۹ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئیں۔

2۔ کرنسی نوٹوں اور بینک نوٹوں کی ''تلبیس'' اور ''جعل سازی'' کے لئے دیکھئے، چیف ایڈمنسٹریٹر یا مارشل لا ء سیکرٹریٹ نوٹیفکیشن نمبر ۲۴/۵۷ (۲۵۹) اے جے اے۔ جی/سی ایم ایل اے/۸۲۔ ۱۹۸۲۔ ۳۔ ۴۔

3۔ قانون اصلاحات آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لئے تبدیل کئے گئے۔

۴۸۹ج۔ جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ اپنے قبضے میں رکھنا۔ جو کوئی شخص کوئی [1]جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ جعلی یا ملتبس ہے اور اس نیت سے کہ اسے اصلی کے طور پر استعمال کیا جائے یا یہ کہ اسے اصلی کے طور پر استعمال کیا جا سکے اپنے قبضے میں رکھے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۸۹د۔ جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ بنانے کے لئے آلات یا سامان بنانا یا قبضے میں رکھنا۔ جو کوئی شخص، کوئی مشینری آلات یا سامان، کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کو جعلی بنانے یا اس کی تلبیس کرنے میں استعمال کئے جانے کی غرض سے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کے استعمال کئے جانے کی نیت ہے، بنائے یا اس کے بنانے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا خریدے یا فروخت کرے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے تو اسے [2][عمر قید] یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

[3][**۴۸۹ہ۔ کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ سے مشابہ دستاویزات بنانا یا استعمال کرنا۔** (۱) جو کوئی شخص کوئی ایسی دستاویز جس کا کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ ہونا مترشح ہوتا ہو یا کسی طرح اس سے مشابہ ہو یا اس قدر مشابہ ہو کہ اس سے دھوکہ دینا مقصود ہو، بنوائے یا کسی بھی غرض سے استعمال کرے یا کسی شخص کی تحویل میں دے تو اسے [4][کسی ایک قسم کی قید کی سزا اتنی مدت کے لیئے جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں کی سزا دی جائے گی۔]

۱۔ کرنسی نوٹوں اور بینک نوٹوں کی ''تلبیس'' اور ''جعل سازی'' کے لیئے دیکھئے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سیکرٹریٹ نوٹیفکیشن نمبر ۲۴/۵۷ (۲۵۹) اے جے اے جی سی ایم ایل اے/۸۲، ۱۹۸۲ء۔۳۔۴۔

۲۔ قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لئے تبدیل کئے گئے۔

۳۔ دفعہ ۴۸۹ہ ایکٹ (ترمیمی) مجموعہ تعزیرات ہند، ۱۹۴۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۴۳ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کی گئی۔

۴۔ قانون فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۷۶ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۷۶ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے ''ایک سو روپے تک جرمانے کی'' کی جگہ تبدیل کئے گئے۔

(۲) **اگر کوئی شخص جس کا نام اس دستاویز پر درج ہو جس کا تیار کرنا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جرم ہے، پولیس افسر کو اس کے دریافت کرنے پر اس شخص کا نام اور پتہ جس نے وہ دستاویز طبع کی ہو یا بصورت دیگر تیار کی ہو، کسی قانونی** جواز کے بغیر ظاہر کرنے سے انکار کرے تو اسے[1][کسی ایک قسم کی قید کی سزا اتنی مدت کے لئے جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

(۳) اگر کسی شخص کا نام کسی ایسی دستاویز میں جس کی بابت کسی شخص کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مجرم ٹھہرایا گیا ہو یا کسی دوسری دستاویز پر جو مذکورہ دستاویز کے سلسلے میں استعمال یا تقسیم کی گئی ہو، درج ہو تو اس سے تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، یہ تصور کیا جائے گا کہ مذکورہ شخص نے ہی وہ دستاویز بنوائی تھی۔]

[2][۴۸۹و۔ **بددیانتی سے چیک کا اجراء۔** جو کوئی شخص قرض کی بازادائی یا ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے بددیانتی سے چیک جاری کرتا ہے، تو اسے تین سال تک سزائے قید دی جائے گی یا جرمانے کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی، تاوقتیکہ وہ یہ توثیق کرے، جس کے لئے بار ثبوت اس پر ہوگا، کہ اس نے اپنے بینک کے ساتھ طے کردہ تھا کہ بینک چیک کو بھنانا یقینی بنائے گا اور چیک کو تسلیم نہ کرنے میں بینک قصوروار تھا۔

[3][۴۸۹ز۔ **انعامی بانڈز سے ملتبس یا مشابہ دستاویزات کا استعمال کرنا یا ان کی غیر مجاز فروخت۔** جو کوئی شخص تلبیس کرتا ہے یا تلبیس کا باعث بنتا ہے، یا کسی بھی شخص کو دیتا ہے، یا کوئی ایسا فعل انجام دیتا ہے یا کسی بھی مقصد سے استعمال کرتا ہے، کسی بھی دستاویز کو جو کہ انعامی بانڈز کے سیریل نمبر سے کسی بھی طرح مشابہ ہونا مترشح ہو یا انعامی بانڈ فروخت کرتا ہو یا انعامی بانڈ یا انعامی بانڈز کے سیریل نمبر کے فروخت کو فروغ دیتا ہو، تاوقتیکہ وفاقی حکومت نے اسے مجاز کیا ہو کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کے ہمراہ ہو گی۔]

---

[1] قانون فوجداری (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۷۶ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۷۶ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے "ایک سو روپے تک جرمانے کی" جگہ تبدیل کیے گئے۔

[2] آرڈیننس نمبر ۸۵ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[3] ایکٹ نمبر ۲۳ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۲ کی رو سے شامل کیا گیا۔

باب ۱۹

خدمت کے معاہدوں کی مجرمانہ خلاف ورزی

کے بارے میں

۴۹۰۔ [بحری سفر یا خشکی کے سفر کے دوران خدمت کے معاہدے کی خلاف ورزی] ایکٹ (تنسیخی) خلاف ورزی معاہدہ از کارکنان، ۱۹۲۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۲۵ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے منسوخ کی گئی۔

۴۹۱۔ **مجبور شخص کی خدمت انجام دینے اور ضروریات مہیا کرنے کے معاہدے کی خلاف ورزی۔** کوئی شخص جس پر کسی جائز معاہدہ کی رو سے کسی ایسے شخص کی خدمت انجام دینا یا اس کی ضروریات بہم پہنچانا واجب ہو جو صغر سنی یا فتور عقل یا بیماری یا ضعف جسمانی کے باعث مجبور ہو یا اپنی حفاظت کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات بہم پہنچانے کے ناقابل ہو، عمداً ایسا کرنا نظر انداز کر دے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا[1] [چھ] سو روپے تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۴۹۲۔ [ایسے دور دراز مقام پر خدمت انجام دینے کے معاہدے کی خلاف ورزی جہاں ملازم کو مالک کے اخراجات پر پہنچایا جاتا ہو] ایکٹ (تنسیخی) خلاف ورزی معاہدہ از کارکنان، ۱۹۲۵ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۲۵ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے منسوخ کی گئی۔

---

[1] آرڈیننس نمبر ۸۶ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

باب ۲۰

ازدواج سے متعلق جرائم کے بارے میں

۴۹۳۔ [کسی شخص کا کسی عورت کے ساتھ فریب دے کر ہم بستری کرنا کہ اس نے جائز طریق پر اس سے شادی کی ہے] جرم زنا (نفاذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۱۹ (نفاذ پذیر از ۱۰ فروری، ۱۹۷۹ء کی رو سے منسوخ ہوگئی۔

[1][۴۹۳ الف۔ **کسی شخص کا کسی عورت کے ساتھ فریب دے کر ہم بستری کرنا کہ اس نے جائز طور پر اس سے شادی کی ہے۔** ہر ایک مرد جس نے کسی عورت کو فریب دے کر جس نے جائز طور پر اس سے شادی نہ کی ہو اسے باور کرائے، کہ اس نے جائز طور پر اس سے شادی کی ہے اور وہ اس یقین کے ساتھ اس سے ہم بستر ہو، تو اسے قید سخت کی سزا اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو پچیس سال تک ہو سکتی ہے، اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔]

۴۹۴۔ **شوہر یا زوجہ کی زندگی میں دوسری شادی کرنا۔** جو کوئی شخص، شوہر یا زوجہ کی زندگی میں کسی ایسی صورت میں شادی کرے جس میں مذکورہ شوہر یا زوجہ کی زندگی میں واقع ہونے کی وجہ سے باطل ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

استثناء۔ دفعہ ہذا کا اطلاق کسی ایسے شخص پر نہیں ہوتا جس کی شادی مذکورہ شوہر یا زوجہ کے ساتھ کسی عدالت مجاز کی طرف سے باطل قرار دے دی گئی ہو،

نہ ہی کسی ایسے شخص پر جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کی زندگی کے دوران معاہدہ ازدواج کرے، اگر مذکورہ شوہر یا زوجہ بعد کی شادی کے وقت مذکورہ شخص سے سات سال کے عرصے کے لئے متواتر غیر حاضر رہے ہوں اور نہ ہی اس نے مذکورہ عرصے میں کبھی سنا ہو کہ وہ زندہ ہے، مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ معاہدہ ازدواج مابعد کرنے والا شخص مذکورہ شادی کے انعقاد سے قبل اس شخص کو جس سے مذکورہ معاہدہ ازدواج ہوا ہو صحیح حالات سے جس حد تک کہ اس کے علم میں ہوں مطلع کر دے۔

۴۹۵۔ **سابقہ ازدواج کا اس شخص سے اخفاء کر کے جس کے ساتھ مابعد ازدواج کا معاہدہ کیا جائے، مذکورہ جرم کرنا۔** جو کوئی شخص پچھلی ماقبل دفعہ میں تعریف شدہ جرم کا ارتکاب اس شخص سے جس سے دوسری شادی کا معاہدہ ہوا ہو سابقہ

---

[1] ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء کی دفعہ ۶ کی رو سے شامل کیا گیا۔

شادی کے صحیح حالات اخفاء میں رکھتے ہوئے کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۹۶۔ **جائز ازدواج کے بغیر فریباً شادی کی رسم ادا کرنا۔** جو کوئی شخص بد دیانتی سے یا فریب کی نیت سے شادی کی رسم یہ جانتے ہوئے ادا کرے کہ اس کے ذریعہ اس کی جائز شادی نہیں ہوئی تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

[1][۴۹۶الف۔ **کسی عورت کو مجرمانہ نیت سے ورغلانا یا نکال کر لے جانا یا روک رکھنا۔** جو کوئی شخص اس نیت سے کسی عورت کو نکال کرلے جاتا ہے یا ورغلا کر لے جاتا ہے کہ وہ کسی بھی شخص کے ساتھ ناجائز مباشرت کرے یا چھپاتا ہے یا اس نیت سے کسی عورت کو روک کے رکھتا ہے، تو وہ کسی ایک قسم کی سزائے قید جو سات سال تک ہوسکتی ہے، اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۹۶ب۔ **زناء شوی۔** (۱) مرد اور عورت جو باہم شادی شدہ نہ ہوں ازدواج کے بغیر جنسی تعلق کے مرتکب کہلائیں گے اگر انہوں نے برضاء ورغبت ایک دوسرے سے مباشرت کی ہو۔

(۲) جو کوئی شخص زناء شوی کا ارتکاب کرے گا تو وہ کسی ایک قسم کی سزائے قید جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور دس ہزار روپے تک جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

۴۹۶ج۔ **زناء شوی کا جھوٹا الزام لگانے پر سزا۔** جو کوئی شخص کسی کے خلاف زناء شوی کا جھوٹا الزام لگاتا ہے یا عائد کرتا ہے یا شہادت دیتا ہے، تو وہ کسی ایک قسم کی سزائے قید جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور دس ہزار روپے تک جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کا افسر صدارت کنندہ جس نے مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۲۰۳ ج کے تحت شکایت کو خارج کر دیا ہو اور ملزم کو اظہار وجوہ کا موقع فراہم کرنے کے بعد اگر اسے اطمینان ہو کہ اس دفعہ کے تحت جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسے مزید ثبوت کی ضرورت نہ ہوگی اور فی الفور سزا صادر کردے گا۔]

۴۹۷۔ [زناء] جرم زناء (نفاذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۱۹ (نفاذ پذیر از ۱۰ فروری، ۱۹۷۹ء) کی رو سے منسوخ ہوگئی۔

۴۹۸۔ [کسی شادی شدہ عورت کو مجرمانہ نیت سے ورغلانا یا نکال کر لے جانا یا روک رکھنا] جرم زناء (ناذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء) کی دفعہ ۱۹ (نفاذ پذیر از ۱۰ فروری، ۱۹۷۹ء) کی رو سے منسوخ ہوگئی۔

---

[1] ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء کی دفعہ ۶ اور ۷ کی رو سے شامل کیا گیا۔

[1][باب ۲۰ الف

خواتین کے خلاف جرائم کے بارے میں

۴۹۸الف۔ **خواتین کو وراثتی جائیداد سے محروم کرنے کی ممانعت۔** جو کوئی شخص مکروفریب سے یا غیر قانونی ذرائع سے کسی خاتون کو کسی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد سے اس کی وراثت کے کھلنے کے وقت محروم کرتا ہے، تو اسے کسی ایک قسم کی سزا جو کہ دس سال تک ہوسکتی ہے مگر پانچ سال سے کم نہ ہوگی یا دس لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۴۹۸ب۔ **جبری شادی کی ممانعت۔** جو کوئی شخص دھمکا کر یا کسی بھی طریقہ میں کسی خاتون کو شادی پر مجبور کرتا ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے یا اتنی مدت کے لئے جو تین سال سے کم نہ ہو اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔[2][:]

[2][مگر شرط یہ ہے کہ لڑکی جیسا قانون امتناع ازدواج اطفال ایکٹ، ۱۹۲۹ء (۱۹ بابت ۱۹۲۹ء) یا غیر مسلم خاتون کی صورت میں، مجرم کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو دس سال تک ہوسکتی ہے مگر پانچ سال سے کم نہ ہوگی کا سزاوار ہوگا اور جرمانے کا مستوجب ہوگا جو دس لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے۔]

۴۹۸ج۔ **قرآن سے شادی پر ممانعت۔** جو کوئی شخص قرآن سے کسی عورت کی شادی کے لئے مجبور کرتا ہے یا انتظام کرتا ہے یا سہولت بہم پہنچاتا ہے تو کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت تک دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے تین سال سے کم نہ ہوگی اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ قرآن پر عورت کا حلف کہ وہ اپنی تمام عمر غیر شادی شدہ رہے گی یا اپنی وراثت کے حصہ کا دعویٰ نہ کرے گی قرآن سے شادی متصور ہوگی۔]

۱۔ ایکٹ نمبر ۲۶ بابت ۲۰۱۱ء کی دفعہ ۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ ایکٹ ۴ بابت ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۶ کی رو سے تبدیل اور اضافہ کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

باب ۲۱
ازالۂ حیثیت عرفی کے بارے میں

۴۹۹۔ ازالہ حیثیت عرفی۔ جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کی جائیں یا جن کا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نشانات مرئی کے ذریعہ سے کسی شخص کی نسبت اس نیت سے کئی اتہام لگائے یا مشتہر کرے کہ اس کی نیک نامی کو نقصان پہنچائے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ مذکورہ اتہام سے اس شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچے گا تو سوائے بعد ازیں مذکورہ استثنا کی صورتوں کے کہا جائے گا کہ اس شخص نے ازالہ حیثیت عرفی کیا ہے[1]۔[-]

[1] ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تشریح ۱۔ کسی متوفی شخص پر کسی امر کا اتہام لگانا ازالۂ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ سکتا ہے بشرطیکہ، اتہام سے اس شخص کے جیتے جی اس کی نیک نامی کو نقصان پہنچتا اور اس سے یہ مقصود ہو کہ اس شخص کے اہل وعیال یا دوسرے قریبی رشتہ داروں کو رنج پہنچے۔

تشریح ۲۔ کسی کمپنی یا ایسوسی ایشن یا اشخاص کی جماعت کی نسبت مذکورہ حیثیت سے اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تشریح ۳۔ جو اتہام علی السبیل البدل یا طنز کی صورت میں ہو، ازالۂ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تشریح ۴۔ کسی اتہام کی نسبت یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس سے کسی شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچا ہے تاوقتیکہ وہ اتہام صراحتاً یا کنایتاً دوسروں کی نظر میں اس شخص کی اخلاقی یا عقلی صفات کو نہ گرادے یا اس کی ذات یا اس کے پیشے کی نسبت اس شخص کے کردار کو نہ گرادے یا اس کی ساکھ کم نہ کردے یا یہ امر باور کرنے کا باعث نہ ہو کہ اس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت میں یا ایسی حالت میں ہے جسے عام طور پر شرمناک سمجھا جاتا ہے۔

---

[1] ایکٹ نمبر ۴ بابت ۱۹۸۶ء کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل اور حذف کیا گیا۔

تمثیلیں

(الف) الف اس نیت سے کہ یہ باور کرائے کہ ض نے ہی ب کی گھڑی چرائی ہے کہتا ہے کہ ''ض ایک دیانتدار آدمی ہے اس نے ب کی گھڑی ہرگز نہیں چرائی۔'' تاوقتیکہ مستثنیات میں سے کسی استثنیٰ میں داخل نہ ہو، یہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے۔

(ب) الف سے یہ استفسار کیا جاتا ہے کہ ب کی گھڑی کس نے چرائی ہے؟ الف اس نیت سے کہ یہ باور کرائے کہ ض نے ب کی گھڑی چرائی ہے ض کی طرف اشارہ کرتا ہے، یہ تاوقتیکہ مستثنیات میں سے کسی استثنیٰ میں داخل نہ ہو، ازالۂ حیثیت عرفی ہے۔

(ج) الف، ض کی ایک ایسی تصویر جس میں وہ ب کی گھڑی لیے بھاگا جا رہا ہے، اس نیت سے کھینچتا ہے کہ یہ باور کرائے کہ ض نے ب کی گھڑی چرائی ہے یہ تاوقتیکہ مستثنیات میں سے کسی استثناء میں داخل نہ ہو، ازالہ حیثیت عرفی ہے۔

استثنائے اوّل۔ سچ بات کا اتہام جس کا لگانا یا مشتہر کرنا عوام الناس کے فائدے کے لئے ہو۔ کسی امر کا اتہام لگانا جو کسی شخص کی نسبت درست ہو، ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے، بشرطیکہ عوام الناس کا فائدہ اس میں ہو کہ وہ اتہام لگایا جائے یا مشتہر کیا جائے۔ یہ بات کہ آیا اس میں عوام الناس کا فائدہ ہے یا نہیں امر متعلقہ واقعات ہے۔

استثنائے دوم۔ سرکاری ملازم کا سرکاری طریق عمل۔ کوئی رائے جو کسی سرکاری ملازم کی طریق عمل کی نسبت اس کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں یا اس کی عادات وصفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات وصفات اس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور اس سے زیادہ نہ ہوں نیک نیتی سے ظاہر کرنا، ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

استثنائے سوم۔ عوام الناس کے کسی مسئلہ کے بارے میں کسی شخص کا طریق عمل۔ کوئی رائے جو عوامی مسئلہ سے متعلق ہو کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت اور اس شخص کی عادات وصفات کی نسبت، جس قدر کہ وہ عادات وصفات اس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں، اور اس سے زیادہ نہ ہوں، نیک نیتی سے ظاہر کرنا، ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیل

الف کا ض کے عوام الناس کے کسی معاملے کی بابت حکومت کو درخواست دینے میں یا کسی طلب نامے پر جو عوام الناس کے کسی معاملے میں لوگوں کے جمع ہونے کیلئے ہو، دستخط کرنے میں یا اس قسم کے مجمع کی صدارت کرنے یا اس میں شریک ہونے میں یا کسی ایسی انجمن تشکیل کرنے یا اس میں شریک ہونے میں جو عوام الناس سے امداد طلب کرنے کے لئے ہو یا کسی ایسے عہدے کے لئے جس کے فرائض بطریق احسن انجام دینے میں عوام الناس کی غرض متعلق ہو، کسی خاص امیدوار کے لئے رائے دینے یا اس کے لئے اوروں سے رائے حاصل کرنے کے طریق عمل کی نسبت کوئی رائے نیک نیتی سے ظاہر کرنا، ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

استثنائے چہارم۔ **عدالتوں کی کارروائی کی روئیداد مشتہر کرنا۔** کسی عدالت انصاف کی کارروائی کی یا کسی مذکورہ کارروائی کے نتیجے کی بالکل سچی روئیداد مشتہر کرنا، ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تشریح۔ کوئی جسٹس آف پیس یا کوئی دوسرا افسر جو کسی عدالت انصاف میں سماعت مقدمہ سے پہلے کھلی عدالت میں مقدمہ کی تحقیقات کر رہا ہو، مذکورہ بالا دفعہ کے مفہوم میں ایک عدالت ہے۔

THE PAKISTAN CODE

استثنائے پنجم۔ **عدالت میں فیصل شدہ مقدمے کی حقیقت یا گواہان اور دیگر افراد کا طریق عمل۔** کسی دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں کسی عدالت انصاف کے فیصل کردہ کسی مقدمہ کی حقیقت حال یا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت اس کے کسی ایسے مقدمے میں فریق یا گواہ یا کارندہ ہونے کی حیثیت سے یا ایسے شخص کی عادات وصفات کی نسبت جہاں تک کہ اس کے طریق عمل سے وہ عادات وصفات ظاہر ہوتی ہوں اور اس سے زیادہ نہ ہو، کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیلیں

(الف) الف کہتا ہے کہ ''میری دانست میں فلاں مقدمہ میں ض کی گواہی ایسی متناقض ہے کہ وہ ضرور بیوقوف یا بددیانت ہے'' الف اس استثناء میں داخل ہے اگر وہ یہ بات جہاں تک کہ وہ ض کی

عادات وصفات سے متعلق ہے جیسی کہ ض کے طریق عمل سے بحیثیت گواہ کے ظاہر ہوتی ہیں اوراس سے زیادہ نہیں، نیک نیتی سے کہتا ہے۔

(ب) لیکن اگر الف یہ کہے کہ۔۔۔۔۔ ''ض نے فلاں مقدمے میں جو بیان دیا ہے اس کو میں باور نہیں کرتا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے۔'' الف جہاں تک کہ اس کی رائے جو وہ ض کی عادات وصفات کے متعلق بیان کرتا ہے۔ اس استثناء میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ ایسی رائے ہے جو ض کے طریق عمل پر بحیثیت گواہ مبنی نہیں ہے۔

استثنائے ششم۔ **تعمیل عامہ کی حقیقت حال۔** کوئی رائے جو کسی عمل کے حسن وقبح کی نسبت ہو جسے اس کے عمل کرنے والے نے عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کیا ہو یا اس عمل کرنے والے کی عادات وصفات سے متعلق ہو جہاں تک کہ اس کی عادات وصفات مذکورہ عمل میں ظاہر ہوتی ہوں اوراس سے زیادہ نہ ہو، نیک نیتی سے ظاہر کرنا، ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تشریح۔ کوئی عمل صراحتاً یا عمل کرنے والے کے ایسے افعال سے جن سے عوام الناس کی رائے کے لئے مذکورہ طور پر پیش کیا جانا ظاہر ہو، عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کیا جا سکتا ہے۔

تمثیلیں

(الف) کوئی شخص جو کوئی کتاب شائع کرتا ہے وہ اس کتاب کو عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کرتا ہے۔

(ب) کوئی شخص جو عوام الناس کے سامنے تقریر کرتا ہے وہ اس تقریر کو عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کرتا ہے۔

(ج) کوئی اداکار یا موسیقار جو عوامی اسٹیج پر مظاہرہ کرتا ہے وہ اداکاری یا موسیقی کو عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کرتا ہے۔

(د) **الف کسی کتاب کی نسبت جو ض نے شائع کی ہے، کہتا ہے کہ ''ض کی کتاب لغو ہے: ض ضرور کوئی ضعیف العقل آدمی ہے۔ ''ض لازماً ضعیف العقل آدمی ہے'' الف اس استثناء میں داخل ہے اگر الف یہ بات جہاں تک کہ وہ رائے جو وہ ض کے بارے میں بیان کرتا ہے ض کی عادات وصفات سے صرف اس حد تک متعلق ہو جو ض کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہیں، اس سے زیادہ نہیں، نیک نیتی سے کہتا ہے۔**

(ہ) لیکن اگر الف یہ کہے کہ ''مجھے تعجب نہیں ہے کہ ض کی کتاب لغو اور فحش ہے'' کیونکہ وہ ایک ضعیف العقل اور اوباش آدمی ہے۔ الف اس استثناء میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ رائے جو وہ ض کی عادات وصفات کے بارے میں بیان کرتا ہے، ایسی رائے ہے جو ض کی کتاب پر مبنی نہیں ہے۔

استثنائے ہفتم۔ ایسے شخص کی طرف نیک نیتی سے اظہار سرزنش جو دوسرے پر کوئی اختیار جائز رکھتا ہو۔ کسی شخص کی جانب سے جو کسی دوسرے شخص پر کسی طرح کا اختیار رکھتا ہو خواہ وہ قانون کا تفویض کردہ ہو یا کسی معاہدہ جائز پر مبنی ہو جو اس دوسرے شخص کے ساتھ کیا گیا ہو، مذکورہ دوسرے شخص کے ایسے طریق عمل پر جس سے مذکورہ اختیار جائز متعلق ہو نیک نیتی سے سرزنش کرنا، ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیل

کسی جج کا کسی گواہ کی یا اپنی عدالت کے کسی اہل کار کی اس کے طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرنا، کسی سررشتہ کے افسر اعلیٰ کا نیک نیتی سے ان اہل کاروں کو جو اس کے ماتحت کام کرتے ہوں سرزنش کرنا: والدین میں سے کسی کا اپنے بچے کو دوسرے بچوں کی موجودگی میں نیک نیتی سے سرزنش کرنا: کسی اسکول ماسٹر کا جسے والدین کی طرف سے اجازت ہو اپنے شاگرد کو دوسرے شاگردوں کی موجودگی میں نیک نیتی سے سرزنش کرنا: کسی آقا کا اپنے خادم کو خدمت گزاری میں کاہلی کی وجہ سے نیک نیتی سے سرزنش کرنا: کسی بینکار کا اپنے بینک کے خزانچی کو بحیثیت اس کے خزانچی ہونے اس کے طریق عمل کی نسبت سرزنش کرنا۔۔۔اس استثناء میں داخل ہے۔

استثنائے ہشتم۔ کسی حاکم مجاز کے پاس نیک نیتی سے شکایت کرنا۔ کسی شخص کے خلاف ان اشخاص میں سے کسی کے پاس جو شکایت کے موضوع سے متعلق مذکورہ شخص پر اختیار جائز رکھتے ہوں، نیک نیتی سے شکایت کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیل

اگر الف کسی مجسٹریٹ کے پاس نیک نیتی سے ض کی شکایت کرے، اگر الف ایک ملازم ض کے طریق عمل کی شکایت نیک نیتی سے ض کے آقا کے پاس کرے، اگر الف ایک بچے ض کے طریق عمل کی شکایت ض کے والد کے پاس کرے، تو الف اس استثنا میں داخل ہے۔

THE PAKISTAN CODE

استثنائے نہم۔ اپنے یا دوسروں کے مفادات کے تحفظ کے لئے کسی شخص کا نیک نیتی سے اتہام لگانا۔ کسی شخص کا کسی دوسرے کی عادات وصفات کی نسبت اتہام لگانا ازالۂ حیثیت عرفی نہیں ہے بشرطیکہ وہ اتہام، اتہام لگانے والے یا کسی دوسرے شخص کے مفاد یا عوام الناس کے فائدے کے تحفظ کے لئے لگایا جائے۔

تمثیلیں

(الف) الف جو کہ ایک دکاندار ہے ب سے جو اس کے کاروبار کا منتظم ہے کہتا ہے کہ ''تم ض کے ہاتھ کوئی چیز نہ بیچو تاوقتیکہ وہ تمہیں نقد ادائیگی نہ کردے کیونکہ مجھے اس کی دیانت پر اعتماد نہیں ہے۔'' اگر اس نے یہ اتہام ض پر نیک نیتی سے اپنے مفادات کی حفاظت کے لئے لگایا ہو تو الف اس استثناء میں داخل ہے۔

(ب) الف جو کہ ایک مجسٹریٹ ہے، اپنی رپورٹ میں جو وہ اپنے افسر اعلیٰ کو لکھتا ہے، ض کی عادات وصفات پر اتہام لگاتا ہے۔ اس صورت میں، اگر اتہام نیک نیتی سے اور عوام الناس کے فائدے کے لئے لگایا جائے تو الف اس استثناء میں داخل ہے۔

استثنائے دہم۔ تنبیہ جو متنبہ کئے جانے والے شخص کے یا عوام الناس کے فائدے کے لئے ہو۔ کسی ایک شخص کی طرف سے کسی دوسرے شخص کو نیک نیتی سے تنبیہ کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے بشرطیکہ مذکورہ تنبیہ کا مقصد اس شخص کا فائدہ ہو، جسے متنبہ کیا جائے یا کسی ایسے شخص کا فائدہ ہو جس سے اس شخص کو غرض ہو یا عوام الناس کے فائدے کے لئے ہو۔

[1]**۵۰۰۔ ازالۂ حیثیت عرفی کی سزا۔** جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ازالہ حیثیت عرفی کا باعث ہو تو اسے اتنی مدت کے لئے قید محض کی سزا دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی[2] [:]

---

[1] اس دفعہ میں صوبہ مغربی پاکستان پر اس کے اطلاق کے لئے (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۱۹۶۴ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے لفظ ''محض'' کی جگہ لفظ ''سخت'' تبدیل کردیا گیا۔

[2] ایکٹ نمبر ۹ بابت ۲۰۰۴ء کی دفعہ ۷ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

[1] [مگر شرط یہ ہے کہ ہتک آمیز اتہام لگانے کا بانی کسی بھی ایک قسم کی سزائے قید جو پانچ سال کی مدت تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو ایک لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ ''بانی'' سے ہتک آمیز اتہام کا پہل کار مراد ہے۔]

[2] [**۵۰۱۔ کوئی مواد یہ جانتے ہوئے چھاپنا یا کندہ کرنا کہ وہ ہتک آمیز ہے۔** جو کوئی شخص یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ کافی رکھتے ہوئے کہ مذکورہ مواد کسی شخص کے لئے ہتک آمیز ہے، چھاپے یا کندہ کرے تو اسے اتنی مدت کے لئے قید محض کی سزا دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۵۰۲۔ ہتک آمیز مضمون پر مشتمل، چھپا ہوا یا کندہ کیا ہوا مواد فروخت کرنا۔ جو کوئی شخص کسی ہتک آمیز مضمون پر مشتمل چھپا ہوا یا کندہ کیا ہوا مواد یہ جانتے ہوئے کہ وہ مذکورہ مضمون پر مشتمل ہے، بیچنے یا بیچنے کے لئے پیش کرے تو اسے اتنی مدت کے لئے قید محض کی سزا دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

[3] [**۵۰۲الف۔ اس باب کے تحت جرائم کی سماعت۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں شامل کسی امر کے باوصف عدالت سیشن کو اس باب کے تحت جرائم کی سماعت کرنے اور نوے ایام کی مدت میں ان کا فیصلہ کرنے کا اختیار سماعت ہوگا۔]

THE PAKISTAN CODE

۱۔ ایکٹ نمبر ۹ بابت ۲۰۰۴ء کی دفعہ ۸ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ اس دفعہ میں صوبہ مغربی پاکستان پر اس کے اطلاق کے لئے (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۶۴ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے لفظ ''محض'' کی جگہ لفظ ''سخت'' تبدیل کر دیا گیا۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۹ بابت ۲۰۰۴ء کی دفعہ ۸ کی رُو سے تبدیل اور شامل کیا گیا۔

باب ۲۲
تخویف مجرمانہ، توہین مجرمانہ اور ایذا رسانی
مجرمانہ کے بارے میں

۵۰۳۔ تخویف مجرمانہ۔ جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اس کے جسم یا نیک نامی یا مال یا کسی ایسے شخص کے جسم یا نیک نامی کو جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہو، اس نیت سے مضرت پہنچانے کی دھمکی دے کہ اس شخص کو خوف زدہ کرے یا اس شخص سے ایسا فعل کرائے جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب نہ ہو یا کوئی ایسا ترک فعل کرائے جس کے کرنے کا وہ شخص قانوناً مستحق ہو، تاکہ مذکورہ دھمکی کی تکمیل کے انسداد کا وسیلہ ہو تو وہ تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہے۔

تشریح۔ کسی ایسے متوفی شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچانے کی دھمکی جس سے وہ شخص جسے دھمکی دی گئی ہو غرض رکھتا ہو، دفعہ ہذا میں داخل ہے۔

تمثیل

الف، ب کو کسی دیوانی مقدمہ کی پیروی سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لئے اسے اس کا گھر نذر آتش کر دینے کی دھمکی دیتا ہے۔ الف تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے۔

۵۰۴۔ امن عامہ میں خلل ڈالنے کی نیت سے عمداً توہین کرنا۔ جو کوئی شخص عمداً کسی شخص کی توہین کرے اور اس کے ذریعہ سے اس شخص کو اس نیت سے یا یہ جانتے ہوئے اشتعال دے کہ مذکورہ اشتعال سے اس امر کا احتمال ہے کہ وہ شخص امن عامہ میں خلل کا باعث ہوگا یا کسی اور جرم کا ارتکاب کرے گا تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گا جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

[۱]۵۰۵۔فساد انگیز بیانات دینا۔ (۱) جو کوئی شخص کوئی بیان، افواہ یا رپورٹ دے، شائع کرے یا جاری کرے،۔۔

(الف) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ پاکستان کی بری، بحری یا ہوائی فوج کے کسی افسر، سپاہی، ملاح یا ہوا باز سے بغاوت کرائے یا اس پر اکسائے یا بصورت دیگر مذکورہ حیثیت سے اپنے فرض کو نظر انداز کرائے یا اس میں کوتاہی کرائے؛ یا

(ب) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ عوام الناس کے کسی طبقے میں خوف یا خطرہ پیدا کرے جس کے ذریعے سے کسی شخص کو ترغیب دی جائے کہ مملکت کے خلاف یا عافیت عامہ کے خلاف جرم کا ارتکاب کرے؛ یا

(ج) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے کہ اشخاص کے کسی طبقہ یا جماعت کو کسی دوسرے طبقے یا جماعت کے خلاف کسی جرم کے ارتکاب کے لئے اکسایا جائے، تو اسے سات سال تک قید اور جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

(۲) جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی ایسا بیان یا رپورٹ دے، شائع کرے یا جاری کرے جو افواہ یا سنسنی خیز خبر پر مبنی ہو جس سے مذہب، نسل، جائے پیدائش، رہائش، زبان، ذات یا جماعت یا کسی دیگر بناء پر، جو بھی ہو، مختلف مذاہب، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہوں یا ذاتوں یا جماعتوں کے درمیان دشمنی، نفرت یا عداوت کے جذبات کو فروغ ہو تو اسے سات سال کی مدت تک قید اور جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

تشریح۔ جب مذکورہ کوئی بیان، افواہ، یا خبر دینے والا، شائع کرنے والا یا جاری کرنے والا کوئی شخص یہ باور کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ مذکورہ بیان، افواہ یا خبر درست ہے اور اسے کسی مذکورہ بالا نیت کے بغیر نیک نیتی سے دے، پھیلائے یا جاری کرے تو یہ دفعہ ہذا کے مفہوم میں جرم نہیں ہے۔]

۵۰۶۔ تخویف مجرمانہ کی سزا۔ جو کوئی شخص تخویف مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو، اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

۱۔ اصل دفعہ ۵۰۵ بحسبہ بالا پڑھے جانے کے لیئے یکے بعد دیگرے مجموعہ تعزیرات ہند (ترمیمی) ایکٹ، ۱۸۹۸ء (نمبر ۴ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۶، تنسیخی وترمیمی ایکٹ، ۱۹۲۷ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۷ء) کی دفعہ ۲ اور جدول اوّل، ترمیمی ایکٹ، ۱۹۳۴ء (نمبر ۳۵ بابت ۱۹۳۴ء) کی دفعہ ۲ اور جدول، فرمان تطبیق، ۱۹۶۱ء (کے آرٹیکل ۲ اور جدول (۵۶۔۳۔۲۳) اور قانون فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۷۳ء) کی دفعہ ۲ (نفاذ پذیر از ۲۸ جولائی، ۱۹۷۳ء) کی رو سے تبدیل کی گئی ہے۔

THE PAKISTAN CODE

اگر، دھمکی، ہلاکت یا ضرر شدید وغیرہ پہنچانے کے لئے ہو۔ اور اگر دھمکی، ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کے لئے یا کسی جائیداد کو نذر آتش کر کے برباد کرنے کے لئے یا کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی سزا موت یا [1][عمر قید] یا اتنی مدت کے لئے قید کی سزا ہو جو سات سال تک ہو سکتی ہو یا کسی عورت کی نسبت بے عصمتی کا اتہام لگانے کے لئے ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو سات سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۵۰۷۔ **گمنام مراسلت کے ذریعہ تخویف مجرمانہ۔** جو کوئی شخص کسی گمنام مراسلت کے ذریعہ یا دھمکی دینے والے شخص کے نام یا مسکن کو چھپانے کی احتیاط کرتے ہوئے تخویف مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو تو اسے علاوہ اس سزا کے جو اس جرم کے لئے پچھلی ماقبل دفعہ میں مذکور ہے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے۔

۵۰۸۔ **کسی شخص کو یہ یقین دلا کر کہ اس پر قہر الٰہی نازل ہوگا، کوئی فعل کرانا۔** جو کوئی شخص عمداً کسی شخص سے کوئی ایسا فعل کرائے یا اس کے کرانے کی کوشش کرے جس کا کرنا اس شخص پر قانوناً واجب نہ ہو یا کوئی ایسا ترک فعل کرائے جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو، مذکورہ شخص کو یہ باور کرنے کی ترغیب دے کر یا ترغیب دینے کی کوشش کر کے وہ یا کوئی شخص جس سے وہ غرض رکھتا ہو خود یا مجرم کے کسی فعل کے ذریعہ مورد غضب الٰہی ہو جائے گا اگر وہ، وہ امر نہیں کرے گا جس کا اس سے کرانا مجرم کا مقصود ہے یا اگر وہ، وہ امر کرے گا جس کا اس سے ترک کرانا مجرم کا مقصود ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

THE PAKISTAN CODE

تمثیلیں

(الف) الف، ض کے دروازے پر دھرنا دے کر اس نیت سے بیٹھ جاتا ہے کہ بایں طور بیٹھ کر وہ یہ باور کرائے کہ وہ ض کو مورد غضب الٰہی بنا دے گا۔ الف دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) الف، ض کو دھمکی دیتا ہے کہ تاوقتیکہ ض کوئی خاص فعل انجام نہ دے الف اپنے بچوں میں سے ایک کو ایسے حالات میں ہلاک کر ڈالے گا کہ اس ہلاکت سے یہ باور کیا جائے کہ ض مورد غضب الٰہی ہو جائے گا۔ الف دفعہ ہذا میں تعریف شدہ جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

۱۔ قانون اصلاحات آرڈیننس ۱۹۷۲ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء) کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام'' کے لئے تبدیل کئے گئے۔

[1][۵۰۹۔ پاکدامنی کی توہین کرنا یا جنسی طور پر ہراساں کرنا۔ جوکوئی شخص،۔۔۔۔

(اوّل) کسی عورت کی پاکدامنی کی توہین کی نیت سے، کوئی لفظ منہ سے کہے، آواز نکالے یا اشارہ کرے یا کوئی شئے اس نیت سے دکھائے، کہ وہ عورت اس بات یا آواز کو سنے، یا اس حرکت یا شئے کو دیکھے یا اس عورت کی خلوت میں زبردستی داخل ہوجائے؛

(دوم) جنسی تعلقات کا طرزِ عمل اختیار کرتا ہے، جنسی میلان کی استدعا کرتا ہے یا زبانی یا غیر زبانی رابطہ استعمال کرتا ہے یا جنسی نوعیت کے عملی اقدامات کرتا ہے جس کا ارادہ دوسرے شخص کو ایذا دینا، توہین کرنا، خوف دلانا یا دھمکی دینا یا مقام کار کی جگہ پر ایسے افعال کا ارتکاب کرنا یا ایسے برتاؤ کی استدعا کرنا خواہ واضع طور پر یا ضمنی طور پر انفرادی ملازمت کی شرط یا قاعدہ کے طور پر یا فرد کی جانب سے مذکورہ رویہ کی اطاعت یا نامنظوری، ملازمت کے فیصلہ کی بنیاد ہو جو مذکورہ فرد کو متاثر کرے، یا اس برتاؤ کی نامنظوری کے سبب یا مذکورہ تقاضا کی نامنظوری پر انتقام لے یا ایسا طرزِ عمل اختیار کرے کہ اس فرد کے کام کی انجام دہی میں غیر ضروری مداخلت کرے، یا خوفناک مخالفانہ یا جارحانہ ماحول پیدا کرے؛

تو تین سال تک سزائے قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تشریح اوّل۔ ایسا رویہ مقام عامہ پر بھی ہوسکتا ہے، جس میں مارکیٹیں، عوامی ٹرانسپورٹ، گلی کوچے یا باغات شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں ہے یا یہ نجی مقامات پر بھی ہوسکتا ہے جس میں مقام کار نجی اجتماع یا گھر شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں ہے۔

تشریح دوم۔ مقام کار سے کام کی جگہ یا احاطہ مراد ہے جہاں کوئی آرگنائزیشن یا آجر اپنے امور انجام دیتا ہے اور اس میں عمارت، فیکٹری، کھلی جگہ یا وسیع رقبہ شامل ہے جہاں آرگنائزیشن کی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں جنسی میلان، اوقات کار کے بعد اور مقام کار سے باہر بھی ہوسکتا ہے۔ یہ ایک رسائی ہے جو مرتکب شخص کو نوکری یا نوکری سے متعلقہ امور اور سرگرمیوں کے باوصف ہراساں ہونے والے تک ہوتی ہے۔]

۵۱۰۔ کسی شخص کا شراب کے نشے میں بدمست ہو کر شارع عام پر غیر شائستہ حرکات کرنا۔ جوکوئی شخص نشے کی حالت میں کسی عام مقام پر یا کسی ایسے مقام میں جس میں داخل ہونا اس کے لئے مداخلت بے جا ہے، داخل ہو اور وہاں وہ ایسے طریق عمل کرے جس سے کسی شخص کو ایذا پہنچے تو اسے قید محض کی سزا اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو [2][سات دن مگر اڑتالیس گھنٹوں سے کم نہ ہوگی] یا [2][ایک لاکھ روپے مگر دس ہزار روپے سے کم نہ ہوگا] تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

---

[1] ایکٹ نمبر ۱ بابت ۲۰۱۰ء کی دفعہ ۲ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

[2] ایکٹ نمبر ۸ ابابت ۲۰۱۸ء کی دفعہ ۲، کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

باب۲۳

جرائم کے ارتکاب کی کوشش کے بارے میں

۵۱۱۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کی کوشش کرنے کی سزا جن کی سزا [1][عمر قید یا اس سے کم مدت کے لئے سزائے قید ہے]۔
جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی کوشش کرے جس کی سزا مجموعہ قوانین ہذا کی رو سے [2][عمر قید] یا قید ہو یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کا باعث ہونے کی کوشش کرے اور مذکورہ کوشش میں جرم کے ارتکاب کے لئے کوئی فعل کرے جبکہ مجموعہ قوانین ہذا میں مذکورہ کوشش کی سزا کے لئے کوئی صریح حکم موجود نہ ہو تو اسے [3][کسی ایک قسم کی سزائے قید جو اس جرم کے لئے مقرر ہوا تنی مدت کے لئے دی جائے گی جو مذکورہ جرم کے لئے مقررہ سزا کی طویل ترین مدت کی نصف تک ہو] یا اس قدر جرمانہ [4][دمان] کی سزا جو اس جرم کے لئے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلیں

(الف) الف ایک صندوق توڑ کر کچھ زیورات چرانے کی کوشش کرتا ہے اور اس صندوق کے کھولنے پر اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس صندوق میں کوئی زیور نہیں ہے اس نے سرقے کا ارتکاب کرنے کے لئے ایک فعل کیا ہے اور اس بناء پر وہ دفعہ ہذا کے تحت مجرم ہے۔

(ب) الف، ض کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اس کی جیب کاٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ ض کی جیب میں کچھ نہ ہونے کے باعث الف اس کوشش میں ناکام ہو جاتا ہے۔ الف دفعہ ہذا کے تحت مجرم ہے۔

۱۔ قانون اصلاحات آرڈیننس نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۷۲ء کی دفعہ ۲ اور جدول کی رو سے ''حبس دوام یا قید'' کے لئے تبدیل کئے گئے۔

۲۔ بحوالہ عین ماقبل ''حبس دوام'' کے لئے تبدیل کیا گیا۔

۳۔ بحوالہ عین ماقبل بعض الفاظ کے لئے تبدیل کیا گیا۔

۴۔ ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعہ ۱۰ کی رُو سے شامل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE